سلسلة مطبوعات جامعة أبي هريرة الإسلامية 2

www.KitaboSunnat.com

سُنن نسائی

امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی

(215-303ھ)

(عربی متن، اردو ترجمہ، تخریج و تحشیہ)

تیار کردہ

مجلس علمی دار الدعوۃ

إشراف، مراجعة و تقديم

ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار الفریوائی

استاذ حدیث جامعة الإمام محمد بن سعود الإسلامية (ریاض)

تقدیم

فضیلۃ الشیخ مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

مکتبہ بیت السلام

ریاض | لاہور

حدیث انسائیکلوپیڈیا اردو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

حدیث انسائیکلوپیڈیا اردو

سنن نسائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلسلة مطبوعات جامعة أبي هريرة الإسلامية 2

حدیث انسائیکلو پیڈیا اُردو

سُنن نسائی

امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی

(215-303ھ)

(عربی متن، اردو ترجمہ، تخریج وتحشیہ)

تیار کردہ

مجلس علمی دار الدعوۃ

4

اشراف، مراجعة و تقديم

ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالجبار الفریوائی

استاذ حدیث جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیۃ (ریاض)

تقدیم

فضیلۃ الشیخ مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

مکتبہ بیت السلام لاہور ریاض

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

Tel: 042-37361371 , 37320422

Cell: 0321-9350001

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اشاعت اول .... جون 2016

مطبع .... RR پریس

اہتمام .... ابو میمون حافظ عابد الٰہی شیخ (ایم۔اے)

کتاب کی جلد بندی یا چھپائی میں کسی بھی قسم کے نقص کی صورت میں آپ ہماری کسی بھی برانچ یا نیچے دیے گئے ہمارے تقسیم کنندگان سے کتاب تبدیل کروا سکتے ہیں (ادارہ)

مکتبہ بیت السلام

کتاب وسنت کی اشاعت کا معیاری ادارہ

ہیڈ آفس سعودی عرب:

Mob: +966 542 6666 46, +966 5 6666 123 6, +966 532 6666 40
Tel: +966 1143 811 55 - +966 1143 811 22
Fax: +966 1143 8599 1

مخرج ۲۱ طریق الھایر، الریاض، سعودی عرب

برانچز

مکہ : 05 440 652 59
مدینہ : 05 513 365 68

پاکستان میں ملنے کے پتے

مکتبہ قدوسیہ، اردو بازار	042 3723 0585
مکتبہ اسلامیہ، اردو بازار	042 3724 4973
کتاب سرائے، اردو بازار	042 3732 0318
نعمانی کتب خانہ، اردو بازار	042 3732 1865
دار الکتب السلفیہ، اردو بازار	042 3736 1505
مکتبہ عائشہ صدیقہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ	051 555 1014
مکتبہ اسلامیہ، امین پور بازار	041 263 1204
اسلامک بک کمپنی، امین پور بازار	041 264 7308
مکتبہ الحدیث، امین پور بازار	041 262 4007
مکتبہ نعمانیہ، اردو بازار	055 423 5072
النور بک شاپ، صدر	091 526 2821

مکتبہ بیت السلام

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

Email: bait.us.salam1@gmail.com
Facebook: Baitussalam Book Store

Tel:042-37361371,37320422
Mob: 0321-9350001

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

38۔ كِتَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ	۳۸۔ کتاب: مالِ فیٔ کی تقسیم سے متعلق احکام ومسائل	
39۔ كِتَابُ الْبَيْعَةِ	۳۹۔ کتاب: بیعت کے احکام ومسائل	
1۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ	۱۔ باب: حاکم و امیر کی فرماں برداری و اطاعت پر بیعت کا بیان	53
2۔بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ	۲۔باب: امیر کی مخالفت نہ کرنے پر بیعت کا بیان	54
3۔بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ	۳۔باب: حق بات کہنے پر بیعت کا بیان	54
4۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ	۴۔باب: عدل وانصاف کی بات کہنے پر بیعت کا بیان	55
5۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرَةِ	۵۔باب: اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیے جانے پر بیعت کا بیان	55
6۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ	۶۔باب: ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی پر بیعت کا بیان	56
7۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ	۷۔باب: میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کا بیان	57
8۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْمَوْتِ	۸۔باب: موت پر بیعت کا بیان	57
9۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْجِهَادِ	۹۔باب: جہاد پر بیعت کا بیان	57
10۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْهِجْرَةِ	۱۰۔باب: ہجرت پر بیعت کا بیان	59
11۔شَأْنُ الْهِجْرَةِ	۱۱۔باب: ہجرت کے معاملے کا بیان	60
12۔هِجْرَةُ الْبَادِيْ	۱۲۔باب: اعرابی (دیہاتی) کی ہجرت کا بیان	60
13۔تَفْسِيرُ الْهِجْرَةِ	۱۳۔باب: ہجرت کی شرح وتفسیر	61
14۔اَلْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ	۱۴۔باب: ہجرت کی ترغیب دینے کا بیان	61
15۔ذِكْرُ الْاخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ	۱۵۔باب: ہجرت کے ختم ہوجانے کے سلسلے میں اختلاف روایات کا بیان	62
16۔اَلْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ	۱۶۔باب: (امیر کے) ہر پسندیدہ اور ناپسندیدہ حکم کو بجا لانے پر بیعت کرنا	64
17۔اَلْبَيْعَةُ عَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ	۱۷۔باب: کافر ومشرک سے ترکِ تعلق پر بیعت کا بیان	65

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

18-بَيْعَةُ النِّسَاءِ	۱۸۔باب: عورتوں کی بیعت کا بیان	66
19-بَيْعَةُ مَنْ بِهِ عَاهَةٌ	۱۹۔باب: کسی بھیانک بیماری والے کی بیعت کا بیان	68
20-بَيْعَةُ الْغُلَامِ	۲۰۔باب: نابالغ لڑکے کی بیعت کا بیان	68
21-بَيْعَةُ الْمَمَالِيكِ	۲۱۔باب: غلاموں کی بیعت کا بیان	68
22-اِسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ	۲۲۔باب: بیعت توڑنے کا بیان	69
23-اَلْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ	۲۳۔باب: ہجرت کے بعد کسی کا اپنے گاؤں لوٹ آنے کا بیان	70
24-اَلْبَيْعَةُ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ	۲۴۔باب: طاقت بھر حاکم کی سمع و طاعت (سننے اور حکم بجا لانے) کی بیعت کا بیان	70
25-ذِكْرُ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ	۲۵۔باب: جو کسی امام سے بیعت کرلے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دے اور اخلاص کا عہد کرے تو اس پر کیا لازم ہے	71
26-اَلْحَضُّ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ	۲۶۔باب: امام کی اطاعت پر ابھارنے کا بیان	73
27-اَلتَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ	۲۷۔باب: امام کی اطاعت کی ترغیب کا بیان	73
28-قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾	۲۸۔آیت کریمہ: ﴿وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ کی تفسیر	73
29-اَلتَّشْدِيدُ فِي عِصْيَانِ الْإِمَامِ	۲۹۔باب: امام کی نافرمانی کی شناعت کا بیان	74
30-ذِكْرُ مَا يَجِبُ لِلْإِمَامِ وَمَا يَجِبُ عَلَيْهِ	۳۰۔باب: امام کے حقوق و واجبات، اور اس کی ذمے داریوں کا بیان	75
31-اَلنَّصِيحَةُ لِلْإِمَامِ	۳۱۔باب: امام کے لیے خیر خواہی کا بیان	75
32-بِطَانَةُ الْإِمَامِ	۳۲۔باب: امام کے راز دار اور مشیر کا بیان	77
33-وَزِيرُ الْإِمَامِ	۳۳۔باب: حکمران کے وزیر کا بیان	78
34-جَزَاءُ مَنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَأَطَاعَ	۳۴۔باب: اس شخص کی سزا جسے گناہ کے کام کا حکم دیا جائے اور وہ اسے بجالائے	78
35-ذِكْرُ الْوَعِيدِ لِمَنْ أَعَانَ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ	۳۵۔باب: ظلم میں امیر کی مدد کرنے والے پر وعید کا بیان	79
36-مَنْ لَمْ يُعِنْ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ	۳۶۔باب: ظلم میں امیر کی مدد نہ کرنے والے کا بیان	80
37-فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ	۳۷۔باب: ظالم حکمران کے پاس حق بات کہنے والے کی فضیلت کا بیان	81

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

38-ثَوَابُ مَنْ وَفَّى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ	۳۸-باب: بیعت کی پابندی کرنے والے کے ثواب کا بیان	81
39- مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ	۳۹-باب: منصب اور سرداری کی خواہش کے ناپسندیدہ ہونے کا بیان	82
40-كِتَابُ الْعَقِيقَةِ	**۴۰-کتاب: عقیقے کے احکام و مسائل**	
1-بَابُ النُّسُكِ عَنِ الولدِ	۱-باب: نومولود کی طرف سے عقیقے کا بیان	83
2-اَلْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ	۲-باب: لڑکے کے عقیقے کا بیان	84
3-بَابُ الْعَقِيقَةِ عَنِ الْجَارِيَةِ	۳-باب: لڑکی کے عقیقے کا بیان	85
4-كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ	۴-باب: لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں ہوں؟	85
5-مَتَى يُعَقُّ؟	۵-باب: عقیقہ کب ہو؟	86
41- كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ	**۴۱-کتاب: فرع و عتیرہ کے احکام و مسائل**	
1- بَابٌ	۱-باب	88
2-تَفْسِيرُ الْعَتِيرَةِ	۲-باب: عتیرہ کی تفسیر	91
3-تَفْسِيرُ الْفَرَعِ	۳-باب: فرع کی تفسیر	92
4-جُلُودُ الْمَيْتَةِ	۴-باب: مردار جانور کی کھال کے حکم کا بیان	93
5-مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ	۵-باب: مردار کی کھال کو دباغت دینے والی چیزوں کا بیان	97
6-اَلرُّخْصَةُ فِي الاسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ	۶-باب: دباغت کی ہوئی مردار جانور کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی رخصت کا بیان	99
7-اَلنَّهْيُ عَنِ الانْتِفَاعِ بِجُلُودِ السِّبَاعِ	۷-باب: درندوں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت کا بیان	99
8- اَلنَّهْيُ عَنِ الانْتِفَاعِ بِشُحُومِ الْمَيْتَةِ	۸-باب: مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت کا بیان	100
9-اَلنَّهْيُ عَنِ الانْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ	۹-باب: اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے ان سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت کا بیان	101
10-بَابُ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ	۱۰-باب: چوہیا گھی میں گر جائے تو کیا کیا جائے؟	101
11-اَلذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ	۱۱-باب: برتن میں گر جانے والی مکھی کے حکم کا بیان	103
42- كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ	**۴۲-کتاب: شکار اور ذبیحے کے احکام و مسائل**	
1-اَلْأَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ	۱-باب: شکار کرتے وقت ''بسم اللہ'' پڑھنے کے حکم کا بیان	104
2-اَلنَّهْيُ عَنْ أَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	۲-باب: جس شکار پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے کھانے کی ممانعت	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا بیان ---- 105

3-صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ
۳۔باب: سدھائے ہوئے کتے کے شکار کے حکم کا بیان - 105

4-صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ
۴۔باب: غیر سدھائے ہوئے کتے کے شکار کے حکم کا بیان 106

5-إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ
۵۔باب: اگر کتا شکار کو مار ڈالے تو کیا کرے؟ ---- 106

6-إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا لَمْ يُسَمَّ عَلَيْهِ
۶۔ جب کوئی اپنے کتے کے ساتھ کسی اور کتے کو شریک پائے جس پر اس نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو؟ ---- 107

7-إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا غَيْرَهُ
۷۔باب: جب اپنے کتے کے ساتھ کسی اور کتے کو پائے تو کیا کرے؟ ---- 108

8-اَلْكَلْبُ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ
۸۔باب: کتا شکار میں سے کچھ کھا لے تو کیا حکم ہے؟ --- 109

9-اَلْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ
۹۔باب: کتوں کو مار ڈالنے کے حکم کا بیان ---- 110

10-صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أُمِرَ بِقَتْلِهَا
۱۰۔باب: کس قسم کے کتوں کو مارنے کا حکم دیا گیا؟ ---- 111

11-اِمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُولِ بَيْتٍ فِيهِ كَلْبٌ
۱۱۔باب: جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے 112

12-اَلرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ
۱۲۔باب: جانوروں کی دیکھ بھال کے لیے کتا پالنے کی رخصت کا بیان ---- 114

13-اَلرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ
۱۳۔باب: شکار کے لیے کتا پالنے کی رخصت کا بیان ---- 114

14-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ
۱۴۔باب: کھیت کی رکھوالی کے لیے کتا پالنے کی رخصت کا بیان 115

15-اَلنَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ
۱۵۔باب: کتے کی قیمت لینے کی ممانعت کا بیان ---- 116

16-اَلرُّخْصَةُ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ
۱۶۔باب: شکاری کتے کی قیمت لینے کی رخصت کا بیان -- 118

17-اَلْإِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ
۱۷۔باب: اگر مانوس اور پالتو جانور وحشی ہو جائے تو کیا کرے؟ 119

18-فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ
۱۸۔باب: تیر کھا کر پانی میں گر جانے والے شکار کا بیان - 120

19-فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ
۱۹۔باب: شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو کیا کیا جائے؟ - 121

20-اَلصَّيْدُ إِذَا أَنْتَنَ
۲۰۔باب: جب شکار سے بدبو آنے لگے تو کیا کرے؟ -- 122

21-صَيْدُ الْمِعْرَاضِ
۲۱۔باب: معراض کا شکار ---- 122

22-مَا أَصَابَ بِعَرْضٍ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ
۲۲۔باب: آڑے معراض کیے گئے شکار کے حکم کا بیان -- 123

23-مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ
۲۳۔باب: معراض کی نوک لگے ہوئے شکار کے حکم کا بیان 123

24-اِتِّبَاعُ الصَّيْدِ
۲۴۔باب: شکار کا پیچھا کرنے کا بیان ---- 124

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

25-اَلْأَرْنَبُ	۲۵-باب: خرگوش کا بیان	124
26-اَلضَّبُّ	۲۶-باب: ضب کا بیان	126
27-اَلضَّبُعُ	۲۷-باب: لکڑ بگھا کا بیان	133
28-بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ السِّبَاعِ	۲۸-باب: درندہ کھانے کی حرمت کا بیان	135
29-اَلْإِذْنُ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ	۲۹-باب: گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت کا بیان	136
30-تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ	۳۰-باب: گھوڑے کا گوشت کھانے کی حرمت کا بیان	137
31-تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ	۳۱-باب: پالتو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کا بیان	138
32-بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ حُمُرِ الْوَحْشِ	۳۲-باب: نیل گائے کا گوشت کھانے کی اباحت کا بیان	140
33-بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ	۳۳-باب: مرغی کے گوشت کے حلال ہونے کا بیان	142
34-إِبَاحَةُ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ	۳۴-باب: گوریا کھانے کی اباحت کا بیان	143
35-بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ	۳۵-باب: مردہ سمندری جانوروں کی حلت کا بیان	143
36-اَلضِّفْدَعُ	۳۶-باب: مینڈک کا بیان	146
37-اَلْجَرَادُ	۳۷-باب: ٹڈی کا بیان	147
38-قَتْلُ النَّمْلِ	۳۸-باب: چیونٹیوں کو مارنے کا بیان	147

43- كِتَابُ الضَّحَايَا — ۴۳-کتاب: قربانی کے احکام و مسائل

1- بَابٌ	۱-باب	149
2-بَابُ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْأُضْحِيَّةَ	۲-باب: جو قربانی نہ پائے تو کیا کرے؟	150
3-ذَبْحُ الْإِمَامِ أُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى	۳-باب: امام کا اپنی قربانی کا جانور عیدگاہ میں ذبح کرنے کا بیان	151
4-بَابُ ذَبْحِ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى	۴-باب: عیدگاہ میں قربانی کرنے کا بیان	151
5-مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ: الْعَوْرَاءِ	۵-باب: ممنوع جانوروں میں کانے جانور کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان	152
6-اَلْعَرْجَاءُ	۶-باب: لنگڑے جانوروں کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان	153
7-اَلْعَجْفَاءُ	۷-باب: کمزور اور دبلے جانوروں کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان	153
8-اَلْمُقَابَلَةُ، وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا	۸-باب: سامنے سے کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی کے ممنوع	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	ہونے کا بیان	154
9-اَلْمُدَابَرَةُ، وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ أُذُنِهَا	۹۔باب: پیچھے سے کان کٹے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان	154
10-اَلْخَرْقَاءُ، وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ أُذُنُهَا	۱۰۔باب: چرے ہوئے کان والے جانور کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان	155
11- اَلشَّرْقَاءُ، وَهِيَ مَشْقُوقَةُ الأُذُنِ	۱۱۔باب: پھٹے کان والے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان	155
12-اَلْعَضْبَاءُ	۱۲۔باب: سینگ ٹوٹے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان	155
13-اَلْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ	۱۳۔باب: مسنہ اور جذعہ کا بیان	156
14-اَلْكَبْشُ	۱۴۔باب: مینڈھے کا بیان	159
15-بَابُ مَا تُجْزِءُ عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا	۱۵۔باب: اونٹ کی قربانی کتنے لوگوں کی طرف سے کافی ہے	161
16-بَابُ مَا تُجْزِءُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا	۱۶۔باب: ایک گائے میں کتنے لوگوں کی طرف سے قربانی کافی ہے	161
17-ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الإِمَامِ	۱۷۔باب: امام سے پہلے قربانی کے جانور کے ذبح کرنے کا بیان	162
18-بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ	۱۸۔باب: دھاردار پتھر سے ذبح کرنے کی اباحت کا بیان	164
19-إِبَاحَةُ الذَّبْحِ بِالْعُودِ	۱۹۔باب: لکڑی سے ذبح کرنے کے جواز کا بیان	165
20-اَلنَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفُرِ	۲۰۔باب: ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان	166
21-بَابُ الذَّبْحِ بِالسِّنِّ	۲۱۔باب: دانت سے ذبح کرنے کا بیان	166
22-اَلأَمْرُ بِإِحْدَادِ الشَّفْرَةِ	۲۲۔باب: چھری تیز کرنے کا حکم	167
23-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا يُنْحَرُ	۲۳۔باب: ذبح والے جانور کو نحر کرنے اور نحر والے جانور کو ذبح کرنے کی اجازت	167
24-بَابُ ذَكَاةِ الَّتِي قَدْ نَيَّبَ فِيهَا السَّبُعُ	۲۴۔باب: جس جانور میں درندہ دانت گاڑ دے اسے ذبح کرنے کا بیان	168
25-ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لا يُوصَلُ إِلَى حَلْقِهَا	۲۵۔باب: کنویں میں گر جانے والی بکری، جس کی گردن نہیں پکڑی جاسکتی، کا بیان	168
26-ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا	۲۶۔باب: بدک کر بھاگ جانے والے جانور، جس کو پکڑ نا ممکن	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	نہ ہو، کا بیان	169
27-بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ	۲۷۔باب: ذبیحے کو اچھی طرح ذبح کرنے کا بیان	170
28-وَضْعُ الرَّجُلِ عَلَى صَفْحَةِ الضَّحِيَّةِ	۲۸۔باب: قربانی کے جانور کے پہلو پر (ذبح کے وقت) پاؤں رکھنے کا بیان	171
29-تَسْمِيَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ	۲۹۔باب: ذبح کے وقت ''بسم اللہ'' پڑھنے کا بیان	171
30-اَلتَّكْبِيرُ عَلَيْهَا	۳۰۔باب: ذبح کے وقت ''اللہ اکبر'' کہنے کا بیان	172
31-ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ	۳۱۔باب: اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرنے کا بیان	172
32-ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ أُضْحِيَّتِهِ	۳۲۔باب: دوسروں کی قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کا بیان	173
33-نَحْرُ مَا يُذْبَحُ	۳۳۔باب: ذبح کیے جانے والے جانور کو نحر کرنے کا بیان	173
34-مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ	۳۴۔باب: غیر اللہ کے لیے ذبح کرنے والوں کا بیان	174
35-اَلنَّهْيُ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ إِمْسَاكِهِ	۳۵۔باب: تین دن بعد قربانی کا گوشت کھانے اور اسے رکھ چھوڑنے کی ممانعت کا بیان	174
36-اَلْإِذْنُ فِي ذٰلِكَ	۳۶۔باب: قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی اجازت کا بیان	175
37-الِادِّخَارُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ	۳۷۔باب: قربانی کے گوشت کی ذخیرہ اندوزی کا بیان	177
38-بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُودِ	۳۸۔باب: یہود کے ذبیحے کا بیان	179
39-ذَبِيحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ	۳۹۔باب: نامعلوم اور گمنام شخص کے ذبیحے کا بیان	179
40-تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ﴾	۴۰۔آیتِ کریمہ: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ﴾ کی تفسیر	180
41-اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ	۴۱۔باب: مجثمہ (جانور کو باندھ کر نشانہ لگا کر مارنے اور اس کو کھانے) کی حرمت کا بیان	180
42-مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا	۴۲۔باب: بے مقصد کسی گوریا کو مارنے والے کا بیان	182
43-اَلنَّهْيُ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ	۴۳۔باب: جلالہ (گندگی اور نجاست کھانے والے جانور) کا گوشت کھانے کی ممانعت	183
44-اَلنَّهْيُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ	۴۴۔باب: جلالہ (گندگی کھانے والے جانور) کا دودھ پینے کی ممانعت	183

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

44- كِتَابُ الْبُيُوعِ

1-بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْكَسْبِ
2-بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ
3-بَابُ التِّجَارَةِ
4-مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ
5-اَلْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ
6-اَلْحَلِفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيعَةِ فِي الْبَيْعِ
7-اَلْأَمْرُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ فِي حَالِ بَيْعِهِ
8-وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا
9-ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ
10-ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ فِي لَفْظِ هٰذَا الْحَدِيثِ
11- وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِأَبْدَانِهِمَا
12-اَلْخَدِيعَةُ فِي الْبَيْعِ
13-اَلْمُحَفَّلَةُ
14- النَّهْيُ عَنِ الْمُصَرَّاةِ
15-اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ
16-بَيْعُ الْمُهَاجِرِ لِلْأَعْرَابِيِّ

۴۴- کتاب: خرید و فروخت کے احکام و مسائل

۱- باب: روزی کمانے کی ترغیب کا بیان ---------- 185
۲- باب: کمائی میں شکوک و شبہات سے دور رہنے کا بیان 186
۳- باب: تجارت کا بیان ---------- 188
۴- باب: خرید و فروخت میں تاجروں کو کس بات سے دور رہنا ضروری ہے ---------- 188
۵- باب: جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والے کا بیان ----- 189
۶- باب: خرید و فروخت میں دھوکے میں ڈال دینے والی قسم کا بیان ---------- 190
۷- باب: خرید و فروخت کے وقت دل سے قسم نہ کھانے والے کو صدقہ کرنے کا حکم ---------- 191
۸- باب: خرید و فروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں دونوں کے لیے حقِ اختیار کے باقی رہنے کا بیان ---------- 192
۹- باب: (اس بابت) نافع کی روایت میں حدیث کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر ---------- 192
۱۰- باب: اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر راویوں کے اختلاف کا ذکر ---------- 195
۱۱- باب: بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو ایک دوسرے سے جسمانی طور پر جدا ہونے تک بیع کے توڑنے کے سلسلے میں اختیار حاصل ہونے کا بیان ---------- 197
۱۲- باب: بیع میں دھوکہ کھا جانے کا بیان ---------- 198
۱۳- باب: جانور کے تھن میں دودھ روک کر اسے بیچنے کا بیان 198
۱۴- باب: مصراۃ (تھن باندھے جانور) کی بیع منع ہے
۱۵- باب: نفع اسی کا ہے جو مال کا ضامن ہے ---------- 200
۱۶- باب: مہاجر (شہری) اعرابی (دیہاتی) کا مال بیچے تو یہ کیسا ہے؟ ---------- 201

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17-بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي	۱۷۔باب: شہری دیہاتی کا مال بیچے یہ کیسا ہے؟ --------- 201
18-اَلتَّلَقِّي	۱۸۔باب: تجارتی قافلے سے آگے جا کر ملنا منع ہے ---- 203
19-سَوْمُ الرَّجُلِ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ	۱۹۔باب: مسلمان بھائی کے دام پر دام لگانا منع ہے ----- 204
20-بَيْعُ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ	۲۰۔باب: (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے ---- 204
21-اَلنَّجْشُ	۲۱۔باب: فرضی بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے کا بیان ---------- 205
22-اَلْبَيْعُ فِيمَنْ يَزِيدُ	۲۲۔باب: اس شخص کے ہاتھ بیچنا جو قیمت زیادہ دے، یعنی نیلامی کا بیان ---------------------------------- 206
23-بَيْعُ الْمُلَامَسَةِ	۲۳۔باب: بیع ملامسہ کا بیان ---------------------- 206
24-تَفْسِيرُ ذَلِكَ	۲۴۔باب: بیع ملامسہ ومنابذہ کی تفسیر ------------- 207
25-بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ	۲۵۔باب: بیع منابذہ کا بیان ---------------------- 207
26-تَفْسِيرُ ذَلِكَ	۲۶۔باب: ملامسہ اور منابذہ کی شرح وتفسیر ---------- 208
27-بَيْعُ الْحَصَاةِ	۲۷۔باب: کنکری پھینک کر بیع کرنے کا بیان --------- 209
28-بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ	۲۸۔باب: پختگی ظاہر ہونے سے پہلے پھل نہ بیچنے کا بیان 210
29- شِرَاءُ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا عَلَى أَنْ يَقْطَعَهَا وَلَا يَتْرُكَهَا إِلَى أَوَانِ إِدْرَاكِهَا	۲۹۔باب: پکنے سے پہلے پھلوں کو اس شرط پر خریدنا کہ وہ اسے فوراً توڑ لے گا اس کے پکنے کے وقت تک درخت پر باقی نہیں رکھے گا 212
30-وَضْعُ الْجَوَائِحِ	۳۰۔باب: ناگہانی آفت سے ہونے والے خسارے کے معاوضے (بدلے) کا بیان ---------------------------- 213
31-بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِينَ	۳۱۔باب: کئی سال تک کے لیے پھل بیچ دینے کا بیان -- 215
32-بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ	۳۲۔باب: درخت کے پھل کو توڑے ہوئے پھلوں سے بیچنے کا بیان ------------------------------------ 215
33-بَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ	۳۳۔باب: درخت پر لگے انگور کو سوکھے انگور (منقی یا کشمش) سے بیچنے کا بیان ------------------ 216
34-بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا	۳۴۔باب: عاریت والی بیع میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینے کا بیان ------------------------------ 217
35-بَيْعُ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ	۳۵۔باب: عاریت والی بیع میں تازہ کھجور دینے کا بیان -- 217
36-اِشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ	۳۶۔باب: تازہ کھجور کے بدلے خشک کھجور خریدنے کا بیان 219

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

37-بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ
۳۷۔باب: بے ناپی کھجور کے ڈھیر کو ناپی ہوئی کھجور سے بیچنے کا بیان --- 219

38-بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ
۳۸۔باب: اناج کے ڈھیر کو اناج کے ڈھیر کے بدلے بیچنے کا بیان --- 220

39-بَيْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ
۳۹۔باب: اناج کے بدلے کھڑی کھیتی (فصل) بیچنے کا بیان 220

40-بَيْعُ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ
۴۰۔باب: پکنے سے پہلے بالی کو بیچنے کا بیان --- 221

41-بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلاً
۴۱۔باب: کھجور کے بدلے کھجور کی زیادتی کے ساتھ بیچنے کا بیان 222

42-بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ
۴۲۔باب: کھجور کے بدلے کھجور بیچنے کا بیان --- 224

43-بَيْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ
۴۳۔باب: گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا بیان --- 225

44-بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ
۴۴۔باب: جَو کے بدلے جَو بیچنے کا بیان --- 226

45-بَيْعُ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ
۴۵۔باب: دینار کو دینار سے بیچنے کا بیان --- 229

46-بَيْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ
۴۶۔باب: درہم کو درہم سے بیچنے کا بیان --- 229

47-بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ
۴۷۔باب: سونے کے بدلے سونا بیچنے کا بیان --- 230

48-بَيْعُ الْقِلادَةِ فِيهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ
۴۸۔باب: سونا اور نگینے جڑے ہار کو سونے کے بدلے بیچنے کا بیان --- 231

49-بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيئَةً
۴۹۔باب: سونے کے بدلے چاندی ادھار بیچنے کا بیان - 231

50-بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ
۵۰۔باب: چاندی سونے سے اور سونا چاندی سے بیچنے کا بیان 233

51- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ
۵۱۔باب: سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا لینے کا بیان اور اس سلسلے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کے ناقلین کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر --- 235

52-أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ
۵۲۔باب: سونے کے بدلے چاندی لینے کا بیان --- 236

53-الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ
۵۳۔باب: تول (وزن) میں زیادہ کر دینے کا بیان --- 237

54-الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ
۵۴۔باب: جھکتا ہوا تولنے کا بیان --- 237

55-بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى
۵۵۔باب: مکمل طور پر اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان --- 238

56-اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ
۵۶۔باب: جو اناج ناپ کر خریدا جائے، اسے پورا اپنی تحویل میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ — لے لینے سے پہلے بیچنے کی ممانعت کا بیان ---------- 241

57-بَيْعُ مَا يُشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ أَنْ يُنْقَلَ مِنْ مَكَانِهِ — ۵۷۔باب: اندازہ لگا کر خریدا ہوا اناج اس کی جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے بیچنے کا بیان ------------------- 241

58- اَلرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا — ۵۸۔ایک شخص ایک مدت تک کے لیے ادھار اناج (غلہ) خرید لے اور بیچنے والا قیمت کے بدلے کوئی چیز گروی رکھ لے- 242

59-اَلرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ — ۵۹۔باب: حضر (حالتِ اقامت) میں (کسی چیز کے) گروی رکھنے کا بیان ------------------------------ 243

60- بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ — ۶۰۔باب: بیچنے والے کے پاس غیر موجود چیز کے بیچنے کا بیان 243

61-اَلسَّلَمُ فِي الطَّعَامِ — ۶۱۔باب: اناج میں بیع سلم کرنے کا بیان ---------- 244

62-اَلسَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ — ۶۲۔باب: کشمش میں بیع سلم کرنے کا بیان ---------- 245

63-اَلسَّلَفُ فِي الثِّمَارِ — ۶۳۔باب: پھلوں میں بیع سلم کرنے کا بیان ---------- 245

64-اِسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ — ۶۴۔باب: جانور میں بیع سلم یا ادھار معاملہ کرنے کا بیان 246

65- بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً — ۶۵۔باب: ذی روح کو ذی روح کے بدلے ادھار بیچنے کا بیان 247

66-بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَفَاضِلًا — ۶۶۔باب: ذی روح کو ذی روح کے بدلے کمی زیادتی کے ساتھ نقد بیچنے کا بیان ------------------------------ 248

67-بَيْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ — ۶۷۔باب: حاملہ جانور کے حمل بیچنے کا بیان ---------- 248

68-تَفْسِيرُ ذٰلِكَ — ۶۸۔باب: حاملہ جانور کا حمل بیچنے کی تفسیر و وضاحت ---- 249

69-بَيْعُ السِّنِينَ — ۶۹۔باب: کئی سال کی بیع کا بیان ---------------- 249

70-اَلْبَيْعُ إِلَى الْأَجَلِ الْمَعْلُومِ — ۷۰۔باب: متعینہ مدت تک کے لیے ادھار بیچنے کا بیان - 250

71-سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ أَنْ يَبِيعَ السِّلْعَةَ عَلَى أَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا — ۷۱۔باب: سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا یعنی بیچنے والا ایک چیز بیچے اس شرط پر کہ خریدار اس کو قرض دے -------------- 250

72-شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ إِلَى شَهْرٍ بِكَذَا وَإِلَى شَهْرَيْنِ بِكَذَا — ۷۲۔باب: ایک بیع میں دو شرطیں لگانا مطلب یہ کہ کوئی کہے: میں تم سے اس شرط پر یہ سامان بیچ رہا ہوں کہ اگر ایک مہینے میں قیمت ادا کر دو گے تو اتنے روپے کا ہے اور دو مہینے میں ادا کرو گے تو اتنے کا ---------------------------------- 251

73-بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ — ۷۳۔باب: ایک بیع میں دو بیع کرنا، یعنی یہ کہے کہ میں ایک چیز تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيئَةً	سے بیچ رہا ہوں اگر نقد لو گے تو سو درہم میں اور ادھار لو گے تو دو سو درہم میں	251
74-اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتّٰى تُعْلَمَ	۷۴۔باب: استثنائی بیع کی ممانعت حتیٰ کہ اس کی مقدار معلوم ہو کا بیان	252
75-اَلنَّخْلُ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي ثَمَرَهَا	۷۵۔باب: کھجور کے درخت بیچے جائیں اور خریدار اس کے پھل کی شرط لگا دے	252
76-اَلْعَبْدُ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي مَالَهُ	۷۶۔باب: غلام بیچا جائے اور خریدار اس کے مال کی شرط لگا دے	253
77-اَلْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ	۷۷۔باب: بیع میں جائز شرط ہو تو بیع اور شرط دونوں صحیح ہیں	253
78-اَلْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ	۷۸۔باب: بیع میں اگر شرط فاسد ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہوگی	257
79-بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ	۷۹۔باب: تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت بیچنے کا بیان	258
80-بَيْعُ الْمَشَاعِ	۸۰۔باب: مشترک مال بیچنے کا بیان	259
81-اَلتَّسْهِيلُ فِي تَرْكِ الْإِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ	۸۱۔باب: بیع میں گواہ نہ کرنے کی سہولت کا بیان	259
82-اخْتِلَافُ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ	۸۲۔باب: بیچنے اور خریدنے والے کے درمیان قیمت کے بارے میں اختلاف ہو جانے کا بیان	261
83- مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ	۸۳۔باب: اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) سے خرید و فروخت کرنے کا بیان	262
84-بَيْعُ الْمُدَبَّرِ	۸۴۔باب: مدبر غلام کو بیچنے کا بیان	262
85-بَيْعُ الْمُكَاتَبِ	۸۵۔باب: مکاتب غلام کو بیچنے کا بیان	264
86-اَلْمُكَاتَبُ يُبَاعُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ مِنْ كِتَابَتِهِ شَيْئًا	۸۶۔باب: مکاتب نے اگر بدلِ کتابت میں سے کچھ نہ ادا کیا ہو تو اسے بیچا جا سکتا ہے	264
87-بَيْعُ الْوَلَاءِ	۸۷۔باب: ولاء (حقِ وراثت) کے بیچنے کا بیان	265
88-بَيْعُ الْمَاءِ	۸۸۔باب: پانی بیچنے کا بیان	266
89-بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ	۸۹۔باب: فاضل پانی بیچنے کا بیان	267
90-بَيْعُ الْخَمْرِ	۹۰۔باب: شراب بیچنے کا بیان	267

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

91-بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ	۹۱۔باب: کتوں کے بیچنے کا بیان	268
92-مَا اسْتُثْنِيَ	۹۲۔باب: مذکورہ بالا حکم سے مستثنیٰ کتے کا بیان	269
93-بَيْعُ الْخِنْزِيرِ	۹۳۔باب: سور بیچنے کا بیان	269
94-بَيْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ	۹۴۔باب: اونٹ سے جفتی کی اجرت لینے کا بیان	270
95-الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ	۹۵۔باب: سامان خریدنے کے بعد قیمت ادا کرنے سے پہلے آدمی مفلس ہو جائے اور وہ چیز اس کے پاس جوں کی توں موجود ہو تو اس کے حکم کا بیان	271
96-اَلرَّجُلُ يَبِيعُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ	۹۶۔باب: ایک شخص سامان بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے	273
97-الاسْتِقْرَاضُ	۹۷۔باب: قرض لینے کا بیان	274
98-اَلتَّغْلِيظُ فِي الدَّيْنِ	۹۸۔باب: قرض کی شناعت کا بیان	275
99-اَلتَّسْهِيلُ فِيهِ	۹۹۔باب: قرض کے سلسلے میں نرمی کا بیان	276
100-مَطْلُ الْغَنِيِّ	۱۰۰۔باب: قرض کی ادائیگی میں مال دار آدمی کا ٹال مٹول کرنا	277
101-اَلْحَوَالَةُ	۱۰۱۔باب: قرض کسی اور کے حوالے کرنے کا بیان	278
102-اَلْكَفَالَةُ بِالدَّيْنِ	۱۰۲۔باب: قرض کی ضمانت لینے کا بیان	278
103-اَلتَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ	۱۰۳۔باب: قرض اچھی طرح ادا کرنے کی ترغیب کا بیان	278
104-حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ	۱۰۴۔باب: قرض وصول کرنے میں اچھے سلوک اور نرمی برتنے کی فضیلت کا بیان	279
105-اَلشَّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ	۱۰۵۔باب: مال کے بغیر حصے دار بننے کا بیان	280
106-اَلشَّرِكَةُ فِي الرَّقِيقِ	۱۰۶۔باب: غلام یا لونڈی میں حصے داری و شرکت کا بیان	280
107-اَلشَّرِكَةُ فِي النَّخِيلِ	۱۰۷۔باب: کھجور کے درخت میں حصے داری و شرکت کا بیان	281
108-اَلشَّرِكَةُ فِي الرِّبَاعِ	۱۰۸۔باب: زمین میں حصے داری اور شرکت کا بیان	281
109-ذِكْرُ الشُّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا	۱۰۹۔باب: شفعہ اور اس کے احکام کا بیان	281
46-كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْقَوَدِ وَالدِّيَاتِ	**۴۶۔کتاب: قسامہ، قصاص اور دیت کے احکام و مسائل**	
1-ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ	۱۔باب: زمانۂ جاہلیت میں رائج قسامہ کا بیان	283
2-اَلْقَسَامَةُ	۲۔باب: قسامہ کا بیان	285
3-تَبْدِئَةُ أَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ	۳۔باب: قسامہ میں قسم کی ابتدا مقتول کے ورثا کی طرف سے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے کا بیان ---------- 286

4-ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ
۴-باب: اس سلسلے میں سہل کی حدیث کے ناقلین کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر ---------- 288

5-بَابُ الْقَوَدِ
۵-باب: قصاص کا بیان ---------- 295

6-ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ
۶-باب: علقمہ بن وائل کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر ---------- 297

7، 8-تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي ذَلِكَ
۷، ۸-آیتِ کریمہ: ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ کی تفسیر اور (اس حدیث کے راوی) عکرمہ کے تلامذہ کے اختلاف کا بیان ---------- 302

9، 10-بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْأَحْرَارِ وَالْمَمَالِيكِ فِي النَّفْسِ
۹، ۱۰-باب: آزاد اور غلام کے درمیان قصاص کا بیان --- 303

10، 11-اَلْقَوَدُ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلَى
۱۰، ۱۱-باب: غلام کو قتل کر دینے والے مالک سے قصاص لینے کا بیان ---------- 305

11، 12-قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ
۱۱، ۱۲-باب: عورت کو عورت کے بدلے قتل کرنے کا بیان 305

12، 13-اَلْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ
۱۲، ۱۳-باب: مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنے کا بیان -- 306

13، 14-سُقُوطُ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ
۱۳، ۱۴-باب: کافر کے بدلے مسلمان کے قتل نہ کیے جانے کا بیان ---------- 307

14، 15-تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ
۱۴، ۱۵-باب: ذمی (معاہد) کو قتل کرنے کی شناعت و وعید کا بیان ---------- 309

15، 16-سُقُوطُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيكِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ
۱۵، ۱۶-باب: قتل سے کم جرم میں غلاموں سے قصاص نہ لینے کا بیان ---------- 310

16، 17-اَلْقِصَاصُ فِي السِّنِّ
۱۶، ۱۷-باب: دانت کے قصاص کا بیان ---------- 310

17، 18-اَلْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ
۱۷، ۱۸-باب: دانت کے قصاص کا بیان ---------- 312

18، 19-اَلْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ
۱۸، ۱۹-دانت کاٹ لینے کا قصاص اور اس بابت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کی حدیث میں راویوں کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر ---- 313

19، 20-اَلرَّجُلُ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ
۱۹، ۲۰-باب: اپنا دفاع کرنے میں دوسرے کا نقصان ہو جانے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	بیان	315
20، 21-ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ	۲۰،۲۱-باب: اس حدیث میں عطا کے تلامذہ کے اختلاف کا بیان	316
21، 22-اَلْقَوَدُ فِي الطَّعْنَةِ	۲۱،۲۲-باب: نیزے کی ضرب کے قصاص کا بیان	319
22، 23-اَلْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ	۲۲،۲۳-باب: طمانچے اور تھپڑ کے قصاص کا بیان	319
23، 24-اَلْقَوَدُ مِنَ الْجَبْذَةِ	۲۳،۲۴-باب: پکڑ کر کھینچنے کے قصاص کا بیان	320
24، 25- اَلْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِينِ	۲۴،۲۵-باب: بادشاہوں اور حکمرانوں سے قصاص لینے کا بیان	321
25، 26-اَلسُّلْطَانُ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ	۲۵،۲۶-باب: سلطان (حکمراں) کے (عامل کے) ذریعے کسی کو زخم آ جائے	321
26، 27-اَلْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ	۲۶،۲۷-باب: تلوار کے بجائے کسی اور چیز سے قصاص لینے کا بیان	322
27، 28-تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾	۲۷،۲۸-آیت کریمہ: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ کی تفسیر	324
28، 29-اَلْأَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ	۲۸،۲۹-باب: قصاص معاف کر دینے کے حکم کا بیان	325
29، 30-هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ إِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُولِ عَنِ الْقَوَدِ	۲۹،۳۰-باب: جب مقتول کا وارث قصاص معاف کر دے تو کیا قاتلِ عمد سے دیت لی جائے گی؟	326
30، 31-عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ	۳۰،۳۱-باب: عورتوں کا خون معاف کرنے کا بیان	327
31، 32-بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ	۳۱،۳۲-باب: پتھر یا کوڑے سے قتل کیے جانے والے کا بیان	327
32، 33-كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ	۳۲،۳۳-باب: شبہ عمد کی دیت کتنی ہے؟ اور قاسم بن ربیعہ کی اس حدیث میں ایوب کے تلامذہ کے اختلاف کا ذکر	328
33، 34- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى خَالِدٍ الْحَذَّاءِ	۳۳،۳۴-باب: تلامذۂ خالد الحذاء کے اختلاف کا ذکر	329
34، 35-ذِكْرُ أَسْنَانِ دِيَةِ الْخَطَإِ	۳۴،۳۵-باب: قتلِ خطا میں دیت کے اونٹوں کی عمر کا بیان	332
35، 36-ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ	۳۵،۳۶-باب: چاندی سے دیت کی ادائیگی کا بیان	333
36، 37-عَقْلُ الْمَرْأَةِ	۳۶،۳۷-باب: عورت کی دیت کا بیان	334
37، 38-كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ؟	۳۷،۳۸-کافر کی دیت کا بیان	334
38، 39-دِيَةُ الْمُكَاتَبِ	۳۸،۳۹-باب: مکاتب غلام کی دیت کا بیان	335

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

39، 40-بَابُ دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ

40-صِفَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَعَلَى مَنْ دِيَةُ الأَجِنَّةِ وَشِبْهُ الْعَمْدِ؟ وَذِكْرُ اخْتِلافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ

41-هَلْ يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِجَرِيرَةِ غَيْرِهِ؟

42، 43-اَلْعَيْنُ الْعَوْرَاءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ

43، 44-عَقْلُ الأَسْنَانِ

44، 45-بَابُ عَقْلِ الأَصَابِعِ

45، 46- اَلْمَوَاضِحُ

46، 47-ذِكْرُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ، وَاخْتِلافُ النَّاقِلِينَ لَهُ

47، 48- مَنِ اقْتَصَّ وَأَخَذَ حَقَّهُ دُونَ السُّلْطَانِ

48، 49-مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبَى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ، تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾

47- كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

1-تَعْظِيمُ السَّرِقَةِ

2-بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ

3-تَلْقِينُ السَّارِقِ

4-اَلرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ الإِمَامُ وَذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي

۳۹، ۴۰۔باب: عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت کا بیان 336

۴۰۔باب: قتلِ شبہ عمد کی تشریح اور اس بات کا بیان کہ بچے کی اور شبہ عمد کی دیت کس پر ہوگی؟ اور اس بابت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر ---------------- 340

۴۱۔باب: کیا کسی کو دوسرے کے جرم میں گرفتار کیا جا سکتا ہے؟ 344

۴۲، ۴۳۔باب: بے نور آنکھ جو اپنی جگہ پر ہو، اگر اسے کوئی پھوڑ دے -- 347

۴۳، ۴۴۔باب: دانتوں کی دیت کا بیان ------------ 347

۴۴، ۴۵۔باب: انگلیوں کی دیت کا بیان ------------ 347

۴۵، ۴۶۔باب: ہڈی تک پہنچنے والے زخموں کی دیت کا بیان 350

۴۶، ۴۷۔باب: دیت کے سلسلے میں عمرو بن حزم کی حدیث کا ذکر اور اس کے راویوں کے اختلاف کا بیان ------------ 350

۴۷، ۴۸۔باب: سلطان (حکمران) کو بتائے بغیر جو شخص اپنا بدلہ خود لے لے؟ --------------------------------- 354

۴۸، ۴۹۔باب: قصاص سے متعلق مجتبیٰ (سنن صغریٰ) کی بعض وہ احادیث جو ''سنن کبریٰ'' میں نہیں ہیں آیت کریمہ: ﴿وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾ کی تفسیر 355

۴۷۔ کتاب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احکام و مسائل

۱۔باب: چوری کی سنگینی کا بیان --------------- 359

۲۔باب: اعتراف جرم کی خاطر چور کو مارنے یا قید میں ڈالنے کا بیان ------------------------------------ 360

۳۔باب: چور کو تلقین کرنے کا بیان ------------ 361

۴۔باب: حاکم تک معاملہ پہنچنے کے بعد آدمی چور کو معاف کر دے تو اس کے حکم کا بیان، اور صفوان بن امیہ کی اس حدیث میں عطا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ	کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر	362
5۔مَا يَكُونُ حِرْزًا وَمَا لَا يَكُونُ	۵۔باب: کون سا سامان محفوظ سمجھا جائے اور کون سا نہ سمجھا جائے؟	363
6۔ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ	۶۔باب: چوری کرنے والی مخزومی عورت کے بارے میں زہری کی روایت میں راویوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان	368
7۔اَلتَّرْغِيبُ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ	۷۔باب: حد قائم کرنے کی ترغیب کا بیان	373
8۔اَلْقَدْرُ الَّذِي إِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ	۸۔باب: کس قدر مال کی چوری میں ہاتھ کاٹا جائے گا؟	373
9۔ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ	۹۔باب: (اس باب میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں) زہری کے تلامذہ کے اختلاف کا ذکر	376
10۔ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ	۱۰۔باب: اس حدیث میں عمرہ سے روایت کرنے میں ابوبکر بن محمد اور عبداللہ بن ابی بکر کے اختلاف کا ذکر	379
11۔اَلثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ يُسْرَقُ	۱۱۔باب: درخت پر لٹکے ہوئے پھلوں کی چوری کا بیان	386
12۔اَلثَّمَرُ يُسْرَقُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ	۱۲۔باب: کھلیان سے پھل کی چوری کا بیان	386
13۔بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيهِ	۱۳۔باب: جن چیزوں کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	387
14۔بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ	۱۴۔باب: ہاتھ کے بعد چور کے پاؤں کاٹنے کا بیان	392
15۔بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ	۱۵۔باب: چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنے کا بیان	393
16۔اَلْقَطْعُ فِي السَّفَرِ	۱۶۔باب: سفر میں ہاتھ کاٹنے کا بیان	394
17۔حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ	۱۷۔باب: بلوغت کی حد اور عمر کے اس مرحلے کا ذکر جس میں مرد اور عورت پر حد قائم کی جائے	395
18۔تَعْلِيقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ	۱۸۔باب: ہاتھ کاٹ کر چور کی گردن میں لٹکا دینے کا بیان	395
48۔ كِتَابُ الْإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ	**۴۸۔ کتاب: ایمان اور ارکانِ ایمان**	
1۔ذِكْرُ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ	۱۔باب: سب سے بہتر عمل کا بیان	397
2۔طَعْمُ الْإِيمَانِ	۲۔باب: ایمان کے مزے کا بیان	398
3۔حَلَاوَةُ الْإِيمَانِ	۳۔باب: ایمان کی مٹھاس کا بیان	398
4۔حَلَاوَةُ الْإِسْلَامِ	۴۔باب: اسلام کی مٹھاس کا بیان	399

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5-بَابُ نَعْتِ الإِسْلَامِ	۵۔باب: اسلام کا تفصیلی بیان	399
6-صِفَةُ الإِيمَانِ وَالإِسْلَامِ	۶۔باب: ایمان اور اسلام کی تعریف کا بیان ﴿قَالَتِ الأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا﴾	403
7-تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿قَالَتِ الأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا﴾	۷۔آیت کریمہ: ﴿قَالَتِ الأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا﴾ کی تفسیر	403
8-صِفَةُ الْمُؤْمِنِ	۸۔باب: مومن کی صفات کا بیان	404
9-صِفَةُ الْمُسْلِمِ	۹۔باب: مسلم کی صفات کا بیان	405
10-حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ	۱۰۔باب: آدمی کے اسلام کی اچھائی کا بیان	406
11-أَيُّ الإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟	۱۱۔باب: کون سا اسلام سب سے بہتر ہے؟ 1	406
12-أَيُّ الإِسْلَامِ خَيْرٌ؟	۱۲۔باب: کون سا اسلام بہتر ہے؟ 1	406
13-عَلَى كَمْ بُنِيَ الإِسْلَامُ	۱۳۔باب: اسلام کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟	407
14-اَلْبَيْعَةُ عَلَى الإِسْلَامِ	۱۴۔باب: اسلام پر بیعت کرنے کا بیان	407
15-عَلَى مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ	۱۵۔باب: کس بات پر لوگوں سے لڑنا صحیح ہے؟	408
16-ذِكْرُ شُعَبِ الإِيمَانِ	۱۶۔باب: ایمان کی شاخوں کا بیان	408
17-تَفَاضُلُ أَهْلِ الإِيمَانِ	۱۷۔باب: ایمان میں ایک مسلمان کا دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان	409
18-زِيَادَةُ الإِيمَانِ	۱۸۔باب: ایمان کے گھٹنے بڑھنے کا بیان	411
19-عَلَامَةُ الإِيمَانِ	۱۹۔باب: ایمان کی نشانی کا بیان	413
20-عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ	۲۰۔باب: منافق کی پہچان کا بیان	415
21-قِيَامُ رَمَضَانَ	۲۱۔باب: ماہ رمضان میں قیام اللیل (تہجد پڑھنے) کا بیان	416
22-قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ	۲۲۔باب: شب قدر میں تہجد پڑھنے کا بیان	417
23-اَلزَّكَاةُ	۲۳۔باب: زکاۃ کا بیان	417
24-اَلْجِهَادُ	۲۴۔باب: جہاد کے شرائع ایمان ہونے کا بیان	418
25-أَدَاءُ الْخُمُسِ	۲۵۔باب: مال غنیمت کا پانچواں حصہ (خمس) رسول اکرم ﷺ	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	کو لا کر دینے کا بیان	419
26-شُهُودُ الْجَنَائِزِ	۲۶۔باب: جنازے میں حاضر ہونے کا بیان	420
27-بَابُ الْحَيَاءِ	۲۷۔باب: شرم و حیا کا بیان	420
28-اَلدِّينُ يُسْرٌ	۲۸۔باب: دین کے آسان ہونے کا بیان	421
29-أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ	۲۹۔باب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ دین کا بیان	421
30-اَلْفِرَارُ بِالدِّينِ مِنَ الْفِتَنِ	۳۰۔باب: دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنے اور دور رہنے کا بیان	422
31-مَثَلُ الْمُنَافِقِ	۳۱۔باب: منافق کی مثال کا بیان	422
32-مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ	۳۲۔باب: قرآن پڑھنے والے مومن اور منافق کی مثال کا بیان	422
33-عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ	۳۳۔باب: مومن کی پہچان کا بیان	423

49۔ كِتَابُ الزِّينَةِ (مِنَ السُّنَنِ)

۴۹۔ کتاب: زیب وزینت اور آرائش کے احکام ومسائل

1-اَلْفِطْرَةُ	۱۔باب: فطری سنتوں کا بیان	424
2-إِحْفَاءُ الشَّارِبِ	۲۔باب: مونچھیں کٹانے کا بیان	426
3-اَلرُّخْصَةُ فِي حَلْقِ الرَّأْسِ	۳۔باب: سر منڈانے کی اجازت کا بیان	426
4-اَلنَّهْيُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا	۴۔باب: عورت کو سر منڈانے سے ممانعت کا بیان	427
5-اَلنَّهْيُ عَنِ الْقَزَعِ	۵۔باب: قزع سے ممانعت کا بیان	427
6-اَلْأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ	۶۔باب: مونچھ کاٹنے کا بیان	428
7-اَلتَّرَجُّلُ غِبًّا	۷۔باب: ایک دن چھوڑ کر (بالوں میں) کنگھی کرنے کا بیان	429
8-اَلتَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ	۸۔باب: بالوں میں دائیں طرف سے کنگھی کرنے کا بیان	430
9-اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ	۹۔باب: بال رکھنے کا بیان	430
10-اَلذُّؤَابَةُ	۱۰۔باب: سر پر چوٹی رکھنے کا بیان	431

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11-تَطْوِيلُ الْجُمَّةِ	۱۱۔باب: بال لمبے کرنے کا بیان	432
12-عَقْدُ اللِّحْيَةِ	۱۲۔باب: ڈاڑھی میں گرہ لگانے کا بیان	433
13- اَلنَّهْيُ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ	۱۳۔باب: سفید بال اکھاڑنے سے ممانعت کا بیان	433
14-اَلْإِذْنُ بِالْخِضَابِ	۱۴۔باب: خضاب لگانے کی اجازت کا بیان	433
15- اَلنَّهْيُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ	۱۵۔باب: کالا خضاب لگانے کی ممانعت کا بیان	435
16-اَلْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ	۱۶۔باب: مہندی اور کتم لگانے کا بیان	436
17- اَلْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ	۱۷۔باب: پیلا خضاب لگانے کا بیان	438
18-اَلْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ	۱۸۔باب: عورتوں کے خضاب لگانے کا بیان	440
19-كَرَاهِيَةُ رِيحِ الْحِنَّاءِ	۱۹۔باب: مہندی کی بو کی کراہت کا بیان	440
20- اَلنَّتْفُ	۲۰۔باب: سفید بال اکھاڑنے کا بیان	441
21- وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ	۲۱۔باب: بالوں میں دوسرے بال جوڑنے کا بیان	442
22-اَلْوَاصِلَةُ	۲۲۔باب: بال جوڑنے والی عورت کا بیان	442
23-اَلْمُسْتَوْصِلَةُ	۲۳۔باب: بال جڑوانے والی عورت کا بیان	443
24-اَلْمُتَنَمِّصَاتُ	۲۴۔باب: منہ کے روئیں اکھاڑنے والی عورتوں کا بیان	444
25-اَلْمُوتَشِمَاتُ، وَذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِي هٰذَا	۲۵۔باب: گودوانے والی عورتوں کا بیان اور اس حدیث کی روایت میں عبداللہ بن مرہ اور شعبی کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر	445
26-اَلْمُتَفَلِّجَاتُ	۲۶۔باب: دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والی عورتوں کا بیان	447
27-تَحْرِيمُ الْوَشْرِ	۲۷۔باب: دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے کی حرمت کا بیان	448
28-اَلْكُحْلُ	۲۸۔باب: سرمے کا بیان	449
29-اَلدُّهْنُ	۲۹۔باب: تیل لگانے کا بیان	450
30-اَلزَّعْفَرَانُ	۳۰۔باب: زعفران کا بیان	450
31-اَلْعَنْبَرُ	۳۱۔باب: عنبر کا بیان	450
32- بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ طِيبِ الرِّجَالِ وَطِيبِ	۳۲۔باب: مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق کا بیان	451

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النّساءِ

33۔ أَطْيَبُ الطِّيبِ
۳۳۔ باب: سب سے عمدہ خوشبو کا بیان ---------- 451

34۔ التَّزَعْفُرُ وَالْخَلُوقُ
۳۴۔ باب: زعفران اور خلوق لگانے کا بیان ---------- 452

35۔ مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ
۳۵۔ باب: عورتوں کے لیے ناپسندیدہ اور مکروہ خوشبو کا بیان ---------- 454

36۔ اِغْتِسَالُ الْمَرْأَةِ مِنَ الطِّيبِ
۳۶۔ باب: عورت کا نہایا دھوکر خوشبو زائل کرنے کا بیان - 454

37۔ اَلنَّهْيُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبَخُورِ
۳۷۔ باب: خوشبو لگانے والی عورت صلاۃ پڑھنے کے لیے مسجد نہ جائے ---------- 454

38۔ الْبَخُورُ
۳۸۔ باب: خوشبو کا بیان ---------- 457

39۔ الْكَرَاهِيَةُ لِلنِّسَاءِ فِي إِظْهَارِ الْحُلِيِّ وَالذَّهَبِ
۳۹۔ باب: عورتوں کے لیے زیورات اور سونے کی نمائش ممنوع ہے ---------- 457

40۔ تَحْرِيمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ
۴۰۔ باب: مردوں کے لیے سونا استعمال کرنے کی حرمت کا بیان ---------- 461

41۔ مَنْ أُصِيبَ أَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ
۴۱۔ باب: کیا جس کی ناک کٹ جائے وہ سونے کی ناک لگوا سکتا ہے؟ ---------- 467

42۔ الرُّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ
۴۲۔ باب: مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی اجازت کا بیان ---------- 467

43۔ خَاتَمُ الذَّهَبِ
۴۳۔ باب: سونے کی انگوٹھی کا بیان ---------- 468

44۔ حَدِيثُ عَبِيدَةَ
۴۴۔ باب: عَبِیدہ کی روایت کا بیان ---------- 474

45۔ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى قَتَادَةَ
۴۵۔ باب: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اور قتادہ کے شاگردوں کے اختلاف کا بیان ---------- 474

46۔ مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ
۴۶۔ باب: انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیے؟ ---------- 477

47۔ صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ
۴۷۔ باب: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی کے وصف کا بیان - 478

48۔ مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ، ذِكْرُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ
۴۸۔ باب: انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنی جائے؟ اس باب میں علی و عبداللہ بن جعفر (رضی اللہ عنہم) کی حدیث کا ذکر ---------- 480

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

49-لُبْسُ خَاتَمِ حَدِيدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ	۴۹-باب: چاندی چڑھی لوہے کی انگوٹھی پہننا کیسا ہے؟	480
50-لُبْسُ خَاتَمِ صُفْرٍ	۵۰-باب: پیتل کی انگوٹھی پہننے کا بیان	480
51-قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا))	۵۱-باب: نبی اکرم ﷺ کا ارشاد: ”انگوٹھیوں پر عربی میں نقش نہ کراؤ“	482
52-اَلنَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ	۵۲-باب: شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان	482
53-نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ	۵۳-باب: پاخانہ جاتے وقت انگوٹھی اتار دینے کا بیان	483
54-اَلْجَلَاجِلُ	۵۴-باب: گھونگھرو اور گھنٹے کا بیان	486
49-كِتَابُ الزِّينَةِ (مِنَ الْمُجْتَبَى)	۴۹-کتاب: زینت اور آرائش کے احکام و مسائل	488
55-ذِكْرُ الْفِطْرَةِ	۵۵-باب: فطری (پیدائشی) سنتوں کا بیان	488
56-إِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ	۵۶-باب: مونچھیں کٹوانے اور ڈاڑھی بڑھانے کا بیان	488
57-حَلْقُ رُءُوسِ الصِّبْيَانِ	۵۷-باب: بچوں کے سر مونڈوانے کا بیان	488
58-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ	۵۸-باب: بچے کے سر کے کچھ بال مونڈنے اور کچھ چھوڑنے کی ممانعت کا بیان	489
59-اِتِّخَاذُ الْجُمَّةِ	۵۹-باب: سر پر بال رکھنے کا بیان	490
60-تَسْكِينُ الشَّعْرِ	۶۰-باب: بالوں کو سنوارنے اور درست رکھنے کا بیان	491
61-فَرْقُ الشَّعْرِ	۶۱-باب: بالوں میں مانگ نکالنے کا بیان	491
62-اَلتَّرَجُّلُ	۶۲-باب: کنگھی کرنے کا بیان	492
63-اَلتَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ	۶۳-باب: دائیں طرف سے کنگھی شروع کرنے کا بیان	492
64-اَلْأَمْرُ بِالْخِضَابِ	۶۴-باب: خضاب لگانے کے حکم کا بیان	493
65-تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ	۶۵-باب: ڈاڑھی کو زرد (پیلا) کرنے کا بیان	493
66-تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ	۶۶-باب: ورس اور زعفران سے ڈاڑھی پیلی کرنے کا بیان	494
67-اَلْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ	۶۷-باب: بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان	494
68-وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ	۶۸-باب: چیتھڑے سے بال جوڑنے کا بیان	495

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

69-لَعْنُ الْوَاصِلَةِ	۶۹۔باب: بال جوڑنے والی عورت پر وارد لعنت کا بیان -	496
70-لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ	۷۰۔باب: بال جوڑنے اور جوڑوانے والی عورت پر وارد لعنت کا بیان	496
71-لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوتَشِمَةِ	۷۱۔باب: جسم گودنے اور گودوانے والی عورتوں پر وارد لعنت کا بیان	496
72-لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ	۷۲۔باب: چہرے کے روئیں اکھاڑنے والی اور دانتوں کے درمیان کشادگی کرنے والی عورتوں پر وارد لعنت کا بیان --	496
73-التَّزَعْفُرُ	۷۳۔باب: زعفرانی رنگ سے رنگنے کا بیان	498
74-اَلطِّيبُ	۷۴۔باب: خوش بو کا بیان	498
75-ذِكْرُ أَطْيَبِ الطِّيبِ	۷۵۔باب: سب سے عمدہ خوشبو (مشک) کا بیان	500
76- تَحْرِيمُ لُبْسِ الذَّهَبِ	۷۶۔باب: (مردوں کے لیے) سونا پہننے کی حرمت کا بیان	500
77-اَلنَّهْيُ عَنْ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ	۷۷۔باب: سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان	500
78-صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَقْشُهُ	۷۸۔باب: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی اور اس کے نقش کا بیان	502
79-مَوْضِعُ الْخَاتَمِ	۷۹۔باب: انگوٹھی کس انگلی میں ہو؟	504
80-مَوْضِعُ الْفَصِّ	۸۰۔باب: (انگوٹھی میں) نگینے کی جگہ کا بیان	505
81-طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهِ	۸۱۔باب: انگوٹھی اتار دینے اور نہ پہننے کا بیان	506
82-بَابُ ذِكْرِ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا	۸۲۔باب: مستحب اور مکروہ لباس کا بیان	508
83-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ	۸۳۔باب: سیراء چادر پہننے کی ممانعت کا بیان	508
84-ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ السِّيَرَاءِ	۸۴۔باب: عورتوں کو ریشمی دھاری والے لباس پہننے کی اجازت کا بیان	509
85-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْإِسْتَبْرَقِ	۸۵۔باب: استبرق (ریشم) پہننے کی ممانعت کا بیان	510
86-صِفَةُ الْإِسْتَبْرَقِ	۸۶۔باب: استبرق کا بیان	510

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

87-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ	۸۷۔باب: دیباج پہننے کی ممانعت کا بیان	511
88-لُبْسُ الدِّيبَاجِ الْمَنْسُوجِ بِالذَّهَبِ	۸۸۔باب: دیباج پہننا جس میں سونے کا کام ہوا ہو	511
89-ذِكْرُ نَسْخِ ذٰلِكَ	۸۹۔باب: دیباج پہننے کی اباحت کے منسوخ ہونے کا بیان	512
90-اَلتَّشْدِيدُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ، وَأَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ	۹۰۔ ریشم پہننے کی سخت ممانعت اور اس کا بیان کہ اسے دنیا میں پہننے والا آخرت میں نہیں پہنے گا	512
91-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ	۹۱۔باب: ریشمی کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کا بیان	514
92-اَلرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ	۹۲۔باب: ریشم پہننے کی اجازت کا بیان	514
93-لُبْسُ الْحُلَلِ	۹۳۔باب: جوڑے پہننے کا بیان	516
94-لُبْسُ الْحِبَرَةِ	۹۴۔باب: یمن کی سوتی چادر پہننے اوڑھنے کا بیان	516
95-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ	۹۵۔باب: کسم رنگ کا کپڑا پہننے کی ممانعت کا بیان	516
96- لُبْسُ الْخُضْرِ مِنَ الثِّيَابِ	۹۶۔باب: سبز کپڑے پہننے کا بیان	517
97-لُبْسُ الْبُرُودِ	۹۷۔باب: چادریں اوڑھنے کا بیان	518
98- اَلأَمْرُ بِلُبْسِ الْبِيضِ مِنَ الثِّيَابِ	۹۸۔باب: سفید کپڑے پہننے کے حکم کا بیان	518
99-لُبْسُ الأَقْبِيَةِ	۹۹۔باب: قبا پہننے کا بیان	519
100- لُبْسُ السَّرَاوِيلِ	۱۰۰۔باب: پاجامہ پہننے کا بیان	520
101-اَلتَّغْلِيظُ فِي جَرِّ الإِزَارِ	۱۰۱۔باب: تہبند (ٹخنے سے نیچے) لٹکانے کی سنگینی کا بیان	520
102-مَوْضِعُ الإِزَارِ	۱۰۲۔باب: تہبند کہاں تک ہو؟	521
103-مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الإِزَارِ	۱۰۳۔باب: ٹخنوں سے نیچے تہبند کے حکم کا بیان	521
104-إِسْبَالُ الإِزَارِ	۱۰۴۔باب: تہبند ٹخنے سے نیچے لٹکانا کیسا ہے؟	522
105-ذُيُولُ النِّسَاءِ	۱۰۵۔باب: عورتوں کے دامن کا بیان	523
106-اَلنَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ	۱۰۶۔باب: سارے بدن کو کپڑے سے لپیٹ لینا منع ہے	525
107-اَلنَّهْيُ عَنِ الاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ	۱۰۷۔باب: ایک کپڑے میں لپیٹ کر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان	525
108-لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِيَّةِ	۱۰۸۔باب: سرمئی رنگ کی پگڑی باندھنے کا بیان	526

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

109-لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّودِ
۱۰۹-باب: کالے رنگ کی پگڑی باندھنے کا بیان ------- 526

110-إِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ
۱۱۰-باب: دونوں مونڈھوں کے درمیان پگڑی کا کنارہ لٹکانے کا بیان ---------------------------------- 527

111-اَلتَّصَاوِيرُ
۱۱۱-باب: تصویروں اور مجسموں کا بیان --------------- 527

112-ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا
۱۱۲-باب: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب والے لوگوں کا بیان ------------------------------- 530

113-ذِكْرُ مَا يُكَلَّفُ أَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
۱۱۳-باب: قیامت کے دن تصویریں اور مجسمے بنانے والے اس میں روح پھونکنے کے مکلف کیے جائیں گے ---------- 531

114-ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا
۱۱۴-باب: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب دیے جانے والوں کا ذکر ------------------------------- 533

115-اللُّحُفُ
۱۱۵-باب: اوڑھنے والی چادر (لحاف) کا بیان -------- 533

116-صِفَةُ نَعْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ
۱۱۶-باب: رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے وصف کا بیان 534

117-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ
۱۱۷-باب: ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت کا بیان ---- 534

118-مَا جَاءَ فِي الأَنْطَاعِ
۱۱۸-باب: چمڑے کے بچھونے کا کیا حکم ہے؟ --------- 535

119-اِتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ
۱۱۹-باب: نوکر اور سواری رکھنے کے حکم کا بیان --------- 535

120- حِلْيَةُ السَّيْفِ
۱۲۰-باب: تلوار کے دستے کا بیان ------------------ 536

121-اَلنَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الأُرْجُوَانِ
۱۲۱-باب: لال زین پر بیٹھنے سے ممانعت کا بیان ------- 537

122-اَلْجُلُوسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ
۱۲۲-باب: کرسی پر بیٹھنے کا بیان ------------------ 537

123-اِتِّخَاذُ الْقِبَابِ الْحُمْرِ
۱۲۳-باب: لال خیموں کے استعمال کا بیان ---------- 538

50ـ كِتَابُ آدَابِ الْقُضَاةِ

۵۰-قاضیوں کے آداب واخلاق اور قضا سے متعلق احکام ومسائل

1-فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِي حُكْمِهِ
۱-باب: عادل ومنصف حاکم کی فضیلت ومنقبت کا بیان - 539

2-اَلإِمَامُ الْعَادِلُ
۲-باب: عادل اور منصف حاکم کا بیان ------------ 539

3-اَلإِصَابَةُ فِي الْحُكْمِ
۳-باب: صحیح فیصلہ کرنے پر اجر وثواب کا بیان -------- 540

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4-بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَحْرِصُ عَلَى الْقَضَاءِ	۴-باب: قاضی بنائے جانے کے خواہش مند کو قاضی نہ بنایا جائے	540
5-اَلنَّهْيُ عَنْ مَسْأَلَةِ الإِمَارَةِ	۵-باب: منصب کی خواہش کرنے سے ممانعت کا بیان	541
6-اسْتِعْمَالُ الشُّعَرَاءِ	۶-باب: شعرا کو ذمہ داری دینے کا بیان	542
7-إِذَا حَكَّمُوا رَجُلًا فَقَضَى بَيْنَهُمْ	۷-باب: جب کسی کو حکم اور ثالث بنائیں اور وہ فیصلہ کرے تو اس کا حکم کیا ہے؟	543
8-اَلنَّهْيُ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَاءِ فِي الْحُكْمِ	۸-باب: عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت کا بیان	543
9-اَلْحُكْمُ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمْثِيلِ، وَذِكْرُ الاخْتِلَافِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ	۹-باب: تشبیہ و تمثیل کے ذریعے فیصلہ کرنا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ولید بن مسلم کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر	544
10-ذِكْرُ الاخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ فِيهِ	۱۰-باب: اس حدیث میں یحییٰ بن ابی اسحاق کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر	546
11-اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ	۱۱-باب: اہل علم کے اتفاق و اجماع کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان	548
12-تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾	۱۲-آیت کریمہ: ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ کی تفسیر	550
13-اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ	۱۳-باب: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان	552
14-حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهِ	۱۴-باب: حاکم کا اپنے علم و تجربے سے فیصلہ کرنے کا بیان	552
15-اَلسَّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ: أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ الْحَقُّ	۱۵-باب: حاکم کے لیے اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ وہ حق واضح ہونے کے لیے کہے کہ میں ایسا کروں گا، حالاں کہ اس کا ارادہ کرنے کا نہ ہو	553
16-نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ	۱۶-باب: حاکم کا اپنے ہم منصب یا اس سے اوپر کے آدمی کے فیصلے کو توڑ سکنے کا بیان	554
17-بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ إِذَا قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ	۱۷-باب: جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اسے رد کر دینے کا بیان	555
18-ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ	۱۸-باب: حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے	555

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19-اَلرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ
۱۹۔باب: امانت دار حاکم کے غصے کی حالت میں فیصلہ کرنے کے جواز کا بیان ---------- 556

20-حُكْمُ الْحَاكِمِ فِي دَارِهِ
۲۰۔باب: حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنے کا بیان ---------- 557

21-الاسْتِعْدَاءُ
۲۱۔باب: کسی کے خلاف مدد طلب کرنے کا بیان ---------- 558

22-بَاب صَوْنِ النِّسَاءِ عَنْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ
۲۲۔باب: عدالتی مجلس (بورڈ) میں حاضر ہونے سے عورتوں کو دور رکھنے کا بیان ---------- 558

23-تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى
۲۳۔باب: حاکم کا اس شخص کی طرف آدمی بھیجنا جس کے بارے میں خبر ملے کہ اس نے زنا کیا ہے ---------- 560

24-مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ
۲۴۔باب: رعایا کے درمیان صلح کرانے کے لیے حاکم کے خود جانے کا بیان ---------- 561

25-إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ
۲۵۔باب: کسی ایک فریق کو صلح کے لیے حاکم کے مشورہ دینے کا بیان ---------- 562

26-إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ
۲۶۔باب: معاف کرنے کے لیے کسی فریق کو حاکم کے مشورہ دینے کا بیان ---------- 562

27-إِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ
۲۷۔باب: نرمی کرنے کے لیے حاکم کے اشارے کا بیان 563

28-شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُومِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ
۲۸۔باب: مقدمے کے فیصلے سے پہلے حاکم کے سفارش کرنے کا بیان ---------- 564

29-مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ إِتْلَافِ أَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ إِلَيْهَا
۲۹۔حاکم رعایا کو اپنا مال برباد کرنے سے روک سکتا ہے، جب کہ انہیں اس مال کی ضرورت ہو ---------- 565

30-اَلْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ
۳۰۔باب: مال تھوڑا ہو یا زیادہ ہر حال میں فیصلہ ہوگا ---- 565

31-قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ
۳۱۔باب: حاکم کا غائب پر فیصلہ جب کہ وہ اسے پہچانتا ہو 566

32-النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَقْضِيَ فِي قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ
۳۲۔باب: ایک قضیے میں دو فیصلے کرنے سے ممانعت کا بیان ---------- 566

33-مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ
۳۳۔باب: فیصلے پر ملنے والے مال کا بیان ---------- 567

34-الأَلَدُّ الْخَصِمُ
۳۴۔باب: لڑاکے اور جھگڑالو کا بیان ---------- 567

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

35-اَلْقَضَاءُ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ	۳۵۔باب: جس کا کوئی گواہ نہ ہو اس کے بارے میں کیوں کر فیصلہ ہو	568
36-عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ	۳۶۔باب: قسم کھلانے میں حاکم کی نصیحت کا بیان	568
37-كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ	۳۷۔باب: حاکم قسم (حلف) کیسے لے؟	569

51۔ كِتَابُ الاسْتِعَاذَةِ

۵۱۔استعاذہ، بری چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگنے کے آداب واحکام

1-مَاجَاءَ فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ	۱۔باب: معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کا بیان	571
2-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ	۲۔باب: اللہ کے ڈر سے خالی دل سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	577
3-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ	۳۔باب: سینے (دل) کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	577
4-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ	۴۔باب: کان اور آنکھ کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	577
5-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ	۵۔باب: بزدلی وکم ہمتی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	578
6-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ	۶۔باب: بخل اور کنجوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	578
7-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَمِّ	۷۔باب: فکر وسوچ اور پریشانی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	580
8-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَزَنِ	۸۔باب: حزن و ملال (رنج وغم) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	581
9-بَابُ الاسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ	۹۔باب: قرض اور معصیت (گناہ) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	582
10-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ	۱۰۔باب: کان اور آنکھ کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	582
11-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ	۱۱۔باب: آنکھ کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	583
12-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْكَسَلِ	۱۲۔باب: سستی وکاہلی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	583

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْعَجْزِ	۱۳-باب: عاجزی اور مجبوری سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 583
14-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الذِّلَّةِ	۱۴-باب: ذلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان ----- 584
15-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْقِلَّةِ	۱۵-باب: قلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان ----- 585
16-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ	۱۶-باب: فقر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ------------ 585
17-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ	۱۷-باب: قبر کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان 586
18-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ	۱۸-باب: آسودہ اور سیراب نہ ہونے والے نفس سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ------------------------------- 587
19-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُوعِ	۱۹-باب: بھوک سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 587
20-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِيَانَةِ	۲۰-باب: خیانت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان ---- 588
21-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الأَخْلاقِ	۲۱-باب: دشمنی، نفاق اور برے اخلاق سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 588
22-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ	۲۲-باب: قرض سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 589
23-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الدَّيْنِ	۲۳-باب: قرض سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان ---- 589
24-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ	۲۴-باب: قرض کے غلبے اور بوجھ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 590
25-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ	۲۵-باب: قرض کے بوجھ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 590
26-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى	۲۶-باب: مال داری کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان 590
27-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا	۲۷-باب: دنیا کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---- 591
28-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ	۲۸-باب: عضوِ تناسل کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 593
29-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ	۲۹-باب: کفر و شرک کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 593
30-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلالِ	۳۰-باب: ضلالت و گمراہی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان -- 593

31-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ
۳۱-باب: دشمن کے قہر و غلبے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان 594

32-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ
۳۲-باب: شماتت اعدا یعنی دشمنوں کے ہنسنے سے پناہ مانگنے کا بیان -- 594

33-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ
۳۳-باب: بڑھاپے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ------ 594

34-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ
۳۴-باب: بری تقدیر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان - 595

35-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ
۳۵-باب: شقاوت و بدبختی آنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 596

36-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُنُونِ
۳۶-باب: جنون اور پاگل پن سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 596

37-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ
۳۷-باب: جنوں کی نظرِ بد سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان - 596

38-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكِبَرِ
۳۸-باب: بڑھاپے کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان 596

39-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ
۳۹-باب: بے بسی و لاچاری اور مجبوری کی عمر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 597

40-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ
۴۰-باب: بری عمر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -------- 597

41-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ
۴۱-باب: خوشحالی کے بعد بدحالی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 598

42-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ
۴۲-باب: مظلوم کی بددعا سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 598

43-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ
۴۳-باب: سفر سے لوٹتے وقت کے رنج و غم سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 599

44-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ
۴۴-باب: برے اور خراب پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 599

45-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ
۴۵-باب: لوگوں کے قہر و غلبے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان -- 599

46-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ
۴۶-باب: دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	بیان	600
47-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ	٤٧-باب: جہنم کے عذاب اور مسیح دجال کے شر و فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	600
48-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الإِنْسِ	٤٨-باب: انسانوں کے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	601
59-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا	٥٩-باب: زندگی کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	601
50-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ	٥٠-باب: موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	602
51-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	٥١-باب: قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان	603
52-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ	٥٢-باب: قبر کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	603
53-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللهِ	٥٣-باب: اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	604
54-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	٥٤-باب: جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	604
55-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ	٥٥-باب: (جہنم کی) آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	604
56-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ	٥٦-باب: جہنم کی آگ کی گرمی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	605
57-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ ، وَذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيهِ	٥٧-باب: اعمال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان اور اس حدیث میں عبد اللہ بن بریدہ کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر	606
58-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى هِلالٍ	٥٨-باب: اعمال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان اور ہلال کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر	607
59-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ	٥٩-باب: جو کام نہیں کیے ان کی برائی سے اللہ کی (پیشگی) پناہ مانگنے کا بیان	608
60-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخَسْفِ	٦٠-باب: زمین میں دھنس جانے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان	609

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

61-الاسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ

۶۱-باب: گر پڑنے اور مکان یا دیوار سے دبنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 609

62-الاسْتِعَاذَةُ بِرِضَاءِ اللّٰهِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالَى

۶۲-باب: اللہ تعالیٰ کے غصے اور ناراضی سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 611

63-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۶۳-باب: قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 611

64-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

۶۴-باب: نہ سنی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 612

65-الاسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْتَجَابُ

۶۵-باب: نہ قبول ہونے والی دعا سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان ---------- 612

52- كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

۵۲-کتاب: مشروبات (پینے والی چیزوں) کے احکام و مسائل

1-بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

۱-باب: شراب کی حرمت کا بیان ---------- 614

2-ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

۲-باب: شراب کی حرمت نازل ہونے پر بہائی جانے والی شراب کا ذکر ---------- 615

3-اسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

۳-باب: گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کے مشروب پر خمر (شراب) کا اطلاق ---------- 616

4- نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْخَلِيطَيْنِ الرَّاجِعَةِ إِلَى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

۴-باب: دو چیزوں ادھ پکی اور سوکھی کھجور سے بنی نبیذ پینے سے ممانعت کا بیان ---------- 617

5-خَلِيطُ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ

۵-باب: پکی اور گدر کھجور کے آمیزے کے ممنوع ہونے کا بیان ---------- 617

6-خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ

۶-باب: تازہ اور ادھ پکی کھجور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان ---------- 618

7-خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ

۷-باب: پکی اور ادھ پکی کھجور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان ---------- 619

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8-خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ	۸۔باب: ادھ پکی اور تازہ کھجوروں سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان	619
9-خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ	۹۔باب: ادھ پکی اور سوکھی کھجور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان	620
10-خَلِيطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ	۱۰۔باب: سوکھی کھجور اور انگور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان	621
11-خَلِيطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيبِ	۱۱۔باب: تازہ کھجور اور انگور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان	621
12-خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ	۱۲۔باب: ادھ پکی کھجور اور انگور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان	622
13-ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوَى أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ	۱۳۔باب: دو چیزوں سے بنی نبیذ کے ممنوع ہونے کے سبب کا بیان اس طرح کہ ایک چیز دوسری کو نشہ آور بنانے میں تقویت پہنچاتی ہے	622
14-التَّرْخِيصُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَشُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِي فَضِيخِهِ	۱۴۔باب: صرف ادھ پکی کھجور کو بھگونے اور جب تک اس میں تبدیلی نہ ہو اس کی نبیذ پینے کی اجازت کا بیان	623
15-اَلرُّخْصَةُ فِي الانْتِبَاذِ فِي الأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا	۱۵۔باب: دھاگے سے منہ بند مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان	623
16-التَّرَخُّصُ فِي انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهُ	۱۶۔باب: صرف سوکھی کھجور کی نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان	624
17-اِنْتِبَاذُ الزَّبِيبِ وَحْدَهُ	۱۷۔باب: صرف انگور کی نبیذ بنانے کا بیان	625
18-اَلرُّخْصَةُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ	۱۸۔باب: صرف ادھ پکی کھجور کی نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان	625
19-تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى: ﴿وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾	۱۹۔آیت کریمہ: ﴿وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ کی تفسیر	625

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20-ذِكْرُ أَنْوَاعِ الأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِينَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا
٢٠-باب: شراب کی حرمت کے وقت کی ان مختلف چیزوں کا ذکر جن سے شراب بنتی تھی ---------- 627

21-تَحْرِيمُ الأَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الأَثْمَارِ وَالْحُبُوبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلافِ أَجْنَاسِهَا لِشَارِبِيهَا
٢١-مختلف قسم کے غلوں اور پھلوں سے بنی ہوئی نشہ لانے والی شراب کی حرمت کا بیان ---------- 628

22-إِثْبَاتُ اسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِنَ الأَشْرِبَةِ
٢٢-باب: ہر نشہ لانے والے مشروب پر خمر (شراب) نام کے اطلاق کا بیان ---------- 628

23-تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ
٢٣-باب: نشہ لانے والے ہر مشروب کی حرمت کا بیان 629

24-تَفْسِيرُ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ
٢٤-باب: بتع اور مزر کی شرح وتفسیر ---------- 633

25-تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ كَثِيرُهُ
٢٥-باب: جس مشروب کو زیادہ پینے سے نشہ آ جائے اس کی حرمت کا بیان ---------- 634

26-اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيرِ
٢٦-باب: "جعہ" جو سے بنے مشروب کو کہتے ہیں، اور جعہ کی نبیذ کی ممانعت کا بیان ---------- 636

27-ذِكْرُ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ ﷺ
٢٧-باب: نبی اکرم ﷺ کے لیے جس برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اس کا بیان ---------- 637

فِيهِ ذِكْرُ الأَوْعِيَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الانْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لا تَشْتَدُّ أَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهِ فِيهَا
ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا ممنوع ہے برخلاف دوسرے برتنوں کے، جن کے مشروبات میں اس طرح تیزی نہیں آتی جس طرح ان ممنوع برتنوں کے مشروبات میں آ جاتی ہے 637

28-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا
٢٨-باب: مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے سے ممانعت کا بیان ---------- 637

29-اَلْجَرُّ الأَخْضَرُ
٢٩-باب: سبز روغنی گھڑے کا بیان ---------- 639

30-اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ
٣٠-باب: کدو کی تونبی کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان - 640

31-اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ
٣١-باب: کدو کی تونبی اور روغنی برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان ---------- 640

32-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ
٣٢-باب: کدو کی تونبی، سبز روغنی گھڑا اور لکڑی کے برتن کی نبیذ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ممنوع ہونے کا بیان ---------------- 642

33 ۔النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ
۳۳۔باب: کدو کی تونبی، لاکھ کے برتن اور روغنی برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان ---------------- 642

34۔ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ
۳۴۔کدو کی تونبی، لکڑی کے برتن، روغنی برتن اور لاکھی کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان ---------------- 643

35۔اَلْمُزَفَّتَةُ
۳۵۔باب: روغنی برتنوں کا بیان ---------------- 644

36۔ذِكْرُ الدَّلَالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوفِ مِنَ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لَازِمًا لَا عَلَى تَأْدِيبٍ
۳۶۔باب: سابقہ مذکور برتنوں کے استعمال کے ممنوع ہونے کے دلائل کا بیان کہ ممانعت تادیبی نہیں، بلکہ حتمی تھی -------- 645

37۔بَابُ تَفْسِيرِ الْأَوْعِيَةِ اَلْإِذْنُ فِي الْانْتِبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا
۳۷۔باب: ممنوع برتنوں کی شرح وتفسیر بعض روایات میں مذکور نبیذ بنانے کے مخصوص برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان ---------------- 646

38۔ اَلْإِذْنُ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا
۳۸۔باب: مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان --- 646

39۔اَلْإِذْنُ فِي الْجَرِّ خَاصَّةً
۳۹۔باب: خاص طور سے مٹی کے برتن کی اجازت کا بیان 648

40۔اَلْإِذْنُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا
۴۰۔باب: ہر برتن کے استعمال کی اجازت کا بیان------ 648

41۔مَنْزِلَةُ الْخَمْرِ
۴۱۔باب: شراب کی حیثیت کا بیان ---------------- 650

42۔ ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلَّظَاتِ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ
۴۲۔باب: شراب پینے کے سلسلے میں سخت قسم کی احادیث کا ذکر ---------------- 651

43۔ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ
۴۳۔باب: شرابیوں کی صلاۃ کے متعلق صریح روایات کا بیان ---------------- 653

44۔ ذِكْرُ الْآثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَوَاتِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَمِنْ وُقُوعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ
۴۴۔باب: شراب پینے کی وجہ سے ہونے والے گناہ، جیسے: ترک صلاۃ، اللہ کی طرف سے حرام کردہ قتل ناحق اور محرم سے زناکاری وغیرہ کا ذکر ---------------- 653

45۔تَوْبَةُ شَارِبِ الْخَمْرِ
۴۵۔باب: شرابی کی توبہ کا بیان ---------------- 656

46۔اَلرِّوَايَةُ فِي الْمُدْمِنِينَ فِي الْخَمْرِ
۴۶۔باب: عادی شرابیوں کے سلسلے کی روایات کا ذکر --- 657

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

47- تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ	۴۷- باب: شرابی کی جلاوطنی کا بیان ----------------	658
48- ذِكْرُ الأَخْبَارِ الَّتِي اعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ السُّكْرِ	۴۸- باب: نشہ لانے والی شراب کو مباح اور جائز قرار دینے کی احادیث کا ذکر ----------------	659
49- ذِكْرُ مَا أَعَدَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَأَلِيمِ الْعَذَابِ	۴۹- باب: نشہ لانے والی چیزیں پینے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے تیار کردہ عذاب، ذلت و رسوائی کا ذکر ----------	671
50- اَلْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ	۵۰- باب: شبہے والی چیزیں چھوڑنے کی ترغیب کا بیان --	671
51- بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا	۵۱- باب: نبیذ بنانے والے کے ہاتھ انگور بیچنے کی کراہت کا بیان ----------------	672
52- اَلْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ	۵۲- باب: انگور کا رس بیچنے کی ممانعت کا بیان --------	673
53- ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلاءِ وَمَا لا يَجُوزُ	۵۳- باب: کون سا طلا پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز؟ --	673
54- مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لا يَجُوزُ	۵۴- باب: کون سا رس (شیرہ) پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز؟ ----------------	677
55- ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الأَنْبِذَةِ وَمَا لا يَجُوزُ	۵۵- باب: کون سی نبیذ پینی جائز ہے اور کون سی ناجائز 1-	678
56- ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ	۵۶- باب: نبیذ کے سلسلے میں ابراہیم نخعی کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر ----------------	682
57- ذِكْرُ الأَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ	۵۷- باب: مباح اور جائز مشروب کا بیان ----------	683

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

38- كِتَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ

۳۸- کتاب: مالِ فیٔ ❶ کی تقسیم سے متعلق احکام و مسائل

4138- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْحَمَّالُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ، حِينَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ؟ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ تُرَاهُ؟ قَالَ: هُوَ لَنَا لِقُرْبَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَسَمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَهُمْ، وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا، فَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ، وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ، وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ، وَيُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ، وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ.

تخريج: م/الجهاد ٤٨ (١٨١٢)، د/الخراج ٢٠ (٢٩٨٢)، ت/السير ٨ (١٥٥٦)، (تحفة الأشراف: ٦٥٥٧)، حم (١/٢٤٨، ٢٩٤، ٣٠٨، ٣٢٠، ٣٤٤، ٣٤٩، ٣٥٢)، د/السير ٣٢ (٢٥١٤) (صحيح)

۴۱۳۸- یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروری جب عبداللہ بن زبیر کے عہد میں شورش و ہنگامہ کے ایام میں (حج کے لیے) نکلا ❷ تو اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص کو بھیجا کہ وہ ان سے معلوم کرے کہ (مالِ غنیمت میں سے) ذی القربیٰ کا حصہ (اب) کس کو ملنا چاہیے، ❸ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے قربت کے سبب وہ ہمارا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے انہیں قرابت والوں میں تقسیم کیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں ہمارے حق سے کچھ کم حصہ دیا تھا تو ہم نے اسے قبول نہیں کیا، اور جو بات انہوں نے جواز میں پیش کی وہ یہ تھی کہ وہ اس کے ذریعے (رسول اللہ ﷺ کے قرابت داروں کا) نکاح کرانے والوں کی مدد کریں گے، اور ان کے قرض داروں کا قرض ادا کیا جائے گا اور ان کے فقراء و مساکین کو دیا جائے گا، اور اس سے زائد دینے سے انکار کر دیا۔

فائدہ ❶ :...... مالِ فیٔ اس مال کو کہتے ہیں جو مسلمانوں کو کفار سے جنگ وجدال کیے بغیر حاصل ہو، لیکن مؤلف نے اس میں فیٔ اور غنیمت دونوں سے متعلق احادیث ذکر کی ہیں، اور پہلی حدیث میں فیٔ کے ساتھ ساتھ ''غنیمت'' میں سے بھی رسول اللہ ﷺ کے ذوی القربیٰ کے حصے کی بابت سوال کیا گیا ہے۔

فائدہ ❷ :...... یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ حجاج نے مکے پر چڑھائی کر کے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو قتل کیا تھا۔

فائدہ ❸ :...... رسول اکرم ﷺ نے مالِ غنیمت سے ذوی القربیٰ کا حصہ اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کیا تھا، آپ کی وفات کے بعد سوال یہ پیدا ہوا کہ یہ حصہ ''رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کا تھا یا امامِ وقت کے رشتہ داروں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کا؟'' ابن عباس رضی اللہ عنہما کا خیال تھا (نیز قرآن کا سیاق بھی اسی کی تائید کرتا ہے) کہ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کا تھا اور اب بھی ہے، اس لیے ہمیں ملنا چاہیے، جب کہ عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے رشتہ داروں کے ہاتھ میں نہ دے کر خود ہی آپ کے رشتہ داروں کی ضروریات میں خرچ کیا، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا موقف بھی یہی تھا کہ امامِ وقت ہی اس خمس (غنیمت کے پانچویں حصے) کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں میں خرچ کرے گا۔

4139- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ - قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ، قَالَ: كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى، لِمَنْ هُوَ؟ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ: وَأَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبْتُ إِلَيْهِ: كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى، لِمَنْ هُوَ؟ وَهُوَ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، وَقَدْ كَانَ عُمَرُ دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا، وَيُحْذِيَ مِنْهُ عَائِلَنَا، وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا، فَأَبَيْنَا إِلا أَنْ يُسَلِّمَهُ لَنَا، وَأَبَى ذَلِكَ فَتَرَكْنَاهُ عَلَيْهِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۱۳۹- یزید بن ہرمز کہتے ہیں کہ نجدہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ سوال لکھا کہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے) رشتہ داروں کا حصہ (آپ کے بعد) کس کا ہے؟ نجدہ کے پاس ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جواب میں نے ہی لکھ کر بھیجا، میں نے لکھا کہ تم نے یہ سوال مجھے لکھ کر بھیجا ہے کہ (نبی کے) رشتہ داروں کا حصہ کس کا ہے؟ وہ ہم اہلِ بیت کا ہے۔ البتہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہم سے کہا کہ وہ اس مال سے ہماری بیواؤں کا نکاح کرائیں گے، اس کو ہمارے فقراء ومساکین پر خرچ کریں گے اور ہمارے قرض داروں کا قرض ادا کریں گے، لیکن ہم اصرار کرتے رہے کہ وہ ہم ہی کو دیا جائے، تو انہوں نے اس سے انکار کیا، لہٰذا ہم نے اسے انہیں پر چھوڑ دیا۔

4140- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ - يَعْنِي: ابْنَ مُوسَى - قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ - وَهُوَ الْفَزَارِيُّ - عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ كِتَابًا فِيهِ، وَقَسْمُ أَبِيكَ لَكَ الْخُمُسُ كُلُّهُ، وَإِنَّمَا سَهْمُ أَبِيكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَفِيهِ حَقُّ اللَّهِ، وَحَقُّ الرَّسُولِ، وَذِي الْقُرْبَى، وَالْيَتَامَى، وَالْمَسَاكِينِ، وَابْنِ السَّبِيلِ؛ فَمَا أَكْثَرَ خُصَمَاءَ أَبِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ! فَكَيْفَ يَنْجُو مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ، وَإِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ، وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِي الإِسْلامِ، وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ إِلَيْكَ مَنْ يَجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوءِ.

تخريج: تفرد به المؤلف (صحيح الإسناد)

۴۱۴۰- اوزاعی کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے عمر بن ولید کو ایک خط لکھا: تمہارے باپ نے تقسیم کرکے پورا خمس (پانچواں حصہ) تمہیں دے دیا، حالانکہ تمہارے باپ کا حصہ ایک عام مسلمان کے حصے کی طرح ہے، اس میں اللہ کا حق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور رسول، ذی القربیٰ، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے۔ تو قیامت کے دن تمہارے باپ سے جھگڑنے والے اور دعوے دار کس قدر زیادہ ہوں گے، اور جس شخص پر دعوے دار اتنی کثرت سے ہوں گے وہ کیسے نجات پائے گا؟ اور جو تم نے باجے اور بانسری کو رواج دیا ہے تو یہ سب اسلام میں بدعت ہیں، میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں تمہارے پاس ایسے شخص کو بھیجوں جو تمہارے بڑے بڑے اور برے لٹکتے بالوں کو کاٹ ڈالے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... جمہ ایسے بالوں کو کہتے ہیں جو گردن تک لٹکتے ہیں، اس طرح کے بال رکھنا مکروہ نہیں ہے، عمر بن عبدالعزیز نے اس لیے ایسا کہا، کیونکہ عمر بن الولید اپنے انہیں بالوں کی وجہ سے گھمنڈ میں مبتلا رہتا تھا۔

4141- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللهِ! قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ ، وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا ، وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ؟ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا)) قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ ، وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ .

تخريج: خ/الخمس ١٧ (٣١٤٠)، المناقب ٢ (٣٥٠٢)، المغازي ٣٨ (٤٢٢٩)، د/الخراج ٢٠ (٢٩٧٩، ٢٩٨٠)، ق/الجهاد ٤٦ (٢٨٨١)، (تحفة الأشراف : ٣١٨٥)، حم (٤/٨١، ٨٣، ٨٥) (صحيح)

۴۱۴۱۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس غزوۂ حنین کے اس خمس ❶ کے سلسلے میں آپ سے گفتگو کرنے آئے جسے آپ نے بنی ہاشم اور بنی مطلب بن عبد مناف کے درمیان تقسیم کر دیا تھا، انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بھائی بنی مطلب بن عبد مناف میں مالِ فئی بانٹ دیا اور ہمیں کچھ نہ دیا، حالانکہ ہمارا رشتہ انہی لوگوں کے رشتے کی طرح ہے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''میں تو ہاشم اور مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں''، لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس خمس میں سے بنی عبد شمس کو کچھ نہ دیا اور نہ ہی بنی نوفل کو جیسا کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔ ❷

فائدہ ❶ :...... دونوں اس خمس کے بارے میں بات چیت کرنے آئے تھے جو ذوی القربیٰ کا حصہ ہے۔

فائدہ ❷ :...... جبیر بن مطعم اور عثمان رضی اللہ عنہما کو اعتراض بنو ہاشم کو دینے پر نہیں تھا، کیوں کہ نبی اکرم ﷺ سے ان کا تعلق سب کو معلوم تھا، انہیں اعتراض بنو مطلب کو دیگر بنو عبد مناف کو نہ دینے پر تھا کہ بنو ہاشم کے سوا سب سے آپ ﷺ سے قرابت برابر تھی تو ایک کو دینا اور دوسرے کو نہ دینا؟ اور آپ ﷺ کے جواب کا حاصل یہ تھا کہ بنو مطلب نے بھی بنو ہاشم کی طرح آپ کا زمانۂ جاہلیت میں بھی ساتھ دیا تھا، جبکہ بنو عبد مناف نے دشمن کا رول ادا کیا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دیکھیے اگلی حدیث)

4142۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ، وَمَنَعْتَنَا، فَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ، إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ، وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۱۴۲۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ذی القربی کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب میں تقسیم کیا تو میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے، ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول! یہ بنی ہاشم ہیں، آپ کے مقام کی وجہ سے ان کی فضیلت کا انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مرتبے کے ساتھ آپ کو ان میں سے بنایا ہے، لیکن بنی مطلب کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے انہیں دیا اور ہمیں نہیں دیا، حالانکہ آپ کے لیے ہم اور وہ ایک ہی درجے کے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انہوں نے مجھے نہ زمانۂ جاہلیت میں چھوڑا اور نہ اسلام میں، بنو ہاشم اور بنو مطلب تو ایک ہی چیز ہیں''، اور آپ نے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے کے اندر ڈالیں۔

4143۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ - يَعْنِي: ابْنَ مُوسَى - قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ - وَهُوَ الْفَزَارِيُّ - عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ، فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ، وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: اسْمُ أَبِي سَلَّامٍ: مَمْطُورٌ - وَهُوَ حَبَشِيٌّ - وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ: صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ، وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٠٩٢)، حم (٣١٦/٥، ٣١٨، ٣١٩) (حسن صحيح)

۴۱۴۳۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی دم کا بال (ہاتھ میں) لے کر فرمایا: ''لوگو! جو اللہ تمہیں مال فی کے طور پر دیتا ہے اس میں سے میرے لیے خمس (پانچواں حصے) کے سوا اس کی مقدار کے برابر بھی حلال نہیں ہے، اور وہ خمس بھی تم ہی پر لوٹایا جاتا ہے۔''

4144۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى بَعِيرًا، فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ، وَلَا هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ، وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ)).

تخریج: تفرد بہ النسائي (تحفۃ الأشراف: ۸۷۹۲) (حسن،صحیح)

۴۱۴۴۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کی کوہان سے اپنی دوانگلیوں کے درمیان ایک بال لیا، پھر فرمایا: ''خمس (پانچویں حصے) کے علاوہ مالِ فیٔ میں سے میرا کچھ بھی حق نہیں، اس بال کے برابر بھی نہیں اور خمس بھی تم ہی پر لوٹا دیا جاتا ہے۔''

4145- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو - يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ - عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ، وَلَا رِكَابٍ، فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَةٍ، وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ، عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللهِ.

تخریج: خ/الجهاد ۸۰ (۲۹۰۴)، الخمس ۱ (۳۰۹۴)، المغازي ۱۴ (۴۰۳۳)، تفسیر سورة الحشر ۳ (۴۸۸۵)، النفقات ۳ (۵۳۵۷)، الفرائض ۳ (۶۷۲۸)، الاعتصام ۵ (۷۳۰۵)، م/الجهاد ۱۵ (۱۷۵۷)، د/الخراج ۱۹ (۲۹۶۵)، ت/السیر ۴۴ (۱۶۱۰)، الجهاد ۳۹ (۱۷۱۹)، (تحفۃ الأشراف: ۱۰۶۳۱)، حم (۱/۲۵، ۴۸) (صحیح)

۴۱۴۵۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی نضیر کا مال غنیمت مالِ فیٔ میں سے تھا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو عطا کیا، یعنی مسلمانوں نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ جنگ کی۔ آپ اسی میں سے سال بھر کا خرچ اپنے اوپر کرتے، جو بچ جاتا اسے گھوڑوں اور ہتھیار میں جہاد کی تیاری کے لیے صرف کرتے۔

4146- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ - يَعْنِي ابْنَ مُوسَى - قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ - هُوَ الْفَزَارِيُّ - عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ صَدَقَتِهِ، وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا نُورَثُ.

تخریج: خ/الخمس ۱ (۳۰۹۲)، فضائل الصحابة ۱۲ (۳۷۱۱)، المغازي ۱۴ (۴۰۳۵، ۴۰۳۶)، ۳۸ (۴۲۴۰، ۴۲۴۱)، الفرائض ۳ (۶۷۲۵)، م/الجهاد ۱۶ (۱۷۵۹)، د/الخراج ۱۹ (۲۹۶۸، ۲۹۶۹، ۲۹۷۰)، (تحفۃ الأشراف: ۶۶۳۰)، حم (۱/۴، ۶، ۹، ۱۰) (صحیح)

۴۱۴۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی بھیجا وہ ان سے نبی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکرم ﷺ کے صدقے میں سے اپنا حصہ اور خیبر کے خمس (پانچویں حصے) میں سے اپنا حصہ مانگ رہی تھیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ''ہمارا (یعنی انبیا کا) کوئی وارث نہیں ہوتا۔''

4147۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى﴾ قَالَ: خُمُسُ اللَّهِ، وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحْمِلُ مِنْهُ، وَيُعْطِي مِنْهُ، وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ، وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٠٥٦) (صحيح الإسناد مرسل)

(سند صحیح ہے، لیکن متن مرسل ہے، اس لیے کہ عطاء نے اسے نبی اکرم سے منسوب کر کے بیان کیا ہے، واسطے میں صحابی کا ذکر نہیں کیا ہے)

۴۱۴۷۔ عطاء آیت کریمہ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى﴾ ❶ کے سلسلے میں کہتے ہیں: اللہ کا خمس اور رسول کا خمس ایک ہی ہے، رسول اللہ ﷺ اس سے لوگوں کو سواریاں دیتے، نقد دیتے، جہاں چاہتے خرچ کرتے اور جو چاہتے اس سے کرتے۔

فائدہ ❶ :...... جان لو کہ تمہیں جو مالِ غنیمت ملا ہے اس کا خمس اللہ کے لیے اور رسول اور ذی القربی کے لیے ہے۔ (الأنفال : ٤١)

4148۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ - يَعْنِي ابْنَ مُوسَى - قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ - هُوَ الْفَزَارِيُّ - عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ قَالَ: هَذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ اللَّهِ، الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ لِلَّهِ، قَالَ: اخْتَلَفُوا فِي هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، سَهْمِ الرَّسُولِ، وَسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى؛ فَقَالَ قَائِلٌ: سَهْمُ الرَّسُولِ ﷺ لِلْخَلِيفَةِ، مِنْ بَعْدِهِ وَقَالَ قَائِلٌ: سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الرَّسُولِ ﷺ، وَقَالَ قَائِلٌ: سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ، فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ جَعَلُوا هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ، وَالْعُدَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؛ فَكَانَا فِي ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٥٧٩) (صحيح الإسناد مرسل)

۴۱۴۸۔ قیس بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حسن بن محمد سے آیت کریمہ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ﴾ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ تو اللہ سے کلام کی ابتدا ہے، جیسے کہا جاتا ہے ''دنیا اور آخرت اللہ کے لیے ہے''، انہوں نے کہا: ان دونوں حصوں ''یعنی رسول اور ذی القربی کے حصے'' میں رسول اللہ ﷺ کی موت کے بعد لوگوں میں اختلاف ہوا، تو کہنے والوں میں سے کسی نے کہا کہ رسول کا حصہ ان کے بعد خلیفہ کا ہوگا، ایک جماعت نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا کہ ذی القربیٰ کا حصہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ داروں کا ہوگا، دوسروں نے کہا: ذی القربیٰ کا حصہ خلیفہ کے رشتہ داروں کا ہوگا۔ بالآخران کی رائیں اس پر متفق ہوگئیں کہ ان لوگوں نے ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور جہاد کی تیاری کے لیے طے کردیا، یہ دونوں حصے ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) کی خلافت کے زمانے میں اسی کام کے لیے رہے۔

4149- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ قَالَ: قُلْتُ: كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْخُمُسِ، قَالَ: خُمُسُ الْخُمُسِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٥٣١) (صحيح الإسناد مرسل)

(سند صحیح ہے، لیکن رسول اکرم ﷺ سے روایت کرنے والے صحابی کا تذکرہ سند میں نہیں ہے)

۴۱۴۹- موسیٰ بن ابی عائشہ کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن جزار سے اس آیت: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ﴾ کے بارے میں پوچھا، میں نے کہا: نبی اکرم ﷺ کا خمس میں سے کتنا حصہ ہوتا تھا؟ انہوں نے کہا: خمس کا خمس۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی پانچویں حصے کا پانچواں حصہ، کیونکہ خمس کا اکثر حصہ تو آپ ﷺ اسلامی کاموں میں خرچ کردیتے تھے۔

4150- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: سُئِلَ الشَّعْبِيُّ، عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ، وَصَفِيِّهِ؟ فَقَالَ: أَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ؛ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ شَاءَ.

تخريج: د/الخراج ٢١ (٢٩٩١)، تحفة الأشراف : ١٨٨٦٨) (صحيح الاسناد مرسل)

(سند صحیح ہے، لیکن رسول اکرم ﷺ سے روایت کرنے والے صحابی کا تذکرہ سند میں نہیں ہے)

۴۱۵۰- مطرف کہتے ہیں کہ عامر شعبی سے نبی اکرم ﷺ کے حصے اور آپ کے صفی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: نبی اکرم ﷺ کا حصہ ایک مسلمان شخص کے حصے کی طرح ہوتا تھا۔ رہا صفی ❶ کے حصے کا معاملہ تو آپ کو اختیار ہوتا کہ غلام، لونڈی اور گھوڑے وغیرہ میں سے جسے چاہیں لے لیں۔

فائدہ ❶ :...... صفی مالِ غنیمت کے اُس حصے کو کہتے ہیں جسے حاکم تقسیم سے قبل اپنے لیے مقرر کرلے۔

4151- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدَمٍ، قَالَ: كَتَبَ لِي هَذِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَهَلْ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَقْرَأُ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَنَا أَقْرَأُ، فَإِذَا فِيهَا: ((مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ﷺ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ، أَنَّهُمْ إِنْ شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ، وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ، وَأَقَرُّوا بِالْخُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ، وَسَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ، وَصَفِيِّهِ؛ فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ.

تخريج: د/الخراج ٢١ (٢٩٩٩)، (تحفة الأشراف : ١٥٦٨٣)، حم (٥/٧٧، ٧٨، ٣٦٣) (صحيح الإسناد)

۴۱۵۱۔ یزید بن شخیر کہتے ہیں کہ میں مطرف کے ساتھ کھلیان میں تھا کہ اچانک ایک آدمی چمڑے کا ایک ٹکڑا لے کر آیا اور بولا: میرے لیے رسول اللہ ﷺ نے یہ لکھا ہے، تو کیا تم میں سے کوئی اسے پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: میں پڑھوں گا، تو دیکھا کہ اس تحریر میں یہ تھا: ''اللہ کے نبی محمد ﷺ کی طرف سے بنی زہیر بن اقیش کے لیے: اگر یہ لوگ ''لا إلـه إلا الـله محمد رسول الله'' (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں) کی گواہی دیں اور کفار و مشرکین کا ساتھ چھوڑ دیں اور اپنے مالِ غنیمت میں سے خمس، نبی کے حصے اور ان کے صفی کا اقرار کریں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں رہیں گے۔''

4152۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَحْبُوبٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُوإِسْحَاقَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ قَالَ: اَلْخُمُسُ الَّذِي لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، وَقَرَابَتِهِ، لَا يَأْكُلُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، فَكَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُمُسُ الْخُمُسِ، وَلِذِي قَرَابَتِهِ خُمُسُ الْخُمُسِ، وَلِلْيَتَامَى مِثْلُ ذٰلِكَ، وَلِلْمَسَاكِينِ مِثْلُ ذٰلِكَ، وَلِابْنِ السَّبِيلِ مِثْلُ ذٰلِكَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٢٦١) (ضعيف الإسناد مرسل)

(خصیف اور شریک حافظے کے ضعیف راوی ہیں، نیز مجاہد نے نبی اکرم سے روایت میں صحابی کا ذکر نہیں کیا)

قَالَ أَبُوعَبْدِالرَّحْمٰنِ: قَالَ اللّٰهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى، وَالْيَتَامَى، وَالْمَسَاكِينِ، وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿لِلّٰهِ﴾ ابْتِدَاءُ كَلَامٍ، لِأَنَّ الْأَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلّٰهِ، عَزَّوَجَلَّ، وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ، وَالْخُمُسِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ، لِأَنَّهَا أَشْرَفُ الْكَسْبِ، وَلَمْ يَنْسِبِ الصَّدَقَةَ إِلَى نَفْسِهِ، عَزَّوَجَلَّ، لِأَنَّهَا أَوْسَاخُ النَّاسِ، وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ، وَقَدْ قِيلَ: يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْءٌ، فَيُجْعَلُ فِي الْكَعْبَةِ، وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِي لِلّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ، وَسَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الْإِمَامِ يَشْتَرِي الْكُرَاعَ مِنْهُ، وَالسِّلَاحَ، وَيُعْطِي مِنْهُ مَنْ رَأَى مِمَّنْ رَأَى فِيهِ غَنَاءً، وَمَنْفَعَةً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَمِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ، وَالْعِلْمِ، وَالْفِقْهِ، وَالْقُرْآنِ، وَسَهْمٌ لِذِي الْقُرْبَى، وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بَيْنَهُمُ الْغَنِيُّ مِنْهُمْ، وَالْفَقِيرُ، وَقَدْ قِيلَ: إِنَّهُ لِلْفَقِيرِ مِنْهُمْ دُونَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامَى، وَابْنِ السَّبِيلِ - وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِي - وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ، وَالصَّغِيرُ، وَالْكَبِيرُ، وَالذَّكَرُ، وَالْأُنْثَى سَوَاءٌ، لِأَنَّ اللّٰهَ، عَزَّوَجَلَّ، جَعَلَ ذٰلِكَ لَهُمْ، وَقَسَمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيهِمْ، وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ، وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصَى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ، أَنَّهُ بَيْنَهُمْ، وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ، إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ، فَهَكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ، أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذَلِكَ الْآمِرُ بِهِ، وَاللَّهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ، وَسَهْمٌ لِلْيَتَامَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمُ مِسْكِينٍ، وَسَهْمُ ابْنِ السَّبِيلِ، وَقِيلَ لَهُ: خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ، وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ.

۴۱۵۲۔ مجاہد کہتے ہیں: (قرآن میں) جوخمس اللہ اور رسول کے لیے آیا ہے، وہ نبی اکرم ﷺ اور آپ کے رشتہ داروں کے لیے تھا، وہ لوگ صدقہ وزکاۃ کے مال سے نہیں کھاتے تھے، چنانچہ نبی اکرم ﷺ کے لیے خمس کا خمس تھا اور رشتہ داروں کے خمس کا خمس اور اتنا ہی یتیموں کے لیے، اتنا ہی فقراء ومساکین کے لیے اور اتنا ہی مسافروں کے لیے۔

ابوعبدالرحمن (امام نسائی) کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جان لو کہ جو کچھ تمھیں مالِ غنیمت سے ملے تو: اللہ کے لیے، رسول کے لیے، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے اس کا خمس ہے، اللہ کے اس فرمان: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ میں اللہ کا قول ''لِلَّهِ'' (یعنی اللہ کے لیے ہے) ابتدائے کلام کے طور پر ہے، کیونکہ تمام چیزیں اللہ ہی کی ہیں اور مالِ فئ اور خمس کے سلسلے میں بات کی ابتداء بھی اس ''اپنے ذکر'' سے شاید اس لیے کی ہے کہ وہ سب سے اعلیٰ درجے کی کمائی (روزی) ہے، اور صدقے کی اپنی طرف نسبت نہیں کی، اس لیے کہ وہ لوگوں کا میل (کچیل) ہے۔ واللہ اعلم۔

ایک قول یہ بھی ہے کہ غنیمت کا کچھ مال لے کر کعبے میں لگایا جائے گا اور یہی اللہ تعالیٰ کا حصہ ہے، اور نبی کا حصہ امام کے لیے ہوگا جو اس سے گھوڑے اور ہتھیار خریدے گا، اور اسی میں سے وہ ایسے لوگوں کو دے گا جن کو وہ مسلمانوں کے لیے مفید سمجھے گا، جیسے: اہلِ حدیث، اہلِ علم، اہلِ فقہ، اور اہلِ قرآن کے لیے، اور ذی القربیٰ کا حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کا ہے، ان میں غنی (مال دار) اور فقیر سب برابر ہیں، ایک قول کے مطابق ان میں بھی غنی کے بجائے صرف فقیر کے لیے ہے، جیسے: یتیم، مسافر وغیرہ، دونوں اقوال میں مجھے یہی زیادہ صواب سے قریب معلوم ہوتا ہے، واللہ اعلم۔

اسی طرح چھوٹا، بڑا، مرد، عورت سب برابر ہوں گے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ ان سب کے لیے رکھا ہے، اور رسول اللہ ﷺ نے اسے انھی سب میں تقسیم کیا ہے، اور حدیث میں کہیں ایسا نہیں ہے کہ آپ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دی ہو، ہمیں اس سلسلے میں علما کے درمیان کسی اختلاف کا بھی علم نہیں ہے کہ ایک شخص اگر کسی کی اولاد کے لیے ایک تہائی کی وصیت کرے تو وہ ان سب میں تقسیم ہوگا اور مرد وعورت اس سلسلے میں سب برابر ہوں گے جب وہ شمار کیے جائیں گے، اسی طرح سے ہر وہ چیز جو کسی کی اولاد کے لیے دی گئی ہو تو وہ ان میں برابر ہوگی، سوائے اس کے کہ اس چیز کا حکم کرنے والا اس کی وضاحت کر دے۔ واللہ ولی التوفیق۔

اور ایک حصہ مسلم یتیموں کے لیے اور ایک حصہ مسلم مساکین کے لیے اور ایک حصہ مسلم مسافروں کے لیے ہے۔ ان میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کسی کو مسکین کا حصہ اور مسافر کا حصہ نہیں دیا جائے گا، اور اس سے کہا جائے گا کہ ان (دو) میں سے جو چاہے لے لے اور بقیہ چار خمس کو امام ان بالغ مسلمانوں میں تقسیم کرے گا جو جنگ میں شریک ہوئے۔

4153۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ - يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ - عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ ابْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ، وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا، فَقَالَ النَّاسُ: افْصِلْ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُمَرُ: لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ)) قَالَ: فَقَالَ الزُّهْرِيُّ: وَلِيَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ، وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ، ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُوبَكْرٍ بَعْدَهُ، ثُمَّ وُلِّيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ، فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ، ثُمَّ أَتَيَانِي فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ، وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا، وَأَخَذْتُ عَلَى ذَلِكَ عُهُودَهُمَا، ثُمَّ أَتَيَانِي يَقُولُ هَذَا: اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ ابْنِ أَخِي، وَيَقُولُ هَذَا: اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ امْرَأَتِي، وَإِنْ شَاءَا أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُوبَكْرٍ، وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا، وَإِنْ أَبَيَا كُفِيَا ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ هَذَا لِهَؤُلَاءِ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ﴾ هَذِهِ لِهَؤُلَاءِ ﴿وَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: هَذِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خَاصَّةً، قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا، ﴿أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ ﴿وَلِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾ فَاسْتَوْعَبَتْ هَذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ، فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ: حَظٌّ، إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُونَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ، وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ قَالَ حَظُّهُ .

تخريج: خ/فرض الخمس ١ (٣٠٩٤)، المغازي ١٤ (٤٠٣٣)، النفقات ٣ (٥٣٥٨)، الفرائض ٣ (٦٧٢٨) اعتصام ٥ (٧٣٠٥)، م/الجهاد ٥ (١٧٥٧)، د/الخراج ١٩ (٢٩٦٣)، ت/السير ٤٤ (١٦١٠)، (تحفة الأشراف: ١٠٦٣٣) (صحيح)

۴۱۵۳۔ مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ عباس اور علی رضی اللہ عنہما جھگڑتے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، عباس رضی اللہ عنہ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کیجیے، لوگوں نے کہا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ فرما دیجیے، تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان کے درمیان فیصلہ نہیں کر سکتا، انہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ''ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا، جو کچھ ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔''

راوی کہتے ہیں: زہری ❶ نے (آگے روایت کرتے ہوئے اس طرح) کہا: (عمر رضی اللہ عنہ نے کہا:) رسول اللہ ﷺ (جب) اس مال کے ولی و نگران رہے تو اس میں اپنے گھر والوں کے خرچ کے لیے لیتے اور باقی سارا اللہ کی راہ میں خرچ کرتے، پھر آپ کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ متولی ہوئے اور ان کے بعد میں متولی ہوا، تو میں نے بھی اس میں وہی کیا جو ابوبکر کرتے تھے، پھر یہ دونوں میرے پاس آئے اور مجھ سے مطالبہ کیا کہ اسے میں ان کے حوالے کر دوں کہ وہ اس میں اس طرح عمل کریں گے جیسے رسول اللہ ﷺ کرتے تھے اور جیسے ابوبکر رضی اللہ عنہ کرتے تھے اور جیسے تم کرتے ہو، چنانچہ میں نے اسے ان دونوں کو دے دیا اور اس پر ان سے اقرار لے لیا، پھر اب یہ میرے پاس آئے ہیں، یہ کہتے ہیں: میرے بھتیجے کی طرف سے میرا حصہ مجھے دلائیے ❷ اور وہ کہتے ہیں: مجھے میرا حصہ بیوی کی طرف سے دلائیے، ❸ اگر انہیں منظور ہو کہ میں وہ مال ان کے سپرد کر دوں اس شرط پر کہ یہ دونوں اس میں اسی طرح عمل کریں گے جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا اور جیسے ابوبکر نے کیا اور جیسے میں نے کیا تو میں ان کے حوالے کرتا ہوں، اور اگر انہیں (یہ شرط) منظور نہ ہو تو وہ گھر میں بیٹھیں، ❹ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیات پڑھیں: ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾۔ ❺

اور یہ ان لوگوں کے لیے ہے: ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾۔ ❻

اور یہ ان لوگوں کے لیے ہے: ﴿وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾۔ ❼

زہری کہتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے خاص ہے اور وہ عربیہ کے چند گاؤں ہیں جیسے فدک وغیرہ۔

اور اسی طرح ﴿فَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ﴾، ❽ اس آیت میں سبھی لوگ آ گئے ہیں، اور کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کا اس مال میں حق نہ ہو، یا یہ کہا: حصہ نہ ہو، سوائے چند لوگوں کے جنہیں تم اپنا غلام بناتے ہو اور اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ ہر ایک کو اس کا حق، یا کہا: اس کا نصیب مل کر رہے گا۔

فائدہ ❶ :...... مالک بن اوس سے اس حدیث کو روایت کرنے والے ایک راوی زہری بھی ہیں، دیکھیے حدیث نمبر: ۴۱۴۵۔

فائدہ ❷ :...... کیونکہ عباس رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے چچا تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❸ :......کیونکہ علی رضی اللہ عنہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے شوہر تھے۔

فائدہ ❹ :......یعنی جس عہد و پیان کے تحت یہ مال تمہیں دیا گیا ہے اسی پر اکتفا کرو، مزید کسی مطالبے کی قطعی ضرورت نہیں۔

فائدہ ❺ :...... جان لو جو کچھ تمہیں غنیمت میں ملے تو اس کا خمس اللہ کے لیے ہے، رسول کے لیے، ذی القربی، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔(الأنفال : ٤١)

فائدہ ❻ :......صدقات فقرا، مساکین، زکاۃ کا کام کرنے والے لوگوں، مؤلفۃ القلوب، غلاموں، قرض داروں اور مسافروں کے لیے ہیں۔(التوبۃ : ٦٠)

فائدہ ❼ :......اور ان کی طرف سے جو اللہ اپنے رسول کو لوٹائے تو جس پر تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ زین کسے۔(الحشر : ٦)

فائدہ ❽ :...... جو اللہ گاؤں والوں کی طرف سے اپنے رسول پر لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے، رسول کے لیے اور ذی القربی، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور ان فقراء و مہاجرین لوگوں کے لیے ہے، جو اپنے گھروں اور اپنے اموال سے نکال دیے گئے، اور جنھوں نے الدار (مدینہ) کو اپنا جائے قیام بنایا اور ایمان لائے اس سے پہلے اور اس کے بعد۔(الحشر : ٧۔١٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

39- كِتَابُ الْبَيْعَةِ

۳۹- کتاب: بیعت کے احکام ومسائل ❶

1- اَلْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

ا- باب: حاکم وامیر کی فرماں برداری واطاعت پر بیعت کا بیان

4154- أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهِ، قَالَ: أَنبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ، وَالْعُسْرِ، وَالْمَنْشَطِ، وَالْمَكْرَهِ، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ.

تخريج: خ/الفتن ٢ (٧٠٥٦)، الأحكام ٤٣ (٧١٩٩، ٧٢٠٠)، م/الإمارة ٨ (١٧٠٩)، ق/الجهاد ٤١ (٢٨٦٦)، (تحفة الأشراف: ٥١١٨)، ط/الجهاد ١ (٥)، حم (٣١٦/٣/٤٤١، ٣١٨،٥)، ويأتي فيما يلي: ٤١٥٥- ٤١٥٩ (صحيح)

۴۱۵۴- عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے خوش حالی وتنگی، خوشی وغمی ہر حالت میں سمع و طاعت پر بیعت کی، نیز اس بات پر بیعت کی کہ ہم حکمرانوں سے حکومت کے لیے نہ جھگڑیں، اور جہاں بھی رہیں حق پر قائم رہیں، اور (اس سلسلے میں) ہم کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈریں۔ ❷

فائدہ ❶ :...... اس کتاب میں ''بیعت'' سے متعلق جو بھی احکام بیان ہوئے ہیں، یہ واضح رہے کہ ان کا تعلق صرف خلیفۂ وقت یا مسلم حکمراں یا اس کے نائبین کے ذریعے اس کے لیے بیعت لینے سے ہے۔ عہد نبوی سے لے کر زمانہ خیر القرون، بلکہ بہت بعد تک ''بیعت'' سے ''سیاسی بیعت'' ہی مراد لی جاتی رہی، بعد میں جب تصوف کا بدعی چلن ہوا تو ''شیخ طریقت'' یا ''پیر ومرشد'' قسم کے لوگ بیعت کے صحیح معنی ومراد کو اپنے بدعی اغراض ومقاصد کے لیے استعمال کرنے لگے، یہ شرعی معنی کی تحریف ہے، نیز اسلامی فرقوں اور جماعتوں کے پیشواؤں نے بھی ''بیعت'' کے صحیح معنی کا غلط استعمال کیا ہے، فالحذر، الحذر۔

فائدہ ❷ :...... یعنی: ہم آپ کی (اور آپ کے بعد آپ کے خلفا کی اگر ان کی بات بھلائی کی ہو) اطاعت آسانی وپریشانی ہر حال میں کریں گے، خواہ وہ بات ہمارے موافق ہو یا مخالف، اور اس بات پر بیعت کرتے ہیں کہ جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی بھی شرعی قانونی طور سے ولی الامر بنادیا جائے، ہم اس سے اس کے عہدے کو چھیننے کی کوشش نہیں کریں گے، وہ ولی الامر ہمارے فائدے کا معاملہ کرے، یا اس کے کسی معاملے میں ہمارا نقصان ہو، ہمارے غیروں کی ہم پر ترجیح ہو۔ ”اولیاء الأمور“ (اسلامی مملکت کے حکمرانوں) کے بارے میں سلف کا صحیح موقف اور منہج یہی ہے، اسی کی روشنی میں موجودہ اسلامی تنظیموں کو اپنے موقف ومنہج کا جائزہ لینا چاہیے۔

4155ـ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ، فِي الْعُسْرِ، وَالْيُسْرِ، وَذَكَرَ مِثْلَهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۱۵۵ـ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے تنگی وخوشی کی حالت میں سمع وطاعت پر رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی، پھر اسی طرح بیان کیا۔

2ـ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ

۲ـ باب: امیر کی مخالفت نہ کرنے پر بیعت کا بیان

4156ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ ـ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ ـ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عُبَادَةَ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ، وَالْعُسْرِ، وَالْمَنْشَطِ، وَالْمَكْرَهِ، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ نَقُولَ أَوْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا، لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٥٤ (صحيح)

۴۱۵۶ـ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے تنگی وخوش حالی، خوشی وغمی ہر حال میں رسول اللہ ﷺ سے سمع وطاعت (سننے اور حکم بجا لانے) پر بیعت کی اور اس بات پر کہ ہم اپنے حکمرانوں سے حکومت کے لیے جھگڑا نہیں کریں گے، اور اس بات پر کہ ہم جہاں کہیں بھی رہیں حق کہیں گے یا حق پر قائم رہیں گے اور (اس بابت) ہم کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

3ـ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ

۳ـ باب: حق بات کہنے پر بیعت کا بیان

4157ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: بَايَعْنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ، وَالْيُسْرِ، وَالْمَنْشَطِ، وَالْمَكْرَهِ، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤١٥٤ (صحيح)

۴۱۵۷۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے تنگی وخوش حالی، خوشی وغمی ہر حالت میں سمع و طاعت (سننے اور حکم بجالینے) پر بیعت کی، اور اس بات پر کہ ہم حکمرانوں سے حکومت کے لیے جھگڑا نہیں کریں گے، اور اس بات پر کہ جہاں کہیں بھی رہیں حق بات کہیں گے۔

4۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ

۴۔ باب: عدل وانصاف کی بات کہنے پر بیعت کا بیان

4158۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ، أَنَّ أَبَاهُ الْوَلِيدَ حَدَّثَهُ، عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا، وَيُسْرِنَا، وَمَنْشَطِنَا، وَمَكَارِهِنَا، وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ أَيْنَ كُنَّا، لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤١٥٤ (صحيح)

۴۱۵۸۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی تنگی وخوشحالی اور خوشی وغمی ہر حال میں سمع و طاعت (سننے اور حکم بجالانے) پر بیعت کی، اور اس بات پر کہ حکمرانوں سے حکومت کے سلسلے میں جھگڑا نہیں کریں گے، نیز اس بات پر کہ جہاں کہیں بھی رہیں عدل وانصاف کی بات کہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

5۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرَةِ

۵۔ باب: اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیے جانے پر بیعت کا بیان

4159۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارٍ، وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ: عَنْ أَبِيهِ، وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ: عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا، وَيُسْرِنَا، وَمَنْشَطِنَا، وَمَكْرَهِنَا، وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا، وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ، وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، قَالَ شُعْبَةُ: سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْحَرْفَ حَيْثُمَا كَانَ، وَذَكَرَهُ يَحْيَى .
قَالَ شُعْبَةُ: إِنْ كُنْتُ زِدْتُ فِيهِ شَيْئًا؛ فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤١٤٥ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۵۹۔عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے تنگی وخوشحالی اور خوشی وغمی اور دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیے جانے کی حالت میں سمع وطاعت (حکم سننے اور اس پر عمل کرنے) پر بیعت کی اور اس بات پر بیعت کی کہ ہم حکمرانوں سے حکومت کے سلسلے میں جھگڑا نہیں کریں گے اور یہ کہ ہم حق پر قائم رہیں گے جہاں بھی ہو۔ ہم اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

شعبہ کہتے ہیں کہ سیار نے "حيث ما كان" کا لفظ ذکر نہیں کیا اور یحییٰ نے ذکر کیا۔ شعبہ کہتے ہیں: اگر میں اس میں کوئی لفظ زائد کروں تو وہ سیار سے مروی ہوگا یا یحییٰ سے۔

4160- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِكَ، وَمَكْرَهِكَ، وَعُسْرِكَ، وَيُسْرِكَ، وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ)).

تخريج: م/الإمارة ٨ (١٨٣٦)، (تحفة الأشراف: ١٢٣٣٠)، حم (٢/٣٨١) (صحيح)

۴۱۶۰۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم پر (امیر و حاکم کی) اطاعت لازم ہے۔ خوشی میں، غمی میں، تنگی میں، خوشحالی میں اور دوسروں کو تم پر ترجیح دیے جانے کی حالت میں۔"

6- اَلْبَيْعَةُ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

۶۔ باب: ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی پر بیعت کا بیان

4161- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

تخريج: خ/الإيمان ٤٢ (٥٨)، مواقيت الصلاة ٣ (٥٢٤)، الزكاة ٢ (١٤٠١)، البيوع ٦٨ (٢١٥٧)، الشروط ١ (٢٧١٤)، الأحكام ٤٣ (٧٢٠٤)، م/الإيمان ٢٣ (٥٦)، (تحفة الأشراف: ٣٢١٠)، حم (٤/٣٥٧، ٣٦١) (صحيح)

۴۱۶۱۔جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔ ❶

فائدہ ❶: ......"نصیحت" کے معنی ہیں خیر خواہی، کسی کا بھلا چاہنا، یوں تو اسلام کی طبیعت و مزاج میں ہر مسلمان بھائی کے ساتھ خیر خواہی و بھلائی داخل ہے، مگر آپ ﷺ کبھی کسی خاص بات پر بھی خصوصی بیعت لیا کرتے تھے، اسی طرح آپ کے بعد بھی کوئی مسلم حکمران کسی مسلمان سے کسی خاص بات پر بیعت کر سکتا ہے، مقصود اس بات کی بوقت ضرورت اہمیت اجاگر کرنی ہوتی ہے۔

4162- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ جَرِيرٌ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ، وَأَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تخريج: د/الأدب ٦٧ (٤٩٤٥)، (تحفة الأشراف : ٣٢٣٩)، حم (٤/٣٦٤) (صحيح)

۴۱۶۲۔ جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے بیعت کی سمع و طاعت (بات سننے اور اس پر عمل کرنے) پر اور اس بات پر کہ میں ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کروں گا۔

7۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

۷۔ باب: میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کا بیان

4163۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ، إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ.

تخريج: م/الإمارة ١٨ (١٨٥٦)، ت/السير ٣٤ (١٥٩١)، (تحفة الأشراف : ٢٧٦٣)، حم (٣/٣٨١) (صحيح)

۴۱۶۳۔ جابر کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے موت پر نہیں، بلکہ میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کی۔ ❶

فائدہ ❶ :...... موت پر بیعت کرنے کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ موت اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں ہے اور نہ ہی کسی مومن کے لیے جائز ہے کہ جان بوجھ کر اپنی جان دے دے۔ ہاں جنگ سے نہ بھاگنا ہر ایک کے اپنے اختیار کی بات ہے اس لیے آپ سے لوگوں نے میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے پر خاص طور سے بیعت کی (نیز دیکھیے اگلی حدیث اور اس کا حاشیہ)۔

8۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْمَوْتِ

۸۔ باب: موت پر بیعت کا بیان

4164۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِسَلَمَةَ ابْنِ الأَكْوَعِ: عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، قَالَ: عَلَى الْمَوْتِ.

تخريج: خ/الجهاد ١١٠ (٢٩٦٠)، المغازي ٣٥ (٤١٦٩)، الأحكام ٤٣ (٧٢٠٦)، ٤٤ (٧٢٠٨)، م/الإمارة ١٨ (١٨٦٠)، ت/السير ٣٤ (١٥٩٢)، (تحفة الأشراف : ٤٥٣٦)، حم (٤/٤٧، ٥١، ٥٤) (صحيح)

۴۱۶۴۔ یزید بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے کہا: حدیبیہ کے دن نبی اکرم ﷺ سے آپ لوگوں نے کس چیز پر بیعت کی؟ انہوں نے کہا: موت پر۔ ❶

فائدہ ❶ :...... موت کسی کے اختیار میں نہیں ہے، اس لیے موت پر بیعت کرنے کا مطلب میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت ہے، ہاں میدانِ جنگ سے نہ بھاگنے پر کبھی موت بھی ہو سکتی ہے، اسی لیے بعض لوگوں نے کہا کہ ”موت پر بیعت کی“۔

9۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْجِهَادِ

۹۔ باب: جہاد پر بیعت کا بیان

4165۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنَ أَخِي يَعْلَي بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِأَبِي أُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ؛ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ؛ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٨٤٣)، وأعاده المؤلف برقم ٤١٧٣ (ضعيف)

(اس کے راوی ''عمرو بن عبدالرحمٰن'' لین الحدیث ہیں)

۴۱۶۵۔ یعلیٰ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس فتح مکہ کے دن ابو امیہ کو لے کر آیا اور میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے باپ نے ہجرت پر بیعت کر لی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ''میں ان سے جہاد پر بیعت لیتا ہوں اور ہجرت کا سلسلہ تو بند ہو گیا۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی مکے سے ہجرت کا سلسلہ بند ہو گیا، کیونکہ مکہ تو دارالاسلام بن چکا ہے، البتہ دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف ہجرت کا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

4166- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: ((تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ، فَمَنْ وَفَّى، فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا، فَعُوقِبَ بِهِ، فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ، فَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ.
خَالَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ.

تخريج: خ/الإيمان ١١ (١٨)، مناقب الأنصار ٤٣ (٣٨٩٢)، المغازي ١٢ (٣٩٩٩)، تفسير الممتحنة ٣ (٤٨٩٤)، الحدود ٨ (٦٧٨٤)، ١٤ (٦٨٠١)، الديات ٢ (٦٨٧٣)، الأحكام ٤٩ (٧٢١٣)، التوحيد ٣١ (٧٤٦٨)، م/الحدود ١٠ (١٧٠٩)، ت/الحدود ١٢ (١٤٣٩)، (تحفة الأشراف : ٥٠٩٤)، حم (٥/٣١٤)، د/السير ١٧ (٢٤٩٧)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ١٤٨٣، و٤٢١٥، و٥٠٠٥ (صحيح)

۴۱۶۶۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (اور اس وقت آپ کے ارد گرد صحابہ کی ایک جماعت تھی): ''تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو گے، چوری نہیں کرو گے، زنا نہیں کرو گے، اپنے بچوں کو قتل نہیں کرو گے، اور اپنی طرف سے گھڑ کر کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے، کسی معروف (بھلی بات) میں میری نافرمانی نہیں کرو گے۔ (بیعت کے بعد) جو ان باتوں کو پورا کرے گا تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، تم میں سے کسی نے کوئی غلطی کی ❶ اور اسے اس کی سزا مل گئی تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگی اور جس نے غلطی کی اور اللہ نے اسے چھپائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے پاس ہوگا، اگر وہ چاہے تو معاف کر دے اور چاہے تو سزا دے۔

احمد بن سعید نے اسے کچھ اختلاف کے ساتھ روایت کیا ہے۔ ❷

فائدہ ❶ :......یعنی شرک کے علاوہ، کیونکہ توبہ کے سوا شرک کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

فائدہ ❷ :...... یہ اختلاف اس طرح ہے کہ احمد بن سعید کی روایت (جو آگے آرہی ہے) میں صالح بن کیسان اور زہری کے درمیان حارث بن فضیل کا اضافہ ہے، اور زہری اور عبادہ بن صامت کے درمیان ابوادریس خولانی کا اضافہ نہیں ہے، اس اختلاف سے اصل حدیث کی صحت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

4167۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أَلَا تُبَايِعُونِي عَلَى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءُ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ؟)) قُلْنَا: بَلَى، يَارَسُولَ اللهِ! فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا؛ فَنَالَتْهُ عُقُوبَةٌ، فَهُوَ كَفَّارَةٌ، وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوبَةٌ؛ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۱۶۷۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم مجھ سے ان باتوں پر بیعت نہیں کرو گے جن پر عورتوں نے بیعت کی ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرو گے، نہ چوری کرو گے، نہ زنا کرو گے، نہ اپنے بچوں کو قتل کرو گے اور نہ خود سے گھڑ کر بہتان لگاؤ گے، اور نہ کسی معروف (اچھے کام) میں میری نافرمانی کرو گے؟“، ہم نے عرض کی: کیوں نہیں، اللہ کے رسول! چنانچہ ہم نے ان باتوں پر آپ سے بیعت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اس کے بعد کوئی گناہ کیا اور اسے اس کی سزا مل گئی تو وہی اس کا کفارہ ہے، اور جسے اس کی سزا نہیں ملی تو اس کا معاملہ اللہ کے پاس ہے، اگر چاہے گا تو اسے معاف کر دے گا اور چاہے گا تو سزا دے گا۔“

10۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْهِجْرَةِ

۱۰۔ باب: ہجرت پر بیعت کا بیان

4168۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي جِئْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ، وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ، قَالَ: ((ارْجِعْ إِلَيْهِمَا؛ فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا.))

تخريج: د/الجهاد ۳۳ (۲۵۲۸)، ق/الجهاد ۱۲ (۲۷۸۲)، (تحفة الأشراف : ۸۶۴۰)، حم (۲/۱۶۰، ۱۹۴، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۰۴) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۶۸۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا: میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے ہجرت پر بیعت کروں اور میں نے اپنے ماں باپ کو روتے چھوڑا ہے، آپ نے فرمایا: ''تم ان کے پاس واپس جاؤ اور انہیں جس طرح تم نے رلایا ہے اسی طرح ہنساؤ۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... نبی اکرم ﷺ نے ہجرت پر بیعت کرنے سے انکار نہیں کیا، صرف اس آدمی کے مخصوص حالات کی بنا پر ہجرت کے بجائے ماں باپ کی خدمت میں لگے رہنے کی ہدایت کی، اس لیے اس حدیث سے ہجرت پر بیعت لینے کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

11۔ شَأْنُ الْهِجْرَةِ

۱۱۔ باب: ہجرت کے معاملے کا بیان

4169۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: ((وَيْحَكَ! إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ؛ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا.))

تخريج: خ/الزكاة ٣٦ (١٤٥٢)، الهبة ٣٥ (٢٦٣٣)، مناقب الأنصار ٤٥ (٣٩٢٣)، الأدب ٩٥ (٦١٦٥)، م/الإمارة ٢٠ (٨٧)، د/الجهاد ١ (٢٤٧٤)، (تحفة الأشراف : ٤١٥٣)، حم (٦٤،٣/١٤) (صحيح)

۴۱۶۹۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمہارا برا ہو۔ ہجرت کا معاملہ تو سخت ہے۔ کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟'' اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم ان کی زکاۃ نکالتے ہو؟'' کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''جاؤ، پھر سمندروں کے اس پار رہ کر عمل کرو، اللہ تمہارے عمل سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... مفہوم یہ ہے کہ تمہاری جیسی نیت ہے اس کے مطابق تمہیں ہجرت کا ثواب ملے گا، تم خواہ کہیں بھی رہو۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہجرت ان لوگوں پر واجب ہے جو اس کی طاقت رکھتے ہوں۔

12۔ هِجْرَةُ الْبَادِي

۱۲۔ باب: اعرابی (دیہاتی) کی ہجرت کا بیان

4170۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ، وَهِجْرَةُ الْبَادِي؛ فَأَمَّا الْبَادِي، فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ، وَيُطِيعُ إِذَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمِرَ، وَأَمَّا الْحَاضِرُ، فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً، وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٦٣٠)، حم (٣/١٦٠، ١٩١، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥) (صحيح)

•۴۱۷۰۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! کون سی ہجرت زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: "یہ کہ وہ تمام چیزیں چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناپسند ہیں"، اور فرمایا: "ہجرت دو قسم کی ہے: ایک شہری کی ہجرت اور ایک اعرابی (دیہاتی) کی ہجرت، رہا اعرابی تو وہ جب بلایا جاتا ہے آ جاتا ہے اور اسے جو حکم دیا جاتا ہے مانتا ہے، لیکن شہری کی آزمائش زیادہ ہوتی ہے، اور اسی (حساب سے) اس کو بڑھ کر ثواب ملتا ہے۔" ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ حقیقی ہجرت تو اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں سے روکا ہے اس کا چھوڑنا ہی ہے، خود ترکِ وطن بھی ممنوع چیزوں سے بچنے کا ایک ذریعہ ہے، اور شہر میں رہنے والے سے زیادہ اعرابی (دیہاتی) کے لیے وطن چھوڑنا آسان ہے، کیونکہ آبادی میں رہنے والوں کے معاشرتی مسائل بہت زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے ان کے لیے ترکِ وطن بڑا ہی تکلیف دہ معاملہ ہوتا ہے، اور اسی لیے ان کی ہجرت (ترکِ وطن) کا ثواب بھی زیادہ ہوتا ہے۔

13۔ تَفْسِيرُ الْهِجْرَةِ

۱۳۔ باب: ہجرت کی شرح وتفسیر

4171۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَانُوا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لِأَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ مُهَاجِرُونَ لِأَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ؛ فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٣٩٠) (صحيح الإسناد)

۴۱۷۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور عمر مہاجرین میں سے تھے، اس لیے کہ انہوں نے مشرکین (ناطے داروں) کو چھوڑ دیا تھا۔ انصار میں سے (بھی) بعض مہاجرین تھے، اس لیے کہ مدینہ کفار و مشرکین کا گڑھ تھا اور یہ لوگ (شرک کو چھوڑ کر) عقبہ کی رات رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تھے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: ہجرت کے اصل معنی کے لحاظ سے مہاجرین وانصار دونوں ہی "مہاجرین" تھے۔ ترکِ وطن کا مقصد اصلی شرک کی جگہ چھوڑنا ہی تو ہے۔

14۔ اَلْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ

۱۴۔ باب: ہجرت کی ترغیب دینے کا بیان

4172۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ - وَهُوَ ابْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! حَدِّثْنِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ، وَأَعْمَلُهُ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ؛ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٢٠٧٨)، وقد أخرجه: ق/الإقامة ٢٠١ (١٤٢٢)، حم (٣/٤٢٨) (حسن صحيح)

۴۱۷۲۔ ابو فاطمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے ایسا کام بتایئے جس پر میں جمارہوں اور اس کو کرتا رہوں، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''تم پر ہجرت لازم ہے، کیونکہ اس جیسا کوئی کام نہیں۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ فرمان ابو فاطمہ اور ان جیسے لوگوں کے حالات کے لحاظ سے انہیں کے ساتھ خاص تھا، آپ ﷺ بہت سے اعمال وافعال کو سائل کے حالات کے لحاظ سے زیادہ بہتر اور اچھا بتایا کرتے تھے۔

15۔ذِكْرُ الاخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ

۱۵۔باب: ہجرت کے ختم ہو جانے کے سلسلے میں اختلاف روایات کا بیان

4173۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ يَعْلَى قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِأَبِي يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ؟ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٦٥ (ضعيف) (اس کے راوی ''عمرو بن عبدالرحمٰن'' لین الحدیث ہیں)

۴۱۷۳۔ یعلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے والد کے ساتھ آیا، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے باپ سے ہجرت پر بیعت لے لیجیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں ان سے جہاد پر بیعت لوں گا، (کیوں کہ) ہجرت تو ختم ہو چکی ہے۔''

4174۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّهُمْ يَقُولُونَ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا مُهَاجِرٌ، قَالَ: ((لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ، وَنِيَّةٌ؛ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤٩٤٩)، حم (٣/٤٠١ و٦/٤٦٥) (صحيح)

۴۱۷۴۔ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اللہ کے رسول! لوگ کہتے ہیں کہ جنت میں مہاجر کے علاوہ کوئی داخل نہیں ہوگا، آپ نے فرمایا: ''فتح مکہ کے بعد اب ہجرت نہیں ہے، ❶ البتہ جہاد ❷ اور نیت ہے، لہٰذا جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل پڑو۔''

فائدہ ❶ :...... نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں یہ حکم اہل مکہ کے لیے خاص تھا کہ اب مکہ سے مدینہ ہجرت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ضرورت باقی نہیں رہی، ورنہ اس کے علاوہ جہاں بھی ایسی ہی صورت پیش آئے گی ہجرت واجب ہوگی (دیکھیے حدیث نمبر ۴۱۷۷) الا یہ کہ وہاں کے ملکی حالات وقوانین اجازت نہ دیتے ہوں، جیسے اس زمانے میں اب یہ ممکن ہی نہیں، بلکہ محال ہے کہ ایک ملک کے شہری کو کوئی دوسرا ملک قبول کرلے تو ہجرت واجب ہوتے ہوئے بھی آدمی اپنے وطن میں رہنے پر مجبور ہے، یہ مجبوری کی حالت ہے۔

فائدہ ❷ :......یعنی جہاد کی خاطر گھر بار چھوڑنا یہ بھی ایک طرح کی ہجرت ہے، اسی طرح خلوص نیت سے محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے جیسے: دینی تعلیم وغیرہ کے لیے گھر سے دور جانا یہ بھی ایک طرح کی ہجرت ہے۔

4175- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ، وَلَكِنْ جِهَادٌ، وَنِيَّةٌ؛ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا)).

تخريج: خ/الصيد ١٠ (١٨٣٤)، الجهاد ١ (٢٧٨٣)، ٢٧ (٢٨٢٥)، ١٩٤ (٣٠٧٧)، م/الإمارة ٢٠ (١٣٥٣)، د/الجهاد ٢ (٢٤٨٠)، ت/السير ٣٣ (١٥٩٠)، ق/الجهاد ٩ (٢٧٧٣) (الجزء الأخير فحسب)، (تحفة الأشراف : ٥٧٤٨)، حم (٢٢٦/١، ٢٦٦، ٣١٦، ٣٥٥)، د/السير ٦٩ (٢٥٥٤) (صحيح)

۴۱۷۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز فرمایا: ”ہجرت تو (باقی) نہیں رہی، البتہ جہاد اور نیت ہے، لہٰذا جب تمھیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل پڑو۔“

4176- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٦٥٣) (صحيح)

۴۱۷۶۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی موت کے بعد کوئی ہجرت نہیں۔

4177- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ وَقْدَانَ السَّعْدِيِّ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي وَفْدٍ كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً، وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ؛ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي، وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ: ((لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٩٧٥) (صحيح)

۴۱۷۷۔ عبداللہ بن وقدان سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ ہم میں سے ہر ایک کی کچھ غرض تھی، میں سب سے آخر میں آپ کے پاس داخل ہوا اور عرض کی کہ اللہ کے رسول! میں اپنے پیچھے کچھ ایسے لوگوں کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ کر آ رہا ہوں جو کہتے ہیں کہ ہجرت ختم ہوگئی تو آپ نے فرمایا: ”ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوسکتی جب تک کفار و مشرکین سے جنگ ہوتی رہے گی۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... پچھلی حدیث میں ہے کہ فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی، اور اس حدیث میں ہے کہ جب تک دنیا میں اسلام اور کفر کی لڑائی جاری رہے گی تب تک ہجرت جاری رہے گی، دونوں میں کوئی تضاد و اختلاف اور تعارض نہیں ہے، وہاں مراد ہے کہ مکے سے مدینے ہجرت کی ضرورت باقی نہیں رہ گئی، کیوں کہ مکہ فتح ہو کر اسلامی حکومت میں شامل ہو چکا ہے، رہی دارالحرب سے ہجرت کی بات تو جس طرح فتح مکہ سے پہلے مکے کے دارالحرب ہونے کی وجہ سے وہاں سے ہجرت ضروری تھی، یہاں بھی ضروری رہے گی، اس بابت اور بھی واضح احادیث مروی ہیں۔

4178- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الضَّمْرِيِّ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ، قَالَ: وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؛ فَدَخَلَ أَصْحَابِي، فَقَضَى حَاجَتَهُمْ، وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولاً، فَقَالَ: ((حَاجَتُكَ؟)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَتَى تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۱۷۸۔ عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ میرے ساتھی آپ کے پاس داخل ہوئے تو آپ نے ان کی ضرورت پوری کی، میں سب سے آخر میں داخل ہوا تو آپ نے فرمایا: ”تمہاری کیا ضرورت ہے؟“ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہجرت کب ختم ہوگی؟ فرمایا: ”جب تک کفار سے جنگ ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہ ہوگی۔“

16- اَلْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ

۱۶۔ باب: (امیر کے) ہر پسندیدہ اور ناپسندیدہ حکم کو بجا لانے پر بیعت کرنا

4179- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: قَالَ جَرِيرٌ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ: أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ، وَفِيمَا كَرِهْتُ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَوَ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَا جَرِيرُ! أَوَ تُطِيقُ ذَلِكَ، قَالَ: قُلْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ)) فَبَايَعَنِي ((وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۳۲۱۲، ۳۲۱۶)، وقد أخرجه: خ/الأحكام ۴۳ (۷۲۰۴)، م/الايمان ۲۳ (۵۶)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ۴۱۸۰، ۴۱۸۲، ۴۱۹۴ (صحيح)

۴۱۷۹۔ جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر عرض کی: میں آپ سے ہر اس چیز میں جو مجھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پسند ہو اور اس میں جو ناپسند ہو سمع و طاعت (سننے اور حکم بجا لانے) پر بیعت کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: ''جریر! کیا تم اس کی استطاعت رکھتے ہو۔ یا طاقت رکھتے ہو؟'' آپ نے فرمایا: ''کہو ان چیزوں میں جن کو میں کر سکتا ہوں، چنانچہ آپ نے مجھ سے بیعت لی، نیز ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت لی۔''

17- اَلْبَيْعَةُ عَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ

۱۷- باب: کافر و مشرک سے ترکِ تعلق پر بیعت کا بیان

4180- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٧٩ (صحيح)

۴۱۸۰- جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے صلاۃ قائم کرنے، زکاۃ ادا کرنے، ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے اور کفار و مشرکین سے الگ تھلگ رہنے پر بیعت کی۔ [1]

فائدہ [1] :...... مسلمانوں کے کفار و مشرکین سے الگ تھلگ رہنے کی بابت اور بھی احادیث مروی ہیں مگر ان کا مصداق اسی طرح کے حالات ہیں جو اس وقت تھے، شریعت نے آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ پابند نہیں کیا ہے، آج کل بہت سے ممالک میں یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ مسلمان مشرکین و کفار سے الگ رہیں، حد تو یہ ہے کہ اسلامی ممالک بھی دوسرے ملکوں کے مسلمانوں کو اپنے ملکوں میں آنے نہیں دیتے، صرف چند دنوں کے ویزے کے مطابق رہنے دیتے ہیں، پھر وقت پر نکل جانے پر مجبور کرتے ہیں۔

4181- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ، عَنْ جَرِيرٍ؛ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٧٩ (صحيح)

۴۱۸۱- جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا......، پھر اسی جیسی حدیث بیان کی۔

4182- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُبَايِعُ، فَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ! ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى أُبَايِعَكَ، وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ، فَأَنْتَ أَعْلَمُ، قَالَ: ((أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللهَ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِينَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٧٩ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۸۲۔ جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہاتھ پھیلایئے تاکہ میں بیعت کروں، اور آپ شرط بتایئے، کیونکہ آپ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے، صلاۃ قائم کرو گے، زکاۃ ادا کرو گے، مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اور بھلائی کرو گے اور کفار ومشرکین سے الگ تھلگ رہو گے۔''

4183۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي رَهْطٍ، فَقَالَ: ((أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ، وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ، وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ، فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ، فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا، فَعُوقِبَ فِيهِ فَهُوَ طَهُورُهُ، وَمَنْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَذَاكَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٤١٦١ (صحيح)

۴۱۸۳۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، آپ نے فرمایا: ''میں تم لوگوں سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، نہ چوری کرو گے، نہ زنا کرو گے، اور نہ اپنے بال بچوں کو قتل کرو گے، نہ ہی من گھڑت کسی طرح کا بہتان لگاؤ گے، کسی بھی نیک کام میں میری خلاف ورزی نہیں کرو گے، تم میں سے جس نے یہ باتیں پوری کیں تو اس کا اجر وثواب اللہ کے ذمے ہے اور جس نے اس میں سے کسی چیز میں غلطی کی [1] پھر اسے اس کی سزا دی گئی تو وہی اس کے لیے کفارہ (پاکیزگی) ہے اور جسے اللہ نے چھپالیا تو اب اس کا معاملہ اللہ کے پاس ہوگا۔ چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو معاف کردے۔''

فائدہ [1] :......شرک کے سوا، اس لیے کہ شرک بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوگا۔

18۔بَيْعَةُ النِّسَاءِ

۱۸۔ باب: عورتوں کی بیعت کا بیان

4184۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُبَايِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَذْهَبُ فَأُسْعِدُهَا، ثُمَّ أَجِيئُكَ فَأُبَايِعُكَ، قَالَ: ((اذْهَبِي فَأَسْعِدِيهَا)) قَالَتْ: فَذَهَبْتُ فَسَاعَدْتُهَا، ثُمَّ جِئْتُ، فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٠٩٩)، حم (٦/٤٠٨) (صحيح)

۴۱۸۴۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنی چاہی تو میں نے عرض کی: اللہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول! ایک عورت نے زمانۂ جاہلیت میں نوحہ (سوگ منانے) میں میری مدد کی تھی تو مجھے اس کے یہاں جا کر نوحہ میں اس کی مدد کرنی چاہیے، پھر میں آ کر آپ سے بیعت کرلوں گی۔ آپ نے فرمایا: "جاؤ اس کی مدد کرو"، چنانچہ میں نے جا کر اس کی مدد کی، پھر آ کر رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی۔ ❶

فائدہ ❶: ......کیوں کہ بیعت کے بعد وہ نوحہ میں مدد نہیں کرسکتی تھیں، جیسا کہ اگلی حدیث میں اس کی صراحت آرہی ہے، یہ اجازت صرف ام عطیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ خاص تھی، اب نبی اکرم ﷺ کے سوا کسی کو یہ حق نہیں کہ شریعت کے کسی حکم کو کسی کے لیے خاص کرے۔

4185- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ لَا نَنُوحَ.

تخريج: خ/الجنائز ٤٥ (١٣٠٦ مطولا)، الأحكام ٤٩ (٧٢١٥)، م/الجنائز ١٠ (٩٣٦)، (تحفة الأشراف: ١٨٠٩٧) (صحيح)

۴۱۸۵- ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بیعت لی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گے۔

4186- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نُبَايِعُهُ، فَقُلْنَا: يَارَسُولَ اللهِ! نُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا، وَلَا نَسْرِقَ، وَلَا نَزْنِيَ، وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا، وَأَرْجُلِنَا، وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ، قَالَ: ((فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ، وَأَطَقْتُنَّ)) قَالَتْ: قُلْنَا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا، هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ اللهِ! فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ، أَوْ مِثْلُ قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ)).

تخريج: ت/السير ٣٧ (١٥٩٧)، ق/الجهاد ٢ (٢٨٧٤)، (تحفة الأشراف: ١٥٧٨١)، ط/البيعة ١ (٢)، حم (٦/٣٥٧)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٤١٩٥ (صحيح)

۴۱۸۶- امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں انصار کی چند عورتوں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی تاکہ ہم بیعت کریں، ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے، نہ چوری کریں گے، نہ زنا کریں گے، اور نہ ایسی کوئی الزام تراشی کریں گے جسے ہم خود اپنے سے گھڑیں، نہ کسی معروف (بھلے کام) میں ہم آپ کی نافرمانی کریں گے، آپ نے فرمایا: "اس میں جس کی تمہیں استطاعت ہو یا قدرت ہو"، ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول ہم پر زیادہ مہربان ہیں، آیئے ہم آپ سے بیعت کریں، اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: "میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا، میرا سو عورتوں سے کہنا ایک عورت سے کہنے کی طرح ہے یا ایک ایک عورت سے کہنے کے مانند ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19۔ بَيْعَةُ مَنْ بِهِ عَاهَةٌ

۱۹۔ باب: کسی بھیانک بیماری والے کی بیعت کا بیان

4187۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ، يُقَالُ لَهُ: عَمْرٌو، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ: ((ارْجِعْ، فَقَدْ بَايَعْتُكَ)).

تخريج: م/السلام ٣٦ (٢٢٣١)، ق/الطب ٤٤ (٣٥٤٤)، (تحفة الأشراف: ٤٨٣٧)، حم (٤/٣٨٩، ٣٩٠) (صحيح)

۴۱۸۷۔ شرید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثقیف کے وفد میں ایک کوڑھی تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہلا بھیجا کہ ''لوٹ جاؤ، میں نے تمہاری بیعت لے لی۔'' ❶

فائدہ ❶:...... چونکہ نبی اکرم ﷺ اچھی طرح سے یہ جانتے تھے کہ اس کے آنے سے لوگ گھن محسوس کریں گے اور ممکن ہے کہ بعض کمزور ایمان والے وہم میں بھی مبتلا ہو جائیں، اس لیے آپ ﷺ نے اسے کہلا بھیجا کہ تمہیں یہاں آنے کی ضرورت نہیں، میں نے تمہاری بیعت لے لی۔ خود آپ کو گھن نہیں آئی، نہ آپ کو کسی وہم میں مبتلا ہونے کا ڈر تھا، آپ سے بڑھ کر صاحب ایمان کون ہو سکتا ہے؟۔

20۔ بَيْعَةُ الْغُلَامِ

۲۰۔ باب: نابالغ لڑکے کی بیعت کا بیان

4188۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: مَدَدْتُ يَدِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا غُلَامٌ لِيُبَايِعَنِي؛ فَلَمْ يُبَايِعْنِي.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١١٧٢٧) (حسن الإسناد)

۴۱۸۸۔ ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ نبی اکرم ﷺ کی طرف بڑھایا تاکہ آپ مجھ سے بیعت لے لیں، میں ایک نابالغ لڑکا تھا تو آپ نے مجھ سے بیعت نہیں لی۔ ❶

فائدہ ❶:...... کیوں کہ بیعت میں کسی بات کا عہد و پیمان لیا جاتا ہے، جب کہ نابالغ پر کسی عہد و پیمان کی پابندی واجب نہیں ہے۔

21۔ بَيْعَةُ الْمَمَالِيكِ

۲۱۔ باب: غلاموں کی بیعت کا بیان

4189۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ، وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((بِعِنِيهِ)) فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ؟ .

تخريج: م/المساقاة ٢٣ (١٦٠٢)، د/البيوع ١٧ (٣٣٥٨مختصرا)، ت/البيوع ٢٢ (١٢٣٩)، السير ٣٦ (١٥٩٦)، ق/الجهاد ٤١ (٢٨٩٦)، (تحفة الأشراف : ٢٩٠٤)، يأتي عند المؤلف في البيوع ٦٦ (برقم٤٦٢٥) (صحيح)

۴۱۸۹۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک غلام نے آ کر نبی اکرم ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی، آپ یہ نہیں سمجھ رہے تھے کہ یہ غلام ہے، پھر اس کا مالک اسے ڈھونڈتے ہوئے آیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اسے میرے ہاتھ بیچ دو''، چنانچہ آپ نے اسے دو کالے غلاموں کے بدلے خرید لیا، پھر آپ نے کسی سے بیعت نہیں لی یہاں تک کہ آپ اس سے معلوم کر لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... غلام اپنے مالک کا تابع ہے، تو وہ کیسے ہجرت کر سکتا ہے، اس لیے آپ غلاموں سے بیعت نہیں لیتے تھے۔

22-اِسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ

۲۲۔ باب: بیعت توڑنے کا بیان

4190- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى الإِسْلامِ، فَأَصَابَ الأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ، فَجَاءَ الأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَقِلْنِي بَيْعَتِي؟ فَأَبَى، ثُمَّ جَاءَهُ، فَقَالَ: أَقِلْنِي بَيْعَتِي؟ فَأَبَى؛ فَخَرَجَ الأَعْرَابِيُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا، وَتَنْصَعُ طِيبَهَا)).

تخريج: خ/فضائل المدينة ١٠ (١٨٨٣)، الأحكام ٤٥ (٧٢٠٩)، ٤٧ (٧٢١١)، ٥٠ (٧٢١٦)، الاعتصام ١٦ (٧٣٢٢)، م/الحج ٨٨ (١٣٨١)، ت/المناقب ٦٨ (٣٩٢٠)، (تحفة الأشراف : ٣٠٧١)، ط/الجامع ٢ (٤)، حم (٣/٣٠٦، ٣٦٥، ٣٩٢) (صحيح)

۴۱۹۰۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام پر بیعت کی، پھر اس کو مدینے میں بخار آ گیا، تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! میری بیعت توڑ دیجیے، ❶ آپ نے انکار کیا، اس نے پھر آپ کے پاس آ کر کہا: میری بیعت توڑ دیجیے، آپ نے انکار کیا، تو اعرابی چلا گیا، ❷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مدینہ تو بھٹی کی طرح ہے جو اپنی گندگی کو نکال پھینکتا ہے اور پاکیزہ کو اور خالص بنا دیتا ہے''۔

فائدہ ❶ :...... کیوں کہ وہ اس بیماری کو بیعت کی نحوست سمجھ بیٹھا تھا۔

فائدہ ❷ :...... یعنی مدینے سے چلا گیا، تا کہ اپنے خیال میں اس نحوست سے نجات پا جائے، اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی خلیفہ (حکمران) سے خلافت کی بیعت، یا کسی خاص بات کو توڑنا جائز نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

23_اَلْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ

۲۳۔باب: ہجرت کے بعد کسی کا اپنے گاؤں لوٹ آنے کا بیان

4191۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ الأَكْوَعِ! ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا، وَبَدَوْتَ، قَالَ: لا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ.

تخريج: خ/الفتن ١٤ (٧٠٨٧)، م/الإمارة ١٩ (١٨٦٢)، (تحفة الأشراف : ٤٥٣٩)، حم (٤٧/٤، ٥٤) (صحيح)

۴۱۹۱۔سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجاج کے پاس گئے تو اس نے کہا: ابن الاکوع! کیا آپ (ہجرت کی جگہ سے) ایڑیوں کے بل لوٹ گئے،اور ایک ایسا کلمہ کہا جس کے معنی ہیں کہ آپ بادیہ (دیہات) چلے گئے۔انہوں نے کہا:نہیں، مجھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بادیہ (دیہات) میں رہنے کی اجازت دی تھی۔ ❶

فائدہ ❶ :......گناہ کبیرہ میں سے ایک گناہ ''ہجرت کے بعد ہجرت والی جگہ کو چھوڑ دینا'' بھی ہے (اس سلسلے میں احادیث مروی ہیں) اسی کی طرف حجاج نے اشارہ کرکے سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے یہ بات کہی، جب کہ بات یہ تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمہ کے قبیلہ والوں کو فتنے سے بچنے کے لیے اس کی اجازت پہلے ہی دے دی تھی، اسی لیے امام بخاری نے اس حدیث پر ''التعرب في الفتنة'' (فتنے کے زمانے میں دیہات میں چلے جانا) کا باب باندھا ہے۔

24_اَلْبَيْعَةُ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الإِنْسَانُ

۲۴۔باب: طاقت بھر حاکم کی سمع وطاعت (سننے اور حکم بجالانے) کی بیعت کا بیان

4192۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ ح و أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: ((فِيمَا اسْتَطَعْتَ)) وَقَالَ عَلِيٌّ ((فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ)).

تخريج: م/الإمارة ٢٢ (١٨٦٧)، ت/السير ٣٤ (١٥٩٣)، (تحفة الأشراف : ٧١٢٧، ٧١٧٤)، وقد أخرجه: خ/الأحكام ٤٣ (٧٢٠٢)، ط/البيعة ١ (١)، حم (٢/٦٢، ٨١، ١٠١، ١٣٩) (صحيح)

۴۱۹۲۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمع وطاعت (سننے اور حکم بجالانے) پر بیعت کرتے تھے، پھر آپ فرماتے تھے: ''جتنی تمہاری طاقت ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......دین اسلام کی طبیعت ہی اللہ تعالیٰ نے یہی رکھی ہے کہ بندوں پر ان کی طبعی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا ہے۔قرآن میں ارشادِ ربانی ہے:﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾ (البقرة: ٢٨٦) (یعنی اللہ تعالیٰ نے کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا ہے)

4193۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا حِينَ نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا: ((فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٢٥٧) (صحيح)

۴۱۹۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جس وقت ہم رسول اللہ ﷺ سے سمع وطاعت (سننے اور حکم بجالانے) پر بیعت کرتے تھے تو آپ ہم سے فرماتے تھے: ''جتنی تمہاری طاقت ہے۔''

4194۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيَّارٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ؛ فَلَقَّنَنِي: ((فِيمَا اسْتَطَعْتَ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٧٩ (صحيح)

۴۱۹۴۔ جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سمع وطاعت (حکم سننے اور اس پر عمل کرنے) پر بیعت کی تو آپ نے مجھے ''جتنی میری طاقت ہے'' کہنے کی تلقین کی، نیز میں نے ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی۔

4195۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ، قَالَتْ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَنَا: ((فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ، وَأَطَقْتُنَّ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٨٦ (صحيح)

۴۱۹۵۔ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے عورتوں کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تو آپ نے ہم سے فرمایا: ''جتنی تم استطاعت اور قدرت رکھتی ہو۔''

25۔ ذِكْرُ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ

۲۵۔ باب: جو کسی امام سے بیعت کرلے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دے اور اخلاص کا عہد کرے تو اس پر کیا لازم ہے

4196۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ، قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلاً، فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ، وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ، وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشْرَتِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ: الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ؛ فَاجْتَمَعْنَا، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ، فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلاَّ كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ، وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ، وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا، وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلاَءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ، فَيُدَقِّقُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُهَا لِبَعْضٍ، فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ، ثُمَّ تَجِيءُ، فَيَقُولُ: هَذِهِ مُهْلِكَتِي، ثُمَّ تَنْكَشِفُ، فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ، وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ، فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ، وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ، وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا، فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ، وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ، فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ، فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الآخِرِ)) فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

تخريج: م/الإمارة (١٨٤٤)، د/الفتن ١ (٤٢٤٨)، ق/الفتن ٩ (٣٩٥٦)، (تحفة الأشراف: ٨٨٨١) حم (١٦١/٢، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣) (صحيح)

۴۱۹۶۔ عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، وہ کعبہ کے سایے میں بیٹھے ہوئے تھے، لوگ ان کے پاس اکٹھے تھے، میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا: اسی دوران میں جب کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا، تو ہم میں سے بعض لوگ خیمہ لگانے لگے، بعض نے تیراندازی شروع کی، بعض جانور چرانے لگے، اتنے میں نبی اکرم ﷺ کے منادی نے پکارا: صلاۃ کھڑی ہونے والی ہے، چنانچہ ہم اکٹھے ہوئے، نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر ہمیں مخاطب کیا اور آپ نے فرمایا: ''مجھ سے پہلے کوئی نبی ایسا نہ تھا جس پر ضروری نہ رہا ہو کہ جس چیز میں وہ بھلائی دیکھے اس کو وہ اپنی امت کو بتائے، اور جس چیز میں برائی دیکھے، انہیں اس سے ڈرائے، اور تمہاری اس امت کی خیر و عافیت شروع (کے لوگوں) میں ہے، اور اس کے آخر کے لوگوں کو طرح طرح کی مصیبتیں اور ایسے مسائل گھیر لیں گے جن کو یہ ناپسند کریں گے، فتنے ظاہر ہوں گے جو ایک سے بڑھ کر ایک ہوں گے، پھر ایک ایسا فتنہ آئے گا کہ مومن کہے گا: یہی میری ہلاکت و بربادی ہے، پھر وہ فتنہ ٹل جائے گا، پھر دوبارہ فتنہ آئے گا، تو مومن کہے گا: یہی میری ہلاکت و بربادی ہے۔ پھر وہ فتنہ ٹل جائے گا۔ لہٰذا تم میں سے جس کو یہ پسند ہو کہ اسے جہنم سے دور رکھا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے تو ضروری ہے کہ اسے موت ایسی حالت میں آئے جب وہ اللہ، اور آخرت (کے دن) پر ایمان رکھتا ہو اور چاہیے کہ وہ لوگوں سے اس طرح پیش آئے جس طرح وہ چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ پیش آیا جائے۔ اور جو کسی امام سے بیعت کرے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دے اور اخلاص کے ساتھ دے تو طاقت بھر اس کی اطاعت کرے، اب اگر کوئی اس سے (اختیار چھیننے کے لیے) جھگڑا کرے تو اس کی گردن اڑا دو۔'' یہ سن کر میں نے ان سے قریب ہوکر کہا: کیا یہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے؟ کہا: ہاں، پھر (پوری) حدیث ذکر کی۔ [1]

فائدہ [1] :...... اس حدیث کا آخری حصہ مؤلف نے نہیں ذکر کیا، امام مسلم نے اس کو ذکر کیا ہے، وہ یہ ہے کہ عبدالرحمٰن بن عبدرب کعبہ نے عرض کی: معاویہ رضی اللہ عنہ ایسا ویسا کررہے ہیں، اس پر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''تم معروف (بھلی بات) میں ان کی اطاعت کرتے رہو، اگر کسی منکر (برے کام) کا حکم دیں تو تم انکار کردو، لیکن ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف بغاوت مت کرو (خلاصہ) یہ کہ یہ حدیث سلف صالحین کے اس منہج اور طریقے کی تائید کرتی ہے کہ کسی مسلمان حاکم کے بعض منکر کاموں کی وجہ سے ان کو اختیار سے بے دخل کر دینے کے لیے ان کے خلاف تحریک نہیں چلائی جا سکتی، معروف کے سارے کام اس کی ماتحتی میں کیے جاتے رہیں گے۔ اور منکر کے سلسلے میں صرف زبانی نصیحت کی جائے گی۔

26۔اَلْحَضُّ عَلٰی طَاعَةِ الْإِمَامِ

۲۶۔باب: امام کی اطاعت پر ابھارنے کا بیان

4197۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: ((وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ؛ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا.))

تخريج: م/الحج ٥١ (١٢٩٨)، والإمارة ٨ (١٨٣٨)، والجهاد ٣٩ (٢٨٦١) ق/الجهاد ٣٩ (٢٨٦١)، (تحفة الأشراف : ١٨٣١١)، حم (٦٩/٤، ٣٨١/٥، ٤٠٢/٦، ٤٠٣) (صحيح)

۴۱۹۷۔ یحییٰ بن حصین کی دادی (ام الحصین الاحمسیة رضی اللہ عنہا) بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع میں فرماتے ہوئے سنا: ”اگر کوئی حبشی غلام بھی تم پر امیر بنا دیا جائے جو تمہیں کتاب اللہ کے مطابق چلائے تو تم اس کی سنو اور اطاعت کرو۔“

27۔اَلتَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ

۲۷۔باب: امام کی اطاعت کی ترغیب کا بیان

4198۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَطَاعَنِي؛ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي؛ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي؛ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي؛ فَقَدْ عَصَانِي)).

تخريج: م/الإمارة ٨ (١٨٣٥)، (تحفة الأشراف : ١٥١٣٨)، وقد أخرجه : خ/الجهاد ١٠٩ (٢٩٥٧)، الأحكام ١ (٧١٣٧)، ق/المقدمة ١ (٣)، الجهاد ٣٩ (٢٨٥٩)، حم ٥١١/٢ (صحيح)

۴۱۹۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے میری اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی، اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری نافرمانی کی۔“

28۔قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾

۲۸۔آیت کریمہ: ﴿وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾ کی تفسیر

4199۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ﴾ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَبْدِاللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ، بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ.

تخريج: خ/تفسيرسورة النساء ١١ (٤٥٨٤)، م/الإمارة ٨ (١٨٣٤)، د/الجهاد ٩٦ (٢٦٢٤)، ت/الجهاد ٣ (١٦٧٢)، تحفة الأشراف: (٥٦٥١)، حم ١/٣٣٧) (صحيح)

۴۱۹۹۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ﴾ ❶ یہ آیت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں اتری۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا تھا۔ ❷

فائدہ ❶: ...... اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ (النساء: ٥٩)

فائدہ ❷: ...... عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ اس سریے میں کسی بات پر اپنے ماتحتوں پر ناراض ہو گئے تو آگ جلانے کا حکم دیا، اور جب آگ جلا دی گئی تو سب کو حکم دیا کہ اس میں کود جائیں، اس پر بعض ماتحتوں نے کہا: ہم تو آگ ہی سے بچنے کے لیے اسلام میں داخل ہوئے ہیں تو پھر آگ میں کیوں داخل ہوں، پھر معاملہ رسول اللہ ﷺ پر پیش کرنے کی بات آئی، تب یہ آیت نازل ہوئی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولی الامر سے مراد امرا ہیں نہ کہ علما اور اگر علما بھی شامل ہیں تو مقصود یہ ہوگا کہ ایسے امور جن کے بارے میں قرآن وحدیث میں واضح تعلیمات موجود نہ ہوں ان میں ان کی طرف رجوع کیا جائے۔ ائمہ اربعہ کے بارے میں خاص طور پر اس آیت کے نازل ہونے کی بات تو قیاس سے بہت زیادہ بعید ہے، کیونکہ اس وقت تو ان کا وجود ہی نہیں تھا۔ اور ان کی تقلید جامد تو بقول شاہ ولی اللہ دہلوی چوتھی صدی کی پیداوار ہے۔

29۔ اَلتَّشْدِيدُ فِي عِصْيَانِ الإِمَامِ

۲۹۔ باب: امام کی نافرمانی کی شناعت کا بیان

4200۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَحِيرٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْغَزْوُ غَزْوَانِ: فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ، وَأَطَاعَ الإِمَامَ، وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ، وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ؛ فَإِنَّ نَوْمَهُ، وَنُبْهَتَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ، وَأَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً، وَسُمْعَةً، وَعَصَى الإِمَامَ، وَأَفْسَدَ فِي الأَرْضِ؛ فَإِنَّهُ لا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٣١٩٠ (صحيح)

۴۲۰۰۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد دو طرح کے ہیں: ایک تو یہ کہ کوئی خالص اللہ کی رضا کے لیے لڑے، امام کی اطاعت کرے، اپنے سب سے پسندیدہ مال کو خرچ کرے اور فساد سے دور رہے تو اس کا سونا جاگنا سب عبادت ہے، دوسرے یہ کہ کوئی شخص دکھاوے اور شہرت کے لیے جہاد کرے، امام کی نافرمانی کرے، اور زمین میں فساد برپا کرے، تو وہ برابر سرابر بھی نہ لوٹے گا'' (بلکہ عذاب کا مستحق ہوگا)۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

30۔ ذِكْرُ مَا يَجِبُ لِلْإِمَامِ وَمَا يَجِبُ عَلَيْهِ

۳۰۔ باب: امام کے حقوق و واجبات، اور اس کی ذمے داریوں کا بیان

4201۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ، مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ، مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ، وَيُتَّقَى بِهِ؛ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَعَدَلَ؛ فَإِنَّ لَهُ بِذٰلِكَ أَجْرًا، وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِهِ؛ فَإِنَّ عَلَيْهِ وِزْرًا)).

تخريج: خ/الجهاد ١٠٩ (٢٩٥٧)، (تحفة الأشراف: ٣٧٤١)، وقد أخرجه: م/الإمارة ٩ (١٨٤١)، د/الجهاد ١٦٣ (٢٧٥٧) (صحيح)

۴۲۰۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''امام ایک ڈھال ہے جس کے زیر سایہ ❶ سے لڑا جاتا ہے اور اس کے ذریعے سے جان بچائی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر وہ اللہ سے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے تو اسے اس کا اجر ملے گا اور اگر وہ اس کے علاوہ کا حکم دے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا۔''

فائدہ ❶: ......یعنی اس کی رائے سے اور اس کی قیادت میں جنگ لڑی جاتی ہے۔

31۔ اَلنَّصِيحَةُ لِلْإِمَامِ

۳۱۔ باب: امام کے لیے خیر خواہی کا بیان

4202۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: سَأَلْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، قُلْتُ: حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِيكَ، قَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي حَدَّثَ أَبِي، حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ: عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ)) قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ)).

تخريج: م/الإيمان ٢٣ (٥٥)، د/الأدب ٦٧ (٤٩٤٤)، (تحفة الأشراف: ٢٠٥٣)، حم (٤/١٠٢) (صحيح)

۴۲۰۲۔ تمیم الداری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دین نصیحت خیر خواہی کا نام ہے''، آپ نے فرمایا: (نصیحت و خیر خواہی) کس کے لیے؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے اماموں کے لیے اور عوام کے لیے۔'' ❶

فائدہ ❶: ......اللہ کے لیے خیر خواہی کا مفہوم یہ ہے کہ بندہ اللہ کی وحدانیت کا قائل ہو اور اس کی ہر عبادت خالص اللہ کی رضا کے لیے ہو۔ کتاب اللہ (قرآن) کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ اس پر ایمان لائے اور عمل کرے۔ رسول کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ نبوت و رسالت محمدیہ کی تصدیق کرنے کے ساتھ رسول اکرم ﷺ جن چیزوں کا حکم دیں اسے بجالائے اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہے، اور آپ کی تعلیمات کو عام کرے، مسلمانوں کے حاکموں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے خیر خواہی یہ ہے کہ حق بات میں ان کی تابعداری کی جائے اور کسی شرعی وجہ کے بغیر ان کے خلاف بغاوت کا راستہ نہ اپنایا جائے۔ اور عام مسلمانوں کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ ان میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیا جائے، اور ان کے مصالح کی طرف ان کی رہنمائی کی جائے۔

4203- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ)) قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۰۳- تمیم داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دین خیر خواہی کا نام ہے لوگوں نے عرض کی: کس کے لیے؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اللہ کے لیے، اس کی کتاب (قرآن) کے لیے، اس کے رسول (محمد) کے لیے، مسلمانوں کے ائمہ اور عوام کے لیے۔''

4204- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ)) قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ)).

تخريج: ت/البر ١٧ (١٩٢٦)، (تحفة الأشراف : ١٢٨٦٣)، حم (٢/٦٩٧) (حسن صحيح)

۴۲۰۴- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ''بلاشبہ دین نصیحت اور خیر خواہی کا نام ہے، بلا شبہہ دین خلوص اور خیر خواہی ہے، بلا شبہہ دین خلوص اور خیر خواہی ہے''، لوگوں نے عرض کی: کس کے لیے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''اللہ کے لیے، اس کی کتاب (قرآن) کے لیے، اس کے رسول (محمد) کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں اور عوام کے لیے۔''

4205- أَخْبَرَنَا عَبْدُالْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، وَعَنْ سُمَيٍّ، وَعَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلدِّينُ النَّصِيحَةُ)) قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ)).

تخريج: انظر ما قبله (حسن، صحيح)

۴۲۰۵- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دین نصیحت اور خیر خواہی کا نام ہے۔ لوگوں نے عرض کی:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول! کس کے لیے۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ کے لیے، اس کی کتاب (قرآن) کے لیے، اس کے رسول (محمد) کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے اور عوام کے لیے۔''

32- بِطَانَةُ الإِمَامِ

۳۲- باب: امام کے راز دار اور مشیر کا بیان

4206- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَعْمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَا مِنْ وَالٍ إِلا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لا تَأْلُوهُ خَبَالاً؛ فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا، فَقَدْ وُقِيَ، وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا)).

تخريج: خ/الأحكام ٤٢ (٧١٩٨ تعليقًا)، (تحفة الأشراف: ١٥٢٦٩)، حم (٢٣٧/٢، ٢٨٩) (صحيح)

۴۲۰۶- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایسا کوئی حاکم نہیں جس کے دو قسم کے مشیر نہ ہوں، ایک مشیر اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے، اور دوسرا اسے بگاڑنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتا۔ لہٰذا جو اس کے شر سے بچا وہ بچ گیا اور ان دونوں مشیروں میں سے، جو اس پر غالب آ جاتا ہے، وہ اسی میں سے ہو جاتا ہے۔'' ❶

فائدہ ❶: ......اس لیے ہر صاحب اختیار (خواہ حاکم اعلیٰ ہو یا ادنیٰ جیسے گورنر، تھانے دار یا کسی تنظیم کا سربراہ) اسے چاہیے کہ اپنا مشیر بہت چھان پھٹک کر اختیار کرے، اس کے ساتھ ساتھ یہ دعا بھی کرتا رہے کہ اے اللہ! مجھے صالح مشیر کار عطا فرما۔

4207- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ، وَلا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ، وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ، وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ، وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ)).

تخريج: خ/القدر ٨ (٦٦١١)، الأحكام ٤٢ (٧١٩٨)، حم (٣٩/٣، ٨٨) (صحيح)

۴۲۰۷- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا اور نہ کوئی خلیفہ ایسا بنایا جس کے دو مشیر (قریبی راز دار) نہ ہوں۔ ایک مشیر اسے خیر و بھلائی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا اسے شر اور برے کام کا حکم دیتا اور اس پر ابھارتا ہے، اور برائیوں سے معصوم محفوظ تو وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ معصوم محفوظ رکھے۔''

4208- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ، وَلا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ، وَتَنْهَاهُ عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالاً؛ فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ)).

تخريج: خ/الأحكام ٤٢ (٧١٩٨ تعليقا)، (تحفة الأشراف : ٣٤٩٤) (صحيح)

۴۲۰۸۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا گیا اور نہ اس کے بعد کوئی خلیفہ ایسا ہوا جس کے دو مشیر و راز دار نہ ہوں۔ ایک مشیر و راز دار اسے بھلائی کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا ہے اور دوسرا اسے بگاڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتا۔ لہٰذا جو خراب مشیر سے بچ گیا وہ (برائی اور فساد سے) بچ گیا۔“

33-وَزِيرُ الإِمَامِ

۳۳۔باب: حکمران کے وزیر کا بیان

4209- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلاً؛ فَأَرَادَ اللهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا صَالِحًا، إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ، وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٥٤٤)، حم (٦/٧٠) (صحيح)

۴۲۰۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جب کوئی کسی کام کا ذمے دار ہو جائے، پھر اللہ اس سے خیر کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا صالح وزیر بنا دیتا ہے کہ اگر وہ بھول جائے تو وہ اسے یاد دلاتا ہے اور اگر اسے یاد ہو تو اس کی مدد کرتا ہے۔“

34-جَزَاءُ مَنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَأَطَاعَ

۳۴۔باب: اس شخص کی سزا جسے گناہ کے کام کا حکم دیا جائے اور وہ اسے بجالائے

4210- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ الإِيَامِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا، وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً، فَأَوْقَدَ نَارًا، فَقَالَ: ادْخُلُوهَا، فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا، وَقَالَ الآخَرُونَ: إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)) وَقَالَ لِلآخَرِينَ خَيْرًا -وَقَالَ أَبُو مُوسَى فِي حَدِيثِهِ قَوْلاً حَسَنًا- وَقَالَ: ((لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ، إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ)).

تخريج: خ/المغازي ٥٩ (٤٣٤٠)، الأحكام ٤ (٧١٤٥)، أخبارالأحاد ١ (٧٢٥٧)، م/الإمارة ٨ (١٨٤٠)، د/الجهاد ٩٦ (٢٦٢٥)، ت/السير ٨ (١٥٥٦)، (تحفة الأشراف : ١٠١٦٨)، حم (١/٨٢، ٩٤، ١٢٤، ١٢٩) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۱۰۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج بھیجی اور ایک شخص ❶ کو اس کا امیر مقرر کیا، اس نے آگ جلائی اور کہا: تم لوگ اس میں داخل ہو جاؤ، تو کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونا چاہا اور دوسروں نے کہا: ہم تو (ایمان لا کر) آگ ہی سے بھاگے ہیں، پھر لوگوں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ نے ان لوگوں سے، جنہوں نے اس میں داخل ہونا چاہا تھا، فرمایا: ''اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے، اور دوسروں سے اچھی بات کہی۔''

(ابوموسیٰ (محمد بن المثنیٰ) نے اپنی حدیث میں ''خیراً'' کے بجائے ''قولاً حسناً'' (بہتر بات) کہا ہے۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں ہوتی، اطاعت صرف نیک کاموں میں ہے۔'' ❷

فائدہ ❶ :...... اس سے مراد وہی عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ ہیں جن کا تذکرہ حدیث نمبر ۴۱۹۹ میں گزرا۔

فائدہ ❷ :...... ''صرف نیک کاموں میں اطاعت، اور نافرمانی کے کاموں میں اطاعت نہ کرنے'' کی بات ہر ایک اختیار والے کے ساتھ ہوگی، خواہ حکمران اعلیٰ ہو یا ادنیٰ، یا والدین، یا اساتذہ، شوہر یا کسی تنظیم کا سربراہ۔ اگر کسی سربراہ کا اکثر حکم اللہ کی نافرمانی والا ہی ہو تو ایسے آدمی کو سارے ماتحت لوگ مشورہ کر کے اختیار سے بے دخل کر دیں، لیکن ہتھیار سے نہیں، یا فتنہ و فساد برپا کر کے نہیں۔

4211۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ، وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ، وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ، فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ، وَلَا طَاعَةَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۷۷۹۲) (صحيح)

۴۲۱۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان شخص پر (امام و حکمران کی) ہر چیز میں سمع و طاعت (حکم سننا اور اس پر عمل کرنا) واجب ہے، خواہ اسے پسند ہو یا ناپسند، سوائے اس کے کہ اسے گناہ کے کام کا حکم دیا جائے۔ لہٰذا جب اسے گناہ کے کام کا حکم دیا جائے تو کوئی سمع و طاعت نہیں۔''

35۔ ذِكْرُ الْوَعِيدِ لِمَنْ أَعَانَ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ

۳۵۔ باب: ظلم میں امیر کی مدد کرنے والے پر وعید کا بیان

4212۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ، فَقَالَ: ((إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ، مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَهُوَ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ، وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ.))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: ت/الفتن ٧٢ (٢٢٥٩)، (تحفة الأشراف : ١١١١٠) حم٢٤٣/٤ (صحیح)

۴۲۱۲۔ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم نو لوگ تھے، آپ نے فرمایا: ”میرے بعد کچھ امرا ہوں گے، جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ظلم میں ان کی مدد کرے گا وہ میرا نہیں اور نہ میں اس کا ہوں، اور نہ ہی وہ (قیامت کے دن) میرے پاس حوض پہ آسکے گا۔ اور جس نے جھوٹ میں ان کی تصدیق نہیں کی اور ظلم میں ان کی مدد نہیں کی تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور وہ میرے پاس حوض پر آئے گا۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... کسی حکمران، امیر، صدر، ناظم، کسی ادارے کے سربراہ کے حوالی موالی جو ہر نیک و بد میں اس کی خوشامد کرتے ہیں، اس کی ہر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں، وہ اس حدیث میں بیان کردہ وعید شدید پر توجہ دیں، نیز یہ بات بھی قابل غور ہے کہ آپ ﷺ نے ظالم امیر کے ظلم میں تعاون کرنے والے کے لیے اتنی سخت وعید تو سنائی، مگر اس ظالم امیر کو ہٹا دینے کی کوئی بات نہیں کی، ایسے ظالم کو نصیحت کی جائے گی یا سارے مسلمانوں کے اصحابِ رائے کے مشورے سے علاحدہ کیا جائے گا۔ (بغیر فتنہ و فساد برپا کیے)

36۔مَنْ لَمْ يُعِنْ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ

٣٦۔ باب: ظلم میں امیر کی مدد نہ کرنے والے کا بیان

4213۔أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ـ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِالْوَهَّابِ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ، خَمْسَةٌ وَأَرْبَعَةٌ، أَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ، وَالْآخَرُ مِنَ الْعَجَمِ؛ فَقَالَ: ((اسْمَعُوا، هَلْ سَمِعْتُمْ أَنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَهُوَ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ.))

تخریج: انظر ما قبله (صحیح)

۴۲۱۳۔ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے، ہم نو لوگ تھے، پانچ ایک طرح کے اور چار دوسری طرح کے، ان میں سے کچھ عرب تھے اور کچھ عجم۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سنو! کیا تم نے سنا؟ میرے بعد عنقریب کچھ امرا ہوں گے، جو ان کے یہاں جائے گا اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ظلم میں ان کی مدد کرے گا تو وہ میرا نہیں اور نہ میں اس کا ہوں، اور نہ وہ میرے پاس (قیامت کے دن) حوض پر آسکے گا، اور جو ان کے ہاں نہیں گیا، ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی، اور ظلم میں ان کی مدد نہیں کی تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور عنقریب وہ میرے پاس حوض پر آئے گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

37-فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

۳۷۔باب: ظالم حکمران کے پاس حق بات کہنے والے کی فضیلت کا بیان

4214- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ: أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤٩٨٣)، حم (٣١٤/٤، ٣١٥) (صحيح)

۴۲۱۴۔ طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ ❶ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا اور وہ یا آپ اپنا پیر رکاب میں رکھے ہوئے تھے؛ کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ظالم حکمران کے پاس حق اور سچ کہنا۔"

فائدہ ❶: ...... طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ کو دیکھنے کا شرف تو حاصل ہے مگر آپ سے خود کوئی حدیث نہیں سنی تھی، آپ کی روایت کسی اور صحابی کے واسطے سے ہوتی ہے، اور اس صحابی کا نام نہ معلوم ہونے سے حدیث کی صحت میں فرق نہیں پڑتا۔ کیوں کہ سارے صحابۂ کرام ثقہ ہیں اور سند سے معلوم ثقہ، بالخصوص صحابی کا ساقط ہونا حدیث کی صحت میں موثر نہیں، اس لیے کہ سارے صحابہ ثقہ اور عدول ہیں، اس طرح کی حدیث جس میں حدیث نقل کرنے میں صحابی واسطۂ صحابی کا ذکر کیے بغیر حدیث کی نسبت رسول اکرم ﷺ کی طرف کر دے، علمائے حدیث کی اصطلاح میں "مرسل صحابي" کہتے ہیں، اور" مرسل صحابی" مقبول ومستفید ہے۔

38-ثَوَابُ مَنْ وَفَّى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

۳۸۔باب: بیعت کی پابندی کرنے والے کے ثواب کا بیان

4215- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ؛ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَجْلِسٍ، فَقَالَ: ((بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَاتُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا، وَلَاتَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ: فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَ اللهُ عَلَيْهِ؛ فَهُوَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٤١٦٦ (صحيح)

۴۲۱۵۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا: "تم لوگ مجھ سے بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، نہ چوری کرو گے، نہ زنا کرو گے، پھر آپ نے لوگوں کو (سورہ ممتحنہ کی) آیت پڑھ کر سنائی ❶، پھر فرمایا: تم میں سے جس نے بیعت کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ پر ہے، اور جس نے اس میں سے کسی غلط کام کو انجام دیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے چھپائے رکھا تو اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے چاہے تو اسے سزا دے، اور چاہے تو اسے معاف کر دے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......اس آیت سے مراد سورۂ ممتحنہ کی یہ آیت ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا﴾ (سورة الممتحنة: ١٢)

39۔ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ

۳۹۔ باب: منصب اور سرداری کی خواہش کے ناپسندیدہ ہونے کا بیان

4216۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ، وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً، وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ، وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ)).

تخريج: خ/الأحكام ٧ (٧١٤٨)، (تحفة الأشراف: ١٣٠١٧)، حم (٢/٤٤٨، ٤٧٦) ويأتي عند المؤلف في القضاء (برقم ٥٣٨٧) (صحيح)

۴۲۱۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب تم لوگ امارت وسرداری کی خواہش کرو گے، لیکن وہ باعث ندامت وحسرت ہوگی، اس لیے کہ دودھ پلانے والی کتنی اچھی ہوتی ہے، اور دودھ چھڑانے والی کتنی بری ہوتی ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی حکومت ملتے وقت وہ بھلی لگتی ہے اور جاتے وقت بری لگتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

40- كِتَابُ الْعَقِيقَةِ

۴۰۔ کتاب: عقیقے کے احکام و مسائل

1-بابُ النُّسُكِ عَنِ الوَلَدِ

ا۔باب: نومولود کی طرف سے عقیقے کا بیان

4217- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْعَقِيقَةِ؟ فَقَالَ: ((لَا يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْعُقُوقَ، وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الاسْمَ)) قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّمَا نَسْأَلُكَ: أَحَدُنَا يُولَدُ لَهُ؟ قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ، عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ))قَالَ دَاوُدُ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الْمُكَافَأَتَانِ، قَالَ: الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا.

تخريج: د/الضحايا ٢١ (٢٨٤٢)، (تحفة الأشراف : ٨٧٠٠)، حم (١٨٢/٢، ١٨٣، ١٨٧، ١٩٣، ١٩٤)

(حسن صحيح)

۴۲۱۷۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عقیقے کے سلسلے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ عقوق کو پسند نہیں کرتا۔'' گویا کہ آپ کو یہ نام ناپسند تھا۔لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: ہم تو آپ سے صرف یہ پوچھ رہے ہیں کہ جب ایک شخص کے یہاں اولاد پیدا ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا: ''جو اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا چاہے ❶ کرے، لڑکے کی طرف سے ایک ہی عمر کی دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔''

داود بن قیس کہتے ہیں: میں نے زید بن اسلم سے ''مکافئتان'' کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: دو مشابہ بکریاں جو ایک ساتھ ذبح کی جائیں۔ ❷

فائدہ ❶ :......اسی جملے سے استدلال کرتے ہوئے بعض ائمہ کہتے ہیں کہ ''عقیقہ'' فرض نہیں مندوب و مستحب ہے، جب کہ فرض قرار دینے والے حدیث نمبر ۴۲۱۹ سے استدلال کرتے ہیں جس میں حکم ہے کہ ''بچے کی طرف سے خون بہاؤ'' نیز اور بھی کچھ الفاظ ایسے وارد ہیں جن سے عقیقے کی فرضیت معلوم ہوتی ہے، الا یہ کہ کسی کو عقیقہ کے وقت استطاعت نہ ہو تو بعد میں استطاعت ہونے پر قضا کرلے۔

فائدہ ❷ :......عمر میں برابر ہوں یا وصف میں ایک دوسرے سے قریب تر ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4218۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٧١)، حم (٥/٣٥٥، ٣٦١) (صحيح)

۴۲۱۸۔ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کیا۔

2۔اَلْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ

۲۔باب: لڑکے کے عقیقے کا بیان

4219۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، وَحَبِيبٌ، وَيُونُسُ، وَقَتَادَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((فِي الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى)).

تخريج: خ/العقيقة ٢ (٥٤٧١)، د/الضحايا ٢١ (٢٨٣٩)، ت/الضحايا ١٧ (١٥١٥)، ق/الذبائح ١ (٣١٦٤)، (تحفة الأشراف: ٤٤٨٥)، حم (٤/١٧، ١٨، ٢١٤)، د/الأضاحي ٩ (٢٠١٠) (صحيح)

۴۲۱۹۔ سلمان بن عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لڑکے کی پیدائش پر [1] اس کا عقیقہ ہے، تو اس کی جانب سے خون بہاؤ [2] اور اس سے تکلیف دہ چیز کو دور کرو۔" [3]

فائدہ [1]:...... اس جملے سے بعض لوگوں نے یہ استدلال کیا ہے کہ "عقیقہ صرف لڑکے کی پیدائش پر ہے۔ لڑکی کی پیدائش پر نہیں، لیکن یہ استدلال صرف ایک حدیث پر نظر رکھنے کا نتیجہ ہے جو اصول استدلال کے خلاف ہے، متعدد دیگر احادیث وارد ہیں جن میں لڑکی کی طرف سے بھی خون بہانے کا حکم دیا گیا ہے۔ (دیکھیے اگلی حدیث)

فائدہ [2]:...... اسی جملے سے (نیز حدیث نمبر ۴۲۲۵ کے مفہوم) سے عقیقے کے واجب ہونے پر استدلال کیا جاتا ہے، جب کہ بعض لوگ حدیث نمبر ۴۲۱۸ کے جملے "جو چاہے وہ عقیقہ کرے" سے استحباب پر استدلال کرتے ہیں، سلمان رضی اللہ عنہ کی حدیث صحیح بخاری کی ہے جب کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی حدیث صرف سنن کی ہے، نیز سلمان رضی اللہ عنہ کی حدیث کے معنی کی تائید حدیث نمبر ۴۲۲۵ کے اس مفہوم سے بھی ہوتی ہے جو امام احمد بن حنبل نے بیان کیا ہے، نیز ام کرز رضی اللہ عنہا کی حدیث سے بھی وجوب ہی کی تائید ہوتی ہے، ہاں جس کو عقیقہ کرنے کی استطاعت ہی نہ ہو تو اس سے معاف ہے، اگر ماں باپ کو ۲۱ ویں دن بھی عقیقہ کرنے کی استطاعت ہو جائے تو کر دے، اس کے بعد وجوب ساقط ہو جائے گا۔

فائدہ [3]:...... یعنی سر کے بال مونڈ دو اور غسل دو۔

4220۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ، وَفِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَارِيَةِ شَاةٌ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٣٤٩) (صحيح)

۴۲۲۰۔ ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(عقیقے کے لیے) لڑکے میں دو ہم عمر بکریاں اور لڑکی میں ایک بکری (کافی) ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......لڑکے کی طرف سے دو جانور اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور ذبح کرنے کی حکمت یہ ہے کہ بچے کی طرف سے خون بہانا اس کی جان کی بقا کی خاطر ہے، تو یہ گویا دیت کی طرح ہوا، اور دیت میں نر جان کی دیت مادہ جان سے دگنی ہوتی ہے (کما في المغني مسألة نمبر ١٤٧٢) نیز ایک حدیث میں ہے ''جس نے ایک نر جان کو آزاد کیا اس کا ہر عضو جہنم سے آزاد کیا جائے گا، اور جس نے دو مادہ جان کو آزاد کیا اس کو بھی یہی اجر ملے گا۔ (فتح الباري تحت ٥٤٧١ من كتاب العقيقة)

3۔بَابُ الْعَقِيقَةِ عَنِ الْجَارِيَةِ

۳۔باب: لڑکی کے عقیقے کا بیان

4221۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: قَالَ عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ)) .

تخريج: د/الضحايا ٢١ (٢٨٣٤)، (تحفة الأشراف : ١٨٣٥٢)، حم (٦/٣٢٢) (صحيح)

۴۲۲۱۔ ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(عقیقے کے لیے) لڑکے کی طرف سے دو ہم عمر بکریاں ہوں گی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔''

4۔كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ

۴۔باب: لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں ہوں؟

4222۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ ۔ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ۔ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ، قَالَتْ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَةِ أَسْأَلُهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ، لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا)) .

تخريج: د/الضحايا ٢١ (٢٨٣٥، ٢٨٣٦)، ق/الذبائح ١ (٣١٦٢ مختصراً)، (تحفة الأشراف : ١٨٣٤٧)، د/الأضاحي ٩ (٢٠١١) (صحيح)

۴۲۲۲۔ ام کرز رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں حدیبیہ میں ہدی کے گوشت کے بارے میں پوچھنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی، تو میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: ''لڑکا ہونے پر دو بکریاں ہیں اور لڑکی پر ایک بکری، نر ہوں یا مادہ اس سے تم کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4223- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللهِ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ، لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۲۳۔ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہوں گی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، نر ہوں یا مادہ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں۔“

4224- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ - هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ - عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٢٠١)، وقد أخرجه: د/الضحايا ٢١ (٢٨٤١)، حم٧/٥، ٨، ١٢، ١٧، ١٨، ٢٢ (صحيح)

۴۲۲۴۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو دو مینڈھے ذبح کیے۔

5- مَتَى يُعَقُّ؟

۵۔باب: عقیقہ کب ہو؟

4225- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ - عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى)).

تخريج: د/الضحايا ٢١ (٢٨٣٧، ٢٨٣٨)، ت/الأضاحي ٢٣ (١٥٢٢م)، ق/الذبائح ١ (٣١٦٥)، (تحفة الأشراف: ٤٥٨١)، حم (٧/٥، ٨، ١٢، ١٧، ١٨، ٢٢)، د/الأضاحي ٩ (٢٠١٢) (صحيح)

۴۲۲۵۔سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر بچہ اپنے عقیقے کے بدلے گروی ہے ❶، اس کی طرف سے ساتویں روز ذبح کیا جائے ❷، اس کا سر مونڈا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے۔“

فائدہ ❶:......اسی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے بعض علما عقیقے کے فرض ہونے کے قائل ہیں، کیوں کہ اس میں بچے کے عقیقے کے بدلے گروی باقی رہ جانے کی بات ہے، اور گروی رہنے کا مطلب علما نے یہ بیان کیا ہے کہ جس لڑکے کا عقیقہ نہ کیا جائے اور وہ بلوغت سے پہلے مرجائے تو وہ قیامت کے دن اپنے ماں باپ کی سفارش (شفاعت) نہیں کرے گا بعض علما نے اس کا مطلب یہ بیان کیا ہے کہ جس طرح رہن رکھی ہوئی چیز کے بدلے کی ادائیگی ضروری ہے اسی طرح ذبح (عقیقہ) ضروری ہے، وغیرہ وغیرہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❷:...... اگر ساتویں دن عقیقہ کی استطاعت نہیں ہو سکی تو چودہویں دن کرے، اور اگر اس دن میں نہ ہو سکے تو اکیسویں دن کرے، جیسا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستدرک حاکم میں (۴/۲۳۸) صحیح سند سے مروی ہے، اگر اکیسویں دن بھی نہ ہو سکے تو جو لوگ واجب قرار دیتے ہیں ان کے نزدیک زندگی میں کسی دن بھی قضا کرنا ہوگا۔

4226- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ فِي الْعَقِيقَةِ؟ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ.

تخريج: خ/العقيقة ٢ (٥٤٧٢م)، ت/الصلاة ١٣٣ (١٨٢)، (تحفة الأشراف: ٤٥٧٩) (صحيح)

۴۲۲۶- حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے کہا: حسن (بصری) سے پوچھو، انہوں نے عقیقے کے سلسلے میں اپنی حدیث کس سے سنی ہے؟ چنانچہ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ حدیث میں نے سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

41۔ كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

۴۱۔ کتاب: فرع وعتیرہ کے احکام ومسائل

1۔ بابٌ

4227- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لا فَرَعَ، وَلا عَتِيرَةَ)).

تخريج: خ/العقيقة ٤ (٥٤٧٣)، الأضاحي ٦ (١٩٧٦)، د/الأضاحي ٢٠ (٢٨٣١)، ت/الضحايا ١٥ (١٥١٢)، ق/الذبائح ٢ (٣١٦٨)، (تحفة الأشراف : ١٣١٢٧، ١٣٢٦٩)، حم (٢/٢٢٩، ٢٣٩، ٢٧٩، ٤٩٠)، د/الأضاحي ٨ (٢٠٠٧) (صحيح)

۴۲۲۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "فرع اور عتیرہ واجب نہیں۔" ❶

فائدہ ❶ :......فرع: زمانہ جاہلیت میں جانور کے پہلوٹے کو بتوں کے واسطے ذبح کرنے کو فرع کہتے ہیں، ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی ایسا اللہ تعالیٰ کے واسطے کرتے تھے، پھر کفار سے مشابہت کی بنا پر اسے منسوخ کر دیا گیا اور اس سے منع کر دیا گیا، اور عتیرہ: زمانۂ جاہلیت میں رجب کے پہلے عشرے میں تقرب حاصل کرنے کے لیے ذبح کرتے تھے، اور اسلام کی ابتدا میں مسلمان بھی ایسا کرتے تھے۔ کفار اپنے بتوں سے تقرب کے لیے اور مسلمان اللہ تعالیٰ سے تقرب کے لیے ذبح کرتے تھے، پھر یہ دونوں منسوخ ہو گئے اب نہ فرع ہے اور نہ عتیرہ، بلکہ مسلمانوں کے لیے عید الاضحیٰ کے روز قربانی ہے۔

4228- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَسُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ أَحَدُهُمَا: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْفَرَعِ، وَالْعَتِيرَةِ، وَقَالَ الآخَرُ: ((لافَرَعَ، وَلا عَتِيرَةَ.))

تخريج: انظر ما قبله (تحفة الأشراف : ١٣١٢٧، ١٣٢٦٩) (صحيح)

۴۲۲۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرع اور عتیرہ سے منع فرمایا (دوسری روایت میں ہے کہ) آپ نے فرمایا: "فرع اور عتیرہ واجب نہیں ہے۔" ❶

فائدہ ❶ :......یعنی یہ دونوں اب واجب نہیں رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

4229- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذٌ - وَهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً، وَعَتِيرَةً)).

قَالَ مُعَاذٌ: كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ، أَبْصَرَتْهُ عَيْنِي فِي رَجَبٍ.

تخريج: د/الضحايا ۱ (۲۷۸۸)، ت/الضحايا ۱۹ (۱۵۱۸)، ق/الضحايا ۲ (۳۱۲۵)، (تحفة الأشراف: ۱۱۲۴٤)، حم (۲۱۵/۴، ۷۶/۵) (حسن)

۴۲۲۹۔ مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم عرفے میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران میں آپ نے فرمایا: ”لوگو! ہر گھر والے پر ہر سال قربانی اور عتیرہ ہے۔“ ❶

معاذ کہتے ہیں: ابن عون رجب میں عتیرہ کرتے تھے، ایسا میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

فائدہ ❶ :......فرع اور عتیرہ کے سلسلے میں مروی تمام احادیث کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ دونوں ایامِ جاہلیت میں جاہلی انداز میں انجام دیے جاتے تھے جس میں شرک کی ملاوٹ ہوتی تھی، رسول اکرم ﷺ نے اسلام میں ان کو جائز قرار تو دیا، مگر وہ شرک وکفر سے خالی اور جاہلی عادات کی مشابہت سے دور ہو، اور اگر نہ انجام دیے جائیں تو بہتر ہے، خاص طور پر فرع کو اگر چھوڑ رکھا جائے تو یہ جانور بڑا ہو کر زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے، والله أعلم (دیکھیے اگلی روایات)

4230- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! الْفَرَعَ؟ قَالَ: ((حَقٌّ، فَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ، أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ، فَتُكْفِءَ إِنَاءَكَ، وَتُولِهُ نَاقَتَكَ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! فَالْعَتِيرَةُ؟ قَالَ: ((اَلْعَتِيرَةُ حَقٌّ.)) قَالَ أَبُوعَبْدالرَّحْمَنِ: أَبُوعَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ أَحَدُهُمْ أَبُوبَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيكٌ وَآخَرُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۸۷۰۱)، وقد أخرجه: د/الأضحايا ۲۱ (۲۸٤۲)، حم۱۸۲/۲- ۱۸۳ (حسن)

۴۲۳۰۔ محمد بن عبد اللہ بن عمرو اور زید بن اسلم سے روایت ہے، لوگوں (صحابہ) نے عرض کی: اللہ کے رسول! فرع کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”حق ہے، البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور تم اسے اللہ کی راہ میں دو، یا اسے کسی مسکین بیوہ کو دے دو تو یہ بہتر ہے اس بات سے کہ تم اسے (بچے کی شکل میں) ذبح کرو اور (اس کے کاٹے جانے کی وجہ سے) اس کا گوشت چمڑے سے لگ جائے۔“ (یعنی دبلی ہو جائے گی) پھر تم اپنا برتن اوندھا کر کے رکھو گے (کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ دودھ دینے کے لائق ہی نہ ہوگی) اور تمھاری اونٹنی تکلیف میں رہے گی۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! اور عتیرہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''عتیرہ بھی حق ہے۔'' ❶

ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: ابوعلی الحنفی چار بھائی ہیں: ابوبکر، بشر، شریک اور ایک اور ہیں۔

فائدہ ❶: ......یعنی باطل اور حرام نہیں ہے۔

4231- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - عَنْ يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كُرَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ - قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، اسْتَغْفِرْ لِي! فَقَالَ: ((غَفَرَ اللهُ لَكُمْ)) ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ، أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَهُمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! اسْتَغْفِرْ لِي! فَقَالَ بِيَدِهِ: ((غَفَرَ اللهُ لَكُمْ)) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ: يَارَسُولَ اللهِ! الْعَتَائِرُ، وَالْفَرَائِعُ؟ قَالَ: ((مَنْ شَاءَ عَتَرَ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ، فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَّتُهَا)) وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٣٢٧٩)، وقد أخرجه: د/المناسك ٩ (١٧٤٢)، حم (٣/٤٨٥) (ضعيف) (اس کے راوی ''یحییٰ بن زرارہ'' لین الحدیث ہیں، مگر اس حدیث کے مضامین دیگر صحیح احادیث سے ثابت ہیں)

۴۲۳۱- حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ سے ملا، آپ اپنی اونٹنی عضباء پر سوار تھے۔ میں آپ کی ایک جانب گیا اور عرض کی: اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرے لیے مغفرت کی دعا کیجیے، آپ نے فرمایا: ''اللہ تم لوگوں کی مغفرت فرمائے۔'' پھر میں آپ کی دوسری جانب گیا، مجھے امید تھی کہ آپ خاص طور پر میرے لیے دعا کریں گے، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے لیے مغفرت کی دعا کیجیے۔ آپ نے اپنے ہاتھوں (کو اٹھا کر) فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تم سب کو معاف کرے۔'' پھر لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! عتیرہ اور فرع کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: ''جو چاہے عتیرہ ذبح کرے اور جو چاہے نہ کرے اور جو چاہے فرع کرے اور جو چاہے نہ کرے، بکریوں میں صرف قربانی ہے''، اور آپ نے اپنی سب انگلیاں بند کر لیں سوائے ایک کے۔ (یعنی سالانہ صرف ایک قربانی ہے)

4232- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأُمِّي! اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: ((غَفَرَ اللهُ لَكُمْ)) وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر حدیث رقم: ما قبلہ (ضعیف)

۴۲۳۲۔ حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہیں کہ میں حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ سے ملا اور آپ سے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرے لیے مغفرت کی دعا کیجیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تم سب کو معاف فرمائے''، آپ ﷺ اپنی اونٹنی عضبا پر سوار تھے، پھر میں مڑا اور دوسری جانب گیا۔ اور پھر آگے پوری حدیث بیان کی۔

2۔ تَفْسِيرُ الْعَتِيرَةِ

۲۔ باب: عتیرہ کی تفسیر

4233۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَمِيلٌ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ نُبَيْشَةَ، قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: ((اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللَّهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَأَطْعِمُوا.))

تخريج: د/الضحايا ٢ (٢٨٣٠)، ق/الضحايا ١٦ (٣١٦٠)، الذبائح ٢ (٣١٦٧)، (تحفة الأشراف: ١١٥٨٦)، حم (٧٥/٥، ٧٦)، ويأتي فيما يلي: ٤٢٣٤، ٤٢٣٦، ٤٢٣٧ (صحيح)

۴۲۳۳۔ نبیشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے بتایا گیا کہ ہم لوگ جاہلیت میں عتیرہ ذبح کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ کے لیے ذبح کرو، چاہے کوئی سا مہینا ہو، اور اللہ کے لیے نیک کام کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔''

4234۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ ۔ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ ۔ عَنْ خَالِدٍ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا قِلَابَةَ، عَنْ نُبَيْشَةَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ، وَهُوَ بِمِنًى، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ، فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: ((اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللَّهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَأَطْعِمُوا)) قَالَ: إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ، وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۳۴۔ نبیشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے منی میں پکار کر کہا: اللہ کے رسول! ہم لوگ جاہلیت میں رجب میں عتیرہ کرتے تھے۔ تو اللہ کے رسول! ہمارے لیے آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ذبح کرو جس مہینے میں چاہو اور اللہ کی اطاعت کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔'' اس نے کہا: ہم فرع ذبح کرتے تھے تو آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہر چرنے والے جانور میں ایک فرع ہے، جسے تم چراتے ہو، جب وہ مکمل اونٹ ہو جائے تو اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت صدقہ کرو۔''

4235۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ، فَقَدْ جَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ، فَكُلُوا، وَتَصَدَّقُوا، وَادَّخِرُوا، وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَذِكْرِ اللَّهِ، عَزَّ وَجَلَّ)) فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((اذْبَحُوا لِلَّهِ، عَزَّ وَجَلَّ، فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ، وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَطْعِمُوا)) فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ، وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ؛ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ.))

تخريج: د/الضحايا ١٠ (٢٨١٣)، ق/الضحايا ١٦ (٣١٦٠)، (تحفة الأشراف : ١١٥٨٥) (صحيح)

۴۲۳۵۔ بنی ہذیل کے ایک شخص نبیشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ہم نے تم لوگوں کو تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے اس واسطے روکا تھا تا کہ وہ تم سب تک پہنچ جائے۔ اب اللہ تعالیٰ نے گنجائش دے دی ہے تو کھاؤ اور اٹھا (بھی) رکھو اور (صدقہ دے کر) ثواب (بھی) کماؤ۔ سن لو! یہ دن کھانے، پینے اور اللہ تعالیٰ کی یاد (شکر ادا کرنے) کے ہیں۔“ ایک شخص نے کہا: ہم لوگ رجب کے مہینے میں زمانۂ جاہلیت میں عتیرہ ذبح کرتے تھے تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”اللہ کے لیے ذبح کرو چاہے کوئی سا مہینا ہو، اور اللہ کے لیے نیک کام کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔“ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں فرع ذبح کرتے تھے، تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”ہر چرنے والی بکری میں ایک فرع ہے، جسے تم چراتے ہو، جب وہ مکمل اونٹ ہو جائے تو اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت صدقہ کرو، یہی چیز بہتر ہے۔“

3-تَفْسِيرُ الْفَرَعِ
۳۔باب: فرع کی تفسیر

4236- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ - قَالَ: أَنْبَأَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ نُبَيْشَةَ، قَالَ: نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً - يَعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ - فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((اذْبَحُوهَا فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ، وَبَرُّوا اللَّهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَأَطْعِمُوا)) قَالَ: إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: ((فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ، وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ، فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ.))

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٢٣٣ (صحيح)

۴۲۳۶۔ نبیشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کو پکار کر کہا: ہم لوگ عتیرہ ذبح کرتے تھے، یعنی زمانۂ جاہلیت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں رجب کے مہینے میں، تو اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''جس مہینے میں چاہو اسے ذبح کرو، اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور لوگوں کو کھلاؤ''، اس نے کہا: ہم لوگ عہدِ جاہلیت میں فرع ذبح کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ''ہر چرنے والے جانور میں فرع ہے، یہاں تک کہ جب وہ مکمل (جانور) ہو جائے تو تم اسے ذبح کرو اور اس کا گوشت صدقہ کرو، یہی چیز بہتر ہے۔''

4237۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ، فَسَأَلْتُهُ، فَحَدَّثَنِي عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ((اذْبَحُوا لِلّٰهِ، عَزَّوَجَلَّ، فِي أَيِّ شَهْرٍ مَاكَانَ، وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ، وَأَطْعِمُوا.))

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٢٣٣ (صحيح)

۴۲۳۷۔ نبیشہ ہذلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں عتیرہ ذبح کرتے تھے، تو اب آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جس مہینے میں چاہو ذبح کرو، اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔''

4238۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ، فَنَأْكُلُ، وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَ نَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا بَأْسَ بِهِ)) قَالَ وَكِيعُ بْنُ عُدُسٍ: فَلَا أَدَعُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١١٧٨)، حم (٤/١٣)، د/الأضاحي ٨ (٢٠٠٨) (صحيح لغيره)

۴۲۳۸۔ ابورزین لقیط بن عامر عقیلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم لوگ جاہلیت میں رجب کے مہینے میں کچھ جانور ذبح کیا کرتے تھے، ہم خود کھاتے تھے اور جو ہمارے پاس آتا اسے بھی کھلاتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس میں کوئی حرج نہیں۔''

وکیع بن عدس کہتے ہیں: چنانچہ میں اسے نہیں چھوڑتا۔

4۔ جُلُودُ الْمَيْتَةِ

۴۔ باب: مردار جانور کی کھال کے حکم کا بیان

4239۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَى شَاةٍ مَيِّتَةٍ مُلْقَاةٍ، فَقَالَ: ((لِمَنْ هٰذِهِ؟)) فَقَالُوا: لِمَيْمُونَةَ، فَقَالَ: ((مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِإِهَابِهَا؟)) قَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ: ((إِنَّمَا حَرَّمَ اللّٰهُ، عَزَّوَجَلَّ، أَكْلَهَا.))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/الحيض ٢٧ (٣٦٤)، د/اللباس ٤١ (٤١٢٠)، ق/اللباس ٢٥ (٣٦١٠)، (تحفة الأشراف: ١٨٠٦٦)، حم (٦/٣٢٩، ٣٣٦)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٤٢٤٢ (صحيح)

۴۲۳۹۔ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک پڑی ہوئی مردار بکری کے پاس سے ہوا، آپ نے فرمایا: ”یہ کس کی ہے؟“ لوگوں نے کہا: میمونہ کی۔ آپ نے فرمایا: ”ان پر کوئی گناہ نہ ہوتا اگر وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتیں۔“ لوگوں نے عرض کی: وہ مردار ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے (صرف) اس کا کھانا حرام کیا ہے۔“ ❶

فائدہ ❶: ......یعنی اس کے جسم کے دیگر اعضا، مثلاً: بال، دانت، سینگ وغیرہ سے استفادہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

4240- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟!))، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا)).

تخريج: خ/الزكاة ٦١ (١٤٩٢)، البيوع ١٠١ (٢٢٢١)، الذبائح ٣٠ (٥٥٣١)، م/الحيض٢٧(٣٦٤)، د/اللباس ٤١ (٤١٢٠)، (تحفة الأشراف: ٥٨٣٩)، ط/الصيد ٦ (١١٦)، حم١/٣٦٥)، د/الأضاحي ٢٠ (٢٠٣١، ٢٠٣٢)، ويأتي بأرقام: ٤٢٤٣، ٤٢٤٤ (صحيح)

۴۲۴۰۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک مردار بکری کے پاس سے ہوا جو آپ نے ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی کو دی تھی، آپ نے فرمایا: ”تم نے اس کی کھال سے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا؟“ لوگوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! وہ مردار ہے۔ تو آپ نے فرمایا: ”اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔“

4241- أَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ - يَعْنِي يَزِيدَ - عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَاةً مَيِّتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ، وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: ((لَوْ نَزَعُوا جِلْدَهَا، فَانْتَفَعُوا بِهِ)) قَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: ((إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۴۱۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردار بکری کو دیکھا جو ام المومنین میمونہ کی لونڈی کی تھی اور وہ بکری صدقے کی تھی، آپ نے فرمایا: ”اگر لوگوں نے اس کی کھال اتار لی ہوتی اور اس سے فائدہ اٹھایا ہوتا“ (تو اچھا ہوتا)۔ لوگوں نے عرض کی: وہ مردار ہے، آپ نے فرمایا: ”صرف اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4242۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَلَّا دَفَعْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ؟!)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٢٣٩ (صحيح)

۴۲۴۲۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک بکری مرگئی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم لوگوں نے اس کی کھال نہیں اتاری کہ اس سے فائدہ اٹھاتے؟!۔''

4243۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةٍ، فَقَالَ: ((أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمْ فَانْتَفَعْتُمْ؟!)).

تخريج: م/الحيض ٢٧ (٣٦٣١)، (تحفة الأشراف: ٥٩٤٧)، حم (١/٢٧٧) (صحيح)

۴۲۴۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کی ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے، تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم لوگوں نے اس کی کھال نہیں اتاری کہ اسے دباغت دے کر فائدہ اٹھالیتے۔''

4244۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى شَاةٍ مَيِّتَةٍ، فَقَالَ: ((أَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا؟!)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٧٧٤) (صحيح)

۴۲۴۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے اور فرمایا: ''کیا تم لوگوں نے اس کی کھال سے فائدہ نہیں اٹھایا؟!''

4245۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا، فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا، فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَتْ شَنًّا.

تخريج: خ/الأيمان والنذور ٢١ (٦٦٨٦)، (تحفة الأشراف: ١٥٨٩٦)، حم (٦/٤٢٩) (صحيح)

۴۲۴۵۔ ام المومنین سودہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہماری ایک بکری مرگئی تو ہم نے اس کی کھال کو دباغت دی، پھر ہم اس میں ہمیشہ نبیذ بناتے رہے یہاں تک کہ وہ پرانی ہوگئی۔

4246۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ)).

تخريج: م/الحيض ٢٧ (٣٦٦)، د/اللباس ٤١ (٤١٢٣)، ت/اللباس ٧ (١٧٢٨)، ق/اللباس ٢٥ (٣٦٠٩)، (تحفة الأشراف: ١٥٨٩٦)، ط/الصيد ٦ (١٧)، حم١/٢١٩، ٢٣٧، ٢٧٠، ٢٧٩، ٢٨٠، ٣٤٣،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د/الأضاحي ٢٠ (٢٠٢٨) (صحيح)

۴۲۴۶۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کھال کو دباغت دے دی جائے وہ پاک ہوگئی۔'' ❶

فائدہ ❶: ...... حلال جانور کی کھال دباغت کے بعد پاک ہوگی اور اس کا استعمال جائز ہوگا۔

4247۔ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ - وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ - قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنَّا نَغْزُو هٰذَا الْمَغْرِبَ، وَإِنَّهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ، وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ، وَالْمَاءُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الدِّبَاغُ طَهُورٌ، قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ: عَنْ رَأْيِكَ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: بَلْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۴۷۔ عبدالرحمٰن بن وعلہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: ہم لوگ مغرب کے علاقے میں جہاد کو جارہے ہیں، وہاں کے لوگ بت پرست ہیں، ان کے پاس مشکیں ہیں جن میں دودھ اور پانی ہوتا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: دباغت کی ہوئی کھالیں پاک ہوتی ہیں۔ عبدالرحمٰن بن وعلہ نے کہا: یہ آپ کا خیال ہے یا کوئی بات آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: بلکہ رسول اللہ ﷺ سے (سنی) ہے۔

4248۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ، قَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قِرْبَةٍ لِي مَيْتَةٍ، قَالَ: أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا؟ قَالَتْ: بَلَى، قَالَ: ((فَإِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا.))

تخريج: د/اللباس ٤١ (٤١٢٥)، (تحفة الأشراف: ٤٥٦٠)، حم (٣/٤٧٦ و٦/٧٠٥) (صحيح)

۴۲۴۸۔ سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ تبوک میں ایک عورت کے پاس سے پانی منگوایا۔ اس نے کہا: میرے پاس تو ایک ایسی مشک کا پانی ہے جو مردار کی کھال کی ہے، آپ نے فرمایا: تم نے اسے دباغت نہیں دی تھی؟ وہ بولی: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی دباغت ہی اس کی پاکی ہے۔''

4249۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ، فَقَالَ: ((دِبَاغُهَا طَهُورُهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٠٥١)، حم (٦/١٥٥) (صحيح)

۴۲۴۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے مردار کی کھال کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ”اس کی دباغت ہی اس کی پاکی ہے۔“

4250- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ؛ فَقَالَ: ((دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٩٦٦)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٢٥١، ٤٢٥٢ (صحيح)

۴۲۵۰۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مردے کی کھالوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ”اس کی دباغت ہی اس کی پاکی ہے۔“

4251- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٥٠ (صحيح)

۴۲۵۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مردار کی کھال کی پاکی ہی اس کی دباغت ہے۔“

4252- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٥٠ (صحيح)

۴۲۵۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردار کی کھال کی پاکی ہی اس کی دباغت ہے۔“

5- مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ

۵- باب: مردار کی کھال کو دباغت دینے والی چیزوں کا بیان

4253- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ، حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ، يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِصَانِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا)) قَالُوا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ)).

تخريج: د/اللباس ٤١ (٤١٢٦)، (تحفة الأشراف: ١٨٠٨٤)، حم (٦/٣٣٣، ٣٣٤) (صحيح)

۴۲۵۳۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے قریش کے کچھ لوگ گزرے، وہ اپنی ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹ رہے تھے، ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم لوگ اس کی کھال رکھ لیتے“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تو بہتر ہوتا)، انہوں نے کہا: وہ مردار ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے پانی اور سلم درخت کا پتا (جس سے دباغت دی جاتی ہے) پاک کر دیتے ہیں۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ ضروری نہیں کہ ہمارے زمانے میں بھی دباغت کے لیے پانی کے ساتھ ساتھ اس دور کے کانٹے دار درخت ہی کا استعمال کیا جائے، موجودہ ترقی یافتہ زمانے میں جس پاک چیز سے بھی دباغت دی جائے مقصد حاصل ہوگا لیکن اس کے ساتھ پانی کا استعمال ضروری ہے۔ (قرظ: ایک سلم نامی کانٹے دار درخت کے پتے)

4254۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ - يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ - قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ.

تخريج: د/اللباس ٤٢ (٤١٢٧)، ت/اللباس ٧ (١٧٢٧)، ق/اللباس ٢٦ (٣٦١٣)، (تحفة الأشراف: ٦٦٤٢)، حم (٤/٣١٠، ٣١١)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٢٥٥، ٤٢٥٦ (صحيح) (الإرواء ٣٨، وتراجع الألباني ٤٧٠)

۴۲۵۴۔ عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا مکتوب گرامی پڑھ کر سنایا گیا (اس وقت میں ایک نوخیز لڑکا تھا) کہ تم لوگ مردے کی بغیر دباغت کی ہوئی کھال یا پٹھے سے فائدہ مت اٹھاؤ۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... بعض لوگوں نے اس حدیث کو ناسخ، اور ابن عباس اور میمونہ رضی اللہ عنہم کی حدیثوں کو منسوخ قرار دیا ہے کیوں کہ یہ مکتوب آپ کی وفات سے چھ ماہ پہلے کا ہے، لیکن جمہور محدثین نے اس کے برخلاف پچھلی حدیثوں کو ہی سند کے لحاظ سے زیادہ صحیح ہونے کی بنیاد پر راجح قرار دیا ہے، صحیح بات یہ ہے کہ دونوں حدیثوں میں کوئی تضاد نہیں۔ پچھلی حدیثوں میں جو مردار کے چمڑے سے نفع اٹھانے کی اجازت ہے وہ دباغت کے بعد ہے، اور (مخضرم راوی) عبداللہ بن عکیم کی حدیث میں جو ممانعت ہے وہ دباغت سے پہلے کی ہے (دیکھیے اگلی حدیث) امام ابوداود نے اس حدیث کے بعد نضر بن سہیل سے نقل کیا ہے کہ ”اہاب“ دباغت سے پہلے والے چمڑے کو کہتے ہیں، اور دباغت کے بعد چمڑے کو ”شنّ“ یا ”قربة“ کہتے ہیں۔

4255۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَنْ لَّا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ، وَلَا عَصَبٍ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۵۵۔ عبداللہ بن عکیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں لکھ بھیجا: ”تم لوگ مردار کی غیر مدبوغ کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔“

4256۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى جُهَيْنَةَ أَنْ: ((لا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ، وَلا عَصَبٍ.))
قَالَ أَبُوعَبْدالرَّحْمَنِ: أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٥٤ (صحيح)

۴۲۵۶۔ عبداللہ بن عکیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ جہینہ کے لوگوں کو لکھا: ''مردار کی غیر مدبوغ کھال اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔''

ابوعبدالرحمٰن (امام نسائی) کہتے ہیں: اس باب میں ''مردار کی کھال جبکہ اسے دباغت دی گئی ہو'' سب سے صحیح حدیث زہری کی حدیث ہے جسے عبیداللہ بن عبداللہ نے ابن عباس سے اور وہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں (نمبر ۴۲۳۹)۔ واللہ أعلم۔

6۔ اَلرُّخْصَةُ فِي الاسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

۶۔ باب: دباغت کی ہوئی مردار جانور کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی رخصت کا بیان

4257۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ.

تخريج: د/اللباس ٤١ (٤١٢٤)، ق/اللباس ٢٥ (٣٦١٢)، (تحفة الأشراف: ١٧٩٩١)، حم ٦/٧٣، ١٠٤، ١٤٨، ١٥٣ (ضعيف) (اس کی راویہ ''ام محمد'' لین الحدیث ہیں، لیکن اس کا مضمون دیگر احادیث سے ثابت ہے)

۴۲۵۷۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ مردار جانور کی کھال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جب کہ وہ دباغت دی گئی ہو۔

7۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الانْتِفَاعِ بِجُلُودِ السِّبَاعِ

۷۔ باب: درندوں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت کا بیان

4258۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ.

تخريج: د/اللباس ٤٣ (٤١٣٢)، ت/اللباس ٣٢ (١٧٧١)، (تحفة الأشراف: ١٣١)، حم (٥/٧٤، ٧٥)، د/الأضاحي ١٩ (٢٠٢٦، ٢٠٢٧) (صحيح)

۴۲۵۸۔ ابوالملیح کے والد اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے درندوں کی کھالوں سے (فائدہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھانے سے) منع فرمایا۔

4259- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَرِيرِ، وَالذَّهَبِ، وَمَيَاثِرِ النُّمُورِ.

تخريج: د/اللباس ٤٣ (٤١٣١)، (تحفة الأشراف: ١١٥٥٥)، حم (٤/١٣٢) (صحيح)

۴۲۵۹- مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم، سونے اور چیتوں کی کھال کے بستر یا کجاوے وغیرہ سے منع فرمایا۔

4260- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرٍ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ: أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ، هَلْ تَعْلَمُ؟ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبُوسِ جُلُودِ السِّبَاعِ، وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

تخريج: انظرما قبله (صحيح)

۴۲۶۰- خالد بن معدان کہتے ہیں کہ مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دلاتا ہوں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درندوں کی کھالوں کے لباس پہننے اور ان پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے؟ کہا: ہاں۔

8- اَلنَّهْيُ عَنِ الانْتِفَاعِ بِشُحُومِ الْمَيْتَةِ

۸- باب: مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت کا بیان

4261- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ، وَالْخِنْزِيرِ، وَالأَصْنَامِ)) فَقِيلَ: يَارَسُولَ اللَّهِ! أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ؟ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ، وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ؟ فَقَالَ: ((لا، هُوَ حَرَامٌ)) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عِنْدَ ذَلِكَ: ((قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ! إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ جَمَلُوهُ، ثُمَّ بَاعُوهُ، فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ.))

تخريج: خ/البيوع ١١٢ (٢٢٣٦)، المغازي ٥١ (٤٢٩٦)، تفسير سورة الأنعام ٦ (٤٦٣٣)، م/المساقاة ١٣ (البيوع٣٤) (١٥٨١)، د/البيوع ٦٦ (٣٤٨٦)، ت/البيوع ٦١ (١٢٩٧)، ق/التجارات ١١ (٢١٦٧)، (تحفة الأشراف: ٢٤٩٤)، حم (٣/٣٢٤، ٣٢٦، ٣٧٠)، ويأتي عند المؤلف في البيوع ٩٣ (برقم: ٤٦٧٣) (صحيح)

۴۲۶۱- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فتح مکہ کے سال مکے میں رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سنا: ''اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کی خرید و فروخت حرام کر دی ہے۔'' عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! مردار کی چربی کے سلسلے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اسے کشتیوں پر لگایا جاتا اور کھالوں پر ملا جاتا ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''نہیں، وہ حرام ہے''، پھر آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ یہودیوں کو تباہ کرے، اللہ تعالیٰ نے جب ان پر چربی حرام کر دی تو انہوں نے اسے گلایا، پھر بیچا، پھر اس کی قیمت کھائی۔'' ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے حیلے کی ممانعت ثابت ہوتی ہے، یہ ایسے ہی ہے جیسے یہودیوں نے سنیچر کے دن شکار کی ممانعت پر حیلہ کیا تھا کہ جمعے کے دن پانی میں جال پھیلا دیتے تاکہ مچھلیاں پھنس جائیں اور سنیچر کی مدت ختم ہونے کے بعد آسانی سے شکار ہاتھ میں آ جائے، کسی بھی حرام چیز سے کسی بھی طرح بھی فائدہ اٹھانا حرام ہے۔

9- اَلنَّهْيُ عَنِ الانْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

۹- باب: اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حرام قرار دیا ہے ان سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت کا بیان

4262- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُبْلِغَ عُمَرُ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا، قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَجَمَلُوهَا)) قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي أَذَابُوهَا .

تخريج: خ/البيوع ١٠٣ (٢٢٢٣)، الأنبياء ٥٠ (٣٤٦٠)، م/المساقاة ١٣ (١٥٨٢)، ق/الأشربة ٧ (٣٣٨٣)، (تحفة الأشراف : ١٠٥٠١)، حم (٢٥/١)، د/الأشربة ٩ (٢١٥٠) (صحيح)

۴۲۶۲- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب بیچی ہے تو انہوں نے کہا: اللہ سمرہ کو ہلاک و برباد کرے، کیا اسے نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک و برباد کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے اسے گلایا۔'' سفیان کہتے ہیں: یعنی اسے پگھلایا۔ ❶

فائدہ ❶ :......پھر اس کا تیل بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

10- بَابُ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ

۱۰- باب: چوہیا گھی میں گر جائے تو کیا کیا جائے؟

4263- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ، فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((أَلْقُوهَا، وَمَا حَوْلَهَا، وَكُلُوهُ)).

تخريج: خ/الوضوء ٦٧ (٢٣٥، ٢٣٦)، الذبائح ٣٤ (٥٥٣٨، ٥٥٣٩، ٥٥٤٠)، د/الأطعمة ٤٨ (٣٨٤١، ٣٨٤٢، ٣٨٤٣)، ت/الأطعمة ٨ (١٧٩٩)، (تحفة الأشراف : ١٨٠٦٥)، ط/الاستئذان ٧ (٢٠)، حم (٣٢٩/٦، ٣٣٠)، د/الطهارة ٥٩ (٧٦٥) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۶۳۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک چوہیا گھی میں گر کر مر گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا؟ آپ نے فرمایا: ”اسے اور اس کے ارد گرد گھی کو نکال کر پھینک دو اور پھر اسے کھاؤ۔“

4264- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ النَّيْسَابُورِيُّ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ؟ فَقَالَ: ((خُذُوهَا، وَمَا حَوْلَهَا، فَأَلْقُوهُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۲۶۴۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چوہیا کے بارے میں پوچھا گیا جو کسی جمے ہوئے گھی میں گر جائے تو آپ نے فرمایا: ”اسے اور اس کے ارد گرد کے گھی کو لے کر پھینک دو۔“

4265- أَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ؟ فَقَالَ: ((إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا، وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ)).

تخريج: انظر ما قبله (شاذ)

(معمر کے سوا زہری کے اکثر تلامذہ اس کو بغیر تفصیل کے روایت کرتے ہیں جیسے پچھلی دونوں روایتوں میں ہے)

۴۲۶۵۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چوہیا کے متعلق پوچھا گیا جو گھی میں گر جائے؟ تو آپ نے فرمایا: ”اگر گھی جما ہوا ہو تو اسے اور اس کے ارد گرد کے گھی کو نکال پھینکو اور اگر جما ہوا نہ ہو تو تم اس کے قریب نہ جاؤ۔“ ❶

فائدہ ❶ :......سند اور علم حدیث کے قواعد کے لحاظ سے یہ حدیث درجے میں پہلی حدیث سے کم تر ہے، اور اس کے مخالف ہونے کی وجہ سے ”شاذ“ ہے، لیکن پہلی حدیث کے مضمون ہی سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ اسی قسم کے گھی کا ”ارد گرد“ ہو سکتا ہے جو جامد ہو، اور اگر سیال (بہنے والا) ہو تو اس کا ”ارد گرد“ کیسے ہو سکتا ہے؟ اسی لیے بہت سے علما اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

4266- أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ، فَقَالَ: ((مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هٰذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا)).

تخريج: خ/الذبائح ٣٠ (٥٥٣٢)، (تحفة الأشراف : ٥٤٤٦) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۶۶۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ”اس بکری والوں پر کوئی حرج نہ ہوتا اگر وہ اس کی کھال (دباغت دے کر) سے فائدہ اٹھا لیتے۔“

11۔اَلذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

۱۱۔باب: برتن میں گر جانے والی مکھی کے حکم کا بیان

4267۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ)).

تخريج: ق/الطب ٣١ (٣٥٠٤)، (تحفة الأشراف : ٤٤٢٦) حم (٢٤/٣، ٦٧) (صحيح)

۴۲۶۷۔ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے اچھی طرح ڈبو دو (پھر اسے نکال کر پھینک دو)۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42۔ كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

۴۲۔ کتاب: شکار اور ذبیحے کے احکام ومسائل

1۔ اَلْأَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ

ا۔ باب: شکار کرتے وقت "بسم اللہ" پڑھنے کے حکم کا بیان

4268۔ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ، فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ، فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ، فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ يَقْتُلْ، فَاذْبَحْ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ، وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ، وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ، فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ، فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ، فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ، وَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا، فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَأْكُلْنَ، فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ)).

تخريج: خ/الوضوء ٣٣ (١٧٥)، البيوع ٣ (٢٠٥٤)، الصيد ٢ (٥٤٧٦)، ٧(٥٤٨٣)، ٨(٥٤٨٤)، ٩(٥٤٨٦)، ١٠(٥٤٨٧)، م/الصيد ١ (١٩٢٩)، د/الصيد ٢ (٢٨٤٨، ٢٨٤٩)، ت/الصيد ٥ (١٤٦٩)، ق/الصيد ٦ (٣٢١٣)، (تحفة الأشراف : ٩٨٦٢)، حم (٢٥٦/٤، ٢٥٧، ٢٥٨، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٢٧٣، ٤٢٧٩، ٤٣٠٣، ٤٣٠٤) (صحيح)

۴۲۶۸۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے فرمایا: "جب تم اپنے کتے کو شکار کے لیے بھیجو تو اس پر "بسم اللہ" پڑھ لو، اب اگر تمہیں وہ شکار مل جائے اور مرا ہوا نہ ہو تو اسے ذبح کرو اور اس پر اللہ کا نام لو ❶ اور اگر تم اسے مردہ حالت میں پاؤ اور اس (کتے) نے اس میں سے کچھ نہ کھایا ہو تو اس کو کھاؤ، اس لیے کہ اس نے تمہارے لیے ہی اس کا شکار کیا ہے۔ البتہ اگر تم دیکھو کہ اس نے اس میں سے کچھ کھا لیا ہے تو تم اس میں سے نہ کھاؤ، اس لیے کہ اب اس نے اسے اپنے لیے شکار کیا ہے۔ اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل گئے ہوں اور انہوں نے اس (شکار) کو قتل کر دیا ہو اور اسے کھایا نہ ہو تب بھی تم اس میں سے کچھ مت کھاؤ، اس لیے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ ان میں سے اسے کس نے قتل کیا ہے۔"

فائدہ ❶ :......یعنی: اللہ کا نام لے کر ذبح کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2۔اَلنَّهْيُ عَنْ أَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ

۲۔باب: جس شکار پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے کھانے کی ممانعت کا بیان

4269۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ؟ فَقَالَ: ((مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ، وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ)) وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَخَذَ، وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ، فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ، وَإِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرُ، فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَ مَعَهُ فَقَتَلَ، فَلَا تَأْكُلْ، فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.))

تخريج: خ/الصيد ١ (٥٤٧٥)، م/الصيد ١ (١٩٢٩)، ت/الصيد ٧ (١٤٧١)، ق/الصيد ٦ (٣٢١٤)، (تحفة الأشراف: ٩٨٦٠)، حم (٤/٢٥٦)، د/الصيد ١ (٢٠٤٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٢٧٤، ٤٢٧٩، ٤٣١٣) (صحيح)

۴۲۶۹۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (بے پر کے تیر) کے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''اگر اسے نوک لگی ہو تو کھاؤ اور اگر اسے آڑی لگی ہو تو وہ موقوذہ ہے'' ❶ میں نے آپ سے کتے کے (شکار کے) بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''جب تم (شکار پر) کتا دوڑاؤ، پھر وہ اسے پکڑے اور اس میں سے کھایا نہ ہو تو تم اسے کھاؤ اس لیے کہ اس کا پکڑ لینا ہی گویا شکار کو ذبح کرنا ہے۔ لیکن اگر تمہارے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا ہو اور تمہیں اندیشہ ہو کہ تمہارے کتے کے ساتھ دوسرے کتے نے بھی پکڑا ہو اور وہ شکار مر گیا ہو تو مت کھاؤ، اس لیے کہ تم نے بسم اللہ صرف اپنے کتے پر پڑھی تھی دوسرے کتے پہ نہیں۔''

فائدہ ❶ :......یعنی جو شکار کسی بھاری چیز سے مارا گیا ہو، جیسے لاٹھی یا پتھر وغیرہ سے، یا کوئی جانور چھت وغیرہ سے گر کر مر جائے۔

3۔صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ

۳۔باب: سدھائے ہوئے کتے کے شکار کے حکم کا بیان

4270۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالصَّمَدِ عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ: أُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ، فَيَأْخُذُ، فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَأَخَذَ، فَكُلْ))، قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلَ؟ قَالَ: ((وَإِنْ قَتَلَ)) قُلْتُ: أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ؟ قَالَ: ((إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ)).

تخريج: خ/الصيد ٣ (٥٤٧٧)، التوحيد ١٣ (٧٣٩٧)، م/الصيد ١ (١٩٢٩)، د/الصيد ٢ (٢٨٢٧)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ت/الصيد ۱ (۱٤٦٥)، ق/الصيد ٦ (۳۲۱٥)، (تحفة الأشراف : ۹۸۷۸)، حم (٤/۲٥٦، ۲٥۸، ۳۷۷، ۳۸۰) (صحيح)

۴۲۷۰۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں (شکار پر) سدھایا ہوا کتا چھوڑتا ہوں اور وہ جانور پکڑ لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”جب تم سدھایا کتا چھوڑو اور اس پر اللہ کا نام لے لو، پھر وہ شکار پکڑے تو تم اسے کھاؤ“ میں نے عرض کی: اگر وہ اسے مار ڈالے؟ تو آپ نے فرمایا: ”اگر چہ وہ اسے مار ڈالے۔“ میں نے عرض کی: میں معراض پھینکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ”اگر نوک لگے تو کھاؤ اور اگر آڑا لگے تو نہ کھاؤ۔“

4- صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ

۴۔ باب: غیر سدھائے ہوئے کتے کے شکار کے حکم کا بیان

4271- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: أَنْبَأَنَا أَبُوإِدْرِيسَ عَائِذُ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي، وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ، وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ؟ فَقَالَ: ((مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَكُلْ، وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ.))

تخريج: خ/الصيد ٤ (٥٤٧٨)، ١٠ (٥٤٨٨)، ١٤ (٥٤٩٦)، م/الصيد ١ (١٩٣٠)، د/الصيد ٢ (٢٨٥٥)، ت/السير ١١ (١٥٦٠م)، ق/الصيد ٣ (٣٢٠٧)، (تحفة الأشراف : ١١٨٧٥)، حم (٤/١٩٣، ١٩٤، ١٩٥)، د/السير ٥٦ (٢٥٤١) (صحيح)

۴۲۷۱۔ ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم لوگ اس سرزمین میں رہتے ہیں جہاں شکار بہت ملتا ہے۔ میں تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سدھائے ہوئے کتے سے بھی شکار کرتا ہوں اور غیر سدھائے ہوئے کتے سے بھی۔ آپ نے فرمایا: ”جو شکار تم تیر سے کرو تو اللہ کا نام لے کر اسے کھاؤ [1] اور جو شکار تم سدھائے ہوئے کتے سے کرو تو اللہ کا نام لے کر اسے کھاؤ، اور جو شکار تم غیر سدھائے ہوئے کتے سے کرو تو اگر اسے ذبح کر سکو تو کھا لو۔“ [2]

فائدہ [1] :......یعنی تیر پھینکتے وقت اللہ کا نام لو پھر اسے کھاؤ۔

فائدہ [2] :......اور اگر پانے سے پہلے مر گیا ہو تو مت کھاؤ۔

5- إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ

۵۔ باب: اگر کتا شکار کو مار ڈالے تو کیا کرے؟

4272- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ أَبُوصَالِحٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ، فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ، فَآكُلُ، قَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ، فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ، فَكُلْ)) قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلْنَ؟ قَالَ: ((وَإِنْ قَتَلْنَ)) قَالَ: ((مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ)) قُلْتُ: أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْزِقُ، قَالَ: ((إِنْ خَزَقَ فَكُلْ، وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٧٠ (صحيح)

۴۲۷۲۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں سدھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں تو وہ میرے لیے شکار پکڑ کر لاتے ہیں، کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ''جب تم سدھائے ہوئے کتے چھوڑو اور وہ تمہارے لیے شکار پکڑ کر لائیں تو اسے کھالو''، میں نے عرض کی: اگر وہ اسے مار ڈالیں؟ آپ نے فرمایا: ''اگر چہ وہ اسے مار ڈالیں، مگر یہ اسی وقت جب کہ اس کے ساتھ کوئی اور کتا شریک نہ ہوا ہو'' ❶ میں نے عرض کی: میں معراض پھینکتا ہوں اور وہ (جانور کے جسم میں) گھس جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اگر وہ گھس جائے تو تم کھالو اور اگر وہ آڑا پڑے تو نہ کھاؤ۔''

فائدہ ❶ :...... اس حدیث سے کئی مسئلے معلوم ہوئے: ❶ سدھائے ہوئے کتے کا شکار مباح اور حلال ہے۔ ❷ کتا سدھایا ہو، یعنی اسے شکار کی تعلیم دی گئی ہو۔ ❸ اس سدھائے ہوئے کتے کو شکار کے لیے بھیجا گیا ہو، پس اگر وہ خود سے بلا بھیجے شکار کر لائے تو اس کا کھانا حلال نہیں، یہی جمہور علما کا قول ہے۔ ❹ کتے کو شکار پر بھیجتے وقت بسم اللہ کہا گیا ہو۔ ❺ سدھائے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شکار میں شریک نہ ہو، اگر دوسرا شریک ہے تو حرمت کا پہلو غالب ہوگا اور یہ شکار حلال نہ ہوگا۔ ❻ کتا شکار میں سے کچھ نہ کھائے، بلکہ اپنے مالک کے لیے محفوظ رکھے تب یہ شکار حلال ہوگا ورنہ نہیں۔

6- إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ

۶۔ جب کوئی اپنے کتے کے ساتھ کسی اور کتے کو شریک پائے جس پر اس نے بسم اللہ نہ پڑھی ہو؟

4273- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا، فَلَا تَأْكُلْ، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٦٨ (صحيح)

۴۲۷۳۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: ''جب تم (شکار پر) اپنا کتا چھوڑو، پھر اس کے ساتھ کچھ ایسے کتے بھی شریک ہو جائیں جن پر تم نے بسم اللہ نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھی ہے تو تم اسے مت کھاؤ، اس لیے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ اسے کس کتے نے قتل کیا ہے۔"

7- إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا غَيْرَهُ

۷- باب: جب اپنے کتے کے ساتھ کسی اور کتے کو پائے تو کیا کرے؟

4274- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا - وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ - قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرٌ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ، فَكُلْ، وَإِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ، فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٢٦٨ (صحيح)

۴۲۷۴- عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: "جب تم اپنے کتے کو چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھو تو اسے (شکار کو) کھاؤ اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پاؤ تو مت کھاؤ، اس لیے کہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی، دوسرے کتے پر نہیں۔"

4275- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، وَكَانَ لَنَا جَارًا، وَدَخِيلاً، وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: أُرْسِلُ كَلْبِي، فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ، لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ، قَالَ: ((لَا تَأْكُلْ، فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.

تخريج: م/الصيد ١ (١٩٢٩)، (تحفة الأشراف: ٩٨٦١)، حم (٤/٢٥٦) (صحيح)

۴۲۷۵- شعبی کہتے ہیں کہ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نہرین میں ہمارے پڑوسی تھے، ہمارے گھر آتے جاتے تھے اور ایک زاہد شخص تھے، ان سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں تو میں اپنے کتے کے ساتھ ایک کتا دیکھتا ہوں جس نے شکار پکڑ رکھا ہے مجھے نہیں معلوم ہوتا کہ ان میں سے کس نے پکڑا ہے، آپ نے فرمایا: "اسے مت کھاؤ، اس لیے کہ تم نے "بسم اللہ" صرف اپنے کتے پر پڑھی تھی، دوسرے پر نہیں۔"

4276- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

تخريج: م/الصيد ١ (١٩٢٩)، (تحفة الأشراف: ٩٨٥٨)، حم (٤/٢٥٧) (صحيح)

۴۲۷۶- عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ اس سند سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی جیسی روایت کرتے ہیں۔

4277- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ: أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ، وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلا تَأْكُلْ، فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ، وَإِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهُ غَيْرَهُ فَلا تَأْكُلْ، فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.))

تخريج: خ/الوضوء ٣٣ (١٧٥)، البيوع ٣ (٢٠٥٤)، الصيد ٢ (٥٤٧٦)، (٥٤٨٦)، م/الصيد ١ (١٩٢٩)، د/الصيد ٢ (٢٨٥٤)، (تحفة الأشراف : ٩٨٦٣)، حم (٤/٣٨٠) د/الصيد ١ (٢٠٤٥)، ويأتي عند المؤلف برقم: (٤٣١١) (صحيح)

۴۲۷۷۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ”جب تم اپنا کتا چھوڑو اور اس پر ”بسم اللہ“ پڑھ لو تو اسے (شکار کو) کھاؤ اور اگر اس نے اس (شکار) میں سے کچھ کھایا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ، اس لیے کہ اسے اس کتے نے اپنے لیے شکار کیا ہے، اور جب تم اپنے کتے کو چھوڑو پھر اس کے ساتھ اس کے علاوہ (کوئی کتا) پاؤ تو اس شکار کو مت کھاؤ، اس لیے کہ تم نے ”بسم اللہ“ صرف اپنے کتے پر پڑھی ہے، دوسرے پر نہیں۔“

4278۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ، قُلْتُ: أُرْسِلُ كَلْبِي، فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ، لاأَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ؟ قَالَ: ((لا تَأْكُلْ، فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.))

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٢٧٥، ٤٢٧٦، ٤٢٧٧ (صحيح)

۴۲۷۸۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پاتا ہوں۔ مجھے نہیں معلوم کہ ان میں سے کس نے شکار کیا؟ ۔ آپ نے فرمایا: ”اسے (شکار کو) مت کھاؤ، اس لیے کہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی تھی، کسی دوسرے (کتے) پر نہیں۔“

8۔ اَلْكَلْبُ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

۸۔ باب: کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو کیا حکم ہے؟

4279۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ ۔ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ ۔ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا، وَعَاصِمٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ، فَقَالَ: ((مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ، فَكُلْ، وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ، فَهُوَ وَقِيذٌ)) قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ، فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ، فَكُلْ)) قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلَ، قَالَ: ((وَإِنْ قَتَلَ؛ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ، فَلا تَأْكُلْ، وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ، وَقَدْ قَتَلَهُ، فَلاتَأْكُلْ، فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تَذْكُرْ عَلَى غَيْرِهِ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٦٦٩ (صحيح)

۴۲۷۹۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''اگر وہ نوک سے مارا جائے تو کھالو اور اگر وہ آڑے سے مارا جائے تو وہ موقوذہ ہے (جو حرام ہے)۔'' میں نے آپ سے شکاری کتے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''جب تم اپنا کتا چھوڑو اور اس پر اللہ کا نام لے لو تو اسے (شکار کو) کھاؤ''، میں نے عرض کی: اگر چہ وہ اسے مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا: ''اگر چہ وہ اسے مار ڈالے، ہاں اگر اس میں سے اس نے بھی کھالیا تو تم مت کھاؤ اور اگر تم اس کے ساتھ اپنے کتے کے علاوہ کوئی کتا دیکھو اور اس نے شکار مار ڈالا ہو تو مت کھاؤ، اس لیے کہ تم نے اللہ کا نام صرف اپنے کتے پر لیا تھا کسی اور کتے پر نہیں۔''

4280۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ؟ قَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ، فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، فَقَتَلَ، وَلَمْ يَأْكُلْ، فَكُلْ، وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ، فَلَا تَأْكُلْ، فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٦٨ (صحيح)

۴۲۸۰۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''جب تم اپنے کتے کو چھوڑو اور اس پر اللہ کا نام لے لو پھر وہ اسے مار ڈالے اور اس نے اس میں سے کچھ نہ کھایا ہو تو تم کھاؤ، اور اگر اس نے اس میں سے کچھ کھایا ہو تو مت کھاؤ، اس لیے کہ اس نے اسے اپنے لیے پکڑا ہے نہ کہ تمہارے لیے۔''

9۔ اَلْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

۹۔ باب: کتوں کو مار ڈالنے کے حکم کا بیان

4281۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، قَالَ: أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ؛ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ، فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، حَتّٰى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٠٧٥) (صحيح)

(یہ حدیث صحیح مسلم (۲۱۰۵)، سنن أبي داود (٤١٥٧) میں بسند عبید بن السباق عن ابن عباس عن میمونة آئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۸۱۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: لیکن ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو اور مجسمہ (مورت) ہو۔ اس دن جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا، یہاں تک کہ آپ چھوٹے چھوٹے کتوں (پلوں) کو بھی مارنے کا حکم دے رہے تھے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... صحیح مسلم کے الفاظ یہ ہیں ”چھوٹے باغوں کے کتوں کو مارنے اور بڑے باغوں کے کتوں کو چھوڑ دینے کا حکم دے رہے تھے، بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا، اور صرف کالے کتوں کو مارنے کا حکم دیا۔

4282- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتَثْنَى مِنْهَا.

تخريج: خ/بدء الخلق ١٧ (٣٣٢٣)، م/المساقاة ١٠ (١٥٧٠)، ق/الصيد١(٣٢٠٢)، (تحفة الأشراف : ٨٣٤٩)، ط/الاستئذان ٥ (١٤)، حم (٢/٢٢ـ ٢٣، ١١٣، ١٣٢، ١٣٦)، د/الصيد ٣ (٢٠٥٠) (صحيح)

۴۲۸۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا سوائے ان (کتوں) کے جو اس حکم سے مستثنیٰ (الگ) ہیں۔ ❶

فائدہ ❶ :...... جیسے کھیتی، مویشی اور شکار کے کتے، لیکن بعد میں یہ حکم بھی منسوخ ہو گیا، اور صرف کالے کتوں کو مارنے کا حکم برقرار رہا، لیکن عام کتوں کو بھی بغیر ضرورت پالنے کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا۔ (دیکھیے اگلی حدیث)

4283- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ؛ فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ.

تخريج: ق/الصيد ١ (٣٢٠٣)، (تحفة الأشراف : ٧٠٠٢)، حم (٢/١٣٣) (صحيح)

۴۲۸۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونچی آواز سے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرماتے سنا، چنانچہ کتے مار دیے جاتے، سوائے شکاری کتوں کے یا جو جانوروں کی رکھوالی کرتے ہوتے۔

4284- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ.

تخريج: م/المساقاة ١١ (١٥٧١)، ت/الصيد ٤ (١٤٨٨)، (تحفة الأشراف : ٧٣٥٣) (صحيح)

۴۲۸۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شکاری، یا جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتوں کے سوا باقی کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

10- صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أُمِرَ بِقَتْلِهَا

۱۰۔ باب: کس قسم کے کتوں کو مارنے کا حکم دیا گیا؟

4285- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ لا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا؛ فَاقْتُلُوا مِنْهَا الأَسْوَدَ الْبَهِيمَ ، وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ؛ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ)) .

تخريج: د/الصيد١ (٢٨٤٥)، ت/الصيد٣ (١٤٨٦)، ٤ (١٤٨٩)، ق/الصيد٢ (٣٢٠٥)، (تحفة الأشراف: ٩٦٤٩)

حم (٤/٨٥، ٨٦ و٥/٥٤، ٥٦، ٥٧)، د/الصيد ٣ (٢٠٥١)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٤٢٩٣ (صحيح)

۴۲۸۵۔ عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر یہ بات نہ ہوتی کہ کتے بھی امتوں (مخلوقات) میں سے ایک امت (مخلوق) ہیں [1] تو میں ان سب کو قتل کا ضرور حکم دیتا، اس لیے تم ان میں سے بالکل کالے کتے کو (جس میں کسی اور رنگ کی ذرا بھی ملاوٹ نہ ہو) قتل کرو، اس لیے کہ جن لوگوں نے بھی کھیت، شکار یا جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتوں کے علاوہ کسی کتے کو رکھا تو ان کے اجر میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا ہے۔ [2]

فائدہ [1] :...... یعنی اللہ تعالیٰ کی دیگر مخلوقات کی طرح یہ بھی ایک مخلوق ہیں۔

فائدہ [2] :...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ چوپایوں کی نگہبانی، زمین جائیداد کی حفاظت اور شکار کی خاطر کتوں کا پالنا درست ہے۔

11- اِمْتِنَاعُ الْمَلائِكَةِ مِنْ دُخُولِ بَيْتٍ فِيهِ كَلْبٌ
۱۱- باب: جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے

4286- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، قَالا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْمَلائِكَةُ لا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ ، وَلا كَلْبٌ ، وَلا جُنُبٌ)) .

تخریج: انظرحدیث رقم: ۲۶۲ (ضعیف حدیث ((ولا جنب)) کے لفظ سے ضعیف ہے)

(اس کے راوی "نجی" لین الحدیث ہیں، لیکن اگلی روایت سے یہ حدیث صحیح ہے، مگر اس میں "جنبی" کا لفظ نہیں ہے)

۴۲۸۶۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ملائکہ (فرشتے) [1] اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر (مجسمہ) ہو یا کتا ہو یا جنبی (ناپاک شخص) ہو۔" [2]

فائدہ [1] :...... "فرشتوں" سے مراد رحمت کے فرشتے ہیں نہ کہ حفاظت کرنے والے فرشتے، کیوں کہ حفاظت کرنے والے فرشتوں کا کسی انسان یا انسان کے رہنے والی جگہ سے دور رہنا ممکن نہیں۔

فائدہ [2] :...... حدیث میں صحت وثبوت ہونے کے اعتبار سے "جنبی" کا لفظ "منکر" یعنی ضعیف ہے اور "کتا" سے مراد شکار، کھیتی یا جانوروں کی حفاظت کے مقصد سے پالے جانے والے کتوں کے علاوہ کتے مراد ہیں، اور "تصویر" سے وہ تصویریں مراد ہیں جن کا سایہ ہوتا ہے، یعنی ہاتھ سے بنائے ہوئے مجسمے، یا دیواروں پر لٹکائی جانے والی کاغذ پر بنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی تصویریں ہیں، کرنسی نوٹوں، کتابوں اور رسائل و جرائد میں بنی ہوئی تصویروں سے بچنا اس زمانے میں بڑا مشکل، بلکہ محال ہے۔

4287۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَاصُورَةٌ)).

تخريج: خ/بدء الخلق ٧ (٣٢٢٥)، ١٧ (٣٣٢٢)، المغازي ١٢ (٤٠٠٢)، اللباس ٨٨ (٥٩٤٩)، ٩٢ (٥٩٧٥)، م/اللباس ٢٦ (٢١٠٦)، د/اللباس ٤٨ (٤١٥٣)، ت/الأدب ٤٤ (٢٨٠٤)، ق/اللباس ٤٤ (٣٦٤٩)، (تحفة الأشراف : ٣٧٧٩)، حم (٢٨/٤، ٢٩، ٣٠) ويأتي عند المولف في الزينة ١١١ (بأرقام٥٣٤٩، ٥٣٥٠) (صحيح)

۴۲۸۷۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایسے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتے، یا تصاویر (مجسمے) ہوں۔“

4288۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ! لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمَ؟ فَقَالَ: ((إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلام كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ، فَلَمْ يَلْقَنِي، أَمَا وَاللّٰهِ مَا أَخْلَفَنِي)) قَالَ: فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذَلِكَ، ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جَرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا، فَأَمَرَ بِهِ؛ فَأُخْرِجَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً، فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ، فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلام، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ؟)) قَالَ: أَجَلْ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ، قَالَ: فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ.

تخريج: م/اللباس ٢٦ (٢١٠٥)، د/اللباس ٤٨ (٤١٥٧)، (تحفة الأشراف : ١٨٠٦٨)، حم (٦/٣٣٠) (صحيح)

۴۲۸۸۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز صبح کو رسول اللہ ﷺ بہت غمگین اور اداس اٹھے، میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے آپ کی صورت آج کچھ بدلی بدلی عجیب وغریب لگ رہی ہے، آپ نے فرمایا: ”جبرئیل نے مجھ سے رات میں ملنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن وہ ملنے نہیں آئے، اللہ کی قسم! انہوں نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔“ آپ اس دن اسی طرح (غمزدہ) رہے، پھر آپ کو کتے کے ایک بچے (پلے) کا خیال آیا جو ہمارے تخت کے نیچے تھا، آپ نے حکم دیا تو اسے نکالا گیا، پھر آپ نے اپنے ہاتھ میں پانی لے کر اس سے اس جگہ پر چھینٹے مارے، پھر جب شام ہوئی تو آپ کو جبرئیل علیہ السلام ملے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”آپ نے مجھ سے گزشتہ رات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملنے کا وعدہ کیا تھا؟'' انہوں نے فرمایا: ہاں، لیکن ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا ہو یا تصویر (مجسمہ) ہو، پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

12۔اَلرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

۱۲۔باب: جانوروں کی دیکھ بھال کے لیے کتا پالنے کی رخصت کا بیان

4289۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ - وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ - عَنْ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ، إِلَّا ضَارِيًا أَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ)).

تخريج: خ/الصيد ٦ (٥٤٨٠)، م/المساقاة ١٠ (١٥٧٤)، (تحفة الأشراف : ٦٧٥٠) حم (٢/٤٧، ١٥٦) (صحيح)

۴۲۸۹۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی کتا پالا تو روزانہ اس کے اجر سے دو قیراط اجر کم ہوگا، سوائے شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتے کے۔''

4290۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ السَّعْدِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ - وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ - قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ ابْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ))، قُلْتُ: يَاسُفْيَانُ! أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ.

تخريج: خ/الحرث ٣ (٢٣٢٣)، بدء الخلق ١٧ (٣٣٢٥)، م/المساقاة ١٠ (١٥٧٦)، ق/الصيد ٢ (٣٢٠٦)، (تحفة الأشراف : ٤٤٧٦)، ط/الاستئذان ٥ (١٣)، حم (٥/٢١٩، ٢٢٠)، د/الصيد ٢ (٢٠٤٨) (صحيح)

۴۲۹۰۔سفیان بن ابی زہیر شنائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایسا کتا پالا جو نہ کھیت کی حفاظت کرے اور نہ جانوروں کی تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا''، میں نے عرض کی: سفیان! کیا آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، اس مسجد کے رب کی قسم!۔ [1]

فائدہ [1] :...... ایک قیراط اور دو قیراط کا اختلاف شاید زمان ومکان کے اعتبار سے ہے، چنانچہ ابتدا میں کتوں کے قتل کا حکم ہوا، پھر یہ حکم منسوخ ہوگیا اور ثواب میں سے دو قیراط کی کمی کی خبر دی گئی، پھر اس میں تخفیف ہوئی اور ایک قیراط کی خبر دی گئی (واللہ أعلم)۔

13۔اَلرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

۱۳۔باب: شکار کے لیے کتا پالنے کی رخصت کا بیان

4291۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا إِلا كَلْبًا ضَارِيًا أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٣١٦) (صحيح)

۴۲۹۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے شکار کرنے والے کتے یا جانوروں کی دیکھ بھال کرنے والے کتے کے سوا کوئی کتا پالا تو روزانہ اس کا اجر دو قیراط کم ہوگا۔“

4292۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ)).

تخريج: م/المساقاة ١٠ (١٥٧٤)، (تحفة الأشراف : ٦٨٣١)، حم (٢/٨) (صحيح)

۴۲۹۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے شکاری کتے یا جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتے کے سوا کوئی کتا پالا تو روزانہ اس کا اجر دو قیراط کم ہوگا۔“

14۔ بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

۱۴۔ باب: کھیت کی رکھوالی کے لیے کتا پالنے کی رخصت کا بیان

4293۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ أَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٢٨٥ (صحيح)

۴۲۹۳۔ عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے شکاری کتے، یا جانوروں یا کھیت کی رکھوالی کرنے والے کتے کے سوا کوئی کتا پالا تو روزانہ اس کا اجر ایک قیراط کم ہوگا۔“

4294۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ)).

تخريج: م/المساقاة ١٠ (البيوع ٣١) (١٥٧٥) د/الصيد ١ (٢٨٤٤)، ت/الصيد ٤ (١٤٩٠)، (تحفة الأشراف : ١٥٢٧١)، حم (٢/٢٦٧، ٣٤٥) (صحيح)

۴۲۹۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے شکاری کتے یا کھیتی اور جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتے کے سوا کوئی کتا پالا تو اس کے عمل (اجر) میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوگا۔“

4295۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِكَلْبِ صَيْدٍ، وَلا مَاشِيَةٍ، وَلا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ)).

تخريج: م/المساقاة ١٠ (١٥٧٥)، (تحفة الأشراف : ١٣٣٤٦) (صحيح)

۴۲۹۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی ایسے کتے کو پالا جو نہ تو شکاری ہو نہ جانوروں کی نگرانی کے لیے ہو اور نہ ہی زمین (کھیتی) کی رکھوالی کے لیے، تو روزانہ اس کا اجر دو قیراط کم ہوگا“

4296۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ - يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ)).

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ.

تخريج: م/المساقاة ١٠ (١٥٧٤)، (تحفة الأشراف : ٦٧٩٦) (صحيح)

۴۲۹۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جانوروں کی رکھوالی کرنے والے کتے یا شکاری کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا تو روزانہ اس کے عمل (اجر) میں سے ایک قیراط کم ہوگا“، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا: ”یا کھیتی کا کتا“

15۔ اَلنَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

۱۵۔ باب: کتے کی قیمت لینے کی ممانعت کا بیان

4297۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

تخريج: خ/البيوع ١١٣ (٢٢٣٧)، الإجارة ٢٠ (٢٢٨٢)، الطلاق ٥١ (٥٣٤٦)، الطب ٤٦ (٥٧٦١)، م/المساقاة ٩ (البيوع ٣٠) (١٥٦٧)، د/البيوع ٤١ (٣٤٢٨)، ٦٥ (٣٤٨١)، ت/النكاح ٣٧ (١١٣٣)، البيوع ٤٦ (١٢٧٦)، الطب ٢٣ (٢٠٧١)، ق/التجارات ٩ (٢١٥٩)، (تحفة الأشراف : ١٠٠١٠)، ط/البيوع ٢٩ (٦٨)، حم ١١٨/١، ١٢٠، ١٤٠، د/البيوع ٣٤ (٢٦١٠)، ويأتي عند المؤلف في البيوع ٩١ (برقم ٤٦٧٠) (صحيح)

۴۲۹۷۔ ابو مسعود عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، ❶ زانیہ عورت کی کمائی ❷ اور کاہن کی اجرت ❸ سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ ❶ :...... کتا نجس و ناپاک جانور ہے، اس لیے اس سے حاصل ہونے والی قیمت بھی ناپاک ہوگی، اس کی نجاست کا حال یہ ہے کہ شریعت نے اس برتن کو جس میں کتا منہ ڈال دے سات مرتبہ دھونے کا حکم دیا ہے، جس میں پہلی مرتبہ مٹی سے دھونا بھی شامل ہے، اسی سبب سے کتے کی خرید و فروخت اور اس سے فائدہ اٹھانا منع ہے، الا یہ کہ کسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشد ضرورت، مثلاً: گھر، جائداد اور جانوروں کی رکھوالی کے لیے ہو۔ مگر ایسے کتوں کی بھی تجارت ناپسندیدہ ہے، اور جس حدیث میں اس کی رخصت کی بات آئی ہے اس کی صحت میں سخت اختلاف ہے۔ (جیسے حدیث نمبر ۴۳۰۰)

فائدہ ❷ :...... چونکہ زنا بڑے گناہوں اور فحش کاموں میں سے ہے، اس لیے اس سے حاصل ہونے والی اجرت بھی ناپاک اور حرام ہے اس میں کوئی فرق نہیں کہ زانیہ لونڈی ہو یا آزاد عورت۔

فائدہ ❸ :...... علم غیب رب العالمین کے لیے خاص ہے، اس کا دعویٰ کرنا بڑا گناہ ہے، اسی طرح اس دعوے کی آڑ میں کاہن اور نجومی باطل طریقے سے لوگوں سے جو مال حاصل کرتے ہیں وہ بھی حرام ہے۔

4298- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَلا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ، وَلا مَهْرُ الْبَغِيِّ)).

تخريج: د/البيوع ٦٥ (٣٤٨٤)، (تحفة الأشراف: ١٤٢٦٠) (صحيح)

۴۲۹۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کتے کی قیمت حلال نہیں، نہ ہی کاہن کی اجرت، اور نہ ہی زانیہ عورت کی کمائی۔''

4299- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ)).

تخريج: م/المساقاة ٩ (البيوع ٣٠) (١٥٦٨)، د/البيوع ٣٩ (٣٤٢١)، ت/البيوع ٤٦ (١٢٧٥)، (تحفة الأشراف: ٣٥٥٥)، حم (٣/٤٦٤، ٤٦٥ و٤/١٤١)، د/البيوع ٧٨ (٢٦٦٣٠) (صحيح)

۴۲۹۹۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بری کمائی زانیہ عورت کی کمائی، کتے کی قیمت، اور پچھنا لگانے کی اجرت ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... ''کسب الحجام'' کے سلسلے میں ''شر الکسب'' کا لفظ حرام ہونے کے مفہوم میں نہیں ہے، بلکہ گھٹیا اور غیر شریفانہ ہونے کے معنی میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے محیصہ رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ پچھنا لگانے کی اجرت سے اپنے اونٹ اور غلام کو فائدہ پہنچاؤ، نیز آپ ﷺ نے بذاتِ خود پچھنا لگوایا اور لگانے والے کو اس کی اجرت بھی دی، پس پچھنا لگانے والے کی کمائی کے متعلق ''شر'' کا لفظ ایسے ہی ہے جیسے آپ نے ثوم وبصل (لہسن، پیاز) کو خبیث کہا، جب کہ ان دونوں کا استعمال حرام نہیں ہے، اسی طرح حجام کی کمائی بھی حرام نہیں ہے یہ اور بات ہے کہ یہ پیشہ گھٹیا اور غیر شریفانہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16- الرُّخْصَةُ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

۱۶- باب: شکاری کتے کی قیمت لینے کی رخصت کا بیان

4300- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ، وَالْكَلْبِ، إِلا كَلْبَ صَيْدٍ.
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٦٩٧)، ويأتي عند المؤلف في البيوع ٩٠ (برقم: ٤٦٧٢) (صحيح) "الا كلب صيد" کا جملہ امام نسائی کے یہاں صحیح نہیں ہے، لیکن البانی صاحب نے طرق اور شواہد کی روشنی میں اس کو بھی صحیح قرار دیا ہے، الصحيحة ٢٩٧١، ٢٩٩٠، وتراجع الألباني ٢٢٦)

۴۳۰۰- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی ❶ اور کتے کی قیمت لینے سے منع فرمایا، سوائے شکاری کتے کے۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: حماد بن سلمہ سے حجاج (بن محمد) نے جو حدیث روایت کی ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ ❷

فائدہ ❶ :...... چونکہ بلی سے کوئی ایسا فائدہ جو مقصود ہو حاصل ہونے والا نہیں، اسی لیے نبی اکرم ﷺ نے اس کی قیمت لینے سے منع فرمایا ہے اور یہی اس کے حرام ہونے کی علت اور اس کا سبب ہے۔

فائدہ ❷ :...... اس کے راوی "ابوالزبیر" مدلس ہیں اور روایت عنعنہ سے ہے، اور یہ لفظ مسلم کی روایت میں ہے بھی نہیں، انہیں اسباب و وجوہ سے بہت سے ائمہ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے، تفصیل کے لیے دیکھیے فتح الباری (۴/۴۲۷) اور التعليقات السلفية (اس حدیث کا حاشیہ)

4301- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَارَسُولَ اللهِ! إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا؟ قَالَ: ((مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلابُكَ فَكُلْ)) قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلْنَ؟ قَالَ: ((وَإِنْ قَتَلْنَ)) قَالَ: أَفْتِنِي فِي قَوْسِي، قَالَ: ((مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ)) قَالَ: وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ؟ قَالَ: ((وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَهْمٍ غَيْرَ سَهْمِكَ أَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ)) يَعْنِي قَدْ أَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ: وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِاللهِ بْنِ الأَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٧٥٨)، وقد أخرجه: د/الصيد٢(٢٨٥٧)، حم (٢/١٨٤) (حسن صحيح)

۴۳۰۱- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس کچھ شکاری کتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”تمہارے لیے تمہارے کتے جو پکڑ کر لائیں اسے کھاؤ۔“ میں نے عرض کی: اگر چہ وہ اسے قتل کر ڈالیں؟ آپ نے فرمایا: ”اگر چہ قتل کر ڈالیں“، اس نے کہا: (میں اپنے تیر کمان سے فائدہ اٹھاتا ہوں لہذا) مجھے تیر کمان کے سلسلے میں بتائیے، آپ نے فرمایا: ”جو شکار تمہیں تیر سے ملے تو اسے کھاؤ“، اس نے کہا: اگر وہ (شکار تیر کھا کر) غائب ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: ”اگر چہ وہ غائب ہو جائے، جب تک کہ تم اس میں اپنے تیر کے علاوہ کسی چیز کا نشان نہ پاؤ یا اس میں بد بو نہ پیدا ہوئی ہو۔“ ❶

ابن سواء کہتے ہیں: میں نے اسے ابو مالک عبید اللہ بن اخنس سے سنا ہے وہ اسے بسند عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ روایت کرتے ہیں۔

فائدہ ❶ :...... اس حدیث سے مؤلف نے باب پر اس طرح استدلال کیا ہے کہ جب شکار کے لیے کتے استعمال کرنے کی رخصت ہے تو پھر اس کی خرید وفروخت کی بھی رخصت ہے، لیکن جمہور اس استدلال کے خلاف ہیں، پچھلی احادیث میں صراحت ہے کہ کتے کی قیمت لینی دینی حرام ہے۔

17-اَلْإِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ

۱۷- باب: اگر مانوس اور پالتو جانور وحشی ہو جائے تو کیا کرے؟

4302- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ، فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا، وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ، فَعَجَّلَ أَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوا، وَنَصَبُوا الْقُدُورَ، فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ، فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَدَّ بَعِيرٌ، وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ، فَطَلَبُوهُ، فَأَعْيَاهُمْ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَحَبَسَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا؛ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا)).

تخريج: خ/الشركة ٣ (٢٤٨٨)، ١٦ (٢٥٠٧)، الجهاد ١٩١ (٣٠٧٥مطولاً)، الذبائح ١٥ (٥٤٩٨)، ١٨ (٥٥٠٣)، ٢٣ (٥٥٠٩)، ٣٦ (٥٥٤٣)، ٣٧ (٥٥٤٤)، م/الأضاحي ٤ (١٩٦٨)، د/الأضاحي ١٥ (٢٨٢١)، ت/الصيد ١٩ (١٤٩٢)، السير ٤٠ (١٦٠٠) (مختصراً)، ق/الذبائح ٩ (٣١٨٣)، (تحفة الأشراف: ٣٥٦١)، حم (٣/٤٦٣، ٤٦٤، و٤/١٤٠)، د/الأضاحي ١٥ (٢٠٢٠)، ويأتي عند المؤلف في الضحايا ١٥، ٢٦ (بأرقام٤٣٩٦، ٤٤٠٨، ٤٤١٥، ٤٤١٦) (صحيح)

۴۳۰۲- رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اسی دوران میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تہامہ کے ذی الحلیفہ میں تھے تو لوگوں کو کچھ اونٹ ملے اور کچھ بکریاں (بہ طور مالِ غنیمت) اور رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں کے پیچھے تھے، تو آگے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے جلدی کی اور (تقسیم غنیمت سے پہلے) انہیں ذبح کیا اور ہانڈیاں چڑھا دیں، اتنے میں رسول اللہ ﷺ پہنچے، آپ نے حکم دیا تو ہانڈیاں الٹ دی گئیں، پھر آپ نے ان کے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا اور دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر قرار دیا، ابھی وہ اسی میں مصروف تھے کہ اچانک ایک اونٹ بھاگ نکلا، لوگوں کے پاس گھوڑے بہت کم تھے، وہ اس کو پکڑنے دوڑے تو اس نے انہیں تھکا دیا، ایک شخص نے ایک تیر پھینکا تو اللہ تعالیٰ نے اسے روک دیا (تیر لگ جانے سے) اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان چوپایوں میں بعض وحشی ہو جاتے ہیں جنگلی جانوروں کی طرح، لہٰذا جو تم پر غالب آ جائے (یعنی تمہارے ہاتھ نہ آئے) اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: جب اختیاری طور پر ذبح نہ کر سکو تو ذبح کی اضطراری شکل اختیار کرو۔

18ـ فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ

۱۸ـ باب: تیر کھا کر پانی میں گر جانے والے شکار کا بیان

4303ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الأَحْوَلُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ، إِلا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ، وَلا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٦٨ (صحيح)

۴۳۰۳ـ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: ''جب تم اپنا تیر چلاؤ تو اللہ کا نام لو، پھر اگر تم دیکھو کہ وہ اس تیر سے مر گیا تو اسے کھاؤ، الا یہ کہ وہ پانی میں گر جائے، اس لیے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ وہ پانی سے مرا ہے یا تیر سے۔''

4304ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَكَلْبَكَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ، فَقَتَلَ سَهْمُكَ فَكُلْ)) قَالَ: فَإِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((إِنْ وَجَدْتَ سَهْمَكَ، وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ شَيْءٍ غَيْرَهُ فَكُلْ، وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلا تَأْكُلْ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۰۴ـ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: ''جب تم اپنا تیر چلاؤ یا کتا دوڑاؤ اور اس پر اللہ کا نام لے لو، پھر وہ تمہارے تیر سے مر جائے تو اسے کھاؤ''، انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! اگر وہ ایک رات میری پہنچ سے باہر رہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم اپنا تیر پاؤ اور اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ کسی اور چیز کا اثر نہ پاؤ تو اسے کھاؤ اور اگر وہ پانی میں گر جائے تو نہ کھاؤ۔"

19-فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ

۱۹۔باب: شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے تو کیا کیا جائے؟

4305- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ، وَإِنَّ أَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ، وَاللَّيْلَتَيْنِ، فَيَبْتَغِي الأَثَرَ، فَيَجِدُهُ مَيِّتًا، وَسَهْمُهُ فِيهِ، قَالَ: ((إِذَا وَجَدْتَ السَّهْمَ فِيهِ، وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ، وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ)).

تخريج: ت/الصيد ٤ (١٤٦٨)، (تحفة الأشراف : ٩٨٥٤)، حم (٤/٣٧٧) (صحيح)

۴۳۰۵۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم لوگ شکاری ہیں، ہم میں سے ایک شخص شکار کو تیر مارتا ہے تو وہ ایک رات یا دو رات غائب ہو جاتا ہے، وہ اس کا پتا لگاتا ہے یہاں تک کہ اسے مردہ پاتا ہے اور اس کا تیر اس کے اندر ہوتا ہے، آپ نے فرمایا: "جب تم اس میں تیر پاؤ اور اس میں کسی درندے کا نشان نہ ہو اور تمہیں یقین ہو جائے کہ وہ تمہارے تیر سے مرا ہے تو اسے کھاؤ"

4306- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالا: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ، وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَهُ، وَعَلِمْتَ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۰۶۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم اپنا تیر اس (شکار) میں دیکھو اور اس کے علاوہ اس میں کوئی نشان نہ دیکھو اور تمہیں یقین ہو جائے کہ اسی سے وہ مرا ہے تو اسے کھاؤ۔"

4307- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَرْمِي الصَّيْدَ، فَأَطْلُبُ أَثَرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ، قَالَ: ((إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ؛ فَكُلْ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٠٥ (صحيح)

۴۳۰۷۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں شکار کو تیر مارتا ہوں پھر میں ایک رات کے بعد اس کے نشانات ڈھونڈتا ہوں، آپ نے فرمایا: "جب تم اس کے اندر اپنا تیر پاؤ اور اس میں سے کسی درندے نے نہ کھایا ہو تو تم کھاؤ۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

20- اَلصَّيْدُ إِذَا أَنْتَنَ

۲۰- باب: جب شکار سے بدبو آنے لگے تو کیا کرے؟

4308- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْنٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ - وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ - عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ: ((فَلْيَأْكُلْهُ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ.))

تخريج: م/الصيد ٢ (١٩٣١)، د/الصيد ٤ (٢٨٦١)، (تحفة الأشراف: ١١٨٦٣)، حم (٤/١٩٤) (صحيح)

۴۳۰۸- ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی اپنا شکار تین دن کے بعد پائے تو اسے کھائے الا یہ کہ اس میں بدبو پیدا ہوگئی ہو۔''

4309- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! أُرْسِلُ كَلْبِي، فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ، وَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ، فَأُذَكِّيهِ بِالْمَرْوَةِ، وَالْعَصَا، قَالَ: ((أَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ)).

تخريج: د/الضحايا ١٥ (٢٨٢٤)، ق/الذبائح ٥ (٣١٧٧)، (تحفة الأشراف: ٩٨٧٥)، حم (٤/٢٥٦، ٢٥٨)، ويأتي عند المؤلف في الضحايا ١٩ (برقم: ٤٤٠٦) (صحيح)

۴۳۰۹- عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، وہ شکار پکڑ لیتا ہے، لیکن مجھے ایسی کوئی چیز نہیں ملتی جس سے ذبح کروں تو میں پتھر (چاقو نما سفید پتھر) سے یا (دھاردار) لکڑی سے اسے ذبح کرتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس سے چاہو خون بہاؤ اور اللہ کا نام لو۔''

21- صَيْدُ الْمِعْرَاضِ

۲۱- باب: معراض کا شکار

4310- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ، فَتُمْسِكُ عَلَيَّ؛ فَآكُلُ مِنْهُ؟ قَالَ: ((إِذَا أَرْسَلْتَ الْكِلَابَ، يَعْنِي الْمُعَلَّمَةَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ؛ فَكُلْ)) قُلْتُ: وَإِنْ قَتَلْنَ؟ قَالَ: ((وَإِنْ قَتَلْنَ، مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا)) قُلْتُ: وَإِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ، فَأُصِيبُ؛ فَآكُلُ؟ قَالَ: ((إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ، وَسَمَّيْتَ، فَخَزَقَ؛ فَكُلْ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ؛ فَلَا تَأْكُلْ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٢٧٠ (صحيح)

۴۳۱۰- عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں سدھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں تو وہ میرے لیے شکار پکڑ کر لاتے ہیں، کیا میں اس سے کھا سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم کتے دوڑاؤ یا چھوڑو،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی سدھائے ہوئے) اور اللہ کا نام لے لو اور وہ تمہارے لیے شکار پکڑ لائیں تو تم کھاؤ۔“

میں نے عرض کی: اور اگر وہ اسے مار ڈالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر چہ وہ اسے مار ڈالیں، جب تک کہ اس میں کوئی ایسا کتا شریک نہ ہو جو ان کتوں میں سے نہیں تھا۔“

میں نے عرض کی: میں معراض (بے پر کے تیر) سے شکار کرتا ہوں اور مجھے شکار مل جاتا ہے تو کیا میں کھاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم معراض (بغیر پر والا تیر) پھینکو اور ”بسم اللہ“ پڑھ لو اور وہ (شکار کو) چھید ڈالے تو کھاؤ اور اگر وہ آڑا لگے تو مت کھاؤ۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... شکار کو چھید ڈالنے کی صورت میں اس سے خون بہے گا جو ذبح کا اصل مقصود ہے، اور آڑا لگنے کی صورت میں صرف چوٹ لگے گی اور خون بہے بغیر شکار مرجائے گا۔

22۔مَا أَصَابَ بِعَرْضٍ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

۲۲۔باب: آڑے معراض کیے گئے شکار کے حکم کا بیان

4311۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ؛ فَكُلْ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ؛ فَقُتِلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ؛ فَلَا تَأْكُلْ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٢٧٧ (صحيح)

۴۳۱۱۔عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ”جب (شکار میں) معراض کی نوک لگے تو اسے کھاؤ اور جب آڑا معراض پڑے اور وہ (شکار) مر جائے تو وہ موقوذہ ❶ ہے، اسے مت کھاؤ۔“

فائدہ ❶ :......موقوذہ: چوٹ کھایا ہوا جانور، اس کا کھانا حرام ہے۔

23۔مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

۲۳۔باب: معراض کی نوک لگے ہوئے شکار کے حکم کا بیان

4312۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحْصَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ؟ فَقَالَ: ((إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ؛ فَكُلْ، وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ؛ فَلَا تَأْكُلْ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٨٥٧) (صحيح)

۴۳۱۲۔عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے شکار کے بارے میں پوچھا، سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ”جب (شکار میں) معراض کی نوک لگے تو کھاؤ اور جب وہ آڑا لگے تو مت کھاؤ۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4313- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ؟ فَقَالَ: ((مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ؛ فَكُلْ، وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ؛ فَهُوَ وَقِيذٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٢٦٩ (صحيح)

۴۳۱۳- عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض کے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''جب اس (شکار) میں معراض کی نوک لگے تو کھاؤ اور جب وہ آڑا لگے تو مت کھاؤ، کیونکہ وہ موقوذہ (چوٹ کھایا ہوا شکار) ہے۔''

24- اِتِّبَاعُ الصَّيْدِ

۲۴- باب: شکار کا پیچھا کرنے کا بیان

4314- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي مُوسَى ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ)) وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى.

تخريج: د/الصيد ٤ (٢٨٥٩)، ت/الفتن ٦٩ (٢٢٥٦)، (تحفة الأشراف: ٦٥٣٩) حم (١/٣٥٧) (صحيح)

۴۳۱۴- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو بادیہ (دیہات) میں رہے گا وہ سخت مزاج ہوگا، اور جو شکار کا پیچھا کرے گا وہ (اس کے علاوہ دوسری چیزوں سے) غافل ہو جائے گا، اور جو بادشاہ کا چکر لگائے گا وہ فتنے اور آزمائش میں پڑ جائے گا۔''

25- اَلْأَرْنَبُ

۲۵- باب: خرگوش کا بیان

4315- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ - وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَلَمْ يَأْكُلْ، وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا، وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا يَمْنَعُكَ؟ أَنْ تَأْكُلَ)) قَالَ: إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، قَالَ: ((إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٢٤٢٣ (ضعيف)

(اس کے راوی ''عبدالملک'' مدلس اور مختلط ہیں، موسیٰ بن طلحہ سے صحیح سند ''عن أبي ذر'' ہے، جیسا کہ اگلی حدیث میں ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۱۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش لایا، اس نے اسے بھون رکھا تھا، اسے آپ کے سامنے رکھ دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکے رہے اور خود نہیں کھایا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا۔ اعرابی بھی رک گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ”تمہیں کھانے سے کیا چیز مانع ہے؟“ وہ بولا: میں ہر ماہ تین دن کے صوم رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”اگر تمہیں صوم رکھنے ہیں تو چاندنی راتوں (تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخوں) میں رکھا کرو۔“

4316- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ؟ قَالَ: قَالَ أَبُوذَرٍّ: أَنَا، أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِأَرْنَبٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا: إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمَي، فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَمْ يَأْكُلْ، ثُمَّ إِنَّهُ قَالَ: ((كُلُوا)) فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: ((وَمَاصَوْمُكَ؟)) قَالَ: مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، قَالَ: ((فَأَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ؟!))

تخريج: انظر حديث رقم: ٢٤٢٨ (صحيح)

۴۳۱۶۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہتے ہیں کہ قاحہ (مکے اور مدینے کے درمیان ایک مقام) کے دن ہمارے ساتھ کون تھا؟ ابوذر رضی اللہ عنہ بولے: میں، (اس دن) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش لایا گیا تو جو لے کر آیا اس نے کہا: میں نے اسے حیض آتے دیکھا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا، پھر فرمایا: ”تم لوگ کھاؤ“، ایک شخص نے کہا: میں صائم ہوں، آپ نے فرمایا: ”تمہارا یہ کون سا صوم ہے؟“ اس نے کہا: ہر ماہ تین دن والا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تو تم ایامِ بیض یعنی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں راتوں کے صوم کیوں نہیں رکھتے!؟۔“

4317- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامٍ - وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ - قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، فَأَخَذْتُهَا؛ فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ، فَذَبَحَهَا؛ فَبَعَثَنِي بِفَخِذَيْهَا، وَوَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ؛ فَقَبِلَهُ.

تخريج: خ/الهبة ٥ (٢٥٧٢)، الصيد ١٠ (٥٤٨٩)، ٣٢ (٥٥٣٥)، م/الصيد ٩ (١٩٥٣)، د/الأطعمة ٢٧ (٣٧٩١)، ت/الأطعمة ٢ (١٧٨٩)، ق/الصيد ١٧ (٣٢٤٣)، (تحفة الأشراف: ١٦٢٩)، حم (٣/١١٨، ١٧١، ١٩١)، د/الصيد ٧ ٢٠٥٦ ٩) (صحيح)

۴۳۱۷۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مرالظہر ان ❶ میں میں نے ایک خرگوش کو چھیڑا اور اسے پکڑ لیا، میں اسے لے کر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے اسے ذبح کیا، پھر مجھے اس کی دونوں رانیں اور پٹھے دے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا، تو آپ نے اسے قبول فرمایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... مکے سے کچھ دور ایک مقام کا نام ہے۔

4318- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، وَدَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ، قَالَ: أَصَبْتُ أَرْنَبَيْنِ، فَلَمْ أَجِدْ مَا أُذَكِّيهِمَا بِهِ، فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا.

تخريج: د/الضحايا ١٥ (٢٨٢٢)، ق/الصيد ١٧ (٣٢٤٤)، (تحفة الأشراف : ١١٢٢٤)، د/الصيد ٧ (٢٠٥٧)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٤٤٠٤ (صحيح)

۴۳۱۸- ابن صفوان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے دو خرگوش ملے، انھیں ذبح کرنے کے لیے کوئی چیز نہ ملی تو میں نے انھیں سفید پتھر سے ذبح کر دیا، ❶ پھر نبی اکرم ﷺ سے اس سلسلے میں پوچھا تو آپ نے مجھے انھیں کھانے کا حکم دیا۔

فائدہ ❶ :...... یہ سفید پتھر نوک دار تھا، کسی بھی دھار دار یا نوکدار چیز سے، جس سے خون بہہ جائے، ذبح کر دینے سے جانور کا ذبح کرنا شرع کے مطابق صحیح ہوگا اور اس کا کھانا حلال ہوگا، ذبح کا اصل مقصود اللہ کا نام لینا اور خون بہانا ہے۔

26- اَلضَّبُّ

۲۶- باب: ضب کا بیان

4319- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: ((لَا آكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ)).

تخريج: ت/الأطعمة ٣ (١٧٩٠)، (تحفة الأشراف : ٧٢٤٠)، وقد أخرجه : خ/الصيد ٣٣ (٥٥٣٦)، م/الصيد ٧ (١٩٤٣)، ط/الاستئذان ٤ (١١)، حم (٢/٩، ١٠، ٣٣، ٤١، ٤٦، ٦٠، ٦٢، ٧٤، ١١٥)، د/الصيد ٨ (٢٠٥٨) (صحيح)

۴۳۱۹- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے تو ضب کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''میں اسے نہ کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... ضب: گوہ، ایک رینگنے والا جانور جو چھپکلی کے مشابہ ہوتا ہے، اس کو سوسمار بھی کہتے ہیں، سانڈا بھی گوہ کی قسم کا ایک جانور ہے جس کا تیل نکال کر گٹھیا کے درد کے لیے یا طلا کے لیے استعمال کرتے ہیں، یہ جانور نجد کے علاقے میں بہت ہوتا ہے، حجاز میں نہ ہونے کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے اس کو نہ کھایا، لیکن آپ ﷺ کے دسترخوان پر یہ کھایا گیا اس لیے حلال ہے۔

جس جانور کو نبی اکرم ﷺ کے دسترخوان پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کھایا اس کو عربی میں ضب کہتے ہیں اور خود حدیث میں اس کی صراحت ہے کہ یہ نجد کے علاقے میں پایا جانے والا جانور ہے، جو بلاشبہ حلال ہے۔ احناف اور شیعی فرقوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں امامیہ کے نزدیک گوہ کا گوشت کھانا حرام ہے، فرقہ ٔ زیدیہ کے یہاں یہ مکروہ ہے، لیکن صحیح بات اس کی حلت ہے۔

نجد کے علاقے میں پایا جانے والا یہ جانور برصغیر (ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش) میں پائے جانے والے گوہ یا سانڈے سے بہت سی چیزوں میں مختلف ہے :۔ ضب نامی یہ جانور صحرائے عرب میں پایا جاتا ہے اور ہندوستان میں پایا جانے والا گوہ یا سانڈا زرعی اور پانی والے علاقوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔

نجدی ضب (گوہ) پانی نہیں پیتا اور بلا کھائے اپنے سوراخ میں ایک لمبی مدت تک رہتا ہے، کبھی طویل صبر کے بعد اپنے بچوں کو کھا جاتا ہے، جب کہ برصغیر کا گوہ پانی کے کناروں پر پایا جاتا ہے، اور خوب پانی پیتا ہے۔

نجدی ضب (گوہ) شریف، بلکہ سادہ لوح جانور ہے، جلد شکار ہو جاتا ہے، جب کہ ہندوستانی گوہ کا پکڑنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔

نجدی ضب (گوہ) کے پنجے آدمی کی ہتھیلی کی طرح نرم ہوتے ہیں، جب کہ ہندوستانی گوہ کے پنجے اور اس کی دم نہایت سخت ہوتی ہیں، اور اس کے ناخن اس قدر سخت ہوتے ہیں کہ اگر وہ کسی چیز کو پکڑ لے تو اس سے اس کا چھڑانا نہایت دشوار ہوتا ہے، ترقی یافتہ دور سے پہلے مشہور ہے کہ چور اس کی دم کے ساتھ رسی باندھ کر اسے مکان کے پچھواڑے سے اوپر چڑھا دیتے اور یہ جانور مکان کی منڈیر کے ساتھ جا کر مضبوطی سے چمٹ جاتا اور پنجے گاڑ لیتا اور چور اس کی دم سے بندھی رسی کے ذریعے اوپر چڑھ جاتے اور چوری کرتے، جب کہ نجدی ضب (گوہ) کی دم اتنی قوت والی نہیں ہوتی۔

ہندوستانی گوہ سانپ کی طرح زبان نکالتی اور پھنکارتی ہے، جب کہ نجدی ضب (گوہ) ایسا نہیں کرتی۔

ہندوستانی گوہ ایک بدبودار جانور ہے اور اس کے قریب سے نہایت ناگوار بدبو آتی ہے، جب کہ نجدی ضب (گوہ) میں یہ نشانی نہیں پائی جاتی، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستانی گوہ گندگی کھاتی ہے، اور کیڑے مکوڑے بھی، نجدی ضب (گوہ) کیڑے مکوڑے اور خاص کر ٹڈی کھانے میں مشہور ہے، لیکن صحرا میں گندگی کا عملاً وجود نہیں ہوتا اور اگر ہو بھی تو معمولی اور کبھی کبھار، صحرا میں پائی جانے والی بوٹیوں کو بھی وہ کھاتا ہے۔

نجدی ضب (گوہ) کی کھال کو پکا کر عرب اس کی کپی میں گھی رکھتے تھے، جس کو "ضبة" کہتے ہیں اور ہندوستانی گوہ کی کھال کا ایسا استعمال کبھی سننے میں نہیں آیا اس لیے کہ وہ بدبودار ہوتی ہے۔

نجدی ضب نامی جانور اپنے بنائے ہوئے پُر پیچ اور ٹیڑھے میڑھے بلوں (سوراخوں) میں اس طرح رہتا ہے کہ اس تک کوئی جانور نہیں پہنچ سکتا، اور اسی لیے حدیث شریف میں امت محمدیہ کے بارے میں ضب (گوہ) کے سوراخ میں چلے جانے کی تعبیر موجود ہے، اور یہ نبی اکرم ﷺ کی کمال باریک بینی اور کمالِ بلاغت پر دال ہے۔ امتِ محمدیہ سابقہ امتوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے طرح طرح کی گمراہیوں اور ضلالتوں کا شکار ہوگی، حتی کہ اگر سابقہ امتیں اپنی گمراہی میں اس حد تک جا سکتی ہیں جس تک پہنچنا مشکل بات ہے تو امتِ محمدیہ وہ کام بھی کر گزرے گی۔ اسی کو نبی اکرم ﷺ نے اس طرح بیان کیا کہ اگر سابقہ امت اپنی گمراہی میں ضب (گوہ) کے سوراخ میں گھسی ہوگی تو امتِ محمدیہ کے لوگ بھی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح کا ٹیڑھا میڑھا راستہ اختیار کریں گے اور یہ حدیث ضب (گوہ) کے مکان، یعنی سوراخ کے پیچیدہ ہونے پر دلالت کر رہی ہے، اور صحرائے نجد کے واقف کار خاص کر ضب (گوہ) کا شکار کرنے والے اس کو بخوبی جانتے ہیں، اور ضب (گوہ) کو اس کے سوراخ سے نکالنے کے لیے پانی استعمال کرتے ہیں کہ پانی کے پہنچتے ہی وہ اپنے سوراخ سے باہر آ جاتی ہے، جب کہ ہندوستانی گوہ پرائے گھروں، یعنی مختلف سوراخوں اور بلوں اور پرانے درختوں میں موجود سوراخ میں رہتی ہے۔

ضب اور ورل میں کیا فرق ہے؟

صحرائے عرب میں ضب کے مشابہ اور اس سے بڑا بالو اور صحرا میں پائے جانے والے جانور کو "وَرَل" کہتے ہیں، تاج العروس میں ہے: ورل ضب کی طرح زمین پر رینگنے والا ایک جانور ہے، جو ضب کی خلقت پر ہے، الا یہ کہ وہ ضب سے بڑا ہوتا ہے، بالو اور صحرا میں پایا جاتا ہے، چھپکلی کی شکل کا بڑا جانور ہے، جس کی دم لمبی اور سر چھوٹا ہوتا ہے۔ ازہری کہتے ہیں: "وَرَل" عمدہ قامت اور لمبی دم والا جانور ہے، گویا کہ اس کی دم سانپ کی دم کی طرح ہے، بسا اوقات اس کی دم دو ہاتھ سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے، اور ضب (گوہ) کی دم گانٹھ دار ہوتی ہے، اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی۔ عرب ورل کو خبیث سمجھتے اور اس سے گھن کرتے ہیں، اس لیے اسے کھاتے نہیں ہیں، رہ گیا ضب تو عرب اس کا شکار کرنے اور اس کے کھانے کے حریص اور شوقین ہوتے ہیں۔ ضب کی دم کھردری، سخت اور گانٹھ والی ہوتی ہے، دم کا رنگ سبز زردی مائل ہوتا ہے، اور خود ضب مٹ میلی سیاہی مائل ہوتی ہے، اور موٹا ہونے پر اس کا سینہ پیلا ہو جاتا ہے، اور یہ صرف ٹڈی، چھوٹے کیڑے اور سبز گھاس کھاتی ہے، اور زہریلے کیڑوں جیسے سانپ وغیرہ کو نہیں کھاتی، اور ورل بچھو، سانپ، گرگٹ اور گوبریلا سب کھاتا ہے۔ ورل کا گوشت بہت گرم ہوتا ہے، تریاق ہے، بہت تیز موٹا کرتا ہے، اسی لیے عورتیں اس کو استعمال کرتی ہیں، اور اس کی بیٹ (کا سرمہ) نگاہ کو تیز کرتا ہے، اور اس کی چربی کی مالش سے عضو تناسل موٹا ہوتا ہے (ملاحظہ ہو: تاج العروس: مادہ ورل ولسان العرب)

سابقہ فروق کی وجہ سے دونوں جگہ کے نجدی ضب اور ورل اور ہندوستان میں پائے جانے والے جانور جس کو گوہ یا سانڈا کہتے ہیں، ان میں واضح فرق ہے، بایں ہمہ نجدی ضب (گوہ) کھانا احادیثِ نبویہ اور اس علاقے کے مسلمانوں کے رواج کے مطابق حلال ہے، اور اس میں کسی طرح کی قباحت اور کراہت کی کوئی بات نہیں، رہ گیا ہندوستانی گوہ کی حلت وحرمت کا مسئلہ تو سابقہ فروق کو سامنے رکھ کر اس کا فیصلہ کرنا چاہیے، اگر ہندوستانی گوہ نجاست کھاتا اور اس نجاست کی وجہ سے اس کے گوشت سے یا اس کے جسم سے بدبو اٹھتی ہے تو یہ چیز علما کے غور کرنے کی ہے، جب گندگی کھانے سے گائے بکری اور مرغیوں کا گوشت متاثر ہو جائے تو اس کا کھانا منع ہے، اس کو اصطلاح میں ''جلالہ'' کہتے ہیں، تو نجاست کھانے والا جانور گوہ ہو یا کوئی اور وہ بھی حرام ہوگا، البتہ برصغیر کے صحرائی علاقوں میں پایا جانے والا گوہ نجد کے ضب (گوہ) کے حکم میں ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضب اور ورل کے سلسلے میں میں نے اپنے دوست ڈاکٹر محمد احمد المنیع پروفیسر کنگ سعود یونیورسٹی، ریاض جو زراعت اور غذا سے متعلق کالج میں پڑھاتے ہیں، اور صحرائے نجد کے جانوروں کے واقف کار ہیں، سوال کیا تو انہوں نے اس کی تفصیل مختصراً یوں لکھ کر دی:

نجدی ضب نامی جانور کھایا جاتا ہے، اور "ورل" نہیں کھایا جاتا ہے۔ ضب کا شکار آسانی سے کیا جاسکتا ہے اور ورل کا شکار مشکل کام ہے۔ ضب گھاس کھاتا ہے اور ورل گوشت کھاتا ہے۔ ضب چیر پھاڑ کرنے والا جانور نہیں ہے، جب کہ ورل چیر پھاڑ کرنے والا جانور ہے۔ ضب کا ایک ہی رنگ ہوتا ہے اور ورل دھاری دھار ہوتا ہے۔ ضب کی جلد کھردری ہوتی ہے اور ورل کی جلد نرم ہوتی ہے۔ ضب کا سر چوڑا ہوتا ہے اور وَرل کا سر دم نما ہوتا ہے۔ ضب کی گردن چھوٹی ہوتی ہے اور ورل کی گردن لمبی ہوتی ہے۔ ضب کی دم چھوٹی ہوتی ہے اور ورل کی دم لمبی ہوتی ہے۔ ضب کھردرا اور کانٹے دار ہوتا ہے اور ورل نرم ہوتا ہے۔ ضب اپنی دم سے اپنا دفاع کرتا ہے اور ورل بھی اپنی دم سے اپنا دفاع کرتا ہے، اور دُم سے شکار بھی کرتا ہے۔ ضب گوشت بالکل نہیں کھاتا اور ورل ضب اور گرگٹ سب کھا جاتا ہے۔ ضب تیز جانور ہے اور ورل تیز تر ضب میں حملہ آوری کی صفت نہیں پائی جاتی، جب کہ ورل میں یہ صفت موجود ہے۔ وہ دانتوں سے کاٹتا ہے اور دم اور ہاتھ سے حملہ کرتا ہے۔ ضب ضرورت پڑنے پر اپنا دفاع کاٹ کر اور ہاتھوں سے نوچ کر یا دُم سے مار کر کرتا ہے اور وَرل بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ ضب میں کچلی دانت نہیں ہے اور وَرل میں کچلی دانت ہے۔ ضب حلال ہے اور ورل حرام۔ ورل کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ زہریلا جانور ہے۔

صحرائے عرب کا ضب، وَرل اور ہندوستانی گوہ یا سانڈا سے متعلق اس تفصیل کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس جانور کے بارے میں صحیح صورتِ حال سامنے آجائے۔ حنفی مذہب میں بھینس کی قربانی جائز ہے اور دوسرے فقہا کے یہاں بھی اس کی قربانی اس بنا پر جائز ہے کہ یہ گائے کی ایک قسم ہے، جب کہ گائے کے بارے میں یہ مشہور ہے اور مشاہدہ بھی کہ وہ پانی میں نہیں جاتی جب کہ بھینس ایسا جانور ہے جس کو پانی سے عشق اور کیچڑ سے محبت ہے اور جب یہ تالاب میں داخل ہو جائے تو اس کو باہر نکالنا مشکل ہوتا ہے اگر بھینس کی قربانی کو گائے پر قیاس کر کے فقہا نے جائز کہا ہے تو دونوں جگہ گوہ کے بعض فرق کا اعتبار نہ کرتے ہوئے اس جنس کے جانوروں کو حلال ہونا چاہیے اہل علم کو فقہی تنگنائے سے ہٹ کر نصوصِ شرعیہ کی روشنی میں اس مسئلے پر غور کرنا چاہیے اور عاملینِ حدیث کے نقطۂ نظر کو صحیح ڈھنگ سے سمجھنا چاہیے۔

گوہ کی کئی قسمیں ہیں اور ہوسکتا ہے کہ بہت سی چیزیں سب میں قدرِ مشترک ہوں، جیسے کہ قوتِ باہ میں اس کا مفید ہونا اس کی چربی کے طبی فوائد وغیرہ وغیرہ۔

حکیم مظفر حسین اعوان گوہ کے بارے میں لکھتے ہیں: نیولے کے مانند ایک جنگلی جانور ہے، دم سخت اور چھوٹی، قد بلی کے برابر ہوتا ہے، اس کے پنجے میں اتنی مضبوط گرفت ہوتی ہے کہ دیوار سے چمٹ جاتا ہے، رنگ زرد سیاہی مائل، مزاج گرم وخشک بدرجہ سوم...... اس کی کھال کے جوتے بنائے جاتے ہیں۔ (کتاب المفردات: ۴۲۷)، ظاہر ہے کہ یہ برصغیر میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پائے جانے والے جانور کی تعریف ہے۔

گوہ کی ایک قسم سانڈہ بھی ہے، جس کے بارے میں حکیم مظفر حسین اعوان لکھتے ہیں: مشہور جانور ہے، جو گرگٹ یا گلہری کی مانند، لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے، اس کی چربی اور تیل دواء میں مستعمل ہے، مزاج گرم وتر بدرجہ اوّل، افعال واستعمال بطور مقوی جاذب رطوبت، معظم ذکر، اور مہیج باہ ہے (کتاب المفردات: صفحہ ۲۷۵)

4320- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلاً قَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! مَا تَرَى فِي الضَّبِّ؟ قَالَ: ((لَسْتُ بِآكِلِهِ، وَلا مُحَرِّمِهِ)).

تخريج: انظر ما قبله (تحفة الأشراف: ۷۲۴۰، ۸۳۹۹) (صحيح)

۴۳۲۰- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! ضب کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: ''میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی اسے حرام قرار دیتا ہوں۔''

4321- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ، فَقُرِّبَ إِلَيْهِ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ، قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ، فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَحَرَامٌ الضَّبُّ؟ قَالَ: ((لا، وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي، فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ)) فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ، فَأَكَلَ مِنْهُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ.

تخريج: خ/الأطعمة ۱۰ (۵۳۹۱)، ۱۴ (۵۴۰۰)، الذبائح ۳۳ (۵۵۳۷)، م/الذبائح ۷ (۱۹۴۶)، د/الأطعمة ۲۸ (۳۷۹۴)، ق/الصيد ۱۶ (۳۲۴۱)، (تحفة الأشراف: ۳۵۰۴)، ط/الاستئذان ۴ (۱۰)، حم (۴/۸۸، ۸۹)، د/الصيد ۸ (۲۰۶۰) (صحيح)

۴۳۲۱- خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بھنا ہوا ضب لایا گیا اور آپ کے قریب رکھا گیا، آپ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا تا کہ اس سے کھائیں، تو وہاں موجود کچھ لوگوں نے آپ سے کہا: اللہ کے رسول! یہ تو ضب کا گوشت ہے، آپ نے اس سے اپنا ہاتھ اٹھا لیا، اس پر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا کہ اللہ کے رسول! کیا ضب حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں، لیکن میری قوم کی زمین میں نہیں تھا، لہٰذا مجھے اس سے گھن آ رہی ہے''، پھر خالد رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ ضب کی طرف بڑھایا اور اس میں سے کھایا اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔

4322- أَخْبَرَنَا أَبُودَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، وَهِيَ خَالَتُهُ، فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَحْمُ ضَبٍّ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لا يَأْكُلُ شَيْئًا، حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ؟ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ: أَلا تُخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا يَأْكُلُ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ، فَتَرَكَهُ، قَالَ خَالِدٌ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: ((لا، وَلٰكِنَّهُ طَعَامٌ، لَيْسَ فِي أَرْضِ قَوْمِي، فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ)) قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ، فَأَكَلْتُهُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْظُرُ

وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، وَكَانَ فِي حِجْرِهَا.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۲۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہیں خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ❶ نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے (یہ ان کی خالہ تھیں)، ❷ تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے ضب کا گوشت پیش کیا گیا، آپ کا معمول تھا کہ آپ کوئی چیز نہ کھاتے جب تک معلوم نہ ہو جائے کہ وہ کیا ہے، تو امہات المومنین رضی اللہ عنہن میں سے کسی نے کہا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کو نہیں بتاؤ گی کہ آپ کیا کھا رہے ہیں؟ تو انہوں نے آپ کو بتایا کہ یہ ضب کا گوشت ہے، چنانچہ آپ نے اسے چھوڑ دیا، خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا وہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں، لیکن وہ ایسا کھانا ہے جو میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتا، اس لیے مجھے اس سے گھن آ رہی ہے۔“

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تو میں نے اسے اپنی طرف کھینچا اور اسے کھایا اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔

اس حدیث کو ابن الاصم نے ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے، ابن الاصم آپ کی گود میں پلے تھے۔

فائدہ ❶ :...... ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا عباس کے دونوں بیٹوں عبداللہ اور فضل، اور خالد بن ولید تینوں کی خالہ ہیں، عبداللہ بن عباس کی والدہ کا نام لبابۃ الکبریٰ ام الفضل ہے، اور خالد کی والدہ کا نام لبابۃ الصغریٰ بنت حارث بن حزن الھلالی ہے، رضی اللہ عنہا۔

فائدہ ❷ :...... ام المومنین خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں، ابن الاصم یہ یزید بن الاصم، عمرو بن عبید بن معاویہ ہیں اور یزید میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں۔

4323ـ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَقِطًا، وَسَمْنًا، وَأَضُبًّا؛ فَأَكَلَ مِنَ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ، وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا، وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج: خ/الهبة ٧ (٢٥٧٥)، الأطعمة ٨ (٥٧٨٩)، ١٦ (٥٤٠٢)، الاعتصام ٢٤ (٧٣٥٨)، م/الذبائح ٧ (١٩٤٥)، د/الأطعمة ٢٨ (٣٧٩٣)، (تحفة الأشراف : ٥٤٤٨)، حم (١/٢٥٤، ٣٢٢، ٣٢٨، ٣٤٠، ٣٤٧ (صحيح)

۴۳۲۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میری خالہ (ام حفید رضی اللہ عنہا) نے مجھے پنیر، گھی اور ضب دے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا، آپ نے پنیر اور گھی میں سے کھایا اور کراہت کی وجہ سے ضب چھوڑ دی، لیکن وہ رسول اللہ ﷺ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستر خوان پر کھائی گئی ❶ اگر وہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی اور نہ ہی آپ اسے کھانے کا حکم فرماتے۔

فائدہ ❶: ......یعنی دوسروں نے ضب بھی کھایا۔

4324۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَكْلِ الضِّبَابِ؟ فَقَالَ: أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَمْنًا، وَأَقِطًا، وَأَضُبًّا؛ فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ، وَالأَقِطِ، وَتَرَكَ الضِّبَابَ تَقَذُّرًا لَهُنَّ، فَلَوْكَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۲۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان سے ضب کھانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: ام حفید (ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ) نے رسول اللہ ﷺ کے پاس گھی پنیر اور ضب بھیجا تو آپ نے گھی اور پنیر کھایا اور کراہت کی وجہ سے ضب چھوڑ دیا، لیکن اگر وہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتی اور نہ آپ اسے کھانے کا حکم دیتے۔

4325۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا، فَأَخَذْتُ ضَبًّا، فَشَوَيْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ، فَأَخَذَ عُودًا يَعُدُّ بِهِ أَصَابِعَهُ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الأَرْضِ، وَإِنِّي لا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ؟)) قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكَلُوا مِنْهَا، قَالَ: فَمَا أَمَرَ بِأَكْلِهَا وَلا نَهَى.

تخريج: د/الأطعمة ۲۸ (۳۷۹۵)، ق/الصيد ۱٦ (۳۲۳۸)، (تحفة الأشراف: ۲۰٦۹)، حم (٤/۲۲۰)، ويأتي فيما يلي: ٤۳۲٦، ٤۳۲۷ (صحيح الإسناد)

۴۳۲۵۔ ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم ایک جگہ ٹھہرے، لوگوں کو ضب ملی، میں نے ایک ضب پکڑی اور اسے بھونا، پھر اسے لے کر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آپ نے ایک لکڑی لی اور اس کی انگلیاں گنیں، پھر فرمایا: ''بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں کی شکل مسخ کر کے زمین کے کچھ جانوروں کی طرح بنادی گئی، مجھے نہیں معلوم کہ وہ کون سا جانور ہے،'' ❶ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! لوگوں نے اس میں سے کھالیا ہے، تو پھر نہ آپ نے کھانے کا حکم دیا اور نہ ہی روکا۔

فائدہ ❶: ......احتمال ہے کہ آپ کا یہ فرمان اس وقت کا ہو جب آپ کو یہ علم نہیں تھا کہ مسخ کی ہوئی مخلوق تین دن سے زیادہ مدت تک باقی نہیں رہتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

4326- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَدِيُّ ابْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِضَبٍّ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَيُقَلِّبُهُ، وَقَالَ: ((إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ، لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ، وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا.!))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۲۶- ثابت بن یزید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ضب لایا۔ آپ اسے دیکھنے لگے اور اسے الٹا پلٹا اور فرمایا: ''ایک امت کی صورت مسخ کردی گئی تھی، نہ معلوم اس کا کیا ہوا، اور میں اس کا علم نہیں، شاید یہ اسی میں سے ہو۔''

4327- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِضَبٍّ، فَقَالَ: ((إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ)) وَاللهُ أَعْلَمُ.

تخريج: انظر رقم ٤٢٢٥ (صحيح)

۴۳۲۷- ثابت بن یزید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک ضب لایا، آپ نے فرمایا: ''ایک امت مسخ کردی گئی تھی''، واللہ أعلم۔

27- اَلضَّبُعُ

۲۷- باب: لکڑ بگھا کا بیان ❶

4328- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ عَنِ الضَّبُعِ؟ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا، فَقُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٢٨٣٩ (صحيح)

۴۳۲۸- ابن ابی عمار کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے لکڑ بگھا کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا، میں نے کہا: کیا وہ شکار ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، میں نے کہا: کیا آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ کہا: ہاں۔

فائدہ ❶ : ......ضبع : ایک درندہ ہے، جو کتے سے بڑا اور اس سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے، اس کا سر بڑا اور جبڑے مضبوط ہوتے ہیں، اس کی جمع أضبع ہے (المعجم الوسیط: ۵۳۳-۵۳۴) ہندو پاک میں اس درندے کو لکڑ بگھا کہتے ہیں، جو بھیڑیے کی قسم کا ایک جنگلی جانور ہے، اور جسامت میں اس سے بڑا ہوتا ہے، اور اس کے کچلی کے دانت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑے ہوتے ہیں، اس کے جسم کے بال کالے اور راکھ کے رنگ کے دھاری دار ہوتے ہیں، پیچھے بائیں پاؤں دوسرے پاؤں سے چھوٹا ہوتا ہے، اس کا سر چیتے کے سر کی طرح ہوتا ہے، لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے، وہ اپنے چوڑے چکلے مضبوط جبڑوں سے شیر اور چیتوں کے سر کو توڑ سکتا ہے، اکثر رات میں نکلتا ہے، اور اپنے مجموعے کے ساتھ رہتا ہے، یہ جانور زمین میں سوراخ کر کے مختلف چھوٹے چھوٹے کمرے بناتے ہیں، اور بیچ میں ایک ہال ہوتا ہے، جس میں سارے کمروں کے دروازے ہوتے ہیں، اور ایک دروازہ اس ہال سے باہر کو جاتا ہے، نجد میں ان کی اس رہائش کو مضبعہ یا مجفرہ کہتے ہیں، ماں پورے خاندان کی نگران ہوتی ہے اور سب کے کھانے پینے کا انتظام کرتی ہے اور نر سوراخ کے کنارے پر چھوٹوں کی نگرانی کرتا ہے، یہ جانور مردہ کھاتا ہے، لیکن شکار کبھی نہیں کرتا اور کسی پر حملہ بھی نہیں کرتا الا یہ کہ کوئی اس پر حملہ آور ہو، یہ جانوروں کے پیچھے رہتا ہے، اس کی گردن سیدھی ہوتی ہے، اس لیے دائیں بائیں جسم موڑے بغیر نہیں ہو سکتا۔

اہلِ نجد کے یہاں یہ جانور کھایا جاتا تھا اور لوگ اس کا شکار کرتے تھے، میں نے اس کے بارے میں اپنے ایک دوست ڈاکٹر محمد احمد المنیع پروفیسر کنگ سعود یونیورسٹی ریاض، جو زراعت اور غذا سے متعلق کالج میں پڑھاتے ہیں، اور بذات خود صحرائی جانور کا تجربہ رکھتے ہیں، سے پوچھا تو انہوں نے مذکورہ بالا تفصیلات سے مجھے آگاہ کیا اور اس کے زمین کے اندر کے گھر کا نقشہ بھی بنا کر دکھایا۔ اس کے گھر کو ماند اور کھوہ سے بھی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ یہ تفصیل اس واسطے درج کی جاری ہے کہ مولانا وحید الزماں نے ضبع کا ترجمہ بجو سے کیا ہے، فرماتے ہیں: فارسی زبان میں اسے ''کفتار'' اور ہندی میں بجو کہتے ہیں، یہ گوشت خور جانور ہے، جو بلوں میں رہتا ہے، مولانا محمد عبدہ الفلاح فیروز پوری کہتے ہیں کہ ضبع سے مراد بجو نہیں ہے، بلکہ اس نوع کا ایک جانور ہے جسے شکار کیا جاتا ہے، اور اس کو لکڑ بگھا کہا جاتا ہے، جو سابقہ ریاست سندھ اور بہاولپور میں پایا جاتا ہے۔ اوپر کی تفصیل سے پتہ چلتا ہے کہ حدیث میں مذکور ضبع سے مراد لکڑ بگھا ہے، بجو نہیں، شاید مولانا وحید الزماں کے سامنے دمیری کی حیاۃ الحیوان تھی جس میں ضبع کی تعریف بجو سے کی گئی ہے، اور شیخ صالح الفوزان نے بھی حیاۃ الحیوان سے نقل کر کے یہی لکھا ہے، مولانا وحید الزماں بجو کے بارے میں فرماتے ہیں: ''اس سے صاف نکلتا ہے کہ بجو حلال ہے، امام شافعی کا یہی قول ہے، اور ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ وہ دانت والا درندہ ہے، تو اور درندوں کی طرح حرام ہوگا، اور جب حلت اور حرمت میں تعارض ہو تو اس سے باز رہنا بھی احتیاط ہے''، سابقہ تفصیلات کی روشنی میں ہمارے یہاں لکڑ بگھا ہی ضبع کا صحیح مصداق ہے، اور اس کا شکار کرنا اور اس کو کھانا صحیح حدیث کی روشنی میں جائز ہے۔

واضح رہے کہ چیر پھاڑ کرنے والے حیوانات حرام ہے، یعنی جس کی کچلی ہوتی ہے، اور جس سے وہ چیر پھاڑ کرتا ہے، جیسے: کتا، بلی جن کا شمار گھریلو یا پالتو جانور میں ہے، اور وحشی جانور، جیسے: شیر، بھیڑیا، چیتا، تیندوا، لومڑی، جنگلی بلی، گلہری، بھالو، بندر، ہاتھی، سمور (نیولے کے مشابہ اور اس سے کچھ بڑا اور رنگ سرخ سیاہی مائل) گیدڑ وغیرہ وغیرہ۔ حنفیہ، شافعیہ اور حنابلہ کے یہاں یہ سارے جانور حرام ہیں، اور مالکیہ کا ایک قول بھی ایسا ہی ہے، لکڑ بگھا اور لومڑی ابو یوسف اور محمد بن حسن کے نزدیک حلال ہے، جمہور علما ان حیوانات کی حرمت کی دلیل میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث پیش کرتے ہیں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کچلی والے درندے کا کھانا حرام ہے (صحیح مسلم وموطا امام مالک)۔

لکڑ بگھا حنابلہ کے یہاں صحیح حدیث کی بنا پر حلال ہے، کچلی والے درندے میں سے صرف لکڑ بگھا کو حرمت کے حکم سے مستثنی کرنے والوں کی دلیل اس سلسلے میں وارد احادیث وآثار ہیں، جن میں سے زیر نظر جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، جو صحیح ہے، بلکہ امام بخاری نے بھی اس کی تصحیح فرمائی ہے (كما في التلخيص الحبير ١٥٢/ ٤)، نافع مولی ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ابن عمر کو یہ بتایا کہ سعد بن ابی وقاص لکڑ بگھا کھاتے ہیں تو ابن عمر نے اس پر نکیر نہیں فرمائی۔

مالکیہ کے یہاں ان درندوں کا کھانا حلال ہے، ان کا استدلال اس آیت کریمہ سے ہے: ﴿قُل لاَّ أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ (سورة الأنعام: ١٤٥) ان آیات میں درندوں کے گوشت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، اس لیے یہ حلال ہوں گے اور ہر کچلی والے درندے کے گوشت کھانے سے ممانعت والی حدیث کراہت پر محمول کی جائے گی۔

خلاصہ یہ کہ مالکیہ کے علاوہ صرف حنبلی مذہب میں صحیح حدیث کی بنا پر لکڑ بگھا حلال ہے (ملاحظہ ہو: الموسوعة الفقهية الكويتية: ١٣٣/ ٥-١٣٤)

28-بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ السِّبَاعِ

٢٨-باب: درندہ کھانے کی حرمت کا بیان

4329- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ؛ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ)).

تخريج: م/الصيد ٣ (١٩٣٣)، ق/الصيد ١٣ (٣٢٣٣)، (تحفة الأشراف: ١٤١٣٢) وقد أخرجه: ت/الصيد ٣ (١٤٧٩)، ط/الصيد ٤ (١٤)، حم (٢/٤١٨) (صحيح)

٤٣٢٩- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی دانت (سے پھاڑنے) والا درندہ ہو، (1) اسے کھانا حرام ہے۔''

فائدہ (1) :......مثلاً: شیر، چیتا، بھیڑیا اور کتا وغیرہ۔

4330- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ.

تخريج: خ/الصيد ٢٩ (٥٥٣٠)، الطب ٥٧ (٥٧٨٠)، م/الصيد ٣ (١٩٣٢)، د/الأطعمة ٣٣ (٣٨٠٢)، ت/الصيد ١١ (١٧٩٧)، ق/الصيد ١٣ (٣٢٣٢)، (تحفة الأشراف: ١١٨٧٤)، حم (٤/١٩٣، ١٩٤،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩٥)، د/الأضاحي ١٨ (٢٠٢٤)، ويأتي فيما يلي و برقم : ٤٣٤٧ (صحيح)

۴۳۳۰۔ ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت (سے پھاڑنے) والے تمام درندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

4331۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لا تَحِلُّ النُّهْبَى، وَلا يَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ، وَلا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٨٦٥)، حم (٤/١٩٤)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٤٤٤٣) (صحيح)

۴۳۳۱۔ ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوٹا ہوا مال حلال نہیں، دانت (سے پھاڑنے) والا درندہ حلال نہیں، اور مجثمہ حلال نہیں۔“ ❶

فائدہ ❶ :......مجثمہ ہر وہ جانور جسے باندھ کر اس پر تیر وغیرہ چلایا جائے یہاں تک کہ وہ مر جائے۔

29۔ اَلإِذْنُ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

۲۹۔ باب: گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت کا بیان

4332۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو - وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى، وَذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَأَذِنَ فِي الْخَيْلِ.

تخريج: خ/المغاز ٣٨ (٣٢١٩)، الصيد ٢٧ (٥٥٢٠)، ٢٨ (٥٥٢٤)، م/الصيد ٦ (١٩٤١)، د/الأطعمة ٢٦ (٣٧٨٨)، ٣٤ (٣٨٠٨)، ت/الأطعمة ٥ (١٧٩٣)، (تحفة الأشراف : ٢٦٣٩)، حم (٣/٣٢٢، ٣٥٦، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٨٥)، د/الأضاحي ٢٢ (٢٠٣٦) (صحيح)

۴۳۳۲۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کے دن گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کھانے کی اجازت دی۔ ❶

فائدہ ❶ :......یہی جمہور علما کا مسلک ہے اور یہی صحیح ہے، حنفیہ گھوڑے کے گوشت کو حرام کہتے ہیں۔

4333۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

تخريج: ت/الأطعمة ٥ (١٧٩٣)، (تحفة الأشراف : ٢٥٣٩) (صحيح)

۴۳۳۳۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کا گوشت کھلایا ❶ اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

فائدہ ❶ :......یعنی: کھانے کی اجازت دی، جیسا کہ پچھلی روایت میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4334۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ - وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ - عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ، و عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٤٢٣، ٢٥٠٨، ٢٦٨٨) (صحيح)

۴۳۳۴۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ خیبر کے دن ہمیں گھوڑے کا گوشت کھلایا اور گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

4335۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ - وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو - قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

تخريج: ق/الذبائح ١٤ (٣١٩٧)، (تحفة الأشراف: ٢٤٣٠)، ويأتي عند المولف برقم: ٤٣٣٨) (صحيح)

۴۳۳۵۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں گھوڑے کا گوشت کھاتے تھے۔

30۔ تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

۳۰۔ باب: گھوڑے کا گوشت کھانے کی حرمت کا بیان

4336۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا يَحِلُّ أَكْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ، وَالْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ)).

تخريج: د/الأطعمة ٢٦ (٣٧٩٠)، ق/الذبائح ١٤ (٣١٩٨)، (تحفة الأشراف: ٣٥٠٥)، حم (٤/٨٩)

(ضعیف) (اس کے راوی ''صالح'' ضعیف، اوران کے باپ ''یحیی'' مجہول الحال ہیں)

۴۳۳۶۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانا حلال نہیں۔''

4337۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ، وَالْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ، وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ.

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۳۳۷۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے گھوڑے، خچر اور گدھے اور دانت والے ہر درندے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

4338۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ، قُلْتُ: اَلْبِغَالَ؟ قَالَ: لَا.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٣٣٥ (صحيح)

۴۳۳۸۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم لوگ گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے، عطاء کہتے ہیں: میں نے کہا: خچر؟ کہا: نہیں۔

31-تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

۳۱۔ باب: پالتو گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت کا بیان

4339- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا؛ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٣٦٧ (صحيح)

۴۳۳۹۔ علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ ❶ سے اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

فائدہ ❶ :...... نکاح متعہ، یعنی وقتی نکاح جو جاہلیت میں کچھ پیسوں کے بدلے کیا جاتا تھا، شروع اسلام میں یہ حلال تھا، پھر جنگ خیبر کے دن ہمیشہ کے لیے حرام کردیا گیا۔ اس حدیث میں خاص توجہ کی چیز یہ ہے کہ شیعہ متعہ کو اب بھی حلال مانتے ہیں، جب کہ آخری ممانعت کی حدیث علی رضی اللہ عنہ ہی سے ہے۔

4340- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، وَمَالِكٌ، وَأُسَامَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِاللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٣٦٧ (صحيح)

۴۳۴۰۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت (کھانے) سے منع فرمایا۔

4341- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللهِ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ.

تخريج: خ/الصيد ٢٨ (٥٥٢١)، م/الصيد ٥ (٥٦١)، (تحفة الأشراف: ٨١٠٩، ٨١٧٤)، حم (٢/٢١، ١٠٢، ١٤٣، ١٤٤) (صحيح)

۴۳۴۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں سے منع فرمایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4342- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَقُلْ: خَيْبَرَ.

تخريج: خ/المغازي ٣٨ (٤٢١٨)، الصيد ٢٨ (٥٥٢١)، م/الصيد ٥ (١٩٣٨)، (تحفة الأشراف : ٨١١٦، ٦٧٦٩) (صحيح)

۴۳۴۲- اس سند سے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے اسی جیسی روایت کرتے ہیں، اس میں انہوں خیبر کا ذکر نہیں کیا۔

4343- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الإِنْسِيَّةِ، نَضِيجًا وَنِيئًا.

تخريج: خ/المغازي ٣٨ (٤٢٢٦)، الصيد ٢٨ (٥٥٢٥)، م/الصيد ٥ (١٩٣٨)، ق/الذبائح ١٣ (٣١٩٤)، (تحفة الأشراف : ١٧٧٠)، حم (٤/٢٩٧) (صحيح)

۴۳۴۳- براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت، پکا ہوا ہو یا غیر پکا ہوا، سے منع فرمایا۔

4344- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ، فَطَبَخْنَاهَا، فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ حَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ، فَأَكْفِئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا، فَأَكْفَأْنَاهَا.

تخريج: خ/الخمس ٢٠ (٣١٥٥)، المغازي ٣٨ (٤٢٢٠)، الصيد ٢٨ (٥٥٢٦)، م/الصيد ٥ (١٩٣٧)، (تحفة الأشراف : ٥١٦٤)، حم (٤/٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٨١) (صحيح)

۴۳۴۴- عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن ہم نے گاؤں سے باہر کچھ گدھے پکڑ کر پکائے، اتنے میں نبی اکرم ﷺ کے منادی نے آواز لگائی کہ رسول اللہ ﷺ نے (گھریلو) گدھوں کے گوشت کو حرام قرار دیا ہے، لہٰذا تم لوگ ہانڈیاں الٹ دو، چنانچہ ہم نے ہانڈیاں الٹ دیں۔

4345- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَبَّحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْبَرَ، فَخَرَجُوا إِلَيْنَا، وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي، فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ! وَرَجَعُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((اللهُ أَكْبَرُ، اللهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ)) فَأَصَبْنَا فِيهَا حُمُرًا، فَطَبَخْنَاهَا، فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ، وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ؛ فَإِنَّهَا رِجْسٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٦٩، و٥٤٨، و٣٣٨٢ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۳۴۵۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت خیبر پہنچے اور وہ سب (خیبر والے) ہماری طرف نکلے تھے، ان کے ساتھ کدال (بیلچے) تھے، جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو کہا: محمد اور فوج، اور جلدی جلدی واپس قلعے میں چلے گئے، یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے، پھر فرمایا: "الله اکبر ، الله اکبر"، خیبر کا برا ہوا، جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ان لوگوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے جنہیں تنبیہ کی جا چکی ہے"، وہاں کچھ گدھے ملے جنھیں ہم نے پکایا، اتنے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز لگائی: کہا: "اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں اس لیے کہ یہ (یعنی گوشت) رجس (ناپاک) ہے۔"

4346۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ، أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ، وَالنَّاسُ جِيَاعٌ، فَوَجَدُوا فِيهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الإِنْسِ، فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا، فَحُدِّثَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَمَرَ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ: ((أَلاَ إِنَّ لُحُومَ الْحُمُرِ الإِنْسِ لا تَحِلُّ لِمَنْ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٨٦٦) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی "بقیہ" ضعیف ہیں، مگر شواہد اور متابعات سے تقویت پا کر یہ بھی صحیح ہے)

۴۳۴۶۔ ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ (صحابہ کرام) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوے کے لیے خیبر گئے، لوگ بھوکے تھے، انہیں وہاں گھریلو گدھوں میں سے کچھ گدھے مل گئے، لوگوں نے ان میں سے کچھ ذبح کیے۔ اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے لوگوں میں اعلان کیا: سنو! پالتو گدھوں کا گوشت اس شخص کے لیے حلال نہیں جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ ❶

فائدہ ❶: ......یعنی مسلمان کے لیے گدھے کا گوشت کھانا حلال نہیں۔

4347۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بَقِيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٣٠ (صحيح)

۴۳۴۷۔ ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت (سے پھاڑنے) والے تمام درندوں اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

32۔ بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ حُمُرِ الْوَحْشِ

۳۲۔ باب: نیل گائے کا گوشت کھانے کی اباحت کا بیان

4348۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ ۔ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ ۔ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرٍ؛ قَالَ: أَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ، وَالْوَحْشِ، وَنَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْحِمَارِ.

تخريج: م/الصيد ٦ (١٩٤١)، ق/الذبائح ١٢ (٣١٩٢)، (تحفة الأشراف : ٢٨١٠)، حم (٣/٣٢٢) (صحيح)

۴۳۴۸۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ غزوۂ خیبر کے دن ہم نے گھوڑوں اور نیل گائے کا گوشت کھایا، اور ہمیں نبی اکرم ﷺ نے (گھریلو) گدھے (کے گوشت کھانے) سے منع فرمایا۔

4349- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرٌ - هُوَ ابْنُ مُضَرَ - عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِبَعْضِ أَثَايَا الرَّوْحَاءِ، وَهُمْ حُرُمٌ، إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ مَعْقُورٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((دَعُوهُ فَيُوشِكُ صَاحِبُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ)) فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْحِمَارَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! شَأْنَكُمْ هَذَا الْحِمَارُ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَابَكْرٍ يُقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٨٩٤)، حم (٣/٣١٨) (صحيح الإسناد)

۴۳۴۹۔ عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس دوران میں جب کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روحاء کے پتھروں میں چل رہے تھے اور لوگ احرام باندھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک زخمی نیل گائے ملی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے چھوڑ دو ممکن ہے اسے زخمی کرنے والا آئے''، اتنے میں قبیلہ بہز کا ایک شخص آیا، اسی نے اس کو زخمی کیا تھا، وہ بولا: اللہ کے رسول! آپ اس نیل گائے کو لے لیجیے تو آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اسے لوگوں میں بانٹ دیں۔

4350- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوعَبْدِالرَّحِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: أَصَابَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَأَتَى بِهِ أَصْحَابَهُ، وَهُمْ مُحْرِمُونَ، وَهُوَ حَلَالٌ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْهُ، فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: ((قَدْ أَحْسَنْتُمْ)) فَقَالَ لَنَا: ((هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: ((فَاهْدُوا لَنَا)) فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ، فَأَكَلَ مِنْهُ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

تخريج: خ/الهبة ٣ (٢٥٧٠)، الجهاد ٤٦ (٢٨٥٤)، الأطعمة ١٩ (٥٤٠٦، ٥٤٠٧)، م/الصيد ٨ (١١٩٦)، (تحفة الأشراف : ١٢٠٩٩)، حم (٥/٣٠٧) (صحيح)

۴۳۵۰۔ ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک نیل گائے شکار کیا اور اسے اپنے ساتھیوں کے پاس لے کر آئے، وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے اور میں حلال (یعنی احرام سے باہر) تھا تو ہم نے اس میں سے کھایا، پھر ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے کہا: ہم اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لیتے تو بہتر ہوتا، چنانچہ ہم نے آپ ﷺ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا: ''تم نے ٹھیک کیا''، پھر فرمایا: ''کیا تم لوگوں کے پاس اس میں سے کچھ ہے؟'' ہم نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''ہمیں بھی دو''، تو ہم اس میں سے کچھ گوشت آپ کے پاس لے آئے، آپ نے اس میں سے کھایا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

33-بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ

۳۳-باب: مرغی کے گوشت کے حلال ہونے کا بیان

4351- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ زَهْدَمٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى أُتِيَ بِدَجَاجَةٍ، فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ، فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: ادْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُهُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ۳۸۱۰ (صحيح)

۴۳۵۱- زہدم سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مرغی لائی گئی تو لوگوں میں سے ایک شخص وہاں سے ہٹ گیا، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا بات ہے؟ وہ بولا: میں نے اسے دیکھا کہ وہ کوئی چیز کھا رہی تھی تو میں نے اس کو گندہ سمجھا اور قسم کھالی کہ میں اسے نہیں کھاؤں گا، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: قریب آؤ اور کھاؤ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے کھاتے دیکھا ہے، اور اسے حکم دیا کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

4352- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى، فَقَدَّمَ طَعَامَهُ، وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ، كَأَنَّهُ مَوْلًى، فَلَمْ يَدْنُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى: ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ مِنْهُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ۳۸۱۰ (صحيح)

۴۳۵۲- زہدم جرمی کہتے ہیں کہ ہم ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، اتنے میں انہیں ان کا کھانا پیش کیا گیا اور ان کے کھانے میں مرغی کا گوشت پیش کیا گیا، لوگوں میں بنی تیم کا ایک سرخ آدمی تھا، جیسے وہ غلام ہو، ❶ وہ کھانے کے قریب نہیں آیا، اس سے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: قریب آؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے کھاتے دیکھا ہے۔

فائدہ ❶ :......اس لیے کہ عام طور پر غلام عجمی ہوتے ہیں جو رومی یا ایرانی اور ترکی ہوتے تھے۔

4353- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ بِشْرٍ- هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ- قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ، وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ.

تخريج: د/الأطعمة ۳۳ (۳۸۰۳)، ق/الصيد ۱۳ (۳۸۰۵)، (تحفة الأشراف: ۵۶۳۹)، وقد أخرجه: م/الصيد ۳ (۱۹۳٤)، حم (۱/ ۳۳۹) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۵۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے دن پنجے والے تمام پرندوں ❶ کو کھانے سے اور دانت (سے پھاڑنے) والے تمام درندوں کو کھانے سے روکا۔

فائدہ ❶:......اور چونکہ مرغی ان میں سے نہیں ہے اس لیے حلال ہے۔

34۔ إِبَاحَةُ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ

۳۴۔ باب: گوریا کھانے کی اباحت کا بیان

4354۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَا مِنْ إِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا، بِغَيْرِ حَقِّهَا، إِلا سَأَلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا)) قِيلَ: يَارَسُولَ اللهِ! وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: ((يَذْبَحُهَا فَيَأْكُلُهَا، وَلا يَقْطَعُ رَأْسَهَا يَرْمِي بِهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٨٢٩)، حم (٢/١٦٦، ١٩٧، ٢١٠)، د/الأضاحي ١٦ (٢٠٢١)، ويأتي عند المؤلف في الضحايا ٤٢ (برقم: ٤٤٥٠) (حسن) (تراجع الألباني ٤٥٧، صحيح الترغيب والترهيب ٢٢٦٦)

۴۳۵۴۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی انسان کسی گوریا، یا اس سے بھی زیادہ چھوٹی چڑیا کو ناحق قتل کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے اس کے متعلق سوال کرے گا''، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''وہ اسے ذبح کرے اور کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینکے۔'' ❶

فائدہ ❶:...... یہ حدیث گرچہ ضعیف ہے، لیکن دیگر دلائل سے گوریا حلال پرندوں میں سے ہے (دیکھئے پچھلی حدیث)۔

35۔ بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

۳۵۔ باب: مردہ سمندری جانوروں کی حلت کا بیان

4355۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَاءِ الْبَحْرِ ((هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ۔ الْحَلالُ مَيْتَتُهُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٩ (صحيح)

۴۳۵۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سمندر کے پانی کے سلسلے میں فرمایا: ''اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔'' ❶

فائدہ ❶:......سمندر کا مردار حلال ہے اس سے مراد سمندر کے وہ حلال جانور ہیں جو کسی صدمے سے مر گئے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمندر نے ان کو ساحل کی طرف بہا دیا، ہو اسی کو قرآن میں: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ﴾ (المائدة: ٩٦) میں طعام سے مراد لیا گیا ہے۔ یاد رہے سمندری جانور وہ کہلاتا ہے جو خشکی میں زندگی نہ گزار سکے، جیسے: مچھلی۔ مچھلی کی تمام اقسام حلال ہیں، دیگر جانور اگر مضر اور خبیث ہیں یا ان کے بارے میں نص شرعی وارد ہے تو حرام ہیں۔ اگر کسی جانور کا نص شرعی سے نبی اکرم ﷺ یا صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے کھانا ثابت نہیں ہے، جبکہ وہ جانور ان کے زمانے میں موجود تھا تو اس کے نہ کھانے کے بارے میں ان کی اقتدا ضروری ہے۔

4356- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ، نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا، فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِاللهِ! وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ؟ قَالَ: لَقَدْ وَجَدْنَا، فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا، فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ، فَإِذَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

تخريج: خ/الشركة ١ (٢٤٨٣)، الجهاد ١٢٤ (٢٩٨٣)، المغازي ٦٥ (٣٤٦٣)، الصيد ١٢ (٥٤٩٤)، ت/القيامة ٣٤ (٢٤٧٥)، ق/الزهد ١٢ (٤١٥٩)، (تحفة الأشراف: ٣١٢٥)، ط/صفة النبي ١٠ (٢٤) (صحيح)

٤٣٥٦- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہمیں نبی اکرم ﷺ نے (سریہ۔ فوجی ٹولی۔ میں) بھیجا، ہم تین سو تھے، ہم اپنا زادِ سفر اپنی گردنوں پر لیے ہوئے تھے، ہمارا زادِ سفر ختم ہو گیا، یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص کے حصے میں روزانہ ایک کھجور آتی تھی، عرض کیا گیا: ابو عبداللہ! اتنی سی کھجور آدمی کا کیا بھلا کرے گی؟ انہوں نے کہا: ہمیں اس کا فائدہ تب معلوم ہوا جب ہم نے اسے بھی ختم کر دیا، پھر ہم سمندر پر گئے، دیکھا کہ ایک مچھلی ہے جسے سمندر نے باہر پھینک دیا ہے، تو ہم نے اسے اٹھارہ دن تک کھایا۔

4357- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ، أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ، فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ، فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ، حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ، قَالَ: فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا: الْعَنْبَرُ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ، وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ، فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا، وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ، فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ، وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ، فَمَرَّ تَحْتَهُ، ثُمَّ جَاعُوا، فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ جَاعُوا، فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ جَاعُوا، فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ، ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ، قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: عَنْ جَابِرٍ، فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ((هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟)) قَالَ: فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ، وَنَزَلَ فِي حَجَّاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ، وَكَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ، فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ، ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ، فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا)).

تخريج: خ/المغازي ٦٥ (٤٣٦١)، الصيد ١٢ (٥٤٩٤)، م/الصيد ٣ (١٩٣٥)، (تحفة الأشراف: ٢٥٢٩،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۷۷۰)، حم (۳/۳۰۸)، د/الصيد ٦ (۲۰۵۵) (صحيح)

۴۳۵۷۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے تین سو سواروں کے ساتھ بھیجا۔ ہمارے امیر ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے، ہم قریش کی گھات میں تھے، چنانچہ ہم سمندر کے کنارے ٹھہرے، ہمیں سخت بھوک لگی یہاں تک کہ ہم نے درخت کے پتے کھائے، اتنے میں سمندر نے ایک جانور نکال پھینکا جسے عنبر کہا جاتا ہے، ہم نے اسے آدھے مہینے تک کھایا اور اس کی چربی کو تیل کے طور پر استعمال کیا، تو ہمارے بدن صحیح ثابت ہو گئے، ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی ایک پسلی لی، پھر فوج میں سے سب سے لمبے شخص کو اونٹ پر بٹھایا، وہ اس کے نیچے سے گزر گیا، پھر ان لوگوں کو بھوک لگی، تو ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کیے، پھر ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسے روک دیا، سفیان کہتے ہیں: ابوالزبیر جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، پھر ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا، تو آپ نے فرمایا: "کیا اس کا کچھ بقیہ تمہارے پاس ہے؟" پھر ہم نے اس کی آنکھوں کی چربی کا اتنا اتنا گھڑا (بھرا ہوا) نکالا اور اس کی آنکھ کے حلقے میں سے چار لوگ نکل گئے، ابوعبیدہ کے ساتھ ایک تھیلا تھا، جس میں کھجوریں تھیں وہ ہمیں ایک مٹھی کھجور دیتے تھے، پھر ایک ایک کھجور ملنے لگی، جب وہ بھی ختم ہو گئی تو ہمیں اس کے نہ ملنے کا احساس ہوا۔ ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث میں واقعات کی ترتیب الٹی پلٹی ہے۔

4358۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ، فَنَفِدَ زَادُنَا، فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ، فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ، ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلُوا، فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: ((إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۲۹۹۲)، حم (۳/۳۰۳) (صحيح)

۴۳۵۸۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سریے (فوجی مہم) میں بھیجا، ہمارا زادِ سفر ختم ہو گیا، ہمارا گزر ایک مچھلی سے ہوا جسے سمندر نے باہر نکال پھینکا تھا۔ ہم نے چاہا کہ اس میں سے کچھ کھائیں تو ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں اس سے روکا، پھر کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے نمائندے ہیں اور اللہ کے راستے میں نکلے ہیں، تم لوگ کھاؤ، چنانچہ ہم نے کچھ دنوں تک اس میں سے کھایا، پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کو اس کی خبر دی، آپ نے فرمایا: "اگر تمہارے ساتھ (اس میں سے) کچھ باقی ہو تو اسے ہمارے پاس بھیجو۔" ❶

فائدہ ❶ :......گویا کہ آپ ﷺ نے اس کو حلال قرار دیا تبھی تو اس میں سے طلب فرمایا۔

4359۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ، وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ، فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً، فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَمْرَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ، وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا، وَنَسَفُّهُ، ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ، ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ، فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ: الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ، ثُمَّ قَالَ: جَيْشُ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَفِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ، كُلُوا بِاسْمِ اللهِ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ، وَشِيقَةً، وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلاً، قَالَ: فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ، فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ، فَأَجَازَ تَحْتَهُ؛ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَا حَبَسَكُمْ؟)) قُلْنَا: كُنَّا نَتَّبِعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ، وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ، فَقَالَ: ((ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟)) قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٩٨٧) (صحيح)

۴۳۵۹۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (ایک فوجی مہم میں) بھیجا، ہم تقریباً تین سو دس لوگ تھے، ہمیں توشہ کے بہ طور کھجور کا ایک تھیلا دیا گیا، وہ ہمیں ایک ایک مٹھی دیتے، پھر جب ہم اکثر کھجوریں کھا چکے تو ہمیں ایک ایک کھجور دینے لگے، یہاں تک کہ ہم اسے اس طرح چوستے جیسے بچہ چوستا ہے اور اس پر پانی پی لیتے، جب وہ بھی ختم ہوگئی تو ہمیں ختم ہونے پر اس کی قدر معلوم ہوئی، نوبت یہاں تک پہنچی کہ ہم اپنی کمانوں سے پتے جھاڑتے اور اسے چبا کر پانی پی لیتے، یہاں تک کہ ہماری فوج کا نام ہی جیش الخبط (یعنی پتوں والا لشکر) پڑ گیا، پھر جب ہم سمندر کے کنارے پر پہنچے تو ٹیلے کی طرح ایک جانور پڑا ہوا پایا جسے عنبر کہا جاتا ہے، ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مردہ ہے مت کھاؤ، پھر کہا: رسول اکرم ﷺ کا لشکر ہے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے اور ہم مجبور ہیں، اللہ کا نام لے کر کھاؤ، چنانچہ ہم نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت بھون کر سکھا کر رکھ لیا، اس کی آنکھ کی جگہ میں تیرہ لوگ بیٹھے، ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی پسلی لی، پھر کچھ لوگوں کو اونٹ پر سوار کیا تو وہ اس کے نیچے سے گزر گئے، جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ”تمہیں کس چیز نے روکے رکھا؟“ ہم نے عرض کی: ہم قریش کے قافلوں کا پیچھا کر رہے تھے، پھر ہم نے آپ سے اس جانور (عنبر مچھلی) کا معاملہ بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخشا ہے، کیا اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہے؟“ ہم نے عرض کی: ہاں۔

36۔اَلضِّفْدَعُ

۳۶۔باب: مینڈک کا بیان

4360۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، أَنَّ طَبِيبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِي دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ؛ فَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ قَتْلِهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: د/الطب ۱۱ (۳۸۷۱)، الأدب ۱۷۷ (۵۲۶۹)، (تحفة الأشراف : ۹۷۰۶)، حم (۴۵۳/۳، ۴۹۹)، د/الأضاح ۲۶ (۲۰۴۱) (صحيح)

۴۳۶۰۔عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک طبیب نے رسول اللہ ﷺ کے پاس دوا میں مینڈک کا تذکرہ کیا تو آپ نے اسے مار ڈالنے سے روکا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی آپ ﷺ نے مینڈک کو مار کر دوا میں استعمال کرنے سے روکا، کیوں کہ یہ نجس و ناپاک ہے اور ناپاک چیزوں سے علاج حرام ہے، نیز مینڈک کو مارنے سے روکنے سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کا کھانا بھی حرام ہے، کیوں کہ کھانے کے لیے بھی قتل کرنا پڑتا ہے۔

37۔اَلْجَرَادُ

۳۷۔باب: ٹڈی کا بیان

4361۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ ۔ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ ۔ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورَ، سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

تخريج: خ/الصيد ۱۳ (۵۴۹۵)، م/الصيد ۸ (۱۹۵۲)، د/الأطعمة ۳۵ (۳۸۱۲)، ت/الأطعمة ۱۰ (۱۸۲۱)، (تحفة الأشراف : ۸۱۸۲) حم (۳۵۳/۴، ۳۵۷، ۳۸۰)، د/الصيد ۵ (۲۰۵۳) (صحيح)

۴۳۶۱۔عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات جنگیں کیں، ہم (ان میں) ٹڈی کھاتے تھے۔

4362۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ ۔ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ ۔ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ؟ فَقَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ سِتَّ غَزَوَاتٍ، نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۶۲۔ابو یعفور کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے ٹڈی کے مارنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ جنگیں کی ہیں، ہم (ان میں) ٹڈی کھاتے تھے۔

38۔قَتْلُ النَّمْلِ

۳۸۔باب: چیونٹیوں کو مارنے کا بیان

4363۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ: ((أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الأَنْبِيَاءِ، فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ، فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ، أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الأُمَمِ تُسَبِّحُ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: خ/الجهاد ١٥٣ (٣٠١٩)، بدء الخلق ١٦ (٣٣١٩)، م/السلام ٣٩ (٢٢٤١)، د/الأدب ١٧٦ (٥٢٦٦)، ق/الصيد ١٠ (٣٢٢٥)، (تحفة الأشراف : ١٥٣٠٧، ١٣٣١٩)، حم (٢/٤٠٣) (صحيح)

۴۳۶۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چیونٹی نے نبیوں میں سے ایک نبی کو کاٹ لیا تو انہوں نے چیونٹیوں کے گھر کو جلا دینے کا حکم دیا اور وہ جلا دیا گیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی: اگر تمہیں کسی چیونٹی نے کاٹ لیا تھا تو (ایک ہی کو مارتے مگر) تم نے ایک ایسی امت (مخلوق) کو مار ڈالا جو (ہماری) تسبیح (پاکی بیان) کر رہی تھی۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس نبی کی شریعت میں کاٹنے والی چیونٹی کو جلانا جائز تھا۔ مگر اسلامی شریعت میں جلانا جائز نہیں ہے، انہیں قتل کیا جائے گا، موذی جانوروں کو مار دینا جائز ہے۔

4364ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ - وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ - قَالَ: أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ، فَأَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ، فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: فَهَلاَّ نَمْلَةٌ وَاحِدَةٌ؟ و قَالَ الأَشْعَثُ: عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ، وَزَادَ: ((فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢٢٥٧، ١٤٤٠٤)، ويأتي عند المؤلف : ٤٣٦٦) (صحيح مقطوعاً ومرفوعاً)

۴۳۶۴۔ حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے تو انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا، انہوں نے ان کے گھروں کے بارے میں حکم دیا تو ان میں جو بھی تھا اسے جلا دیا گیا، اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل کی: آخر تم نے صرف ایک کو کیوں نہ جلایا۔

اشعث کہتے ہیں: ابن سیرین سے روایت ہے وہ ابو ہریرہ سے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی جیسی حدیث روایت کرتے ہیں، اس میں یہ زائد ہے ”اس لیے کہ وہ تسبیح (اللہ کی پاکی بیان) کر رہی تھیں۔“

4365ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، نَحْوَهُ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٣٦٣ (ضعيف الإسناد)

(حسن بصری مدلس ہیں، نیز ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان کا سماع نہیں ہے۔)

۴۳۶۵۔ اس سند سے بھی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے، لیکن یہ مرفوع نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

43۔ كِتَابُ الضَّحَايَا
۴۳۔ کتاب: قربانی کے احکام و مسائل

1۔ بَابٌ

4366۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ - وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ - قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ، فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ، فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ، وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ، حَتَّى يُضَحِّيَ)).

تخريج: م/الأضاحي ٣ (١٩٧٧)، د/الضحايا ٣ (٢٧٩١)، ت/الضحايا ٢٤ (١٥٢٣)، ق/الضحايا ١١ (٣١٥٠)، (تحفة الأشراف: ١٨١٥٢) حم ٦/٢٨٩، ٣٠١، ٣١١، دى/الأضاحي ٢ (١٩٩٠)، ويأتي برقم: ٤٣٦٧_٤٣٦٩ (صحيح)

۴۳۶۶۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے ذی الحجہ کے مہینے کا چاند دیکھا، پھر قربانی کرنے کا ارادہ کیا تو وہ اپنے بال اور ناخن قربانی کرنے تک نہ لے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... بال اور ناخن وغیرہ کچھ نہ کاٹے، جمہور کے نزدیک یہ حکم استحبابی ہے۔

4367۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ، فَلَا يَقْلِمْ مِنْ أَظْفَارِهِ، وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۶۷۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قربانی کرنا چاہے تو وہ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں نہ اپنے ناخن کترے اور نہ بال کٹوائے۔“

4368۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْأَحْلَافِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ، فَدَخَلَتْ أَيَّامُ الْعَشْرِ، فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ، وَلَا أَظْفَارِهِ۔ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ، فَقَالَ: أَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ.!

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر رقم : ٤٣٦٦ (ضعيف الإسناد) (اس کے راوی ''شریک القاضی'' حافظے کے کمزور ہیں۔)

۴۳۶۸۔ تابعی سعید بن مسیّب کہتے ہیں: جو شخص قربانی کا ارادہ کرے اور (ذی الحجہ کے ابتدائی) دس دن شروع ہو جائیں تو اپنے بال اور اپنے ناخن نہ کترے، میں نے اس چیز کا ذکر عکرمہ سے کیا تو انہوں نے کہا: وہ عورتوں اور خوشبو سے بھی دور رہے۔؟ ❶

فائدہ ❶ :......ان کو اس بابت مرفوع حدیث نہیں پہنچی تھی، اس لیے بطور طنز ایسا کہا، ویسے اس کی سند ضعیف ہے۔

4369۔أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ ابْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ ، فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ ، فَلا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلا مِنْ بَشَرِهِ شَيْئًا)) .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٦٦ (صحيح)

۴۳۶۹۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب ذی الحجہ کا پہلا عشرہ (دہا) شروع ہو جائے اور تم میں کا کوئی قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے اپنے بال اور اپنی کھال سے کچھ نہیں چھونا چاہیے۔''

2۔بَابُ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْأُضْحِيَّةَ

۲۔ باب: جو قربانی نہ پائے تو کیا کرے؟

4370۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، وَذَكَرَ آخَرِينَ ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ: ((أُمِرْتُ بِيَوْمِ الأَضْحَى عِيدًا ، جَعَلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الأُمَّةِ)) فَقَالَ الرَّجُلُ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلا مَنِيحَةً أُنْثَى أَفَأُضَحِّي بِهَا؟ قَالَ: ((لا ، وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ ، وَتُقَلِّمُ أَظْفَارَكَ ، وَتَقُصُّ شَارِبَكَ ، وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ؛ فَذَلِكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ عِنْدَاللهِ عَزَّوَجَلَّ .))

تخريج: د/الأضاحي ١ (٢٧٨٩)، (تحفة الأشراف : ٨٩٠٩)، حم (٢/١٦٩) (حسن)

(شیخ البانی نے ''عيسىٰ بن هلال صوفي'' کو مجہول قرار دے کر اس حدیث کی تضعیف کی ہے۔ جب کہ عیسیٰ بتحقیق ابن حجر ''صدوق'' ہیں دیکھیے ''أحكام العيدين للفريابي'' تحقیق مساعد الراشد حدیث رقم: ۲)

۴۳۷۰۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: ''مجھے قربانی کے دن (دسویں ذی الحجہ) کو عید منانے کا حکم ہوا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس دن کو اس امت کے لیے عید کا دن بنایا ہے''، وہ شخص بولا: اگر میرے پاس سوائے ایک دودھاری بکری کے کچھ نہ ہو تو آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا میں اس کی قربانی کروں؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں، بلکہ تم (قربانی کے دن) ❶ اپنے بال، ناخن کاٹو، اپنی مونچھ تراشو اور ناف کے نیچے کے بال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاٹو، تو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمہاری مکمل قربانی ہے۔''

فائدہ ❶: ......یعنی: ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے رک جاؤ، اور عید کی نماز پڑھ کر ان کو کاٹو تو تمہیں بھی مکمل قربانی کا ثواب ملے گا۔

3- ذَبْحُ الْإِمَامِ أُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى

۳۔ باب: امام کا اپنی قربانی کا جانور عیدگاہ میں ذبح کرنے کا بیان

4371- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَاللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٥٩٠ (صحيح)

۴۳۷۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ میں ہی (قربانی کا جانور) ذبح یا نحر کرتے تھے۔ ❶

فائدہ ❶: ......نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں مدینے میں عیدگاہ کے اندر قربانی کرنے کی سہولت میسر تھی تو آپ نے ایسا کیا، اگر آج ایسی سہولت میسر ہو تو عیدگاہ کے اندر ایسا کیا جاسکتا ہے، یہ کوئی واجب اور سنت نہیں کہ ہر حال میں ایسا ہی کیا جائے، اس زمانے میں تو اب شاید کسی دیہات میں بھی یہ سہولت نہ ہو، شہروں میں تو اب ایسا ممکن ہی نہیں۔

4372- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَحَرَ يَوْمَ الأَضْحَى بِالْمَدِينَةِ، قَالَ: وَقَدْ كَانَ إِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٧١٩) (صحيح)

۴۳۷۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدالاضحیٰ کے دن مدینے میں اونٹ نحر (ذبح) کیا، اور جب آپ (اونٹ) نحر نہیں کرتے تو عیدگاہ میں ذبح کرتے۔

4- بَابُ ذَبْحِ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى

۴۔ باب: عیدگاہ میں قربانی کرنے کا بیان

4373- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ أَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاةَ رَأَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ، فَقَالَ: ((مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ.))

تخريج: خ/العيدين ٢٣ (٩٨٥)، الصيد ١٧ (٥٥٠٠)، الأضاحي ١٢ (٥٥٦٢)، الأيمان ١٥ (٦٦٧٤)، التوحيد ١٣ (٧٤٠٠)، م/الأضاحي ١ (١٩٦٠)، ق/الأضاحي ١٢ (٣١٥٢)، (تحفة الأشراف: ٣٢٥١)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حم (۳۱۲/۴، ۳۱۳)، ویأتي عند المؤلف برقم: ۴۴۰۳ (صحیح)

۴۳۷۳۔ جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الاضحیٰ میں تھا، آپ نے لوگوں کو صلاۃ عید پڑھائی، جب صلاۃ مکمل کر لی تو آپ نے دیکھا کہ کچھ بکریاں (صلاۃ سے پہلے ہی) ذبح کر دی گئیں ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”صلاۃ عید سے پہلے جس نے ذبح کیا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا ہے تو وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... واضح طور پر باب کے مطابق پچھلی حدیث ہے، مؤلف نے اس حدیث سے اس طرح استدلال کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدگاہ میں ذبح پر کچھ نہیں فرمایا، بلکہ صرف صلاۃ عید سے پہلے ذبح کر دیے جانے پر اعتراض کیا۔

5۔ مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ: الْعَوْرَاءِ

۵۔ باب: ممنوع جانوروں میں کانے جانور کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان

4374۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ، عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَضَاحِيِّ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ، وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ، فَقَالَ: ((أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ: الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا، وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي)) قُلْتُ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ، وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ، قَالَ: ((مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ، وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ.))

تخريج: د/الضحايا ٦ (٢٨٠٢)، ت/الضحايا ٥ (١٤٩٧)، ق/الضحايا ٨ (٣١٤٤)، ط/الضحايا ١ (١)، حم (٢٨٤/٤، ٢٨٩، ٣٠٠، ٣٠١)، دي/الأضاحي ٣ (١٩٩٣)، ويأتي برقم: ٤٣٧٥، ٤٣٧٦ (صحيح)

۴۳۷۴۔ ابوالضحاک عبید بن فیروز کہتے ہیں کہ میں نے براء رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے بتائیے کہ کن کن جانوروں کی قربانی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، اور براء نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور کہا: میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے، آپ نے فرمایا: ”چار طرح کے جانور جائز نہیں: ایک تو کانا جس کا کانا پن صاف معلوم ہو، دوسرا بیمار جس کی بیماری واضح ہو، تیسرا لنگڑا جس کا لنگڑا پن صاف ظاہر ہو، چوتھا وہ دبلا اور کمزور جانور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔“ میں نے کہا: مجھے یہ بھی ناپسند ہے کہ اس کے سینگ میں کوئی نقص عیب ہو یا اس کے دانت میں کوئی کمی ہو ❶، انہوں نے کہا: ”جو تمہیں ناپسند ہو اسے چھوڑ دو، لیکن تم کسی اور کو اس سے مت روکو۔“

فائدہ ❶ :...... اس سے مراد: سینگ یا دانت میں معمولی سی کمی ہے، اسی لیے اتنی کمی والے جانور کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو تمہیں ناپسند ہو......“ ورنہ مذکورہ چاروں عیوب کی طرح کسی بھی بڑے عیب کی موجودگی میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمہور کے نزدیک قربانی جائز نہیں، جیسے آدھے سے زیادہ کان کٹا ہوا ہو، سینگ ٹوٹی ہوئی ہو، پاؤں کٹا ہوا ہو، اندھا ہو، وغیرہ وغیرہ۔

6۔ اَلْعَرْجَاءُ

٦۔ باب: لنگڑے جانوروں کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان

4375۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَأَبُودَاوُدَ، وَيَحْيَى، وَعَبْدُالرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَأَبُوالْوَلِيدِ، قَالُوا: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ، قَالَ: قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الأَضَاحِيِّ، قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هٰكَذَا بِيَدِهِ، وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: أَرْبَعَةٌ لا يُجْزِينَ فِي الأَضَاحِيِّ: الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا، وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لا تُنْقِي)) قَالَ: فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالأُذُنِ، قَالَ: ((فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ، وَلا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

٤٣٧٥۔ عبید بن فیروز کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے کہا: مجھے بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ کو کن کن جانوروں کی قربانی ناپسند تھی، یا آپ ان سے منع فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، اور اس طرح انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، اور میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے: ''چار جانوروں کی قربانی درست اور صحیح نہیں ہے: کانا جس کا کانا پن ظاہر ہو، بیمار جس کی بیماری واضح ہو، لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو، اور دبلا اور کمزور جس میں گودا نہ ہو''، انہوں نے کہا: مجھے ناپسند ہے کہ اس جانور کے سینگ اور کان میں کوئی عیب ہو، انہوں نے کہا: ''جو تمہیں ناپسند ہو اسے چھوڑ دو، لیکن کسی اور کو اس سے مت روکو۔''

7۔ اَلْعَجْفَاءُ

٧۔ باب: کمزور اور دبلے جانوروں کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان

4376۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَذَكَرَ آخَرَ، وَقَدَّمَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ، وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ، يَقُولُ: ((لا يَجُوزُ مِنَ الضَّحَايَا: الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا، وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لا تُنْقِي)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٣٧٤ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۷۶۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، انہوں نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور میری انگلیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں، انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے آپ فرما رہے تھے: قربانی کے جانوروں میں یہ جانور جائز نہیں ہیں: کانا جس کا کانا پن صاف معلوم ہو، لنگڑا جس کا لنگڑا پن واضح ہو، بیمار جس کی بیماری صاف ظاہر ہو رہی ہو اور دبلا اور کمزور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔"

8۔ اَلْمُقَابَلَةُ، وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا

۸۔ باب: سامنے سے کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان

4377۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، عَنْ عَبْدِالرَّحِيمِ ۔ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ ۔ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: ((أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ، وَالأُذُنَ، وَأَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ، وَلَا مُدَابَرَةٍ، وَلَا بَتْرَاءَ، وَلَا خَرْقَاءَ)).

تخريج: د/الضحايا ٦ (٢٨٠٤)، ت/الضحايا٦ (١٤٩٨)، ق/الضحايا ٨ (٣١٤٢)، (تحفة الأشراف: ١٠١٢٥)، حم (١/٨٠، ١٠٨، ١٢٨، ١٤٩)، دی/الأضاحي ٣ (١٩٩٥)، ويأتي فيما يلي: ٤٣٧٨۔ ٤٣٨٠ (ضعيف)

(اس کے راوی ''ابواسحاق'' مختلط اور مدلس ہیں، نیز ''شریح'' سے ان کا سماع نہیں ہے، اس لیے سند میں انقطاع بھی ہے، مگر مطلق کان ناک دیکھ بھال کر لینے کا حکم صحیح ہے، دیکھیے حدیث نمبر ٤٣٨١، اور حاشیہ نمبر حدیث ٤٣٧٤)

۴۳۷۷۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم (جانوروں کے) آنکھ اور کان دیکھ لیں اور کسی ایسے جانور کی قربانی نہ کریں جس کا کان سامنے سے کٹا ہو، یا جس کا کان پیچھے سے کٹا ہو اور نہ دم کٹے جانور کی اور نہ ایسے جانور کی جس کے کان میں سوراخ ہوں۔

9۔ اَلْمُدَابَرَةُ، وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ أُذُنِهَا

۹۔ باب: پیچھے سے کان کٹے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان

4378۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ، وَالأُذُنَ وَأَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ، وَلَا مُقَابَلَةٍ، وَلَا مُدَابَرَةٍ، وَلَا شَرْقَاءَ، وَلَا خَرْقَاءَ.

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۳۷۸۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جانوروں کے) آنکھ اور کان دیکھ لینے کا حکم دیا، اور یہ کہ ہم کسی ایسے جانور کی قربانی نہ کریں جو کانا ہو، جس کا کان سامنے سے کٹا ہو، یا جس کا کان پیچھے سے کٹا ہو، اور نہ کسی ایسے جانور کی جس کے کان چرے ہوئے ہوں، اور نہ ایسے جانور کی جس کے کان میں سوراخ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

10- اَلْخَرْقَاءُ، وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ أُذُنُهَا

۱۰- باب: چرے ہوئے کان والے جانور کی قربانی ممنوع ہونے کا بیان

4379- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ أَوْ مُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدْعَاءَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٧٧ (ضعيف)

۴۳۷۹- علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سامنے اور پیچھے سے کٹے ہوئے جانور اور پھٹے کان والے جانور اور چرے ہوئے کان والے جانور اور ایسے جانور جن کے کان میں سوراخ ہو اور کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی کرنے سے منع فرمایا۔

11- اَلشَّرْقَاءُ، وَهِيَ مَشْقُوقَةُ الْأُذُنِ

۱۱- باب: پھٹے کان والے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان

4380- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوإِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لا يُضَحَّى بِمُقَابَلَةٍ، وَلا مُدَابَرَةٍ، وَلاشَرْقَاءَ، وَلا خَرْقَاءَ، وَلا عَوْرَاءَ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٧٧ (ضعيف)

۴۳۸۰- علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سامنے سے اور پیچھے سے کان کٹے ہوئے، اور کان چرے ہوئے اور کان پھٹے ہوئے اور کانے جانوروں کی قربانی نہ کی جائے۔"

4381- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ سَلَمَةَ - وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ - أَخْبَرَهُ قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ، وَالأُذُنَ .

تخريج: ت/الضحايا ٩ (١٥٠٣)، ق/الضحايا ٨ (٣١٤٣)، (تحفة الأشراف : ١٠٠٦٤)، حم (١/١٠٤) دي/الأضاحي ٣ (١٩٩٤) (حسن صحيح)

۴۳۸۱- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں آنکھ اور کان دیکھ لینے کا حکم دیا ہے۔

12- اَلْعَضْبَاءُ

۱۲- باب: سینگ ٹوٹے جانور کی قربانی کے ممنوع ہونے کا بیان

4382- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ - وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ - عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ. فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: نَعَمْ، إِلا عَضَبَ النِّصْفِ، وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ.

تخريج: د/الضحايا٦(٢٨٠٥)، ت/الضحايا٩(١٥٠٤)، ق/الضحايا٨(٣١٤٥)، (تحفة الأشراف: ١٠٠٣١)، حم (١/٨٣، ١٠١، ١٠٩، ١٢٧، ١٢٩، ١٣٧) (ضعيف)

(اس کے راوی ''جری'' لین الحدیث ہیں، لیکن سعید بن المسیب کے قول کی سند صحیح ہے، کیونکہ اس میں ''جری'' نہیں ہیں)

۴۳۸۲۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سینگ ٹوٹے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(راوی قتادہ کہتے ہیں): میں نے اس کا ذکر سعید بن میںب سے کیا تو انہوں نے کہا: ہاں، جس جانور کا آدھا سینگ یا اس سے زیادہ ٹوٹا ہو [1]۔

فائدہ [1] :...... سعید بن میںب کا قول قتادہ نے نقل کیا ہے اور قتادہ مدلس ہیں، لیکن انہوں نے سعید بن المسیب سے اپنی بات نقل کی ہے تو اس طرح حدیث بیان کرنے کی صراحت کر دی ہے، اس لیے سعید بن المسیب کے قول کی روایت صحیح ہے اس سے اس بات کی تائید ہوتی ہے کہ سینگ ٹوٹے جانور کی قربانی جائز نہ ہونے کی بات اس جانور کے بارے میں ہے جس کا سینگ آدھے سے زیادہ ٹوٹا ہو، نیز دیکھیے حاشیہ حدیث نمبر: ۴۳۷۴۔

13۔ اَلْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ

۱۳۔ باب: مسنہ اور جذعہ کا بیان

4383۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ - وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ - وَأَبُو جَعْفَرٍ - يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ - قَالا: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((لا تَذْبَحُوا إِلا مُسِنَّةً، إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ، فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ)).

تخريج: م/الأضاحي ٢ (١٩٦٢)، د/الضحايا ٥ (٢٧٩٧)، ق/الضحايا ٧ (٣١٤١)، (تحفة الأشراف: ٢٧١٥)، حم (٣/٣١٢، ٣٢٧) (صحيح)

۴۳۸۳۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صرف مسنہ [1] ذبح کرو، سوائے اس کے کہ اس کی قربانی تم پر گراں اور مشکل ہو تو تم بھیڑ میں سے جذعہ ذبح کر دو۔''

فائدہ [1] :...... مُسِنّہ: وہ جانور ہے جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ چکے ہوں، اور یہ اونٹ میں عموماً اس وقت ہوتا ہے جب وہ پانچ سال پورے کر کے چھٹے میں داخل ہو گیا ہو، اور گائے اور بیل میں اس وقت ہوتا ہے جب وہ دو سال پورے کر کے تیسرے میں داخل ہو گئے ہوں، اور بکری اور بھیڑ میں اس وقت ہوتا ہے جب وہ ایک سال پورا کر کے دوسرے میں داخل ہو جائیں، اور جذعہ اس دنبہ یا بھیڑ کو کہتے ہیں جو سال بھر کا ہو چکا ہو، (محققینِ اہل لغت اور شارحین حدیث کا یہی صحیح قول ہے، دیکھیے مرعاۃ شرح مشکاۃ المصابیح) لیکن یہاں " مسنہ " سے مراد " مسنۃ من

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المعز" (یعنی دانت والی بکری) مراد ہے، کیوں کہ اس کے مقابلے میں "جذعة من الضان" (ایک سال کا دنبا) لایا گیا ہے، یعنی: دانت والی بکری ہی جائز ہے، جس کے سامنے والے دو دانت ٹوٹ چکے ہوں، ایک سال کی بکری جائز نہیں، ہاں اگر دانت والی بکری میسر نہ ہو تو ایک سال کا دنبہ جائز ہے۔

4384۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَعْطَاهُ غَنَمًا يُقَسِّمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ ❶ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((ضَحِّ بِهِ أَنْتَ)).

تخريج: خ/الوكالة ١ (٢٣٠٠)، الشركة ١٢ (٢٥٠٠)، الأضاحي ٧ (٥٥٥٥)، م/الأضاحي ١ (١٩٦٥)، ت/الأضاحي ٧ (١٥٠٠)، ق/الأضاحي ٧ (٣١٣٨)، (تحفة الأشراف : ٩٩٥٥)، حم (١٤٩/٤، ١٥٢)، دى/الأضاحي ٤ (١٩٩٧)، ويأتي فيما يلي : ٤٣٨٥، ٤٣٨٦ (صحيح)

۴۳۸۴۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آپس میں تقسیم کرنے کے لیے بکریاں دیں، صرف ایک سال کی بکری بچ رہی۔ اس کا ذکر انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: "تم اسے ذبح کرلو۔" ❷

فائدہ ❶ :...... "عتود" ایک سال کی بکری کو کہتے ہیں۔ "جذعہ" بھی اسی معنی میں ہے، پس اگلی دونوں روایتوں میں جو "جذعہ" کا لفظ ہے اس کا مطلب ہے "جذعة من المعز" یعنی بکری کا ایک سالہ بچہ۔ نبی اکرم ﷺ نے عقبہ یا ابو بردہ رضی اللہ عنہما کو مجبوری کے تحت ایک سال کی بکری کی اجازت خصوصی طور سے دی تھی ورنہ قربانی میں اصل دانتا ہوا جانور ہی جائز ہے جیسا کہ حدیث نمبر: ۴۳۸۳ میں گزرا۔

فائدہ ❷ :......صرف تمہارے لیے جائز ہے۔

4385۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ - وَهُوَ الْقَنَّادُ - قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَسَمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِي جَذَعَةٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ، فَقَالَ: ((ضَحِّ بِهَا)).

تخريج: خ/الأضاحي ٢ (٥٥٤٧)، م/الأضاحي ٢ (١٩٦٥)، ت/الأضاحي ٧ (١٥٠٠م)، (تحفة الأشراف : ٩٩١٠) (صحيح)

۴۳۸۵۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے، میرے حصے میں ایک جذعہ آیا، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "تم اس کی قربانی کرلو۔"

4386۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَصْحَابِهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَضَاحِيَّ ، فَأَصَابَنِي جذَعَةٌ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَصَابَتْنِي جَذَعَةٌ؟ فَقَالَ: ((ضَحِّ بِهَا)) .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۸۶۔عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کیے تو مجھے ایک جذعہ ملا، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے تو ایک جذعہ ملا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”تم اس کی قربانی کرو۔“

4387- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِجَذَعٍ مِنَ الضَّأْنِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٩٦٩) (صحيح)

۴۳۸۷۔عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جذعہ، یعنی ایک سال کی بھیڑ کی قربانی کی۔ ❶

فائدہ ❶ :......اولاً تو اس کے راوی ”معاذ بن عبداللہ“ فی نفسہ صدوق ہونے کے باوجود روایت میں وہم کا شکار ہو جایا کرتے تھے، تو ممکن ہے کہ ”جذعه من المعز“ یا صرف ”جذعة“ ہو اور انہوں نے وہم سے ”جذعة من الضان“ کر دیا ہو، ثانیاً: ہوسکتا ہے کہ یہ مجبوری کی صورت میں ہو، بہر حال بعض علما اس حدیث اور اگلی دونوں حدیثوں سے استدلال کرتے ہوئے بغیر مجبوری کے بھی ”ایک سالہ دنبے“ کی قربانی کو جائز قرار دیتے ہیں اور ”مسنه“ والی حدیث کو استحباب پر محمول کرتے ہیں۔

4388- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الأَضْحَى فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَشْتَرِي الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ ، وَالثَّلاثَةِ ، فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ ، فَحَضَرَ هَذَا الْيَوْمُ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ ، وَالثَّلاثَةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا يُوفِي مِنْهُ الثَّنِيُّ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٥٦٦٤)، وقد أخرجه : د/الأضاحي ٥ (٢٧٩٩)، ق/الضحايا٧ (٣١٤٠)، حم (٥/٣٦٨) (صحيح)

۴۳۸۸۔کلیب کہتے ہیں کہ ہم سفر میں تھے کہ عیدالاضحیٰ کا وقت آ گیا، تو ہم میں سے کوئی دو دو یا تین تین جذعوں (ایک سالہ بھیڑوں) کے بدلے ایک مسنہ خریدنے لگا، تو مزینہ کے ایک شخص نے ہم سے کہا: ہم لوگ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ یہی دن آ گیا (یعنی عیدالاضحیٰ) تو ہم میں سے کوئی دو یا تین جذعے دے کر مسنہ خریدنے لگا، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جذعہ سے بھی وہی حق ادا ہوسکتا ہے جو ثنی، یعنی مسنہ سے ہوتا ہے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......ایک تو بقول ابن المدینی ”عاصم بن کلیب“ جب روایت میں منفرد ہوں تو ان کی روایت سے استدلال جائز نہیں، دوسرے: ممکن ہے کہ ”الجذع“ سے مراد ”الجذع من الضان“ (بھیڑ کا ایک سالہ بچہ) ہو، بکری کا نہیں، تا کہ حدیث نمبر ۴۳۸۳ سے مطابقت ہو سکے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4389۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَبْلَ الأَضْحَى بِيَوْمَيْنِ نُعْطِي الْجَذَعَتَيْنِ بِالثَّنِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِءُ مَا تُجْزِءُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۳۸۹۔کلیب ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے کہا: ہم عیدالاضحیٰ سے دو دن پہلے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، ہم دو جذعے دے کر ثنیہ (یعنی مسنہ) لے رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جذعہ بھی اس کام کے لیے کافی ہے جس کے لیے ثنیہ ”یعنی مسنہ“ کافی ہے۔“

14۔اَلْكَبْشُ

۱۴۔باب: مینڈھے کا بیان

4390۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ - وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ - عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ، قَالَ أَنَسٌ: وَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٠٩) (صحيح)

۴۳۹۰۔انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا تھا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ بطور استحباب ہے (ورنہ ایک جانور ایک گھر کی طرف سے کافی ہے) آپ ﷺ تو کبھی سو سو اونٹ ذبح کر دیا کرتے تھے، تو اس سے وجوب پر کسی نے استدلال نہیں کیا ہے۔

4391۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٣٩٨) (صحيح)

۴۳۹۱۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو چتکبرے ❶ مینڈھوں کی قربانی کی۔

فائدہ ❶ :......سفید اور کالا یا کالا اور لال رنگ۔

4392۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى النَّبِيُّ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، وَسَمَّى، وَكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا.

تخريج: خ/الأضاحي ١٤ (٥٥٦٥)، م/الأضاحي ٣ (١٩٦٦)، ت/الأضاحي ٢ (١٤٩٤)، (تحفة الأشراف: ١٤٢٧)، حم (٣/٩٩، ١١٥، ١٧٠، ١٧٨، ١٨٩، ٢١١، ٢١٤، ٢٢٢، ٢٥٥، ٢٥٨، ٢٦٧، ٢٧٢، ٢٧٩، ٢٨١)، دي/الأضاحي ١ (١٩٨٨) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۹۲۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے مینڈھوں کی، جن کے سینگ برابر تھے، قربانی کی، انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور "بسم اللہ واللہ اکبر" کہا اور اپنا (دایاں) پاؤں ان کی گردن کے پہلو پر رکھا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... جانور کو قبلہ رخ لٹا کر اس کی گردن کے دائیں پہلو پر ذبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں رکھے گا اس سے جانور پر مکمل قابو حاصل ہو جاتا ہے اور جانور زیادہ حرکت نہیں کر پاتا جو اسی کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4393۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ أَضْحَى، وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَذَبَحَهُمَا. مُخْتَصَرٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٥٨٩ (صحيح)

۴۳۹۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ کے دن خطبہ دیا اور دو چتکبرے مینڈھوں کے پاس آئے، پھر انہیں ذبح کیا (مختصر)۔

4394۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: ثُمَّ انْصَرَفَ، كَأَنَّهُ يَعْنِي: النَّبِيَّ ﷺ، يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَذَبَحَهُمَا، وَإِلَى جُذَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ، فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا.

تخريج: م/القسامة (الحدود) ٩ (١٦٧٩)، ت/الأضاحي ٢١ (١٥٢٠)، (تحفة الأشراف: ١١٦٨٣) (صحيح)

۴۳۹۴۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر آپ، گویا کہ ان کی مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، قربانی کے دن (صلاۃ عید کے بعد) دو چتکبرے مینڈھوں کی طرف مڑے، انہیں ذبح کیا اور بکری کے ایک ریوڑ کی طرف گئے اور انہیں ہمارے درمیان تقسیم کیا۔

4395۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ، يَمْشِي فِي سَوَادٍ، وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ، وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ.

تخريج: د/الأضاحي ٤ (٢٧٩٦)، ت/الضحايا ٤ (١٤٩٦)، ق/الضحايا ٤ (٣١٢٨) (تحفة الأشراف: ٤٢٩٧) (صحيح)

۴۳۹۵۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ والے موٹے دنبہ کی قربانی کی جو چلتا تھا سیاہی میں، کھاتا تھا سیاہی میں اور دیکھتا تھا سیاہی میں۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی اس کا پاؤں، اس کا منہ اور اس کی آنکھیں سب سیاہ (کالے) تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15-بَابُ مَا تُجْزِءُ عَنْهُ الْبُدْنَةُ فِي الضَّحَايَا

۱۵-باب: اونٹ کی قربانی کتنے لوگوں کی طرف سے کافی ہے

4396- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ، قَالَ شُعْبَةُ: وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ، وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ٤٣٠٢ (صحيح)

۴۳۹۶- رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مال غنیمت کی تقسیم کے وقت دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر رکھتے تھے۔

شعبہ کہتے ہیں: مجھے غالب یقین یہی ہے کہ میں نے اسے سعید بن مسروق (سفیان ثوری کے والد) سے سنا ہے اور اسے مجھ سے سفیان نے ان سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا، واللہ أعلم۔

4397- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حُسَيْنٍ - يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ - عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ، فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ، وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ.

تخریج: ت/الحج٦٦(٩٠٥)، والأضاحي ٨(١٥٠١)، ق/الأضاحي ٥(٣١٣١)، حم١/٢٧٥ (صحيح)

۴۳۹۷- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ قربانی کا دن آ گیا، ہم ایک اونٹ میں دس دس لوگ اور ایک گائے میں سات سات لوگ شریک ہوئے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے کچھ علما قربانی میں اونٹ میں دس آدمیوں کی شرکت کو جائز قرار دیتے ہیں، جب کہ جمہور علما صحیح مسلم میں مروی جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث (حج ۶۱، ۶۲) کی بنیاد پر اونٹ میں بھی صرف سات آدمیوں کی شرکت کے قائل ہیں، حالاں کہ دونوں (جابر و ابن عباس رضی اللہ عنہم کی) حدیثوں کا محمل اور مصداق الگ الگ ہے، ابن عباس کی حدیث قربانی میں شرکت کے سلسلے میں ہے، جب کہ جابر کی حدیث ہدی (حج کی قربانی) سے متعلق ہے، دونوں (قربانی وہدی) کو ایک دوسرے پر قیاس کرنے کی وجہ سے علما میں مذکورہ اختلاف واقع ہوا ہے، دونوں حدیثوں میں تطبیق کی یہی صورت ہے کہ دونوں کا محل الگ الگ ہے، (یعنی قربانی میں اونٹ دس کی طرف سے کافی ہے اور ہدی میں صرف سات کی طرف سے) علامہ شوکانی نے یہی بات لکھی ہے (كمافي نيل الأوطار)

16-بَابُ مَا تُجْزِءُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

۱۶-باب: ایک گائے میں کتنے لوگوں کی طرف سے قربانی کافی ہے

4398- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَنَشْتَرِكُ فِيهَا.

تخريج: م/الحج ٦٢ (١٣١٨)، د/الأضاحي ٧ (٢٨٠٧)، (تحفة الأشراف: ٢٤٣٥)، وقد أخرجه: ت/الحج ٦٦ (٩٠٤)، ط/الضحايا ٥ (٩)، حم (٣/٣١٨)، د/الأضاحي ٥ ١٩٩٨) (صحيح)

۴۳۹۸۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (حج) تمتع کر رہے تھے تو ہم سات لوگوں کی طرف سے ایک گائے ذبح کرتے اور اس میں شریک ہوتے۔

17۔ ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الإِمَامِ

۱۷۔ باب: امام سے پہلے قربانی کے جانور کے ذبح کرنے کا بیان ❶

4399۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبِي، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ؛ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الآخَرُ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ الأَضْحَى فَقَالَ: ((مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا، وَصَلَّى صَلاتَنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلا يَذْبَحْ، حَتَّى يُصَلِّيَ)) فَقَامَ خَالِي: فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي، وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي، وَجِيرَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ)) قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، قَالَ: ((اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ، وَلا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ١٥٦٤ (صحيح)

۴۳۹۹۔ براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الاضحیٰ کے دن کھڑے ہو کر فرمایا: ''جس نے ہمارے قبلے کی طرف رخ کیا، ہماری جیسی صلاۃ پڑھی اور قربانی کی تو وہ جب تک صلاۃ نہ پڑھ لے ذبح نہ کرے۔'' یہ سن کر میرے ماموں کھڑے ہوئے اور عرض کی: اللہ کے رسول! میں نے قربانی میں جلدی کر دی تا کہ میں اپنے بال بچوں اور گھر والوں، یا اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلا سکوں، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوبارہ قربانی کرو''، انہوں نے عرض کی: میرے پاس بکری کا ایک چھوٹا بچہ ❷ ہے جو مجھے گوشت والی دو بکریوں سے زیادہ عزیز ہے، آپ نے فرمایا: ''تم اسی کو ذبح کرو، یہ ان دو کی قربانی سے بہتر ہے، لیکن تمہارے بعد جذعے کی قربانی کسی کی طرف سے کافی نہیں ہوگی۔''

فائدہ ❶ :...... یعنی: امام سے پہلے، یعنی عید الاضحیٰ کی صلاۃ سے پہلے قربانی کا کیا حکم ہے؟

فائدہ ❷ :...... عناق لبن سے مراد وہ بکری جو ابھی ایک سال کی نہیں ہوئی ہو، اور حدیث نمبر ۴۳۸۴ میں اسی تناظر میں ''عتود'' کا لفظ آیا ہے، جس کے معنی ہیں بکری کا وہ بچہ جو ایک سال کا ہو چکا ہو مگر دانتا ہوا نہ ہو، اور دونوں کا خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ دونوں قسم کے جانوروں کی قربانی کی اجازت صرف مذکورہ دونوں صحابہ کے لیے دی گئی، اور عام حالات میں عام مسلمانوں کے لیے صرف دانتا جانور ہی جائز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4400- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلاةِ، ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى صَلاتَنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا، فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ، وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلاةِ؛ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ)) فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ: يَا رَسُولَ اللهِ! وَاللهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلاةِ، وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ، وَشُرْبٍ، فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ، وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي، وَجِيرَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ)) قَالَ: فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ، فَهَلْ تُجْزِءُ عَنِّي؟ قَالَ: ((نَعَمْ، وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ١٥٦٤ (صحيح)

۴۴۰۰۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلاۃ عید کے بعد ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: ”جس نے ہماری جیسی صلاۃ پڑھی اور ہماری جیسی قربانی کی تو اس نے قربانی کی اور جس نے صلاۃ عید سے پہلے قربانی کی تو وہ گوشت کی بکری ہے“ ❶ یہ سن کر ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! میں صلاۃ کے لیے نکلنے سے پہلے ہی قربانی کر چکا ہوں، دراصل میں نے سمجھا کہ آج کا دن کھانے پینے کا دن ہے، تو میں نے جلدی کی اور کھایا اور اپنے بال بچوں نیز پڑوسیوں کو کھلایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ تو گوشت کی بکری ہے۔“ وہ بولے: میرے پاس بکری کا ایک چھوٹا بچہ ہے جو گوشت کی ان دو بکریوں سے بہتر ہے، کیا وہ میرے لیے کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ”ہاں، لیکن تمہارے بعد یہ کسی کے لیے کافی نہیں ہوگا۔“

فائدہ ❶ :......اس کے لیے قربانی کا ثواب نہیں۔

4401- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ: ((مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلاةِ فَلْيُعِدْ)) فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ، فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ، كَأَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَدَّقَهُ، قَالَ: عِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ؛ فَرَخَّصَ لَهُ، فَلا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لا، ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٥٨٩ (صحيح)

۴۴۰۱۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا: ”جس نے صلاۃ سے پہلے ذبح کر لیا ہے، اسے چاہیے کہ پھر سے قربانی کرے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: اللہ کے رسول! یہ ایسا دن ہے کہ جس میں ہر ایک کی گوشت کی خواہش ہوتی ہے، اور پھر انہوں نے پڑوسیوں کا حال بیان کیا، گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تصدیق فرمائی۔ انھوں نے کہا: میرے پاس بکری کا ایک چھوٹا بچہ ہے جو مجھے گوشت والی دو بکریوں سے زیادہ عزیز ہے، تو انھیں اس کی رخصت دی گئی، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ یہ رخصت دوسروں کے لیے ہے یا نہیں؟ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مینڈھوں کی طرف گئے اور انہیں ذبح کیا۔

4402- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ يَحْيَى ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ ﷺ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُعِيدَ، قَالَ: عِنْدِي عَنَاقُ جَذَعَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ، قَالَ: ((اذْبَحْهَا)) فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ، فَقَالَ: إِنِّي لا أَجِدُ إِلا جَذَعَةً، فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١١٧٢٢)، ط/الضحايا ٣ (٤)، حم (٤٦٦/٣ و ٤٥/٤)، د/الأضاحي ٧ (٢٠٠٦) (صحيح الإسناد)

(یہ حدیث براء رضی اللہ عنہ سے متفق علیہ ثابت ہے، خود مؤلف کے یہاں ١٥٦٤ اور ٤٤٠٠ پر گزری ہے)۔

۴۴۰۲- ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پہلے ذبح کیا تو آپ ﷺ نے انہیں دوبارہ ذبح کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے عرض کی: میرے پاس ایک سالہ بکری کا بچہ ہے جو مجھے دو مسنہ سے زیادہ پسند ہے، آپ نے فرمایا: ''اسی کو ذبح کردو۔''

عبیداللہ کی حدیث میں ہے کہ انھوں نے کہا: میرے پاس ایک جذعہ کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے تو آپ نے انہیں اسی کو ذبح کرنے کا حکم دیا۔

4403- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَضْحَى ذَاتَ يَوْمٍ، فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلاةِ، فَقَالَ: ((مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلاةِ؛ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى، وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا؛ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٣٧٣ (صحيح)

۴۴۰۳- جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک دن کچھ قربانیاں کیں، تو ہم نے دیکھا کہ لوگ صلاۃ عید سے پہلے ہی اپنے جانور ذبح کر چکے ہیں، جب آپ فارغ ہو کر لوٹے تو انہیں دیکھا کہ وہ صلاۃ عید سے پہلے ہی ذبح کر چکے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے صلاۃ عید سے پہلے ذبح کیا تو اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا یہاں تک کہ ہم نے صلاۃ عید پڑھ لی تو وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔''

18- بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ

١٨- باب: دھاردار پتھر سے ذبح کرنے کی اباحت کا بیان

4404- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ، أَنَّهُ أَصَابَ أَرْنَبَيْنِ، وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهِ، فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ، فَأَتَى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي اصْطَدْتُ أَرْنَبَيْنِ، فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهِ، فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ، أَفَآكُلُ؟ قَالَ: ((كُلْ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٣١٨ (صحيح)

۴۴۰۴۔ محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں دو خرگوش ملے انہیں کوئی لوہا نہ ملا جس سے وہ انہیں ذبح کرتے تو انہیں پتھر سے ذبح کر دیا، پھر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اللہ کے رسول! میں نے دو خرگوش شکار کیے مجھے کوئی لوہا نہ مل سکا جس سے میں انہیں ذبح کرتا تو میں نے ان کو ایک تیز دھار والے پتھر سے ذبح کر دیا، کیا میں انہیں کھاؤں؟ آپ نے فرمایا: ''کھاؤ۔''

4405۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ، فَذَبَحُوهَا بِالْمَرْوَةِ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَكْلِهَا.

تخريج: ق/الذبائح ٥ (٣١٧٦)، (تحفة الأشراف: ٣٧١٨)، حم (٥/١٨٣) ويأتي عند المؤلف برقم ٤٤١٢ (صحيح بما قبله) (اس کے راوی ''حاضر'' لین الحدیث ہیں، لیکن پچھلی حدیث سے تقویت پا کر یہ حدیث بھی صحیح ہے)

۴۴۰۵۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بھیڑیے نے ایک بکری کے جسم میں دانت گاڑ دیے لوگوں نے اسے پتھر سے ذبح کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت دے دی۔

19۔ إِبَاحَةُ الذَّبْحِ بِالْعُودِ

۱۹۔ باب: لکڑی سے ذبح کرنے کے جواز کا بیان

4406۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَآخُذُ الصَّيْدَ، فَلا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ، فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ، وَبِالْعَصَا، قَالَ: ((أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٣٠٩ (صحيح)

۴۴۰۶۔ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں اپنا کتا چھوڑتا اور شکار کو پالیتا ہوں، میں پھر کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جس سے میں ذبح کروں تو کیا میں دھاردار پتھر اور لکڑی سے ذبح کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ''جس چیز سے چاہو خون بہاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔''

4407۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ، فَحَدَّثَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعَى فِي قِبَلِ أُحُدٍ، فَعُرِضَ لَهَا، فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ، فَقُلْتُ لِزَيْدٍ: وَتَدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: لا بَلْ خَشَبٌ، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٤١٨٤) (صحيح الإسناد)

۴۴۰۷۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص کی ایک اونٹنی تھی، جو احد پہاڑ کی طرف چرتی تھی، اسے عارضہ لاحق ہوگیا، تو اس نے اسے کھونٹی سے ذبح کردیا۔ میں نے زید بن اسلم سے کہا: لکڑی کی کھونٹی یا لوہے کی؟ کہا: لوہا نہیں، بلکہ لکڑی کی کھونٹی سے، پھر اس انصاری نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر آپ سے پوچھا تو آپ نے اسے کھانے کا حکم دیا۔

20۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفُرِ

۲۰۔ باب: ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان

4408۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ ابْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَا أَنْهَرَ الدَّمَ، وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ، إِلا بِسِنٍّ أَوْ ظُفُرٍ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٠٢ (صحيح)

۴۴۰۸۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس چیز سے (جانور کا) خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ، سوائے اس کے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا گیا ہو۔“

21۔ بَابُ الذَّبْحِ بِالسِّنِّ

۲۱۔ باب: دانت سے ذبح کرنے کا بیان

4409۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا أَنْهَرَ الدَّمَ، وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؛ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۰۹۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم کل دشمنوں سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو آپ نے فرمایا: ”جس چیز سے (جانور کا) خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ، جب تک کہ وہ آلہ دانت یا ناخن نہ ہو، اور جلد ہی تمہیں اس سلسلے میں بتاؤں گا، رہا دانت تو وہ ہڈی ہے اور رہا ناخن تو وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حبشہ والوں کی چھری ہے۔“

22۔اَلْأَمْرُ بِإِحْدَادِ الشَّفْرَةِ

۲۲۔باب: چھری تیز کرنے کا حکم

4410۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ)).

تخريج: م/الصيد ١١ (١٩٥٥)، د/الأضاحي ١٢ (٢٨١٥)، ت/الديات ١٤ (١٤٠٩)، ق/الذبائح ٣ (٣١٧٠)، (تحفة الأشراف: ٤٨١٧)، حم (٤/١٢٣، ١٢٤، ١٢٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٤١٦۔ ٤٤١٩ (صحيح)

۴۴۱۰۔شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں یاد کی ہیں: آپ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے تم پر ہر چیز میں احسان (اچھا سلوک کرنا) فرض کیا ہے، تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو، اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو، اور تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے جانور کو آرام پہنچائے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے اسلام میں کسی بھی جاندار کے ساتھ احسان (اچھا برتاؤ کرنے) کا ثبوت ملتا ہے، پس جو مذہب جانوروں کے ساتھ ذبح کی حالت میں بھی احسان کا داعی ہے وہ انسانی جانوں کے ساتھ کیسے سلوک کا حکم دے گا، واضح ہے۔ سبق لیں اسلام پر تشدد کا الزام لگانے والے!!

23۔بَابُ الرُّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا يُنْحَرُ

۲۳۔باب: ذبح والے جانور کو نحر کرنے اور نحر والے جانور کو ذبح کرنے کی اجازت

4411۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ.

تخريج: خ/الصيد ٢٤ (٥٥١٠)، ٢٧ (٥٥١٩)، م/الصيد ٦ (١٩٤٢)، ق/الذبائح ١٢ (٣١٩٠)، (تحفة الأشراف: ١٥٧٤٦)، حم (٦/٣٤٥، ٣٤٦، ٣٥٣)، د/الأضاحي ٢٢ (٢٠٣٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٤٢٥، ٤٤٢٦ (صحيح)

۴۴۱۱۔اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا ذبح کیا، پھر ہم نے اسے کھایا۔ ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :.....گھوڑا نحر کیے جانے والے جانوروں میں سے نہیں ہے، پھر بھی آپ کے سامنے نحر کیا گیا، اس سے ذبح کیے جانے والے جانوروں کو نحر کرنے کا جواز ثابت ہوتا ہے، تو اس کے برعکس جائز ہوگا، یعنی ذبح کیے جانے والے جانوروں کو نحر بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ صرف جواز کی صورت ہے، زیادہ اچھا یہی ہے کہ نحر کیے جانے والے جانوروں کو پہلے نحر ہی کیا جائے، اور پھر ذبح کیا جائے اور ذبح کیے جانے والے جانوروں کو ذبح کرنا ہی افضل ہے، (ذبح کیے جانے والے جانور، جیسے: بکری، دنبہ، بھیڑ، مینڈھا، مرغی، اور نحر کیے جانے والے جانور، جیسے: گائے، بیل، گھوڑا اور اونٹ) نحر میں پہلے دھاردار ہتھیار سے جانور کے سینے کے اوپری حصے کے سوراخ میں مارا جاتا ہے، جب سارا خون نکل کر جانور ساکت ہوجاتا ہے تب گرا کر ذبح کیا جاتا ہے، نحر کے ذریعے بڑے جانور پر آسانی سے قابو پالیا جاتا ہے اس لیے ان کے حق میں نحر مشروع ہوا۔

24۔ بَابُ ذَكَاةِ الَّتِي قَدْ نَيَّبَ فِيهَا السَّبُعُ

۲۴۔ باب: جس جانور میں درندہ دانت گاڑ دے اسے ذبح کرنے کا بیان

4412۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَاضِرَ ابْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَكْلِهَا.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٤٠٥ (صحيح لغيره)

(اس کے راوی "حاضر بن مہاجر" لین الحدیث ہیں، لیکن شواہد کی بنا پر یہ حدیث صحیح ہے۔)

۴۴۱۲۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری میں دانت گاڑ دیے، لوگوں نے اسے دھاردار پتھر سے ذبح کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے کھانے کی اجازت دی۔

25۔ ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لَا يُوصَلُ إِلَى حَلْقِهَا

۲۵۔ باب: کنویں میں گر جانے والی بکری، جس کی گردن نہیں پکڑی جاسکتی، کا بیان

4413۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ؟ قَالَ: ((لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ)).

تخريج: د/الأضاحي ١٦ (٢٨٢٥)، ت/الصيد١٣ (١٤٨١)، ق/الذبائح٩ (٣١٨٣)، (تحفة الأشراف: ١٥٦٩٤)، حم (٤/٣٣٤)، د/الأضاحي ١٢ (٢٠١٥) (ضعيف)

(اس کے راوی "ابوالعشراء" مجہول ہیں، لیکن حدیث نمبر ۴۴۰۲ سے اس کے معنی کی تائید ہورہی ہے)۔

۴۴۱۳۔ ابوالعشراء کے والد (مالک دارمی رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! کیا ذبح (ذکاۃ) صرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلق اور سینے میں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ''اگر تم اس کی ران میں بھی کونچ دو تو کافی ہے۔''

26- ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا

۲۶- باب: بدک کر بھاگ جانے والے جانور، جس کو پکڑنا ممکن نہ ہو، کا بیان

4414- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى؟ قَالَ: ((مَا أَنْهَرَ الدَّمَ، وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ، مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ)) قَالَ: فَأَصَابَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيرٌ، فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَحَبَسَهُ، فَقَالَ: ((إِنَّ لِهَذِهِ النَّعَمِ أَوْ قَالَ: الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ؛ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ٤٣٠٢ (صحيح)

۴۴۱۴- رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم کل دشمن سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، آپ نے فرمایا: ''دانت اور ناخن کے علاوہ جس کسی آلہ سے (جانور کا) خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ''، پھر رسول اللہ ﷺ کو کچھ اونٹ اور غنیمت کا مال ملا، ان میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا، ایک شخص نے اسے تیر مارا، جس سے وہ رک گیا، آپ نے فرمایا: ''ان جانوروں میں۔ یا یوں کہا: ان اونٹوں میں۔ جنگل کے وحشی جانوروں کی طرح بعض بدکنے والے ہوتے ہیں تو جو تم کو ان میں سے کوئی (پکڑنے میں) تھکا دے، تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔''

4415- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، قَالَ: ((مَا أَنْهَرَ الدَّمَ، وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ، أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ، وَأَصَبْنَا نَهْبَةَ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ؛ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ)) فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ؛ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ٤٣٠٢ (صحيح)

۴۴۱۵- رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم لوگ کل دشمن سے ملیں گے، اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، آپ نے فرمایا: ''جس آلے سے خون بہہ جائے اور وہ دانت ناخن نہ ہو اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ، اور جلد ہی میں تمہیں اس کا سبب بتاتا ہوں، رہا دانت تو وہ ہڈی ہے اور رہا ناخن تو وہ حبشہ والوں کی چھری ہے''، پھر مالِ غنیمت میں ہمیں کچھ بکریاں یا اونٹ ملے، ان میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا، ایک شخص نے ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیر اسے مارا جس سے وہ رک گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان اونٹوں میں کچھ جنگلی وحشیوں کی طرح بدکنے والے ہیں، لہٰذا جب تم کو ان میں سے کوئی تھکا دے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔''

4416۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُم فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ؛ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ إِذَا ذَبَحَ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٤١٠ (صحيح)

۴۴۱۶۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان (اچھا سلوک کرنا) فرض کیا ہے، لہٰذا جب تم قتل کرو تو اچھی طرح کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور جب تم ذبح کرو تو اپنی چھری کو تیز کر لیا کرو اور ذبیحے کو (ذبح کرتے وقت) آرام پہنچاؤ۔''

27۔بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ

۲۷۔باب: ذبیحے کو اچھی طرح ذبح کرنے کا بیان

4417۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُوعَمَّارٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ اللهَ كَتَبَ الإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ؛ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ؛ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٤١٠ (صحيح)

۴۴۱۷۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے احسان (اچھے سلوک اور برتاؤ) کو ہر چیز میں فرض کیا ہے، لہٰذا جب تم قتل کرو تو اچھی طرح کرو، اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح کرو، اور تم اپنی چھریاں تیز کر لیا کرو اور جانور کو (ذبح کرتے وقت) آرام پہنچاؤ۔''

4418۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ اثْنَتَيْنِ: فَقَالَ: ((إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ الإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُم فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُم فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٤١٠ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۱۸۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر دو باتیں یاد رکھیں ہیں: آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان (اچھے سلوک اور برتاؤ) فرض کیا ہے، لہٰذا جب تم قتل کرو تو اچھی طرح کرو، اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور تم اپنی چھریاں تیز کرلو تا کہ تم اپنے جانور کو آرام دے سکو۔''

4419۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ ـ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، لِيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٤١٠ (صحيح)

۴۴۱۹۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دو چیزیں ہیں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان (اچھے سلوک اور برتاؤ) کو فرض کیا ہے، لہٰذا جب تم قتل کرو تو اچھی طرح کرو، اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو۔ تم اپنی چھریاں تیز کرلو اور جانور کو آرام دو۔

28۔ وَضْعُ الرِّجْلِ عَلَى صَفْحَةِ الضَّحِيَّةِ

۲۸۔ باب: قربانی کے جانور کے پہلو پر (ذبح کے وقت) پاؤں رکھنے کا بیان

4420۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يُكَبِّرُ، وَيُسَمِّي، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ، وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ، قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

تخريج: خ/الأضاحي ٩ (٥٥٥٨)، م/الأضاحي ٣ (١٩٦٦)، ق/الأضاحي ١ (٣١٢٠)، (تحفة الأشراف: ١٢٥٠)، حم (٩٩/٣، ١١٥، ١١٨، ١٨٣، ٢٢٢، ٢٥٥، ٢٧٢، ٢٧٨)، د/الأضاحي ١ (١٩٨٨)، ويأتي عند المؤلف ٤٤٢١، ٤٤٢٢) (صحيح)

۴۴۲۰۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ دار دو چتکبرے مینڈھوں کی قربانی کی، آپ ''اللہ اکبر'' اور ''بسم اللہ'' پڑھ رہے تھے، میں نے دیکھا کہ آپ انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کر رہے ہیں اور اپنا پاؤں ان (کی گردن) کے پہلو پر رکھے ہوئے ہیں۔

(شعبہ کہتے ہیں) میں نے قتادہ سے عرض کی: کیا آپ نے اسے انس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

29۔ تَسْمِيَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ

۲۹۔ باب: ذبح کے وقت ''بسم اللہ'' پڑھنے کا بیان

4421۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَالِكٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ، وَكَانَ يُسَمِّي ، وَيُكَبِّرُ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا .

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٤٢٠ (صحيح)

۴۴۲۱۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے ذبح کرتے اور آپ بسم اللہ پڑھتے اور تکبیر بلند کرتے ❶، میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ سے انہیں ذبح کر رہے ہیں اور آپ کا پیر ان (کی گردن) کے پہلو پر ہے۔

فائدہ ❶ :......یعنی "بسم الله، الله اكبر" کہتے تھے، "بسم الله الرحمن الرحيم" نہیں کہتے تھے، کیوں کہ ذبح کے وقت بظاہر مناسب نہیں۔

30۔ اَلتَّكْبِيرُ عَلَيْهَا

۳۰۔ باب: ذبح کے وقت "اللّٰه أكبر" کہنے کا بیان

4422۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ - يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ - عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ ، كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٤٢٠ (صحيح)

۴۴۲۲۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ کو، یعنی نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ سے دو سینگ دار اور چتکبرے مینڈھے ذبح کر رہے ہیں اور آپ کا پیر ان (کی گردن) کے پہلو پر ہے۔ آپ (ذبح کرتے ہوئے) "بسم الله"، "الله اكبر" کہہ رہے ہیں۔

31۔ ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ

۳۱۔ باب: اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرنے کا بیان ❶

4423۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَطَؤُ عَلَى صِفَاحِهِمَا ، وَيَذْبَحُهُمَا ، وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ .

تخريج: م/الأضاحي ٣ (١٩٦٦)، (تحفة الأشراف: ١١٩١) (صحيح)

۴۴۲۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی جو سینگ دار اور چتکبرے تھے۔ آپ ان (کی گردن) کے پہلو پر قدم رکھ کر انہیں ذبح کر رہے تھے اور "بسم الله"، "الله اكبر" کہہ رہے تھے۔

فائدہ ❶ :......زیادہ بہتر یہی ہے کہ اپنی قربانی خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرے، لیکن جائز یہ بھی ہے کہ دوسرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کروائے، جیسا کہ اگلی حدیث میں آرہا ہے۔

32- ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ أُضْحِيَّتِهِ

۳۲- باب: دوسروں کی قربانی کے جانور کو ذبح کرنے کا بیان

4424- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهِ بِيَدِهِ، وَنَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٦٢٦) (صحيح)

۴۴۲۴- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنی بعض اونٹنیوں کو نحر کیا اور بعض کو دوسروں نے نحر کیا۔

33- نَحْرُ مَا يُذْبَحُ

۳۳- باب: ذبح کیے جانے والے جانور کو نحر کرنے کا بیان

4425- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ؛ قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ، وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ.

خَالَفَهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٤١١ (صحيح)

۴۴۲۵- اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا نحر کیا اور اسے کھایا۔

قتیبہ نے (فاکلناہ کے بجائے) فاکلنا لحمه (پھر ہم نے اس کا گوشت کھایا) کہا۔

عبدہ بن سلیمان نے سفیان کی مخالفت کی ہے اور اسے یوں روایت کیا ہے۔ ❶

4426- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ؛ قَالَتْ: ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ؛ فَأَكَلْنَاهُ.

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٤١١ (صحيح)

۴۴۲۶- اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا ذبح کیا، ہم مدینے میں تھے، پھر ہم نے اسے کھایا۔

فائدہ ❶ :......یعنی "نحرنا" کی جگہ "ذبحنا" ہے، اور ہشام کے اکثر شاگردوں کی روایت "نحرنا" ہی کی ہے، صرف "عبدہ" کی روایت میں "ذبحنا" ہے، اسی اختلاف الفاظ سے استدلال کرتے ہوئے مؤلف نے یہ باب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باندھا ہے، بہر حال نحر و ذبح دونوں جائز ہیں، مقصد خون بہانا ہے۔

34-مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۳۴-باب: غیر اللہ کے لیے ذبح کرنے والوں کا بیان

4427- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ - عَنِ ابْنِ حَيَّانَ - يَعْنِي مَنْصُورًا - عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ؛ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسِرُّ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ؟ فَغَضِبَ عَلِيٌّ، حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: مَا كَانَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَأَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ: فَقَالَ: ((لَعَنَ اللهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ.))

تخريج: م/الأضاحي ٨ (١٩٧٨)، (تحفة الأشراف : ١٠١٥٢) حم (١/١٠٨، ١١٨، ١٥٢) (صحيح)

۴۴۲۷- عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ لوگوں کو چھوڑ کر آپ کو کوئی راز کی بات بتاتے تھے؟ اس پر علی رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے، یہاں تک کہ ان کا چہرہ لال پیلا ہو گیا اور کہا: آپ لوگوں کو چھوڑ کر مجھے کوئی بات راز کی نہیں بتاتے تھے، سوائے اس کے کہ آپ نے مجھے چار باتیں بتائیں، میں اور آپ ایک گھر میں تھے، آپ نے فرمایا: "اللہ اس پر لعنت کرے جس نے اپنے والد (ماں یا باپ) پر لعنت کی، اللہ اس پر بھی لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا، اللہ اس پر لعنت کرے جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی،[1] اور اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے زمین کی حد کے نشانات بدل ڈالے۔"[2]

فائدہ ① :......یعنی اس کی تائید و حمایت کی اور بدعت سے خوش ہوا۔

فائدہ ② :......مثلاً: دو آدمیوں کی زمین کو الگ کرنے والے نشانات بدلے، اور اس سے مقصد دوسرے کی زمین میں سے کچھ ہتھیا لینا ہو۔

35-النَّهْيُ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ إِمْسَاكِهِ

۳۵-باب: تین دن بعد قربانی کا گوشت کھانے اور اسے رکھ چھوڑنے کی ممانعت کا بیان

4428- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ.

تخريج: م/الأضاحي ٥ (١٩٧٠)، (تحفة الأشراف : ٦٩٤٦)، وقد أخرجه : خ/الأضاحي ١٦ (٥٥٧٤)، ت/الأضاحي ١٣ (١٥٠٩)، حم (٢/٩، ١٦، ٣٤، ٨١، ١٣٥) (صحيح)

۴۴۲۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے روکا ہے۔[1]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... یہ پابندی شروع شروع میں تھی، پھر گوشت رکھنے کی اجازت دیدی گئی، جیسا کہ اگلے باب میں ہے، یہ حالات وظروف کے لحاظ سے ہے، اگر لوگوں کو گوشت کی زیادہ حاجت ہے تو ذخیرہ اندوزی صحیح نہیں، بصورت دیگر صحیح ہے۔ (دیکھیے حدیث نمبر ۴۴۳۴)۔

4429۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ غُنْدَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ، قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلَّى بِلَا أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ؛ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى أَنْ يُمْسِكَ أَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٣٣٢)، وقد أخرجه : خ/الأضاحي ١٦ (٥٥٧٣)، م/الضحايا ٥ (١٩٦٩)، حم (٣/٣١٧، ٣٧٨، ٣٨٨) (صحيح)

۴۴۲۹۔ عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے غلام ابوعبید کہتے ہیں کہ میں نے علی بن ابی طالب ۔کرم اللہ وجھہ ۔ کو عید کے دن دیکھا، انہوں نے خطبے سے پہلے صلاۃ شروع کی اور بلا اذان اور بلا اقامت پڑھی، پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منع فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی تین دن سے زیادہ اپنی قربانی میں سے کوئی چیز روکے رکھے، (یعنی اسے چاہیے کہ بانٹ دے)۔

4430۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۳۰۔ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں منع فرمایا ہے کہ تم تین دن سے زیادہ اپنی قربانی کا گوشت کھاؤ۔

36۔ اَلْإِذْنُ فِي ذٰلِكَ

۳۶۔ باب: قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی اجازت کا بیان

4431۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ: ((كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا)).

تخريج: م/الأضاحي ٥ (١٩٧٢)، (تحفة الأشراف : ٢٩٣٦)، وقد أخرجه : خ/الحج ١٢٤ (١٧١٩)، ط/الضحايا ٤ (٦)، حم (٣/٣٢٥، ٣٤٤) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۳۱۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا، پھر فرمایا: ”کھاؤ، توشہ (زادِ سفر) بناؤ اور ذخیرہ کر کے رکھو۔“

4432۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ - هُوَ عَبْدُاللهِ بْنُ خَبَّابٍ - أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ، فَقَالَ: مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ، فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لأُمِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضًا لِمَا كَانُوا نُهُوا عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

تخريج: خ/المغازي ١٢ (٣٩٩٧)، الأضاحي ١٦ (٥٥٦٨)، (تحفة الأشراف: ١١٠٧٢)، ط/الضحايا ٤ (٨) (صحيح)

۴۴۳۲۔ عبد اللہ بن خباب سے روایت ہے کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ایک سفر سے آئے تو ان کے گھر والوں نے انہیں قربانی کے گوشت میں سے کچھ پیش کیا، انہوں نے کہا: میں اسے نہیں کھا سکتا جب تک کہ معلوم نہ کر لوں، چنانچہ وہ اپنے اخیافی بھائی ❶ قتادہ بن نعمان کے پاس گئے (وہ بدری صحابی تھے) اور ان سے اس بارے میں پوچھا؟ انہوں نے کہا: تمہارے بعد نیا حکم ہوا جس سے تین دن بعد قربانی کا گوشت کھانے پر سے پابندی ہٹ گئی۔

فائدہ ❶: ...... وہ بھائی بہن جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ ہوں۔

4433۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، وَكَانَ أَخَا أَبِي سَعِيدٍ لأُمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ، وَنَدَّخِرَهُ.

تخريج: انظر ما قبله (شاذ) (اس سے پہلے والی حدیث جو صحیح بخاری میں بھی ہے) کہ کھانے سے رکنے والے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں اور اجازت کی روایت کرنے والے قتادہ رضی اللہ عنہ ہیں اور اس حدیث میں کھانے سے رکنے والے قتادہ ہیں اور اجازت کی روایت کرنے والے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں، جو صحیح بخاری میں ہے وہی زیادہ صحیح ہے)

۴۴۳۳۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے روکا ہے، پھر قتادہ رضی اللہ عنہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے اخیافی بھائی اور بدری صحابی تھے، ابو سعید نے قتادہ کو (گوشت) پیش کیا، تو وہ بولے: کیا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا نہیں ہے؟ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سلسلے میں ایک نیا حکم آیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تین دن سے زیادہ اسے کھانے سے روکا تھا، پھر ہمیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے کھانے اور ذخیرہ کرنے کی رخصت دی۔

4434۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ـ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ؛ فَكُلُوا مِنْهَا، وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ؛ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا، وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ، وَأَمْسِكُوا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٢٠٣٤ (صحيح)

۴۴۳۴۔ بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تم لوگوں کو تین چیزوں سے روکا تھا: قبروں کی زیارت کرنے سے، اب ان کی زیارت کرو، اس زیارت سے تم میں خیر و بھلائی بڑھنی چاہیے، میں نے تمھیں تین دن بعد قربانی کا گوشت کھانے سے روکا تھا، لیکن اب کھاؤ اور جتنا چاہو روک کر رکھو، میں نے تمھیں کچھ برتنوں میں پینے سے روکا تھا، لیکن اب جس برتن میں چاہو پیو، لیکن کوئی نشہ لانے والی چیز نہ پیو۔“

محمد بن معدان کی روایت میں ”امسکوا“ (روک کر رکھنے) کا ذکر نہیں ہے۔

4435۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ؛ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ مَا بَدَا لَكُمْ، وَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا، وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ؛ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَاشْرَبُوا، وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ.))

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٧٦)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٦٥٤ (صحيح)

(اس کے راوی ”ابواسحاق“ مدلس اور مختلط ہیں، لیکن پچھلی سند سے تقویت پا کر صحیح ہے)

۴۴۳۵۔ بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمھیں تین دن بعد قربانی کا گوشت کھانے سے، مشکیزے کے علاوہ کسی برتن میں نبیذ بنانے سے اور قبروں کی زیارت کرنے سے روکا تھا، لیکن اب تم جب تک چاہو قربانی کا گوشت کھاؤ اور سفر کے لیے توشہ بناؤ اور ذخیرہ کرو، اور جو قبروں کی زیارت کرنا چاہے (تو کرے) اس لیے کہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہے اور ہر مشروب پیو، لیکن نشہ لانے والی چیز سے بچو۔“

37۔ الِادِّخَارُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

۳۷۔ باب: قربانی کے گوشت کی ذخیرہ اندوزی کا بیان

4336۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَالِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الأَضْحَى، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كُلُوا، وَادَّخِرُوا ثَلاثًا)) فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيِّهِمْ، يَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ، وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الأَسْقِيَةَ، قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)) قَالَ: الَّذِي نَهَيْتَ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ، قَالَ: ((إِنَّمَا نَهَيْتُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ، كُلُوا وَادَّخِرُوا، وَتَصَدَّقُوا)).

تخريج: م/الأضاحي ٥ (١٩٧١)، د/الضحايا ١٠ (٢٨١٢)، (تحفة الأشراف : ١٧٩٠١)، ط/الضحايا ٤ (٧)، حم (٦/٥١)، دى/الأضاحي ٦ (٢٠٠٢) (صحيح)

۴۴۳۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اعرابیوں (دیہاتیوں) کی ایک جماعت عیدالاضحیٰ کے دن مدینے آئی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھاؤ اور تین دن تک ذخیرہ کر کے رکھو۔'' اس کے بعد لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! لوگ اپنی قربانی سے فائدہ اٹھاتے تھے، ان کی چربی اٹھا کر رکھ لیتے اور ان کی کھالوں سے مشکیں بناتے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''تو اب کیا ہوا؟'' وہ بولا: جو آپ نے قربانی کے گوشت جمع کر کے رکھنے سے روک دیا، آپ نے فرمایا: ''میں نے تو صرف اس جماعت کی وجہ سے روکا تھا جو مدینے آئی تھی، کھاؤ، ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو۔''

4437۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلاثٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ، فَأَحَبَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ، قُلْتُ: مِمَّ ذَاكَ؟ فَضَحِكَتْ، فَقَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ، حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تخريج: خ/الأطعمة ٢٧ (٥٤٢٣)، ٣٧ (٥٤٣٨)، الأضاحي ١٦ (٥٥٧٠)، م/الزهد ١ (٢٩٧٠)، ت/الأضاحي ١٤ (١٥١١)، ق/الضحايا ١٦ (١٥١١)، الأطعمة ٣٠ (٣١٥٩)، (تحفة الأشراف : ١٦١٦٥)، حم (٦/١٠٢، ١٢٧، ١٣٦، ١٨٧، ٢٠٩) (صحيح)

۴۴۳۷۔ عابس کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ تین دن بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرماتے تھے؟ بولیں: ہاں، لوگ سخت محتاج اور ضرورت مند تھے، رسول اللہ ﷺ نے چاہا کہ مالدار لوگ غریبوں کو کھلائیں، پھر بولیں: میں نے آل محمد (گھر والوں) کو دیکھا کہ وہ لوگ پائے پندرہ دن بعد کھاتے تھے، میں نے کہا: یہ کس وجہ سے؟ وہ ہنسیں اور بولیں: محمد ﷺ کے گھر والوں نے کبھی بھی تین دن تک سالن روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی موت ہوگئی۔

4437۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ - عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأَضَاحِيِّ، قَالَتْ: كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ شَهْرًا، ثُمَّ يَأْكُلُهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۳۸۔ عابس کہتے ہیں کہ میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانی کے گوشت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مہینے تک پایا چھپا کر رکھتے، پھر آپ اسے کھاتے۔

4439۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ إِمْسَاكِ الأُضْحِيَّةِ فَوْقَ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ، ثُمَّ قَالَ: ((كُلُوا وَأَطْعِمُوا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤٢٩٥)، حم (٣/٥٧) (صحيح)

۴۴۳۹۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اٹھا کر رکھنے سے منع فرمایا پھر فرمایا: ''کھاؤ اور لوگوں کو کھلاؤ۔''

38۔ بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُودِ

۳۸۔ باب: یہود کے ذبیحے کا بیان

4440۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُغِيرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُغَفَّلٍ، قَالَ: دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَالْتَزَمْتُهُ، قُلْتُ: لا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَبَسَّمُ.

تخريج: خ/الخمس ٢٠ (٣١٥٣)، المغازي ٣٨ (٤٢١٤)، الصيد ٢٢ (٥٥٠٨)، م/الجهاد ٢٥ (١٧٧٢)، د/الجهاد ١٣٧ (٢٧٠٢)، (تحفة الأشراف: ٩٦٥٦)، حم (٤/٨٦ و٥٥/٥،٥٦) د/السير٥٧(٢٠٤٢) (صحيح)

۴۴۴۰۔ عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں غزوۂ خیبر کے دن چربی کی ایک مشک لٹکی ہوئی ہاتھ آئی، میں اس سے لپٹ گیا، میں نے کہا: اس میں سے میں کسی کو کچھ نہیں دوں گا، پھر میں مڑا تو دیکھا رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے ہیں۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی آپ ﷺ نے ان کو اس چربی کو لینے سے منع نہیں کیا، حالاں کہ وہ یہودیوں کے ذبیحے سے نکلی ہوئی تھی، جس سے ثابت ہوا کہ اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کا ذبیحہ جائز ہے، (سورۂ مائدہ آیت: ۵، میں بھی اس کی صراحت ہے) مگر شرط یہ ہے کہ ذبح اسلامی طریقے پر کیا گیا ہو، ان کا مشینی ذبیحہ جائز نہیں۔

39۔ ذَبِيحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ

۳۹۔ باب: نامعلوم اور گمنام شخص کے ذبیحے کا بیان

4441۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الأَعْرَابِ كَانُوا يَأْتُونَا بِلَحْمٍ، وَلا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْ لا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوا)).

تخريج: تفرد النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٢٥٦) (صحيح)

۴۴۴۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کچھ اعرابی (دیہاتی) ہمارے پاس گوشت لاتے تھے، ہمیں نہیں معلوم ہوتا کہ آیا انھوں نے اس پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ اس پر اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔'' ❶

فائدہ ❶:...... معلوم ہوا کہ اس بابت خواہ مخواہ کا شک وشبہہ صحیح اور درست نہیں ہے، الا یہ کہ پختہ طریقے سے ثابت ہوجائے کہ اس ذبیحے پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہے۔

40۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾

۴۰۔ آیتِ کریمہ: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ کی تفسیر

4442۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ أَبِي وَكِيعٍ - وَهُوَ هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ - عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ قَالَ: خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالُوا: مَا ذَبَحَ اللّٰهُ فَلَا تَأْكُلُوهُ، وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ أَكَلْتُمُوهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٣٢٥) (صحيح الإسناد)

۴۴۴۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آیتِ کریمہ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾ ❶ کے بارے میں کہتے ہیں: (یہ اس وقت اتری جب) کفار ومشرکین نے مسلمانوں سے بحث کی تو کہا: جسے اللہ ذبح کرتا ہے (یعنی مرجائے) تو اسے تم نہیں کھاتے ہو اور جسے تم خود ذبح کرتے ہو اسے کھاتے ہو؟۔

فائدہ ❶:...... جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے مت کھاؤ۔ (الأنعام: ١٢١)

41۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

۴۱۔ باب: مجثمہ (جانور کو باندھ کر نشانہ لگا کر مارنے اور اس کو کھانے) کی حرمت کا بیان

4443۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٣١ (صحيح)

۴۴۴۳۔ ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجثمہ ❶ حلال نہیں ہے۔''

فائدہ ❶:...... یعنی وہ جانور جس کو باندھ کر نشانہ لگا کر مسلسل تیر مارا جائے یہاں تک کہ وہ مرجائے۔

4444۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ - يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ - فَإِذَا أُنَاسٌ يَرْمُونَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الأَمِيرِ، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ .

تخريج: خ/الصيد ٢٥ (٥٥١٣)، م/الصيد ١٢ (١٩٥٦)، د/الأضاحي ١٢ (٢٨١٦)، ق/الذبائح ١٠ (٣١٨٦)، (تحفة الأشراف : ١٦٣٠)، حم (١١٧/٣، ١٧١، ١٨٠، ١٩١) (صحيح)

۴۴۴۴۔ ہشام بن زید کہتے ہیں کہ میں انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ حکم (بن ایوب) کے یہاں گیا تو دیکھا کہ چند لوگ امیر کے گھر میں ایک مرغی کو نشانہ بنا کر مار رہے ہیں، تو انس رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ جانوروں کو باندھ کر اس طرح مارا جائے۔

4445- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ - وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ - عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى أُنَاسٍ، وَهُمْ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ، فَكَرِهَ ذَلِكَ، وَقَالَ: ((لا تَمْثُلُوا بِالْبَهَائِمِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٢٩) (صحيح)

۴۴۴۵۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر چند لوگوں کے پاس سے ہوا۔ وہ ایک مینڈھے کو تیر مار رہے تھے، آپ نے اسے پسند نہیں کیا اور فرمایا: ''جانوروں کا مثلہ نہ کرو۔''

4446- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا .

تخريج: خ/الصيد ٢٥ (٥٥١٥)، م/الصيد ١١ (١٩٥٨)، (تحفة الأشراف : ٧٠٥٤)، حم ٣٣٨/١ و ١٣/٢، ٤٣، ٦٠، ٨٦، ١٠٣، ١٤١)، د/الأضاحي ١٣ (٢٠١٦) (صحيح)

۴۴۴۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس شخص پر لعنت بھیجی جس نے ایسی چیز کو نشانہ بنایا جو جاندار ہو۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی نشانہ بازی کے مقصد سے نشانہ بنایا۔

4447- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: لَعَنَ اللهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۴۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''اللہ تعالیٰ اس پر لعنت فرمائے جو جانوروں کا مثلہ کرے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... کسی جاندار کے ہاتھ پاؤں ناک اور کان وغیرہ اعضا کو کاٹ کر اس کی شکل وصورت بگاڑ دینے کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلہ کہتے ہیں، مثلہ حرام ہے خواہ انسان کا ہو یا جانور کا، اور کسی حلال جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کے گوشت کی بوٹیاں بنانے کے مقصد سے اس کے ٹکڑے کرنا مثلہ نہیں ہے، مثلہ میں فقط شبیہ بگاڑ کر پھینک دینا مقصود ہوتا ہے۔

4448- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا)).

تخريج: خ/الصيد ٢٥ (٥٥١٥م تعليقًا)، م/الصيد ١٢ (١٩٥٧)، (تحفة الأشراف: ٥٥٥٩)، وقد أخرجه: ت/الأطعمة ١ (١٤٧٥)، ق/الذبائح ١٠ (٣١٨٧)، حم (١/٢١٦، ٢٧٤، ٢٨٠، ٢٨٥، ٢٩١، ٣٤٠، ٣٤٥) (صحيح)

۴۴۴۸- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی ایسی چیز کو نشانہ نہ بناؤ جس میں روح اور جان ہو۔“

4449- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۴۹- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم ایسی چیز کو نشانہ نہ بناؤ جس میں روح اور جان ہو۔“

42- مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا

۴۲- باب: بے مقصد کسی گوریا کو مارنے والے کا بیان

4450- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ، قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: ((حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا، وَلَا تَقْطَعْ رَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٣٥٤ (حسن) (الصحيحة ٩٩٩، تراجع الألباني ٤٥٨)

۴۴۵۰- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی گوریا، یا اس سے چھوٹی کسی چڑیا کو بلاوجہ مارا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سلسلے میں سوال کرے گا“، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! تو اس کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ وہ اسے ذبح کر کے کھائے اور اس کا سر کاٹ کر یوں ہی نہ پھینک دے۔“

4451- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُالْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ خَلَفٍ - يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ - قَالَ: حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّرِيدَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَّ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ: يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا، وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤٨٤٣)، حم (٤/٣٨٩) (ضعيف)

(اس کے راوی صالح بن دینار لین الحدیث ہیں)

۴۴۵۱۔ شرید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے بلا وجہ کوئی گوریا ماری تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے چلائے گی اور کہے گی: اے میرے رب! فلاں نے مجھے بلا وجہ مارا مجھے کسی فائدے کے لیے نہیں مارا۔''

43- النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ

۴۳- باب: جلالہ (گندگی اور نجاست کھانے والے جانور) کا گوشت کھانے کی ممانعت

4452- أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ مَرَّةً: عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً: عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَّالَةِ، وَعَنْ رُكُوبِهَا، وَعَنْ أَكْلِ لَحْمِهَا.

تخريج: د/الأطعمة ٣٤ (٣٨١١)، (تحفة الأشراف: ٨٧٢٦)، حم (٢/٢١٩) (حسن)

۴۴۵۲- عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ❶ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے اور جلالہ پر سواری کرنے اور اس کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ ❷

فائدہ ❶ :...... اگر راوی نے ''محمد'' کے بعد ''عن أبيه'' کہا تھا تو ''عبدالله بن عمرو'' کی روایت ہوگی، اور اگر ''عن جده'' کہا تھا تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہوگی، ابوداود میں بغیر شک کے ''عمرو بن شعيب عن أبيه، عن جده'' ہے، یعنی ''عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہما''۔ مزی نے اس کو ''عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہما'' ہی کی مسند ذکر کیا ہے۔

فائدہ ❷ :...... وہ جانور جو صرف نجاست یا اکثر نجاست کھاتا ہو۔

44- النَّهْيُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ

۴۴- باب: جلالہ (گندگی کھانے والے جانور) کا دودھ پینے کی ممانعت

4453- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَـنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ ، وَلَبَنِ الْجَلاَّلَةِ، وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ .

تخريج: د/الأشربة ١٤ (٣٧١٩)، والأطعمة ٢٥ (٣٧٨٦)، ت/الأطعمة ٢٤ (١٨٢٦)، (تحفة الأشراف : ٦١٩٠)، وقد أخرجه : خ/الأشربة ٢٤ (٥٦٢٩)، ق/الأشربة ٢٠ (٣٤٢١)، حم١/٢٢٦، ٢٤١، ٣٣٩، ٢٩٣، ٣٢١، ٣٣٩)، د/الأضاحي ١٣ (٢٠١٨) (صحيح)

۴۴۵۳۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ (جو جانور باندھ کر نشانہ لگا کر مار ڈالا گیا ہو) سے، جلالہ (گندگی کھانے والے جانور) کے دودھ سے، اور مشک کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

44۔ كِتَابُ الْبُيُوعِ

۴۴۔ کتاب: خرید و فروخت کے احکام و مسائل

1۔بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْكَسْبِ

ا۔ باب: روزی کمانے کی ترغیب کا بیان

4454۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَإِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ)).

تخريج: د/البيوع ٧٩ (٣٥٢٨، ٣٥٢٩)، ت/الأحكام ٢٢ (١٢٥٨)، ق/التجارات ٦٤ (٢٢٩)، (تحفة الأشراف: ١٧٩٩٢)، حم (٦/٣١، ٤١، ١٢٧، ١٦٢، ١٩٣، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٢٠)، د/البيوع ٦ (٢٥٧٩) (صحيح) (متابعات سے تقویت پا کر یہ روایت صحیح ہے، ورنہ اس کی راویہ ”عمة عمارة“ مجہولہ ہیں)

۴۴۵۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے پاکیزہ کھانا وہ ہے جو آدمی اپنی (محنت کی) کمائی سے کھائے، اور آدمی کی اولاد اس کی کمائی ہے۔“ ❶

فائدہ ❶: ......سب سے پاکیزہ کمائی کی بابت علما کے تین اقوال ہیں: ا۔تجارت ۲۔ ہاتھ کی کمائی اور ایسا پیشہ جو کمتر درجے کا نہ ہو ۳۔زراعت (کھیتی باڑی)، ان میں سب سے بہتر کون ہے اس کا دار و مدار حالات و ظروف پر ہے۔راجح یہ ہے کہ سب سے بہتر اور پاکیزہ رزق وہ ہے جو حدیث رسول ”جعل رزقي تحت ظل رمحي“ کے مطابق بطورِ غنیمت حاصل ہو، اس لیے کہ یہ دین کے غلبے کے لیے حاصل ہونے والی جد و جہد اور قتال میں حاصل مال ہے۔

4455۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمَّةٍ لَهُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ، فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ)).

تخريج: انظرما قبله (صحيح)

۴۴۵۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری اولاد سب سے پاکیزہ کمائی ہے، لہٰذا تم اپنی اولاد کی کمائی میں سے کھاؤ۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4456- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ)).

تخريج: ق/التجارات ١ (٢١٣٧)، (تحفة الأشراف: ١٥٩٦١)، حم (٦/٤٢، ٢٢٠) (صحيح)

۴۴۵۶- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے پاکیزہ کھانا وہ ہے جو آدمی اپنی کمائی سے کھائے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔''

4457- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۵۷- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے پاکیزہ کھانا وہ ہے جو آدمی اپنی کمائی سے کھائے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔''

2- بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ

۲- باب: کمائی میں شکوک وشبہات سے دور رہنے کا بیان

4458- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ - وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ - قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ، فَوَاللهِ لا أَسْمَعُ بَعْدَهُ أَحَدًا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ، يَقُولُ: ((إِنَّ الْحَلالَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ)) وَرُبَّمَا قَالَ: وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، قَالَ: وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلاً، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْتَعُ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى، وَرُبَّمَا قَالَ: إِنَّهُ مَنْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ، وَإِنَّ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ.))

تخريج: خ/الإيمان ٣٩ (٥٢)، البيوع ٢ (٢٠٥١)، م/البيوع ٤٠ المساقاة ٢٠ (١٥٩٩)، د/المساقاة ٣ (٣٣٢٩، ٣٣٣٠)، ت/المساقاة ١ (١٢٠٥)، ق/الفتن ١٤ (٣٩٨٤)، (تحفة الأشراف: ١١٦٢٤)، حم (٤/٢٦٧، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٤، ٢٧٥)، د/البيوع ١ (٢٥٧٣)، ويأتي عند المؤلف في الأشربة ٥٠ (برقم ٥٧١٣) (صحيح)

۴۴۵۸- نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ کی قسم، میں آپ سے سن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لینے کے بعد کسی سے نہیں سنوں گا، آپ فرمار ہے تھے: ''حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے، ان دونوں کے بیچ کچھ شبہ والی چیزیں ہیں۔'' یا آپ نے ''مشتبهـات'' کے بجائے ''مشتبهة'' کہا، ❶ اور فرمایا: ''میں تم سے اس سلسلے میں ایک مثال بیان کرتا ہوں: اللہ تعالیٰ نے ایک چراگاہ بنائی تو اللہ کی چراگاہ یہ محرمات ہیں، جو جانور بھی اس چراگاہ کے پاس چرے گا قریب ہے کہ وہ اس میں داخل ہو جائے۔'' یا یوں فرمایا: ''جو بھی اس چراگاہ کے پاس جانور چرائے گا قریب ہے کہ وہ جانور اس میں سے بھی چر لے اور جو مشکوک کام کرے تو قریب ہے کہ وہ (حرام کام کرنے کی) جرأت کر بیٹھے۔''

فائدہ ❶ :...... گویا دنیاوی چیزیں تین طرح کی ہیں: حلال، حرام اور مشتبہ (شک وشبہہ والی چیزیں) پس حلال چیزیں وہ ہیں جو کتاب وسنت میں بالکل واضح ہیں، جیسے: دودھ، شہد، میوہ، گائے اور بکری وغیرہ، اسی طرح حرام چیزیں بھی کتاب وسنت میں واضح ہیں، جیسے: شراب، زنا، قتل اور جھوٹ وغیرہ اور مشتبہ وہ ہے جو کسی حد تک حلال سے اور کسی حد تک حرام سے، یعنی دونوں سے مشابہت رکھتی ہو، جیسے: رسول اللہ ﷺ نے راستے میں ایک کھجور پڑی ہوئی دیکھی تو فرمایا کہ اگر اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہو سکتی ہے تو میں اسے کھالیتا۔ اس لیے مشتبہ امر سے اپنے آپ کو بچالینا ضروری ہے، کیونکہ اسے اپنانے کی صورت میں حرام میں پڑنے کا خطرہ ہے، نیز شبہے والی چیز میں پڑتے پڑتے آدمی حرام میں پڑنے اور اسے اپنانے کی جرأت وجسارت کر سکتا ہے۔

4459- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَايُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ)).

تخريج: خ/البيوع ٢٣ (٢٠٨٣)، (تحفة الأشراف: ١٣٠١٦)، حم (٢/٤٣٥، ٤٥٢، ٥٠٥)، د/البيوع ٥ (٢٥٧٨) (صحيح)

۴۴۵۹- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو اس بات کی فکر و پروا نہ ہوگی کہ اسے مال کہاں سے ملا، حلال طریقے سے یا حرام طریقے سے۔''

4460- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا، فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ)).

تخريج: د/البيوع ٣ (٣٣٣١)، ق/التجارات ٥٨ (٢٢٧٨)، (تحفة الأشراف: ١٢٢٤١)، حم ٢/٤٩٤ (ضعيف) (حسن بصری کا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے، نیز ''سعید'' لین الحدیث ہیں)

۴۴۶۰- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ سود کھائیں گے اور جس نے اسے نہیں کھایا، اس پر بھی اس کا غبار پڑ کر رہے گا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3-بَابُ التِّجَارَةِ

۳-باب: تجارت کا بیان

4461- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفْشُوَ الْمَالُ، وَيَكْثُرَ، وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ، وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ، وَيَبِيعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولَ: لَا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَ بَنِي فُلَانٍ، وَيُلْتَمَسَ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٧١٢) (صحيح)

۴۴۶۱-عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ مال ودولت کا پھیلاؤ ہو جائے گا اور بہت زیادہ ہو جائے گا، تجارت کو ترقی ہوگی، علم اٹھ جائے گا، ❶ ایک شخص مال بیچے گا، پھر کہے گا: نہیں، جب تک میں فلاں گھرانے کے سوداگر سے مشورہ نہ کرلوں، اور ایک بڑی آبادی میں کاتبوں کی تلاش ہوگی، لیکن وہ نہیں ملیں گے۔'' ❷

فائدہ ❶ :......اکثر نسخوں میں ((يظهر العلم)) ہے، اور بعض نسخوں میں ((يظهر الجهل)) ہے، یعنی لوگوں کے دنیاوی امور ومعاملات میں مشغول ہونے کے سبب جہالت پھیل جائے گی، اور دوسری احادیث کے سیاق کو دیکھتے ہوئے ((يظهر العلم)) کا معنی یہاں ''علم کے اٹھ جانے یا ختم ہو جانے کے ہوں گے۔'' واللہ أعلم

فائدہ ❷ :......یعنی ایسے کاتبوں کی تلاش جو عدل وانصاف سے کام لیں اور ناحق کسی کا مال لینے کی ان کے اندر حرص ولالچ نہ ہو۔

4-مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ

۴-باب: خرید وفروخت میں تاجروں کو کس بات سے دور رہنا ضروری ہے

4462- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، فَإِنْ صَدَقَا، وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا، وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا)).

تخريج: خ/البيوع ١٩ (٢٠٧٩)، ٢٢ (٢٠٨٢)، ٤٢ (٢١٠٨)، ٤٤ (٢١١٠)، ٤٦ (٢١١٤)، م/البيوع ١ (١٥٣٢)، د/البيوع ٥٣ (٣٤٥٩)، ت/البيوع ٢٦ (١٢٤٦)، (تحفة الأشراف: ٣٤٢٧)، حم (٣/٤٠٢، ٤٠٣، ٤٣٤)، د/البيوع ١٥ (٢٥٨٩)، ويأت عند المؤلف برقم ٤٤٦٩ (صحيح)

۴۴۶۲-حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو جدا ہونے تک (مال کے بیچنے اور نہ بیچنے کے بارے میں) اختیار حاصل ہے، اگر سچ بولیں گے اور (عیب وہنر کو) صاف صاف بیان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردیں گے تو ان کی خرید وفروخت میں برکت ہوگی، اور اگر جھوٹ بولیں گے اور عیب کو چھپائیں گے تو ان کی خرید وفروخت کی برکت جاتی رہے گی۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی: تجار کو اپنی خرید وفروخت کے معاملے میں جھوٹ سے بچنا چاہیے، تبھی تجارت میں برکت ہوگی۔

5- اَلْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

۵۔ باب: جھوٹی قسم کھا کر سامان بیچنے والے کا بیان

4463- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)) فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَبُو ذَرٍّ خَابُوا، وَخَسِرُوا، قَالَ: ((اَلْمُسْبِلُ إِزَارَهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ، وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ.))

تخريج: انظر حديث رقم : ٢٥٦٤ (صحيح)

۴۴۶۳۔ ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تین لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ بات چیت کرے گا، اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انھیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا''، پھر رسول اللہ ﷺ نے آیت پڑھی ❶ تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ لوگ ناکام ہوگئے اور خسارے میں پڑ گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے تہبند کو ٹخنے سے نیچے لٹکانے والا، ❷ جھوٹی قسم کھا کر اپنے سامان کو بیچنے والا، دے کر بار بار احسان جتانے والا۔''

فائدہ ❶ :...... اس آیت سے مراد سورۂ آل عمران کی آیت نمبر ۷۷ ہے جو اس طرح ہے: ﴿وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (سورة آل عمران : ٧٧)۔

فائدہ ❷ :...... کسی روایت میں ''خیلاء'' کا لفظ آیا ہے، یعنی تکبر اور گھمنڈ سے ٹخنے سے نیچے ازار (تہبند) لٹکانے والا، لیکن یہ وعید ہر حالت پر ہے چاہے ازار (تہبند) تکبر سے لٹکائے یا بغیر تکبر کے، اور ''تکبر سے'' کا لفظ کوئی احترازی لفظ نہیں ہے، ٹخنے سے نیچے لٹکانے میں بہر حال تکبر وغرور کی کیفیت پیدا ہو ہی جاتی ہے اس لیے کسی روایت میں ''خیلاء'' کا لفظ آیا ہے۔ تکبر کے ساتھ مزید گناہ ہوگا اور عام حالت میں یہ کبیرہ گناہ ہے۔

4464- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الأَعْمَشُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((ثَلاثَةٌ لا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: اَلَّذِي لا يُعْطِي شَيْئًا إِلا مَنَّهُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٢٥٦٤ (صحيح)

۴۴۶۴۔ ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تین لوگ ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، اور نہ انھیں گناہوں سے پاک کرے گا، اوران کے لیے دردناک عذاب ہے: وہ شخص جو کوئی بھی چیز دیتا ہے تو احسان جتاتا ہے، جو غرور اور گھمنڈ سے تہبند لٹکاتا ہے اور جو جھوٹ بول کر اپنا سامان بیچتا ہے۔''

4465- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوأُسَامَةَ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ - يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ - عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ ، فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ، ثُمَّ يَمْحَقُ)).

تخريج: م/المساقاة ٢٧ (البيوع) ٤٨ (١٦٠٧)، ق/التجارات ٣٠ (٢٢٠٩)، (تحفة الأشراف : ١٢١٢٩)، حم (٢٩٧/٥، ٢٩٨، ٣٠١) (صحيح)

۴۴۶۵۔ ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''تم لوگ خرید و فروخت میں کثرت سے قسم کھانے سے بچو، اس لیے کہ (قسم کھانے سے) سامان تو بک جاتا ہے، لیکن برکت جاتی رہتی ہے۔''

4466- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ)).

تخريج: خ/البيوع ٢٦ (٢٠٨٧)، م/المساقاة ٢٧ (البيوع ٤٨) (١٦٠٦)، د/البيوع ٦ (٣٣٣٥)، (تحفة الأشراف : ١٣٣١)، حم (٢٣٥/٢، ٢٤٢، ٤١٣) (صحيح)

۴۴۶۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قسم کھانے سے سامان بک تو جاتا ہے، لیکن کمائی (کی برکت) ختم ہو جاتی ہے۔''

6- اَلْحَلِفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيعَةِ فِي الْبَيْعِ

۶۔ باب: خرید و فروخت میں دھوکے میں ڈال دینے والی قسم کا بیان

4467- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((ثَلاثَةٌ لا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَلا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلا يُزَكِّيهِمْ ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ ، وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ ، وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ ، وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلاً عَلَى سِلْعَةٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ الْعَصْرِ، فَحَلَفَ لَهُ بِاللهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الآخَرُ)).

تخريج: خ/الشهادات ٢٢ (٢٦٧٢)، الأحكام ٤٨ (٧٢١٢)، م/الأيمان ٤٦ (١٠٨)، د/البيوع ٦٢ (٣٤٧٤)، (تحفة الأشراف : ١٢٣٣٨)، وقد أخرجه : ت/السير ٣٥ (١٥٩٥)، ق/التجارات ٣٠ (٢٢٠٧)، الجهاد ٤٢ (٢٨٧٠)، حم (٢/٢٥٣، ٤٨٠) (صحيح)

۴۴۶۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین لوگ ہیں قیامت کے دن اللہ ان کی طرف نہیں دیکھے گا اور نہ انھیں گناہوں سے پاک کرے گا، ان کے لیے دردناک عذاب ہے: ایک شخص وہ ہے جو راستے میں فاضل پانی کا مالک ہو اور مسافر کو دینے سے منع کرے، ایک وہ شخص جو دنیا کی خاطر کسی امام (خلیفہ) کے ہاتھ پر بیعت کرے، اگر وہ اس کا مطالبہ پورا کردے تو عہدِ بیعت کو پورا کرے اور مطالبہ پورا نہ کرے تو عہدِ بیعت کو پورا نہ کرے، ایک وہ شخص جو عصر کے بعد کسی شخص سے کسی سامان پر مول تول کرے اور اس کے لیے اللہ کی قسم کھائے کہ یہ اتنے اتنے میں لیا گیا تھا تو دوسرا (یعنی خریدنے والا) اسے سچا جانے (حالانکہ اس نے اس سے کم قیمت میں خریدی تھی)۔ ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے عصر کے بعد کے وقت خرید وفروخت میں جھوٹی قسم کھانے پر وعید ہے، اس سے جہاں یہ حکم ثابت ہوا وہیں پر عصر کے بعد کی فضیلت ثابت ہوئی، اس وقت رب کی مرضی کے خلاف اس طرح کا اقدام جس میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و تقدیس کا سہارا لے کر آدمی دنیاوی ترقی کا خواہش مند ہو معیوب ہے، جب کہ جھوٹ بول کر اور جھوٹی گواہی کے ذریعے مقاصد حاصل کرنا ہر وقت معیوب اور غلط ہے، عصر کے بعد مزید شناعت و برائی ہے، شاید یہ وقت بازار کی بھیڑ اور اس میں لوگوں کے ریل پیل کا ہوتا ہے۔

7-اَلْأَمْرُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ فِي حَالِ بَيْعِهِ

۷۔ باب: خرید وفروخت کے وقت دل سے قسم نہ کھانے والے کو صدقہ کرنے کا حکم

4468- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ، قَالَ: كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الأَوْسَاقَ، وَنَبْتَاعُهَا، وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، وَيُسَمِّينَا النَّاسُ؛ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا، فَقَالَ: ((يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ! إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ، وَاللَّغْوُ؛ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ.))

تخريج: انظر حديث رقم : ٣٨٢٨ (صحيح)

۴۴۶۸۔ قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم مدینے میں (غلوں سے بھرے) وسق خریدتے اور بیچتے تھے، اور ہم اپنا نام سمسار (دلال) رکھتے تھے، لوگ بھی ہمیں اسی نام سے پکارتے تھے، ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس نکل کر آئے اور ہمارا ایسا نام رکھا جو ہمارے رکھے ہوئے نام سے بہتر تھا، اور فرمایا: ''اے تاجروں کی جماعت! تمہاری خرید وفروخت میں قسم اور لغو باتیں آ جاتی ہیں، لہٰذا تم اس میں صدقہ کو ملا دیا کرو۔'' ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......خرید وفروخت کے وقت زبان سے "لا و الله" اور "بلیٰ واللہ"، اللہ کی قسم، قسم اللہ کی، ایمان سے وغیرہ وغیرہ جیسے قسمیہ الفاظ جو نکل جاتے ہیں ان کا شمار یمینِ لغو (بیکار قسم) میں ہوتا ہے، ان کا کفارہ صدقہ کرنا ہے۔

8-وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا

۸-باب: خرید وفروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں دونوں کے لیے حقِ اختیار کے باقی رہنے کا بیان

4469- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ - عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ بَيَّنَا، وَصَدَقَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا، وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٤٦٢ (صحيح)

۴۴۶۹-حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خریدنے اور بیچنے والے جب تک جدا نہ ہو جائیں دونوں کو اختیار رہتا ہے ❶، اگر وہ عیب بیان کر دیں اور سچ بولیں تو ان کی خرید وفروخت میں برکت ہوگی، اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور عیب چھپائیں تو ان کی بیع کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔"

فائدہ ❶ :......یعنی: بیع کو فسخ (کالعدم) کر دینے کا اختیار دونوں فریق کو صرف اسی مجلس تک ہوتا ہے جس مجلس میں بیع کا معاملہ طے ہوا ہو، مجلس ختم ہو جانے کے بعد دونوں کا اختیار ختم ہو جاتا ہے۔ اب معاملہ فریق ثانی کی رضامندی پر ہوگا، اگر وہ راضی نہ ہوا تو بیع نافذ رہے گی۔ الا یہ کہ معاملے کے اندر کسی اور وقت تک کی شرط رکھی گئی ہو۔ تو اس وقت تک اختیار باقی رہے گا (دیکھیے اگلی حدیث)

9-ذِكْرُ الْاخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ

۹-باب: (اس بابت) نافع کی روایت میں حدیث کے الفاظ میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

4470- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ)).

تخريج: م/البيوع ١٠ (١٥٣١)، د/البيوع ٥٣ (٣٤٥٤)، (تحفة الأشراف: ٨٣٤١)، حم (١/٥٦) (صحيح)

۴۴۷۰-عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خریدنے اور بیچنے والا جب تک الگ الگ نہ ہو جائیں دونوں کو اپنے ساتھی پر اختیار رہتا ہے، سوائے اس بیع کے جس میں اختیار کی شرط ہو۔" ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: وہ معاملہ جس میں طرفین سے یہ طے ہو کہ فلاں تاریخ تک یا اتنے دن تک معاملے کو ختم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کا اختیار رہے گا، اس معاملے میں مقررہ مدت تک حق اختیار حاصل رہے گا، باقی دیگر معاملات میں صرف معاملے کی مجلس ختم ہونے تک اختیار رہے گا۔

4471ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا)).

تخريج: م/البيوع ١٠ (١٥٣١م)، (تحفة الأشراف : ٨١٨٠)، حم (٢/٥٤) (صحيح)

۴۴۷۱ـ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید وفروخت کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ الگ الگ نہ ہوں، یا پھر اختیار کی شرط ہو“

4472ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ؛ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ)).

تخريج: تفرد النسائي (تحفة الأشراف : ٧٥٠٦) (صحيح)

۴۴۷۲ـ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید وفروخت کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ الگ نہ ہوں، سوائے اس کے کہ بیع اختیار کی شرط کے ساتھ ہوئی ہو، لہٰذا اگر بیع اختیار کی شرط کے ساتھ ہوئی ہے تو بیع ہو جاتی ہے“ (البتہ اختیار باقی رہتا ہے)۔

4473ـ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ؛ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ؛ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ)).

تخريج: م/البيوع ١٠ (١٥٣١)، (تحفة الأشراف : ٧٧٧٩) (صحيح)

۴۴۷۳ـ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو آدمی بیع کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اپنی بیع کا اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ دونوں الگ تھلگ نہ ہوں، یا پھر ان کی بیع میں اختیار کی شرط ہو، تو اگر بیع میں شرط اختیار ہو تو بیع ہو جاتی ہے (لیکن حق اختیار باقی رہتا ہے)“۔

4474ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا، أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ: اخْتَرْ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٤٧٠ (صحيح)

۴۴۷۴ـ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیع کرنے والے دونوں کو اس وقت تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار رہتا ہے جب تک وہ الگ تھلگ نہ ہوں، یا پھر ان میں سے ایک دوسرے سے کہے کہ اختیار کی شرط کرلو۔"

4475۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ)) وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ: ((أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ: اخْتَرْ)).

تخریج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۷۵۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیع کرنے والے دونوں کو اختیار رہتا ہے جب تک الگ تھلگ نہ ہوں، یا پھر وہ اختیاری خرید وفروخت ہو۔"

نافع کی بعض روایتوں میں یوں ہے ((أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ: اخْتَرْ)) (یا ان میں سے ایک دوسرے سے یہ کہے: بیع میں اختیار کی شرط کرو)۔

4476۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ، حَتّٰى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ)) وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ: ((أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ: اخْتَرْ.))

تخريج: خ/البيوع ٤٥ (٢١١٢)، م/البيوع ١٠ (١٥٣١)، ق/التجارات ١٧ (٢١٨١)، (تحفة الأشراف: ٨٢٧٢)، حم (٢/١٩) (صحيح)

۴۴۷۶۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیع کرنے والے دونوں اختیار کے ساتھ رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ الگ تھلگ ہو جائیں، یا بیع خیار (اختیاری بیع) کے ساتھ ہو۔"

کبھی کبھی نافع نے یوں کہا: ((أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلآخَرِ: اخْتَرْ)) (یا یہ کہ ان میں سے ایک دوسرے سے کہے: بیع بالخیار کرو)۔

4477۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ، فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ، حَتّٰى يَفْتَرِقَا)) وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى: ((مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الآخَرَ، فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الآخَرَ، فَتَبَايَعَا عَلَى ذٰلِكَ، فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ، فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا، وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ، فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۷۷۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب دو آدمی آپس میں خریدیں اور بیچیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں، اور ایک دوسری بار نافع نے ((حَتّٰی يَفْتَرِقَا)) کے بجائے "مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا" کہا، حالاں کہ وہ دونوں ایک جگہ تھے، یا یہ کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے دے، لہٰذا اگر ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے اور وہ دونوں اس (شرط خیار) پر بیع کر لیں تو بیع ہو جائے گی، اب اگر وہ دونوں بیع کرنے کے بعد جدا ہو جائیں اور ان میں سے کسی ایک نے بیع ترک نہ کی تو بیع ہو جائے گی۔

4478- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَالَمْ يَفْتَرِقَا إِلا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا، قَالَ نَافِعٌ: فَكَانَ عَبْدُاللّٰهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ.

تخريج: م/البيوع ١٠ (١٥٣١)، ت/البيوع ٢٦ (١٢٤٥)، (تحفة الأشراف : ٨٥٢٢) (صحيح)

۴۴۷۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں اپنی بیع کے سلسلے میں اس وقت تک اختیار کے ساتھ رہتے ہیں جب تک وہ جدا نہ ہوں، سوائے اس کے کہ وہ بیع خیار (اختیاری خرید و فروخت) ہو“

نافع کہتے ہیں: چنانچہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی ایسی چیز خریدتے جو دل کو بھا گئی ہو تو صاحب معاملہ سے (فوراً) جدا ہو جاتے۔

4479- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْمُتَبَايِعَانِ لا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۴۷۹- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خرید و فروخت کرنے والے دونوں کے درمیان اس وقت تک بیع پوری نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔“

10- ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ فِي لَفْظِ هَذَا الْحَدِيثِ

۱۰- باب: اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر راویوں کے اختلاف کا ذکر

4480- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ بَيِّعَيْنِ لا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلا بَيْعَ الْخِيَارِ)).

تخريج: م/البيوع ١٠ (١٥٣١)، (تحفة الأشراف : ٧١٣١) (صحيح)

۴۴۸۰- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیچنے اور خریدنے والے دونوں کے درمیان اس وقت تک بیع پوری نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔“

4481- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلا بَيْعَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلا بَيْعَ الْخِيَارِ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧٢٦٥)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٤٤٨٣) (صحيح)

۴۴۸۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کے درمیان اس وقت تک بیع پوری نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔''

4482۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كُلُّ بَيِّعَيْنِ لا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلا بَيْعَ الْخِيَارِ)) .

تخريج: خ/البيوع ٤٦ (٢١١٣)، (تحفة الأشراف : ٧١٥٥)، حم (٢/١٣٥) (صحيح)

۴۴۸۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کے درمیان اس وقت تک بیع پوری نہیں ہوتی جب تک وہ دونوں جدا نہ ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔''

4483۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((كُلُّ بَيِّعَيْنِ لا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلا بَيْعَ الْخِيَارِ)) .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٤٨١ (صحيح)

۴۴۸۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کے درمیان اس وقت تک بیع پوری نہیں ہوتی جب تک دونوں جدا نہ ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔''

4484۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلا بَيْعَ الْخِيَارِ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٩٥)، حم (٢/١٥) (صحيح)

۴۴۸۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کے درمیان اس وقت تک بیع پوری نہیں ہوتی جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، سوائے بیع خیار کے۔''

4485۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٧٣)، حم (٢/٩) (صحيح)

۴۴۸۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار رہتا ہے جب تک کہ وہ جدا نہ ہو جائیں، الا یہ کہ وہ بیع خیار ہو۔''

4486۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتّٰى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ، وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)).

تخريج: ق/التجارات ١٧ (٢١٨٣)، (تحفة الأشراف: ٤٦٠٠)، حم (١٢/٥، ١٧، ٢١، ٢٢، ٢٣)

(ضعیف) (اس کے رواۃ ''قتادہ'' اور ''حسن بصری'' دونوں مدلس ہیں اور ''عنعنہ'' سے روایت کیے ہوئے ہیں، نیز ''سمرہ رضی اللہ عنہ'' سے ''حسن'' کے سماع میں بھی اختلاف ہے، مگر اس حدیث کا پہلا ٹکڑا پہلی حدیث سے تقویت پا کر صحیح ہے۔)

۴۴۸۶۔ سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار رہتا ہے جب تک کہ وہ جدا نہ ہوں یا ان میں سے ہر ایک بیع کو اپنی مرضی کے مطابق لے اور وہ تین بار اختیار لیں۔''

4487۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَيَأْخُذْ أَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهِ أَوْ هَوِيَ)).

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۴۸۷۔ سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک کہ وہ جدا نہ ہوں اور ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے راضی نہ ہو جائے، یا خواہش پوری نہ کر لے'' (یعنی بیع خیار تک)۔

11۔ وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِأَبْدَانِهِمَا

۱۱۔ باب: بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو ایک دوسرے سے جسمانی طور پر جدا ہونے تک بیع کے توڑنے کے سلسلے میں اختیار حاصل ہونے کا بیان

4488۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ)).

تخريج: د/البيوع ٥٣ (٣٤٥٦)، ت/البيوع ٢٦ (١٢٤٧)، (تحفة الأشراف: ٨٧٩٧)، حم (٢/١٨٣) (حسن)

۴۴۸۸۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''خریدنے اور بیچنے والے دونوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں، سوائے اس کے کہ وہ بیع خیار ہو، اور (کسی فریق کے لیے) یہ حلال نہیں کہ وہ اپنے صاحب معاملہ سے اس اندیشے سے جدا ہو کہ کہیں وہ بیع فسخ کر دے۔'' [1]

فائدہ [1] :...... معلوم ہوا کہ جدائی سے مراد جسمانی جدائی ہے، یعنی دونوں کی مجلس بدل جائے، نہ کہ مجلس ایک ہی ہو اور بات چیت کا موضوع بدل جائے، جیسا کہ بعض علما کا خیال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12۔اَلْخَدِيعَةُ فِي الْبَيْعِ

۱۲۔باب: بیع میں دھوکہ کھا جانے کا بیان

4489۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلاً ذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ)).

تخریج: خ/البیوع ٤٨ (٢١١٧)، الاستقراض ١٩ (٢٤٠٧)، الخصومات ٣ (٢٤١٤)، الحیل ٧ (٦٩٦٤)، م/البیوع ١٢ (١٥٣٣)، د/البیوع ٦٨ (٣٥٠٠)، (تحفة الأشراف : ٧٢٢٩)، ط/البیوع ٤٦ (٩٨) (صحیح)

۴۴۸۹۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ وہ بیع میں دھوکہ کھا جاتا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا: ”جب تم بیچو تو کہہ دیا کرو: فریب اور دھوکہ دھڑی نہ ہو، چنانچہ وہ شخص جب کوئی چیز بیچتا تو کہتا: دھوکہ دھڑی نہیں۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ کہہ دینے سے اسے اختیار حاصل ہو جاتا اگر بعد میں اسے پتہ چل جائے کہ اس کے ساتھ چالبازی کی گئی ہے تو وہ اسے فسخ کر سکتا ہے۔

4490۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلاً كَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ كَانَ يُبَايِعُ، وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! احْجُرْ عَلَيْهِ! فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ، قَالَ: ((إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ)).

تخریج: د/البیوع ٦٨ (٣٥٠١)، ت/البیوع ٢٨ (١٢٥٠)، ق/الأحکام ٢٤ (٢٣٥٤)، (تحفة الأشراف : ١١٧٥)، حم (٣/٢١٧) (صحیح)

۴۴۹۰۔انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص کم عقلی کا شکار تھا اور تجارت کرتا تھا، اس کے گھر والوں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے نبی! آپ اسے تجارت کرنے سے روک دیجیے، تو آپ نے اسے بلایا اور اسے اس سے روکا، اس نے کہا: اللہ کے نبی! میں تجارت سے باز نہیں آ سکتا، تو آپ نے فرمایا: ”جب بیچو تو کہو: فریب و دھوکہ نہیں۔“

13۔اَلْمُحَفَّلَةُ

۱۳۔باب: جانور کے تھن میں دودھ روک کر اسے بیچنے کا بیان

4491۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوكَثِيرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمُ الشَّاةَ، أَوِ اللَّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا)).

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٨٤٦)، حم٢/٢٧٣، ٤٨١ (صحیح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۹۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی جب بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کے تھن میں دودھ روک کر نہ رکھے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... کیونکہ ایسے جانور کو اگر بیچا جائے گا تو خریدار کے ساتھ دھوکہ ہوگا اور کسی کو دھوکہ دینا صحیح نہیں ہے۔

14- النَّهْيُ عَنِ الْمُصَرَّاةِ

وَهُوَ أَنْ يَرْبِطَ أَخْلاَفَ النَّاقَةِ أَوِ الشَّاةِ وَتُتْرَكَ مِنَ الْحَلْبِ يَوْمَيْنِ وَالثَّلاثَةَ حَتَّى يَجْتَمِعَ لَهَا لَبَنٌ فَيَزِيدَ مُشْتَرِيهَا فِي قِيمَتِهَا لِمَا يَرَى مِنْ كَثْرَةِ لَبَنِهَا

۱۴۔ باب: مصراۃ (تھن باندھے جانور) کی بیع منع ہے

مصراۃ: اس اونٹنی یا بکری کو کہتے ہیں: جس کے تھن کو باندھ دیا جاتا ہے اور دو تین دن اسے دوہنا ترک کردیا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کا دودھ اکٹھا ہوتا رہتا ہے خریدنے والا اس کا دودھ زیادہ دیکھ کر اس کی قیمت بڑھا دیتا ہے

4492- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلا تُصَرُّوا الإِبِلَ وَالْغَنَمَ، مَنِ ابْتَاعَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ: فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا، وَمَعَهَا صَاعُ تَمْرٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٣٧٢٢) حم (٢/٢٤٢، ٢٤٣) (صحيح)

۴۴۹۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آگے جا کر تجارتی قافلے سے مت ملو ❶ اور اونٹنیوں اور بکریوں کو ان کے تھنوں میں دودھ روک کر نہ رکھو، ❷ اگر کسی نے ایسا جانور خرید لیا تو اسے اختیار ہے چاہے تو اسے رکھ لے اور چاہے تو اسے لوٹا دے اور (لوٹاتے وقت) اس کے ساتھ ایک صاع کھجور دے دے۔“ ❸

فائدہ ❶ :...... چونکہ باہر سے آنے والے تاجر کو بازار کی قیمت کا صحیح علم نہیں ہے، اس لیے بازار میں پہنچنے سے پہلے اس سے سامان خریدنے میں تاجر کو دھوکہ ہوسکتا ہے، اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاجروں کے بازار میں پہنچنے سے پہلے ان سے مل کر ان کا سامان خریدنے سے منع فرمادیا ہے اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو تاجر کو اختیار حاصل ہوگا بیع کے نفاذ اور عدم نفاذ کے سلسلے میں۔

فائدہ ❷ :...... تھن میں دو یا تین دن تک دودھ چھوڑے رکھنے اور نہ دوہنے کو تصریہ کہتے ہیں تاکہ اونٹنی یا بکری دودھاری سمجھی جائے اور جلد اور اچھے پیسوں میں بک جائے۔

فائدہ ❸ :...... تاکہ وہ اس دودھ کا بدل بن سکے جو خریدار نے دوہ لیا ہے، نیز واضح رہے کہ کسی ثابت شدہ حدیث کی تردید یہ کہہ کر نہیں کی جاسکتی کہ کسی مخالف اصل سے اس کا ٹکراؤ ہے یا اس میں مثلیت نہیں پائی جارہی ہے، اس لیے عقل اسے تسلیم نہیں کرتی، بلکہ شریعت سے جو چیز ثابت ہو وہی اصل ہے اور اس پر عمل واجب ہے، اسی طرح حدیث

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصراۃ ان احادیث میں سے ہے جو صحیح اور ثابت شدہ ہیں، لہٰذا کسی قیل وقال کے بغیر اس پر عمل واجب ہے۔ کسی قیاس سے اس کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

4493۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً، فَإِنْ رَضِيَهَا إِذَا حَلَبَهَا فَلْيُمْسِكْهَا، وَإِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا، وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ)).

تخريج: خ/البيوع ٦٥ (٢١٤٨ تعليقًا)، م/البيوع ٤ (١٥٢٤)، (تحفة الأشراف : ١٤٦٢٩)، حم (٢/٤٦٣) (صحيح)

۴۴۹۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کوئی ایسا جانور خریدا جس کا دودھ اس کے تھن میں روک رکھا گیا ہو تو جب اسے دوہے اور اس پر راضی ہو جائے تو چاہیے کہ اسے روک لے اور اگر اسے وہ ناپسند ہو تو اسے لوٹا دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے دے۔“

4494۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاهُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: ((مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً أَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ، إِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا أَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا، وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ، لا سَمْرَاءَ)).

تخريج: م/البيوع ٤ (١٥٢٤)، (تحفة الأشراف : ١٤٤٣٥)، حم (٢/٢٨٤) (صحيح) (ثلاثة أيام) تین دن کی تحدید ثابت نہیں ہے، تفصیل کے لیے دیکھیے: سنن ابن ماجه ٢٢٣٩، وسنن أبي داود ٣٤٤٤ (اس میں تصحیح کرلیں) وتراجع الألباني ٣٣٧)

۴۴۹۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کوئی محفلہ یا مصراۃ (دودھ تھن میں روکے ہوئے جانور کو) خریدا تو اسے تین دن تک اختیار ہے، اگر وہ اسے روکے رکھنا چاہے تو روک لے اور اگر لوٹانا چاہے تو اسے لوٹا دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے، گیہوں کا دینا ضروری نہیں۔“

15۔ اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

۱۵۔ باب: نفع اسی کا ہے جو مال کا ضامن ہے

4495۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَوَكِيعٌ، قَالا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

تخريج: د/البيوع ٧٣ (٣٥٠٩)، ت/البيوع ٥٣ (١٢٨٥)، ق/التجارات ٤٣ (٢٢٤٢)، (تحفة الأشراف : ١٦٧٥٥)، حم (٦/٤٩، ٢٠٨، ٢٣٧) (حسن)

۴۴۹۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ خراج (نفع) مال کی ضمانت سے جڑا ہوا ہے۔ ●

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... مثلاً خریدار نے ایک غلام خریدا، اسی دوران میں غلام نے کچھ کمائی کی پھر غلام میں کچھ نقص اور عیب نکل آیا تو خریدار نے اسے بیچنے والے کو لوٹا دیا، اس کی کمائی کا حق دار خریدار ہوگا بیچنے والا نہیں، کیونکہ غلام کے کھو جانے یا بھاگ جانے کی صورت میں خریدار ہی اس کا ضامن ہے۔

16-بَيْعُ الْمُهَاجِرِ لِلْأَعْرَابِيِّ

۱۶-باب: مہاجر (شہری) اعرابی (دیہاتی) کا مال بیچے تو یہ کیسا ہے؟

4496- أَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ ابْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّلَقِّي، وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لِلأَعْرَابِيِّ، وَعَنِ التَّصْرِيَةِ، وَالنَّجْشِ، وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلاقَ أُخْتِهَا.

تخريج: الشروط ٨ (٢٧٢٣)، ١١ (٢٧٢٧)، النكاح ٥٣ (٥١٥٢)، القدر ٤ (٦٦٠١)، م/النكاح ٦ (١٤١٣)، البيوع ٤ (١٥١٥)، (تحفة الأشراف: ١٣٤١١) (صحيح)

۴۴۹۶- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے باہر نکل کر سامان خریدنے سے، مہاجر (شہری) کو دیہاتی کا مال بیچنے سے، ❶ جانوروں کے تھن میں قیمت بڑھانے کے مقصد سے دودھ چھوڑنے سے، خود خریدنا مقصود نہ ہو، لیکن دوسرے کو ٹھگانے کے لیے بڑھ بڑھ کر قیمت لگانے سے اور اپنے بھائی کے مول پر بھاؤ بڑھانے سے اور اپنی سوکن ❷ کے لیے طلاق کا مطالبہ کرنے سے منع فرمایا۔

فائدہ ❶ :...... تلقی (شہر سے باہر جا کر بازار آنے والے تاجر کا مال خریدنے) میں، نیز دیہات سے شہر کے بازار میں مال لانے والے سے بازار سے پہلے ہی مال خرید لینے میں، اس طرح کے دونوں تاجروں، نیز شہر کے عام باشندوں کو بھی نقصان کا اندیشہ ہے اس لیے اس طرح کی خریداری سے منع کر دیا گیا ہے۔ تاجر کا نقصان اس طرح ہوسکتا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ بازار میں سامان کا بھاؤ زیادہ ہو اور تاجر کا نقصان ہو جائے اور شہر کے باشندوں کا نقصان اس طرح ہوگا کہ درمیان میں ایک اور واسطہ ہو جانے کے سبب سامان کا بھاؤ زیادہ ہو جائے۔

فائدہ ❷ :...... یعنی ہونے والی سوکن، اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی کسی بیوی کی موجودگی میں کسی دوسری عورت کو نکاح کا پیغام دے تو وہ عورت اس سے اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے دینے کی شرط رکھے، یہ ممنوع ہے۔

17-بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

۱۷-باب: شہری دیہاتی کا مال بیچے یہ کیسا ہے؟

4497- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: د/البیوع ٤٧ (٣٤٤٠)، (تحفة الأشراف : ٥٢٥) (صحیح)

۴۴۹۷۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کا سامان بیچے، گرچہ وہ اس کا باپ یا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

4498۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يُونُسُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ.

تخریج: خ/البیوع ٧٠ (٢١٦١)، م/البیوع ٦ (١٥٢٣)، د/البیوع ٤٧ (٣٤٤٠م)، (تحفة الأشراف : ٥٢٥، ١٤٥٤) (صحیح)

۴۴۹۸۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات سے روکا گیا کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان بیچے، گرچہ وہ اس کا بھائی یا باپ ہی کیوں نہ ہو۔

4499۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

تخریج: انظر ما قبله (صحیح)

۴۴۹۹۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس بات سے روکا گیا کہ کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان بیچے۔

4500۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ)).

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٨٧٢)، حم (٣/٣٠٧، ٣١٢، ٣١٢، ٣٨٦، ٣٩٢) (صحیح)

۴۵۰۰۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان نہ بیچے، لوگوں کو چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے رزق (روزی) فراہم کرتا ہے۔“

4501۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ، وَلا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَلاتَنَاجَشُوا، وَلا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ)).

تخریج: خ/البیوع ٦٤ (٢١٥٠)، م/البیوع ٤ (١٥١٥)، د/البیوع ٤٨ (٣٤٤٣)، (تحفة الأشراف : ١٣٨٠٢)، ط/البیوع ٤٥ (٩٦)، حم (٢/٣٧٩، ٤٦٥) (صحیح)

۴۵۰۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تجارتی قافلے سے (مال) خریدنے کے لیے باہر نکل کر نہ ملو، اور تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، نہ بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے کا کام کرو اور نہ شہری دیہاتی کا سامان بیچے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4502- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٢٦٤)، حم (٧/٢، ٤٢، ٦٣، ١٥٣، ١٥٦) (صحيح)

۴۵۰۲- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے سے، شہری کا باہر جا کر دیہاتی سے مال لینے سے اور اس بات سے منع فرمایا کہ شہری دیہاتی کا سامان بیچے۔

18- اَلتَّلَقِّي

۱۸- باب: تجارتی قافلے سے آگے جا کر ملنا منع ہے

4503- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي.

تخريج: م/البيوع ٤ (١٥١٧)، (تحفة الأشراف : ٨١٨١)، حم (٢/٢) (صحيح)

۴۵۰۳- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تجارتی قافلے سے آگے جا کر ملنے سے منع فرمایا۔

4503/ أ- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ: أَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُاللهِ عَنْ نَافِعٍ؟ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا السُّوقَ، فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ، وَقَالَ: نَعَمْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧٨٧٢)، حم (٧/٢، ٢٢، ٦٣، ٩١) (صحيح)

۴۵۰۳/ أ- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قافلے سے آگے جا کر ملا جائے، یہاں تک کہ وہ خود بازار آئے (اور وہاں کا نرخ (بھاؤ) معلوم کرلے)۔ ابو اسامہ نے اس کی تصدیق کی اور کہا: ہاں۔

4504- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ، وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ، قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ؟ قَالَ: لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارٌ.

تخريج: خ/البيوع ٦٨ (٢١٥٨)، ٧١ (٢١٦٣)، الإجارة ١٤ (٢٢٧٤)، م/البيوع ٦ (١٥٢١)، د/البيوع ٤٧ (٣٤٣٩)، ق/التجارات ١٥ (٢١٧٧)، (تحفة الأشراف : ٥٧٠٦)، حم (٣٦٨/١) (صحيح)

۴۵۰۴- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آگے جا کر تجارتی قافلے سے ملے، اور کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان بیچے، (راوی طاوس کہتے ہیں:) میں نے ابن عباس سے کہا: اس قول "کوئی شہری دیہاتی کا سامان نہ بیچے" کا کیا مطلب ہے؟ انھوں نے کہا: یعنی شہری دلال نہ بنے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4505- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ، فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ، فَإِذَا أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ)).

تخريج: م/البيوع ٥ (١٥١٩)، (تحفة الأشراف : ١٤٥٣٨)، حم (٢/٢٨٤، ٤٠٣، ٤٨٨) (صحيح)

۴۵۰۵- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آگے جا کر تجارتی قافلے سے نہ ملو، جو اس سے جا کر ملا اور اس سے کوئی چیز خرید لی، جب اس کا مالک بازار آئے تو اسے اختیار ہوگا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... چاہے تو پہلی قیمت پر جو باہر نکل کر لگائی تھی فروخت کر دے یا بازار کی قیمت پر۔

19- سَوْمُ الرَّجُلِ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

۱۹- باب: مسلمان بھائی کے دام پر دام لگانا منع ہے

4506- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يُسَاوِمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا، وَلْتُنْكَحْ، فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا)).

تخريج: خ/الشروط ١١ (٢٧٢٣)، م/النكاح ٦ (١٤١٣)، (تحفة الأشراف : ١٣٢٧١)، ويأتي عند المؤلف : (٤٥١١) حم (٢/٢٧٤، ٤٨٧) (صحيح)

۴۵۰۶- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شہری کسی دیہاتی کا مال ہرگز نہ بیچے، اور نہ بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے کا کام کرو، اور نہ آدمی اپنے (مسلمان) بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ لگائے، اور نہ (مسلمان) بھائی کی شادی کے پیغام پر پیغام بھیجے اور نہ عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ جو اس کے برتن میں ہے اسے بھی اپنے لیے انڈیل لے (یعنی جو اس کی قسمت میں تھا وہ اسے مل جائے) بلکہ (بلا مطالبہ و شرط) نکاح کرے، کیونکہ اسے وہی ملے گا جو اس کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے۔''

20- بَيْعُ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

۲۰- باب: (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع کرنا منع ہے

4507- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، وَاللَّيْثُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٣٢٤٠ (صحيح)

۴۵۰۷- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اپنے (مسلمان) بھائی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیع پر بیع نہ کرے۔“

4508۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَبْتَاعَ أَوْ يَذَرَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨١١٢) (صحيح)

۴۵۰۸۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، یہاں تک کہ وہ اسے خرید لے یا چھوڑ دے۔“

21۔اَلنَّجْشُ

۲۱۔باب: فرضی بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے کا بیان

4509۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ النَّجْشِ.

تخريج: خ/الحيل ٦ (٦٩٦٣)، م/البيوع ٤ (١٥١٦)، ق/التجارات ١٤ (٢١٧٣)، (تحفة الأشراف : ٨٣٤٨)، ط/البيوع ٤٥ (٩٧)، حم (٢/٧، ٦٣، ٩١، ١٥٦)، د/البيوع ٣٣ (٢٦٠٩) (صحيح)

۴۵۰۹۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرضی بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :......نجش: ایک چیز کا خریدنا مقصود نہ ہو، لیکن دوسرے کو ٹھگانے کے لیے قیمت بڑھا دینا۔

4510۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُوسَلَمَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلا تَنَاجَشُوا، وَلايَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلاقَ الأُخْرَى لِتَكْتَفِءَ مَا فِي إِنَائِهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٣١٧١) (صحيح)

۴۵۱۰۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ”آدمی اپنے (کسی مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نہ کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان بیچے، اور نہ بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے کا کام کرے، اور نہ آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اضافہ کرے (کہ میں اس سامان کا تو اتنا اتنا مزید دوں گا) اور نہ کوئی عورت سوکن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ جو اس کے برتن میں ہے اسے اپنے برتن میں انڈیل لے۔“

4511۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: ((لايَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلاتَنَاجَشُوا وَلايَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِءَ بِهِ مَا فِي صَحْفَتِهَا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٥٠٦ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۱۱۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "کوئی شہری کسی دیہاتی کا سامان نہ بیچے، اور نہ کوئی فرضی بھاؤ پر بھاؤ بڑھانے کا کام کرے، اور نہ آدمی اپنے بھائی کی بیع پر اضافہ کرے، اور نہ عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ کرے، تاکہ جو اس کے برتن میں ہے اسے اپنے میں انڈیل لے۔"

22-اَلْبَيْعُ فِيمَنْ يَزِيدُ

۲۲۔باب: اس شخص کے ہاتھ بیچنا جو قیمت زیادہ دے، یعنی نیلامی کا بیان

4512- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ.

تخریج: د/الزكاة ٢٦ (١٦٤١)، ت/البيوع ١٠ (١٢١٨)، ق/التجارات ٢٥ (٢١٩٨)، (تحفة الأشراف : ٩٧٨)، حم (٣/١٠٠، ١١٤، ١٢٦) (ضعيف) ۱ (اس کے راوی "ابوبکر حنفی" مجہول ہیں۔)

۴۵۱۲۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پیالا اور ایک کمبل نیلام کیا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... انس رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سند کے لحاظ سے ضعیف ہے، مگر خرید وفروخت کے معاملات میں حرمت کی جو بنیاد ہے بیع مزایدہ (نیلام) پر صادق نہیں آتی، کیوں کہ اس معاملے میں بیچنے والے کی رائے کسی بھاؤ پر حتمی اور آخری نہیں، اس لیے دوسرے خریدار کو بھاؤ بڑھا کر سودا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

23-بَيْعُ الْمُلَامَسَةِ

۲۳۔باب: بیع ملامسہ کا بیان

4513- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، وَأَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ.

تخريج: خ/البيوع ٦٣ (٢١٤٦)، (تحفة الأشراف : ١٣٨٢٧)، ط/البيوع ٣٥ (٧٦)، حم (٢/٢٧٩، ٣١٩، ٤١٩، ٤٦٤، ٤٧٦، ٤٨٠، ٤٩١، ٤٩٦، ٥٢١، ٥٢٩) (صحيح)

۴۵۱۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... زمانۂ جاہلیت میں منابذہ، ملامسہ، یا کنکری پھینک کر خرید وفروخت کا عام رواج تھا، ان سارے معاملات میں دھوکا، اور مال وقیمت کی تحدید وتعیین نہیں ہوتی تھی، اس لیے یہ معاملات جھگڑے کا سبب ہوتے ہیں یا کسی فریق کے سخت گھاٹے میں پڑ جانے سے اسے سخت تکلیف ہوتی ہے، اس لیے ان سے شریعتِ اسلامیہ نے منع کر دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

24-تَفْسِيرُ ذٰلِكَ

۲۴-باب: بیع ملامسہ ومنابذہ کی تفسیر

4514- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ؛ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُلامَسَةِ: لَمْسِ الثَّوْبِ لاَيَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ، وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ.

تخريج: خ/البيوع ٦٣ (٢١٤٤)، اللباس ٢٠ (٥٨٢٠)، ٢١(٥٨٢٢)، م/البيوع ١ (١٥١٢)، د/البيوع ٢٥ (٣٣٧٩)، (تحفة الأشراف: ٤٠٨٧)، حم (٦/٣، ٥٩، ٦٦، ٦٨، ٧١، ٩٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٥١٨ (صحيح)

۴۵۱۴- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع ملامسہ سے منع فرمایا، اور وہ یہ ہے کہ آدمی کپڑے کو چھولے اسے اندر سے دیکھے بغیر (اور بیع ہو جائے) اور منابذہ سے منع فرمایا، اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف بیع کے ساتھ پھینکے اس سے پہلے کہ وہ اسے الٹ پلٹ کر دیکھے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... دورِ جاہلیت میں اس طرح کپڑا چھو کر یا پھینک کر بغیر دیکھے بیع کر لیتے اور ایجاب وقبول نہ ہوتا، اس سے منع کیا گیا۔

25-بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ

۲۵-باب: بیع منابذہ کا بیان

4515- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُلامَسَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۱۵- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

4516- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ: عَنِ الْمُلامَسَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ.

تخريج: خ/البيوع ٦٣ (٢١٤٧)، الاستئذان ٤٢ (٦٢٨٤)، د/البيوع ٢٥ (٣٣٧٧، ٣٣٧٨)، ق/التجارات ١٢ (٢١٧٠)، (تحفة الأشراف: ٤١٥٤)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٥١٩، ٥٣٤٣) (صحيح)

۴۵۱۶- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کی بیع، ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

26۔ تَفْسِيرُ ذَلِكَ

۲۶۔ باب: ملامسہ اور منابذہ کی شرح وتفسیر

4517۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى بْنِ بَهْلُولٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدًا يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ، وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ، يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ، وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ، وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٣٢٦١) (صحيح)

۴۵۱۷۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع منابذہ اور ملامسہ سے منع فرمایا، ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمی رات کو دو کپڑوں کی بیع کریں، ہر ایک دوسرے کا کپڑا چھو لے۔ منابذہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف کپڑا پھینکے اور دوسرا اس کی طرف کپڑا پھینکے اور اسی بنیاد پر بیع کر لیں۔

4518۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ، وَالْمُلَامَسَةُ: لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ، وَالْمُنَابَذَةُ: طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥١٤ (صحيح)

۴۵۱۸۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ سے منع فرمایا۔ اور ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے کو چھو لے اس کی طرف دیکھے نہیں، اور منابذہ سے منع فرمایا، منابذہ یہ ہے کہ آدمی کپڑا دوسرے آدمی کی طرف پھینکے اور وہ اسے الٹ کر نہ دیکھے۔

4519۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ، أَمَّا الْبَيْعَتَانِ: فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ، وَالْمُنَابَذَةُ: أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ، يَعْنِي، الْبَيْعَ، وَالْمُلَامَسَةُ: أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ، وَلَا يَنْشُرُهُ، وَلَا يُقَلِّبُهُ، إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥١٦ (صحيح)

۴۵۱۹۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، رہی دو قسم کی بیع تو وہ ملامسہ اور منابذہ ہیں۔ منابذہ یہ ہے کہ وہ کہے: جب میں اس کپڑے کو پھینکوں تو بیع واجب ہو گئی، اور ملامسہ یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ وہ اسے اپنے ہاتھ سے چھولے اور جب چھولے تو اسے پھیلائے نہیں اور نہ اسے الٹ پلٹ کرے تو بیع واجب ہوگئی۔

4520۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسَتَيْنِ، وَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ، عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ، وَهِيَ بُيُوعٌ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٨٠٩)، وقد أخرجه : د/الأطعمة ١٩ (٣٧٧٤) (صحيح لغيره)

(سند میں جعفر اور زہری کے درمیان انقطاع ہے، مگر پچھلی روایت سے تقویت پا کر یہ حدیث صحیح ہے)

۴۵۲۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا، اور ہمیں دو قسم کی بیع منابذہ اور ملامسہ سے روکا، اور یہ دونوں ایسی بیع ہیں جنہیں زمانہ جاہلیت میں لوگ کرتے تھے۔

4521۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَاللهِ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ، أَمَّا الْبَيْعَتَانِ: فَالْمُنَابَذَةُ، وَالْمُلَامَسَةُ، وَزَعَمَ أَنَّ الْمُلَامَسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَبِيعُكَ ثَوْبِي بِثَوْبِكَ، وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ الْآخَرِ، وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمْسًا، وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَنْبِذُ مَا مَعِي، وَتَنْبِذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ أَحَدُهُمَا مِنَ الْآخَرِ، وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَمْ مَعَ الْآخَرِ، وَنَحْوًا مِنْ هَذَا الْوَصْفِ.

تخريج: خ/المواقيت ٣٠ (٥٨٤)، اللباس ٢٠ (٥٨١٩، ٥٨٢٠)، م/البيوع ١ (١٥١١)، ق/الإقامة ١٤٧ (١٢٤٨)، (تحفة الأشراف : ١٢٢٦٥)، حم (٢/٤٧٧، ٤٩٦، ٥١٠) (صحيح)

۴۵۲۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کی بیع سے منع فرمایا، رہی دونوں بیع تو وہ منابذہ اور ملامسہ ہیں، اور ملامسہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی سے کہے: میں تمہارے کپڑے سے اپنا کپڑا بیچ رہا ہوں اور ان میں کوئی دوسرے کے کپڑے کو نہ دیکھے، بلکہ صرف اسے چھولے، رہی منابذہ تو وہ یہ ہے کہ وہ کہے: جو میرے پاس ہے میں اسے پھینک رہا ہوں اور جو تمہارے پاس ہے اسے تم پھینکو تا کہ ان میں سے ایک دوسرے کی چیز خرید لے، حالانکہ ان میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ دوسرے کے پاس کتنا اور کس قسم کا کپڑا ہے۔

27۔ بَيْعُ الْحَصَاةِ

۲۷۔ باب: کنکری پھینک کر بیع کرنے کا بیان

4522۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ، وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/البيوع ٢ (١٥١٣)، د/البيوع ٢٥ (٣٣٧٦)، ت/البيوع ١٧ (١٢٣٠)، ق/التجارات ٢٣ (٢١٩٤)، حم (٢/٢٥٠، ٤٣٦، ٣٧٦، ٤٣٩، ٤٩٦)، دي/البيوع ٢٠ (٢٠٩٦) (صحيح)

۴۵۲۲- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری کی بیع اور دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... کنکری کی بیع کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کہے: میں تمہاری طرف جب کنکری پھینک دوں تو بیع ہوگئی، یہ ممنوع اس لیے ہے کہ کنکری پھینکنے تک کی جو مدت بیع کے اثبات کے لیے رکھی گئی ہے وہ مجہول ہے، یا پھر یوں کہے کہ میں کنکری پھینکتا ہوں جس مال پر کنکری گرے وہی بیچنا ہے تو یہ بھی صحیح نہیں، کیونکہ اس صورت میں بھی مال مجہول ہے۔

28- بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

۲۸- باب: پختگی ظاہر ہونے سے پہلے پھل نہ بیچنے کا بیان

4523- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ)) نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.

تخريج: ق/التجارات ٣٢ (٢٢١٤)، (تحفة الأشراف: ٨٣٠٢)، حم (٢/١٢٣) (صحيح)

۴۵۲۳- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تک پختگی ظاہر نہ ہو جائے پھلوں کی بیع نہ کرو“، آپ نے بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو (اس سے) منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... پھلوں کی پختگی ظاہر ہونے سے پہلے اگر ان کو درخت پر بیچ دیا گیا تو بہت ممکن ہے کہ پختگی ظاہر ہونے سے پہلے آندھی طوفان آئے اور سارے یا اکثر پھل برباد ہو جائیں اور خریدار کا نقصان ہو جائے، اور پختگی ظاہر ہونے کے بعد اگر آندھی طوفان آئے بھی تو کم پھل برباد ہوں گے، نیز پختہ پھل اگر گر بھی گئے تو خریدار کی قیمت بھر پیسہ نکل آئے گا۔

4524- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

تخريج: م/البيوع ١٣ (١٥٣٤)، (تحفة الأشراف: ٦٨٣٢)، حم (٢/٨) (صحيح)

۴۵۲۴- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پختگی ظاہر ہونے سے پہلے پھل بیچنے سے منع فرمایا۔

4525- أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدٌ، وَأَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ مِثْلِهِ سَوَاءً.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/البيوع ١٣ (١٥٣٨)، ق/التجارات ٣٢ (٢٢١٥)، (تحفة الأشراف : ١٣٣٢٨)، وحديث ابن شهاب قد أخرجه : خ/البيوع ٨٧ (٢١٩٩ تعليقًا)، م/البيوع ١٣ (١٥٣٨)، (تحفة الأشراف : ٦٩٨٤)، حم (٣/٢٦٢، ٣٦٣)، وانظرحديث رقم : ٤٥٢٣ (صحيح)

۴۵۲۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھل نہ بیچو جب تک اس کی پختگی ظاہر نہ ہو جائے، اور نہ (کھجور کے) درخت کے پھل کا اندازہ کر کے (درخت سے توڑی ہوئی) کھجوروں کو بیچو۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں: مجھ سے سالم بن عبداللہ نے اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جیسی صورت سے منع فرمایا۔

4526۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((لاتَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٠٥) (صحيح)

۴۵۲۶۔ طاؤس کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا: ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا: ''پھل مت بیچو یہاں تک کہ اس کی پختگی ظاہر ہو جائے۔''

4527۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِاللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَأَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهُ، وَأَنْ لا يُبَاعَ إِلا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

تخريج: انظر حديث رقم : ٣٩١٠ (صحيح)

۴۵۲۷۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مخابرہ ❶، مزابنہ ❷، محاقلہ ❸ سے، اور پکنے سے پہلے پھل بیچنے سے منع فرمایا، اور پھلوں کو درہم و دینار کے سوا کسی اور چیز کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا، اور بیع عرایا ❹ میں رخصت دی۔

فائدہ ❶ :......مخابرہ: بیل میں لگے ہوئے انگور کو کشمش (توڑے ہوئے خشک انگور) سے بیچنا، یا کھیت کو اس طرح بٹائی پر دینا کہ پیداوار کٹنے کے وقت کھیت کا مالک یہ کہے کہ فلاں حصے میں جو پیداوار ہے وہ میں لوں گا، ایسا اکثر ہوتا ہے کہ ایک ہی کھیت کے مختلف حصوں میں مختلف انداز سے اچھی یا خراب پیداوار ہوتی ہے، اور کھیت کا مالک اچھی والی پیداوار لینا چاہتا ہے، یہ جھگڑے فساد یا دوسرے فریق کے نقصان کا سبب ہے، اس لیے بٹائی کے اس معاملے سے روکا گیا، ہاں مطلق پیداوار کے آدھے یا تہائی پر بٹائی کا معاملہ صحیح ہے، جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر میں کیا تھا۔

فائدہ ❷ :......درخت پر لگے ہوئے پھل کو توڑے ہوئے پھل کے معینہ مقدار سے بیچنے کو مزابنہ کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ 3 :......کھیت میں لگی ہوئی فصل کا اندازہ کر کے اسے غلّہ سے بیچنا۔

فائدہ 4 :......عرایا یہ ہے کہ باغ کا مالک ایک یا دو درخت کے پھل کسی مسکین کو کھانے کے لیے مفت دے دے اور باغ کے اندر اس کے آنے جانے سے تکلیف ہو تو مالک اس درخت کے پھلوں کا اندازہ کر کے مسکین سے خرید لے اور اس کے بدلے تازہ تر یا خشک کھجور اس کے حوالے کر دے۔

4528- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلا الْعَرَايَا .

تخريج: انظرحديث رقم : ٣٩١٠ (صحيح)

۴۵۲۸- جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے بیع مخابرہ، مزابنہ، محاقلہ اور کھانے کے لائق ہونے سے پہلے درخت پر لگے پھلوں کو بیچنے سے منع فرمایا سوائے بیع عرایا کے۔ ❶

فائدہ 1 :......بیع عرایا کا استثنا بیع مزابنہ سے ہے۔

4529- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٩٨٥)، حم (٣/٣٥٧، ٣٧٢) (صحيح)

۴۵۲۹- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائے۔

29- شِرَاءُ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلاحُهَا عَلَى أَنْ يَقْطَعَهَا وَلا يَتْرُكَهَا إِلَى أَوَانِ إِدْرَاكِهَا

۲۹- باب: پکنے سے پہلے پھلوں کو اس شرط پر خریدنا کہ وہ اسے فوراً توڑ لے گا اس کے پکنے کے وقت تک درخت پر باقی نہیں رکھے گا

4530- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ - قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ! وَمَا تُزْهِيَ؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ؛ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟)).

تخريج: خ/الزكاة ٥٨ (١٤٨٨)، البيوع ٨٧، ٣١٩٨، ٢٢٠٨)، م/البيوع ٢٤ (المساقاة٣) (١٥٥٥)، (تحفة الأشراف : ٧٣٣)، ق/التجارات ٣٢ (٢٢١٧)، ط/البيوع ٨ (١١)، حم (٣/١١٥) (صحيح)

۴۵۳۰- انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کو بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ خوش رنگ ہو جائیں، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! یہ خوش رنگ ہونا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہاں تک کہ لال ہو جائیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ''دیکھو! اگر اللہ تعالیٰ پھلوں کو روک دے (پکنے سے پہلے گر جائیں) تو تم میں کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لے گا؟!'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ ممانعت اس صورت میں ہے جب خریدار سے توڑنے کی شرط نہ لگائی گئی ہو، اگر فوری طور پر توڑ لینے کی شرط لگائی ہو تو اب یہ خریدار کی وجہ سے ہے کہ وہی اپنی قیمت کے بدلے اسی سودے پر راضی ہو گیا۔ اب بیچنے والے کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہے، اور نہ ہی پھلوں کے کسی آفت کے شکار ہونے کا خطرہ ہے۔

30۔ وَضْعُ الْجَوَائِحِ

۳۰۔ باب: ناگہانی آفت سے ہونے والے خسارے کے معاوضے (بدلے) کا بیان

4531۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا، بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ)).

تخريج: م/المساقاة ٣ (البيوع ٢٤) (١٥٥٤)، د/البيوع ٦٠ (٣٤٧٠)، ق/التجارات ٣٣ (٢٢١٩)، (تحفة الأشراف: ٢٧٩٨)، د/البيوع ٢٢ (٢٥٩٨) (صحيح)

۴۵۳۱۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم نے اپنے (مسلمان) بھائی سے پھل بیچے، پھر اچانک ان پر کوئی آفت آ گئی تو تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم اس سے کچھ لو، آخر تم کس چیز کے بدلے میں ناحق اپنے (مسلمان) بھائی کا مال لو گے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس طرح کے حادثے میں بیچنے والے کے اوپر لازم ہے کہ خریدار کا جتنا نقصان (خسارہ) ہوا ہے اتنے کی وہ بھرپائی کر دے ورنہ وہ مسلمان بھائی کا مال کھا لینے کا مرتکب گردانا جائے گا، اور یہ اس صورت میں ہے جب پھل ابھی پکے نہ ہوئے ہوں، یا بیچنے والے نے ابھی خریدار کو مکمل قبضہ نہ دیا ہو، ورنہ پھل کے پک جانے اور قبضہ دے دینے کے بعد بیچنے والے کی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے، اس طرح کا معاملہ ایک آدمی کے ساتھ پیش آیا تو آپ ﷺ نے بیچنے والے سے بھرپائی کرانے کے بجائے عام لوگوں سے خریدار پر صدقہ و خیرات کرنے کی اپیل کی جیسا کہ حدیث نمبر: ۴۵۳۴ میں آ رہا ہے۔

4532۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ، وَذَكَرَ شَيْئًا، عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ)).

تخريج: انظر ماقبله (صحيح)

۴۵۳۲۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے پھل بیچے، پھر ان پر کوئی آفت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آ گئی تو وہ اپنے بھائی سے (کچھ) نہ لے، آخر تم کس چیز کے بدلے میں اپنے مسلمان بھائی کا مال کھاؤ گے۔“

4533- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ - وَهُوَ الأَعْرَجُ - عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَضَعَ الْجَوَائِحَ.

تخريج: م/المساقاة ٣ (البيوع ٢٤) (١٥٥٤)، د/البيوع ٢٤ (٣٣٧٤)، (تحفة الأشراف : ٢٢٧٠)، حم (٣/٣٠٩) (صحيح)

۴۵۳۳- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے آفتوں کا نقصان دلوایا۔

4534- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا، فَكَثُرَ دَيْنُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ)) فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ، وَلَيْسَ لَكُمْ إِلا ذَلِكَ)).

تخريج: م/المساقاة ٤ (البيوع ٢٥) (١٥٥٦)، د/البيوع ٦٠ (٣٤٦٩)، ت/الزكاة ٢٤ (٦٥٥)، ق/الأحكام ٢٥ (٢٣٥٦)، (تحفة الأشراف : ٤٢٧٠)، حم (٣/٥٦، ٥٨)، ويأتي عند المؤلف في باب ٩٥ برقم: ٤٦٨٢ (صحيح)

۴۵۳۴- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کے پھلوں پر جسے اس نے خرید رکھا تھا کوئی آفت آ گئی، چنانچہ اس پر بہت سارا قرض ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے خیرات دو“، تو لوگوں نے اسے خیرات دی، لیکن خیرات اتنی اکٹھا نہ ہوئی جس سے اس کے تمام قرض کی ادائیگی ہو جاتی تو آپ نے (اس کے قرض خواہوں سے) کہا: ”جو پا گئے ہو وہ لے لو، اس کے علاوہ اب کچھ اور دینا لینا نہیں ہے۔“ ❶

فائدہ ❶: ...... یہ گویا مصیبت میں تمہاری طرف سے اس کے ساتھ رعایت و مدد ہے۔ اس واقعے میں پھلوں پر آفت آنے کا معاملہ پھلوں کے پک جانے کے بعد بیچنے پر ہوا تھا، اس لیے نبی اکرم ﷺ نے بیچنے والے سے بھرپائی کرانے کے بجائے عام لوگوں سے خیرات دینے کی اپیل کی، اس حدیث کا مطلب یہ نہیں ہے کہ قرض خواہ بقیہ قرض سے ہاتھ دھولیں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب حاکم موجودہ مال کو قرض خواہوں کے درمیان بقدر حصہ تقسیم کر دے، پھر بھی اس شخص کے ذمہ قرض خواہوں کا قرض باقی رہ جائے تو ایسی صورت میں قرض خواہ اسے تنگ کرنے، قید کرنے اور قرض کی ادائیگی پر مزید اصرار کرنے کے بجائے اسے مال کی فراہمی تک مہلت دے۔ حدیث کا مفہوم یہی ہے اور قرآن کی اس آیت ”وان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة“ کے مطابق بھی ہے، کیونکہ کسی کے مفلس (دیوالیہ) ہو جانے سے قرض خواہوں کے حقوق ضائع نہیں ہوتے، رہی اس حدیث کی یہ بات کہ اس کے علاوہ اب تم کو کچھ نہیں ملے گا تو یہ اس آدمی کے ساتھ خاص ہو سکتا ہے، کیوں کہ اصولی بات وہی ہے جو اوپر گزری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31-بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِينَ

۳۱۔باب: کئی سال تک کے لیے پھل بیچ دینے کا بیان

4535- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ قُتَيْبَةُ: عَتِيكٌ بِالْكَافِ، وَالصَّوَابُ عَتِيقٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ.

تخريج: م/البيوع ١٦ (١٥٣٦)، د/البيوع ٢٤ (٣٣٧٤)، ق/التجارات ٣٣ (٢٢١٨)، (تحفة الأشراف: ٢٢٦٩)، حم (٣/٣٠٩)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٤٦٣١) (صحيح)

۴۵۳۵۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کئی سال تک کے لیے پھل بیچنے سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :......کیوں کہ اس کی کوئی ضمانت نہیں کہ اگلے سالوں میں پھل آئیں گے یا نہیں، اور پھل نہ آنے کی صورت میں خریدار کا گھاٹا ہی گھاٹا ہے اس طرح کی بیع کو "بیع غرر" یعنی دھوکے کی بیع کہا جاتا ہے۔

32-بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

۳۲۔باب: درخت کے پھل کو توڑے ہوئے پھلوں سے بیچنے کا بیان

4536- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ، و قَالَ ابْنُ عُمَرَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٢٤، وحديث زيد بن ثابت وقد أخرجه: خ/البيوع ٧٥ (٢١٧٣)، ٨٢ (٢١٨٤، ٢١٨٨)، ٨٤ (٢١٩٢)، المساقاة ١٧ (٢٣٨٠)، م/البيوع ١٤ (١٥٣٩)، ت/البيوع ٦٣ (١٣٠٠، ١٣٠٢)، ق/التجارات ٥٥ (٢٢٦٨، ٢٢٦٩)، (تحفة الأشراف: ٣٧٢٣، ط/البيوع ٩ (١٤)، حم (٥/٢، ٨، ١٨٢/٥، ١٨٦، ١٨٨، ١٩٠)، د/البيوع ٢٤ (٢٦٠٠)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٥٤٠، ٤٥٤٢-٤٥٤٥) (صحيح)

۴۵۳۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے درخت کے پھل (کھجور) توڑے ہوئے پھلوں (کھجور) سے بیچنے سے منع فرمایا۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھ سے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں اجازت عطا فرمائی۔ ❶

فائدہ ❶ :......عرایا: اس کی شکل یہ ہوتی تھی کہ باغ کا مالک کسی غریب مسکین کو درختوں کے درمیان سے کوئی درخت صدقہ کر دیتا تھا، تو ایسے میں اگر مسکین اور اس کے بال بچوں کے باغ میں بار بار آنے جانے سے مالک کو تکلیف ہوتی ہو تو اس کو یہ اجازت دی گئی کہ اس درخت پر لگے پھل (تر کھجور) کے بدلے توڑی ہوئی کھجور کا اندازہ لگا کر دے دے، یہ ضرورت کے تحت خاص اجازت ہے۔ عام حالات میں اس طرح کی بیع جائز نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4537- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ لِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ.

تخريج: خ/البيوع ٧٥ (٢١٧٢)، م/البيوع ١٤ (١٥٤٢)، (تحفة الأشراف: ٧٥٢٢)، حم (٢/٥، ٦٤) (صحيح)

۴۵۳۷- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا، اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت میں موجود پھل کو متعین توڑے ہوئے پھلوں سے بیچنا اس طور پر کہ زیادہ ہوا تو بھی میرا اور کم ہوا تو بھی میرے ذمہ۔

33- بَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ

۳۳- باب: درخت پر لگے انگور کو سوکھے انگور (منقیٰ یا کشمش) سے بیچنے کا بیان

4538- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلاً، وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلاً.

تخريج: خ/البيوع ٧٥ (٢١٧١)، ٨٢ (٢١٨٥)، م/البيوع ١٤ (١٥٤٢)، (تحفة الأشراف: ٨٣٦٠)، ط/البيوع ١٣ (٢٣)، حم (٢/٧، ٦٣) (صحيح)

۴۵۳۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا، مزابنہ درخت پر لگی کھجور کو توڑی ہوئی کھجور سے ناپ کر بیچنا، اور بیل پر لگے تازہ انگور کو توڑے ہوئے انگور (کشمش) سے ناپ کر بیچنا۔

4539- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٩٢١. (صحيح)

۴۵۳۹- رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

4540- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٣٦ (صحيح)

۴۵۴۰- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا میں اجازت دی ہے۔

4541- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ؛ قَالَ: حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: د/البيوع ٢٠ (٣٣٦٢)، (تحفة الأشراف: ٣٧٠٥) (صحيح)

۴۵۴۱۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عرایا میں خشک کھجور کو تر کھجور سے بیچنے کی اجازت دی ہے۔

34۔بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

۳۴۔ باب: عاریت والی بیع میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینے کا بیان

4542۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا تُبَاعُ بِخَرْصِهَا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٣٦ (صحيح)

۴۵۴۲۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت والی بیع میں اجازت دی کہ (اس کی تازہ کھجوروں کو) اندازہ کر کے (توڑی ہوئی) کھجوروں کے بدلے بیچا (جا سکتا) ہے۔

4543۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٣٦ (صحيح)

۴۵۴۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عریہ کی اجازت دی کہ اس (کی تازہ کھجوروں کو) اندازہ لگا کر خشک کھجوروں کے بدلے بیچا (جا سکتا) ہے۔

35۔بَيْعُ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ

۳۵۔ باب: عاریت والی بیع میں تازہ کھجور دینے کا بیان

4544۔ أَخْبَرَنَا أَبُودَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ، وَبِالتَّمْرِ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٣٦ (صحيح)

۴۵۴۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ان سے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت والی بیع میں اجازت دی کہ وہ توڑی ہوئی تازہ اور سوکھی کھجور سے بیچی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز میں رخصت نہیں دی۔

4545۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ .

تخريج: خ/البيوع ٨٣ (٢١٩٠)، المساقاة ١٧ (٢٣٨٢)، م/البيوع ١٤ (١٥٤١)، د/البيوع ٢١ (٣٣٦٤)، ت/البيوع ٦٣ (١٣٠١)، ط/البيوع ٩ (١٤)، (تحفة الأشراف : ١٤٩٤٣)، حم (٢/٢٣٧) (صحيح)

۴۵۴۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عاریت والی بیع میں (یہ) اجازت دی کہ پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم کھجور اندازہ لگا کر بیچی جائے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی اوپر جو عاریت والی بیع میں یہ اجازت موجود ہے کہ درخت پر لگی کھجور کو توڑی ہوئی تازہ اور سوکھی کھجور کے بدلے بیچ سکتے ہیں، یہ ایک ضرورت کے تحت اجازت ہے، اور بات ضرورت کی ہے تو پانچ وسق سے یہ ضرورت پوری ہوجاتی ہے، اس لیے صرف پانچ وسق تک کی اجازت ہے۔

4546۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا .

تخريج: خ/البيوع ٨٣ (٢١٩١)، المساقاة ١٧ (٢٣٨٤)، م/البيوع ١٤ (١٥٤٠)، د/البيوع ٢٠ (٣٣٦٣)، ت/البيوع ٦٤ (١٣٠٣)، (تحفة الأشراف : ٤٦٤٦)، حم (٢/٤) (صحيح)

۴۵۴۶۔ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے پھل بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ پک نہ جائیں اور بیع عرایا میں اجازت دی کہ اندازہ لگا کر بیچا جائے، تاکہ پکی کھجور والے تازہ کھجور کھا سکیں۔

4547۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ، وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ ، بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ ، إِلاَّ لأَصْحَابِ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ .

تخريج : انظرما قبله (صحيح)

۴۵۴۷۔ رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا، یعنی درخت کے پھل کو توڑے ہوئے پھل سے بیچنا، سوائے اصحاب عرایا کے، آپ نے انھیں اس کی اجازت دی۔

4548۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُمْ قَالُوا: رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا .

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٥٤٦ (صحيح)

۴۵۴۸۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تخمینہ (اندازہ) لگا کر عاریت والی بیع کی اجازت دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

36-اِشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ

۳۶-باب: تازہ کھجور کے بدلے خشک کھجور خریدنے کا بیان

4549- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعْدٍ؛ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ؟)) قَالُوا: نَعَمْ، فَنَهَى عَنْهُ.

تخريج: د/البيوع ١٨ (٣٣٦٠)، ت/البيوع ١٤ (١٢٢٥)، ق/التجارات ٤٥ (٢٤٦٤)، (تحفة الأشراف : ٣٨٥٤)، ط/البيوع ١٢ (٢٢)، حم١/١٧٥، ١٧٩ (صحيح)

۴۵۴۹- سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے تازہ کھجوروں کے بدلے خشک کھجور بیچنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے اپنے اردگرد موجود لوگوں سے سوال کیا: ''جب تازہ کھجور سوکھ جاتی ہے تو کیا کم ہو جاتی ہے؟'' انھوں نے کہا: ہاں، تو آپ نے اس سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶:......اگر کسی کے پاس خشک کھجوریں ہوں اور وہ تازہ کھجوریں کھانا چاہتا ہے تو ایک دوسرے کے بدلے برابر یا کم وبیش کے حساب سے خرید وفروخت کرنے کے بجائے خشک کھجوروں کو پیسوں سے فروخت کر دے، پھر ان پیسوں سے تازہ کھجوریں خرید لے، ایک حدیث میں اس کی صراحت ہے (دیکھیے نمبر ۴۵۵۷)

4550- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ؟ فَقَالَ: ((أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ؟)) قَالُوا: نَعَمْ، فَنَهَى عَنْهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۵۰- سعد بن مالک (سعد بن ابی وقاص) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوکھی کھجور کے بدلے تازہ کھجور بیچنے کے متعلق سوال کیا گیا؟ تو آپ نے فرمایا: ''کیا تازہ کھجور سوکھنے پر کم ہو جائے گی؟'' لوگوں نے کہا: ہاں، تو آپ نے اس سے منع فرمایا۔

37-بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

۳۷-باب: بے ناپی کھجور کے ڈھیر کو ناپی ہوئی کھجور سے بیچنے کا بیان

4551- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ.

تخريج: م/البيوع ٩ (١٥٣٠)، (تحفة الأشراف : ٢٨٢٠) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۵۱۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے ناپی کھجور کے ڈھیر کو ناپی ہوئی کھجور سے بیچنے سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: دونوں کھجوریں خشک ہوں جن کو برابر برابر کے حساب سے بیچ سکتے ہیں، مگر دونوں کی ناپ معلوم ہونی چاہیے، کیوں کہ ایسی چیزوں کی خرید وفروخت میں کم وبیش ہونا جائز نہیں۔

38۔ بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

۳۸۔ باب: اناج کے ڈھیر کو اناج کے ڈھیر کے بدلے بیچنے کا بیان

4552۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ، وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ الطَّعَامِ.))

تخریج: انظر ما قبلہ (صحیح)

۴۵۵۲۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر سے نہیں بیچا جائے گا، ❶ اور نہ ہی اناج کا ڈھیر ناپے اناج سے۔ ❷

فائدہ ❶ :......کیوں کہ دونوں کی مقدار معلوم نہیں، تو ہوسکتا ہے کہ ایک زیادہ ہو اور ایک کم، جب کہ تفاضل (کمی زیادتی) جائز نہیں۔

فائدہ ❷ :......کیوں کہ گرچہ ایک ڈھیر کی مقدار معلوم ہے مگر دوسرے کی معلوم نہیں، تو ہوسکتا ہے کہ کمی زیادتی ہوجائے، جو جائز نہیں، یہ اس صورت میں ہے جب دونوں ڈھیروں کی جنس ایک ہو۔

39۔ بَيْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ

۳۹۔ باب: اناج کے بدلے کھڑی کھیتی (فصل) بیچنے کا بیان

4553۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ، وَإِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا، وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا، وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ.

تخریج: خ/البیوع ۹۱ (۲۲۰۵)، م/البیوع ۱۴ (۱۵۴۲)، ق/التجارات ۵۴ (۲۲۶۵)، (تحفة الأشراف : ۸۲۷۳)، حم (۲/۱۲۳) (صحیح)

۴۵۵۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا ہے، مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ میں لگے پھل کو بیچے، اگر وہ کھجور ہو تو نپی ہوئی کھجور سے بیچے، اور اگر انگور ہو تو اسے نپے ہوئے خشک انگور (منقیٰ یا کشمش) سے بیچے، اور اگر کھڑی کھیتی (فصل) ہو تو اسے نپے ہوئے اناج سے بیچے۔ آپ نے ان تمام اقسام کی بیع سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منع فرمایا۔

4554۔ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ، وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ، وَالدَّرَاهِمِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٩١٠ (صحيح)

۴۵۵۴۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مخابرہ، مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا، اور کھانے کے لائق ہونے سے پہلے کھجور کو بیچنے سے، اور اسے سوائے دینار اور درہم کے کسی اور چیز سے بیچنے سے (منع فرمایا)۔

40-بَيْعُ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ

۴۰۔ باب: پکنے سے پہلے بالی کو بیچنے کا بیان

4555۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتَّى تَزْهُوَ، وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ، وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ، وَالْمُشْتَرِيَ.

تخريج: م/البيوع ١٣ (١٥٣٥)، د/البيوع ٢٣ (٣٣٦٨)، ت/البيوع ١٥ (١٢٢٧)، (تحفة الأشراف: ٧٥١٥)، حم (٢/٥) (صحيح)

۴۵۵۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کھجور کے بیچنے سے یہاں تک کہ وہ خوش رنگ ہوجائے، اور بالی کے بیچنے سے یہاں تک کہ وہ سفید پڑ جائے (یعنی پک جائے) اور آفت سے محفوظ ہوجائے۔ آپ نے بیچنے اور خریدنے والے دونوں کو روکا۔ ❶

فائدہ ❶ :......اس طرح کی بیع میں بھی وہی بات ہے جو پھلوں کے پکنے سے پہلے ان کی بیع میں ہے، یعنی ہوسکتا ہے کہ کھیتی پکنے سے کسی آسمانی آفت کا شکار ہوجائے، تو خریدار کا گھاٹا ہی گھاٹا ہوگا۔

4556۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا لا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ، وَلا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بِعْهُ بِالْوَرِقِ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٥٦٦) (صحيح لغيره) (اس کے رواۃ ''اعمش'' اور ''حبیب'' دونوں مدلس ہیں اور روایت عنعنہ سے ہے، لیکن متابعات وشواہد کی بنا پر یہ حدیث صحیح ہے۔)

۴۵۵۶۔ ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! ہم صیحانی (نامی کھجور) اور عذق (نامی کھجور) ردی کھجور کے بدلے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں پاتے جب تک کہ ہم زیادہ نہ دیں، تو آپ نے فرمایا: ''اسے درہم سے بیچ دو پھر اس سے (صیحانی اور عذق کو) خریدلو۔''

41-بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلاً

۴۱-باب: کھجور کے بدلے کھجور کی زیادتی کے ساتھ بیچنے کا بیان

4557- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِالْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَلَى خَيْبَرَ، فَجَاءَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا؟)) قَالَ: لا، وَاللهِ! يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِصَاعَيْنِ، وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ، ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا)).

تخريج: خ/البيوع ٨٩ (٢٢٠١، ٢٢٠٢)، الوكالة ٣ (٢٣٠٢، ٢٣٠٣)، المغازي ٣٩ (٤٢٤٤، ٤٢٤٥)، الاعتصام ٢٠ (٧٣٥٠-٧٣٥١)، م/المساقاة ١٨ (البيوع ٣٩) (١٥٩٣)، (تحفة الأشراف: ٤٠٤٤)، ط/البيوع ١٢ (٢١)، حم (٣/٤٥، ٤٧)، د/البيوع ٤٠ (٤٢٤٥) (صحيح)

۴۵۵۷- ابوسعید خدری اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنایا، وہ جنیب (نامی عمدہ قسم کی) کھجور لے کر آیا تو آپ نے فرمایا: ''کیا خیبر کی ساری کھجوریں اسی طرح ہیں؟'' وہ بولا: نہیں، اللہ کی قسم! ہم یہ کھجور دو صاع کے بدلے ایک صاع یا تین صاع کے بدلے دو صاع لیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایسا نہ کرو، گھٹیا اور ردی کھجوروں کو درہم (پیسوں) سے بیچ دو، پھر درہم سے جنیب خریدلو۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یہی معاملہ ہر طرح کے پھلوں اور غلوں میں کرنا چاہیے، اگر کسی کو گھٹیا اور ردی قسم کے بدلے اچھے قسم کا پھل یا غلہ چاہیے تو وہ قیمت سے خریدے، بدلے میں نہیں۔

4558- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ- وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ، وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْلاً فِيهِ يُبْسٌ، فَقَالَ: ((أَنَّى لَكُمْ هَذَا؟!)) قَالُوا: ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا، فَقَالَ: ((لا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لا يَصِحُّ، وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ، وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا حَاجَتَكَ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۵۸- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ریان (نامی عمدہ) کھجوریں لائی گئیں اور آپ کی بعل نامی (گھٹیا قسم کی) سوکھی کھجور تھی تو آپ نے فرمایا: ''تمہارے پاس یہ کھجوریں کہاں سے آئیں؟'' لوگوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: ہم نے اپنی دو صاع کھجوروں کے بدلے اسے ایک صاع خریدی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایسا نہ کرو، اس لیے کہ یہ چیز صحیح نہیں، البتہ تم اپنی کھجوریں بیچ دو اور پھر اس نقدی سے اپنی ضرورت کی دوسری کھجوریں خریدو۔“

4559- حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، قَالَ: كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ، وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ، وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ)).

تخريج: خ/البيوع ٢٠ (٢٠٨٠)، م/البيوع ٣٩ (المساقاة ١٨) (١٥٩٥)، ق/التجارات ٤٨ (٢٢٥٦)، (تحفة الأشراف: ٤٤٢٢)، حم (٣/٤٨، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٥) (صحيح)

۴۵۵۹- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ردی کھجوریں ملتی تھیں تو ہم دو صاع دے کر ایک صاع (اچھی کھجوریں) خرید لیتے تھے، یہ بات رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا: ”کھجور کے دو صاع ایک صاع کے بدلے، گیہوں کے دو صاع ایک صاع کے بدلے اور دو درہم ایک درہم کے بدلے نہ لیے جائیں۔“

4560- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى، وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ، وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۶۰- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ دو صاع ردی کھجوروں کے بدلے ایک صاع (عمدہ قسم کی کھجوریں) لیتے تھے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ایک صاع کھجور کے بدلے دو صاع کھجور، ایک صاع گیہوں کے بدلے دو صاع گیہوں، اور ایک درہم کے بدلے دو درہم لینا جائز نہیں۔“

4561- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ - قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِالْغَافِرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ: أَتَى بِلَالٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ ((مَا هٰذَا؟)) قَالَ: اشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبْهُ)).

تخريج: خ/الوكالة ١١ (٢٣١٢)، م/المساقاة ٨ (البيوع ٣٩) (١٥٩٤)، (تحفة الأشراف: ٤٢٤٦)، حم (٣/٦٢) (صحيح)

۴۵۶۱- ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس برنی نامی کھجور لائے تو آپ نے فرمایا: ”

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کیا ہے؟'' وہ بولے: یہ میں نے ایک صاع دو صاع دے کر خریدی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''افسوس! یہ تو عین سود ہے، اس کے نزدیک مت جانا۔''

4562- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلا هَاءَ وَهَاءَ)).

تخريج: خ/البيوع ٥٤ (٢١٣٤)، ٧٤ (٢١٧٠)، ٧٦ (٢١٧٤)، م/البيوع ٣٧ (المساقاة ١٥) (١٥٨٦)، د/البيوع ١٢ (٣٣٤٨)، ت/البيوع ٢٤ (١٢٤٣)، ق/التجارات ٥٠ (٢٢٦٠)، (تحفة الأشراف : ١٠٦٣٠)، ط/البيوع ١٧ (٣٨)، حم (١/٢٤، ٣٥، ٤٥)، د/البيوع ٤١ (٢٦٢) (صحيح)

۴۵۶۲- عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سونا، چاندی کے بدلے سود ہے، سوائے اس کے کہ نقدا نقد ہو، کھجور کھجور کے بدلے سود ہے، سوائے اس کے کہ نقدا نقد ہو، گیہوں گیہوں کے بدلے سود ہے، سوائے اس کے کہ نقدا نقد ہو، جو جو کے بدلے سود ہے، سوائے اس کے کہ نقدا نقد ہو۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... اس روایت میں چار ہی چیزوں کا ذکر ہے۔ لیکن ابوسعید رضی اللہ عنہ کی صحیحین میں وارد حدیث میں دو چیزوں چاندی اور نمک کا اضافہ ہے، اس طرح ان چھے چیزوں میں تفاضل (کمی بیشی) اور نسیئہ (ادھار) جائز نہیں ہے، اگر ایک ہاتھ سے دے اور دوسرے ہاتھ سے لے تو جائز اور صحیح ہے اور اگر ایک طرف سے بھی ادھار ہو تو یہ سود ہو جائے گا۔

42- بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ

۴۲- باب: کھجور کے بدلے کھجور بیچنے کا بیان

4563- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ؛ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ)).

تخريج: م/المساقاة ١٥ (البيوع٣٦) (١٥٨٨)، (تحفة الأشراف : ١٤٩٢١)، حم (٢/٢٣٢) (صحيح)

۴۵۶۳- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کھجور کے بدلے کھجور، گیہوں کے بدلے گیہوں، جو کے بدلے جو اور نمک کے بدلے نمک میں خرید و فروخت نقدا نقد ہے، جس نے زیادہ دیا، یا زیادہ لیا تو اس نے سود لیا، سوائے اس کے کہ جنس بدل جائے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... سود صرف انہی چار چیزوں میں کمی زیادتی میں نہیں ہے، بلکہ اگلی حدیث میں دو اور چیزوں کا تذکرہ ہے، نیز صرف انہی چھے کی بیع میں تفاضل سود نہیں ہے، بلکہ یہ دنیا کی ہر چیز میں موجود ہے سوائے ان چیزوں کے جن کو شریعت نے مستثنیٰ کر دیا ہے، جیسے: جانور، پس ایک اونٹ کے بدلے دو اونٹ بیچ سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

43-بَيْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ

۴۳-باب: گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنے کا بیان

4564- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ - وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَعَبْدِاللهِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَا: جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَمُعَاوِيَةَ، حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا. قَالَ أَحَدُهُمَا: فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى.

تخريج: ق/التجارات ٤٨ (٢٢٥٤)، (تحفة الأشراف: ٥١١٣)، حم (٥/٣٢٠)، انظر أيضًا حديث رقم: ٤٥٦٥، ٤٥٦٦ (صحيح)

۴۵۶۴- مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عتیک کہتے ہیں کہ ایک دن عبادہ بن صامت اور معاویہ رضی اللہ عنہما اکٹھا ہوئے، عبادہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، گیہوں کو گیہوں کے بدلے، جو کو جو کے بدلے اور کھجور کو کھجور کے بدلے، ان میں سے ایک نے کہا: نمک کو نمک کے بدلے، دوسرے نے یہ نہیں کہا، بیچنے سے منع کیا، مگر برابر برابر اور نقدا نقد، اور ہمیں حکم دیا کہ ہم سونا چاندی کے بدلے، چاندی سونے کے بدلے، گیہوں جو کے بدلے، جو گیہوں کے بدلے نقدا نقد بیچیں جیسے بھی ہم چاہیں [1] ان (دونوں تابعی راویوں) میں سے ایک نے یہ بھی کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سود لیا۔

فائدہ [1] :......یعنی کمی زیادتی کے ساتھ بیچ سکتے ہیں جب جنس مختلف ہو۔

4565- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ - وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ - عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ، وَعَبْدُاللهِ بْنُ عُبَيْدٍ، وَقَدْ كَانَ يُدْعَى: ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ: جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ، إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ، قَالَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۶۵- مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید (ابن عتیک)، ان کو ابن ہرمز بھی کہا جاتا ہے، بیان کرتے ہیں کہ عبادہ بن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صامت اور معاویہ رضی اللہ عنہما ایک جگہ اکٹھا ہوئے، عبادہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے حدیث بیان کی کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے، ان دونوں راویوں میں سے ایک نے کہا: نمک نمک کے بدلے، دوسرے نے یہ نہیں کہا، بیچنے سے منع کیا مگر برابر برابر، نقدا نقد، ان میں سے ایک نے کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا، اس نے سود لیا، (اسے دوسرے (راوی) نے نہیں کہا) اور ہمیں حکم دیا کہ ہم سونا چاندی کے بدلے، چاندی سونے کے بدلے، گیہوں جو کے بدلے اور جو گیہوں کے بدلے بیچیں، نقدا نقد جس طرح چاہیں۔

44-بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ

۴۴-باب: جو کے بدلے جو بیچنے کا بیان

4566- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ، وَعَبْدُاللهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا: جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ عُبَادَةُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ، وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ، إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ، قَالَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى، وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا، فَبَلَغَ هَذَاالْحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ، فَقَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ؟ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَدْ صَحِبْنَاهُ، وَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ، فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ. خَالَفَهُ قَتَادَةُ، رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ عُبَادَةَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٥٦٤ (صحيح)

۴۵۶۶- مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید کہتے ہیں کہ عبادہ بن صامت اور معاویہ رضی اللہ عنہما ایک جگہ اکٹھا ہوئے تو عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ہم سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گیہوں گیہوں کے بدلے، جو جو کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے بیچیں مگر نقدا نقد اور برابر برابر، ان دونوں راویوں میں سے کسی ایک نے کہا: اور نمک نمک کے بدلے، یہ دوسرے نے نہیں کہا۔ اور پھر ان میں سے ایک نے کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا تو اس نے سود کا کام کیا، یہ دوسرے نے نہیں کہا، اور آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سونا چاندی سے، چاندی سونے سے، گیہوں جو سے اور جو گیہوں سے نقدا نقد بیچیں، جس طرح چاہیں (یعنی کم و زیادہ)۔ جب یہ حدیث معاویہ رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انھوں نے کھڑے ہو کر کہا: کیا بات ہے آخر لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی حدیثیں بیان کرتے ہیں جو ہم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں سنیں، حالاں کہ ہم بھی آپ کی صحبت میں رہے، یہ بات عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور دوبارہ حدیث بیان کی اور بولے: ہم تو اسے ضرور بیان کریں گے جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے گرچہ معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ ناپسند ہو۔

قتادہ نے اس حدیث کو اس کے برعکس مسلم بن یسار سے، انھوں نے ابوالاشعث سے، انھوں نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

4567- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللهِ لَوْمَةَ لائِمٍ، أَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا لا أَدْرِي مَا هِيَ، أَلا إِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا، وَعَيْنُهَا، وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا، وَعَيْنُهَا، وَلا بَأْسَ بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ يَدًا بِيَدٍ، وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا، وَلا تَصْلُحُ النَّسِيئَةُ، أَلا إِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ، وَلا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ، وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا، وَلا يَصْلُحُ نَسِيئَةً، أَلا وَإِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ، حَتَّى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ، فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى .

تخريج: م/المساقاة ١٥ (البيوع ٣٦) (١٥٨٧)، د/البيوع ١٢ (٣٣٤٩)، ت/البيوع ٢٣ (١٢٤٠)، (تحفة الأشراف : ٥٠٨٩)، حم (٥/٣١٤، ٣٢٠) (صحيح)

۴۵۶۷- عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بدری صحابی ہیں، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی کہ وہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے، کہ وہ خطاب کرنے کے لیے کھڑے ہوئے اور کہا: لوگو! تم نے خرید وفروخت سے متعلق بعض ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں؟ سنو! سونا سونے کے بدلے، برابر برابر وزن کا ہو، ڈلا ہو یا سکہ، چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر وزن ڈلا ہو یا سکہ، اور کوئی حرج نہیں۔ یعنی۔ چاندی کو سونے سے نقدا نقد بیچنے میں جب کہ چاندی زیادہ ہو، البتہ اس میں نسیہ (ادھار) درست نہیں، سنو! گیہوں گیہوں کے بدلے اور جَو جَو کے بدلے برابر برابر ہو، البتہ جَو گیہوں کے بدلے نقدا نقد بیچنے میں کوئی حرج نہیں جب جَو زیادہ ہو، لیکن نسیہ (ادھار) درست نہیں، سنو! کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر ہو، یہاں تک کہ انھوں نے ذکر کیا کہ نمک (نمک کے بدلے) برابر برابر ہو، جس نے زیادہ دیا، یا زیادہ کا مطالبہ کیا تو اس نے سود لیا۔

4568- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ، وَعَيْنُهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهُ، وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى)).

وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ، لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ يَعْقُوبَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۶۸۔ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سونا سونے کے بدلے، ڈلا ہو یا سکہ، برابر برابر ہو، چاندی چاندی کے بدلے ڈلا ہو یا سکہ، برابر برابر ہو، نمک نمک کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے برابر برابر اور یکساں ہو، لہٰذا جو زیادہ دے یا زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس نے سود لیا۔''

یہ الفاظ محمد بن المثنیٰ کے ہیں، ابراہیم بن یعقوب نے ''جو جو کے بدلے'' کا ذکر نہیں کیا۔

4569- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوقِ، فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ، قَالَ: قُلْنَا: أَتَيْنَاكَ لِنَسْأَلَكَ عَنِ الصَّرْفِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ، قَالَ فَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، قَالَ سُلَيْمَانُ: أَوْ قَالَ: وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ؛ فَمَنْ زَادَ عَلَى ذٰلِكَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى، وَالْآخِذُ، وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ.

تخريج: م/المساقاة ١٥ (البيوع ٣٦) (١٥٨٧)، (تحفة الأشراف: ٤٢٥٥)، حم (٣/٤٩، ٦٦، ٩٧) (صحيح)

۴۵۶۹۔ سلیمان بن علی سے روایت ہے کہ بازار میں ان کے پاس سے ابوالمتوکل کا گزر ہوا، تو کچھ لوگ ان کے پاس گئے، ان لوگوں میں میں بھی تھا، ہم نے کہا: ہم آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ آپ سے بیع صرف ❶ کے بارے میں پوچھیں، تو انھوں نے کہا: میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو (کہتے) سنا۔ (اس پر) ایک شخص نے ان سے کہا: آپ کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان ابوسعید رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: میرے اور آپ ﷺ کے درمیان ان (ابوسعید رضی اللہ عنہ) کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے، جو جو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے، نمک نمک کے بدلے برابر برابر ہو، اب جو اس میں زیادہ دے یا زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس نے سود کا کام کیا، اور سود لینے اور دینے والے (جرم میں) دونوں برابر ہیں۔

فائدہ ❶ :......سونا چاندی کو سونا چاندی کے بدلے نقدا نقد بیچنا بیع صرف ہے، اور اسی کو ''بیع اثمان'' بھی کہتے ہیں۔

4570- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ إِسْمٰعِيلُ: حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَابِرٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَلذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ)) وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنَّ هٰذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا! قَالَ عُبَادَةُ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مُعَاوِيَةُ! إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ذٰلِكَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٠٨٤)، حم (٥/٣١٩) (صحيح)

۴۵۷۰۔عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سونا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر ہو، تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ بات تو میری سمجھ میں نہیں آتی، تو عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے پروا نہیں اگر میں اس سرزمین میں نہ رہوں جہاں معاویہ رضی اللہ عنہ رہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

45-بَيْعُ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ

۴۵۔باب: دینار کو دینار سے بیچنے کا بیان

4571- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا)).

تخريج: م/المساقاة ١٥ (البيوع ٣٦) (١٥٨٨)، (تحفة الأشراف : ١٣٣٨٤)، ط/البيوع ١٦ (٢٩)، حم (٢/٣٧٩، ٤٨٥) (صحيح)

۴۵۷۱۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دینار کے بدلے دینار اور درہم کے بدلے درہم ہو تو ان دونوں میں کمی زیادتی نہ ہو۔''

46-بَيْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ

۴۶۔باب: درہم کو درہم سے بیچنے کا بیان

4572- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ إِلَيْنَا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧٣٩٨) (صحيح لغيره)

(مجاہد کا عمر رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے، اس لیے سند میں انقطاع ہے، مگر پچھلی روایت سے تقویت پا کر یہ حدیث صحیح ہے۔)

۴۵۷۲۔عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دینار کے بدلے دینار، درہم کے بدلے درہم کی بیع میں کمی زیادتی جائز نہیں، یہ ہم سے نبی اکرم ﷺ کا عہد ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی آپ نے اس کا ہمیں حکم دیا ہے۔

4573- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُعْمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى)).

تخريج: م/المساقاة ١٥ (البيوع ٣٦) (١٥٨٨)، ق/التجارات ٤٨ (٢٢٥٥)، (تحفة الأشراف: ١٣٢٦٢٥)، حم (٢/٢٦١، ٢٨٢، ٤٣٧) (صحيح)

۴۵۷۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونے کے بدلے سونا، برابر برابر اور یکساں ہوگا، اور چاندی کے بدلے چاندی برابر برابر اور یکساں ہوگی، جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا تو اس نے سود کا کام کیا۔“

47۔ بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ

۴۷۔ باب: سونے کے بدلے سونا بیچنے کا بیان

4574۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لاتَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلا مِثْلاً بِمِثْلٍ، وَلا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ، وَلاتَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلاً بِمِثْلٍ، وَلا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ)).

تخريج: خ/البيوع ٧٨ (٢١٧٧)، م/البيوع ٣٥ (المساقاة ١٤) (١٥٨٤)، ت/البيوع ٢٤ (١٢٤١)، (تحفة الأشراف: ٤٣٨٥)، ط/البيوع ١٦ (٣٠)، حم٤/٣، ٥١، ٥٣، ٦١، ٧٣، ٩٧) (صحيح)

۴۵۷۴۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونا سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر، اور ان میں سے ایک کا دوسرے پر اضافہ نہ کرو، اور چاندی کے بدلے چاندی مت بیچو مگر برابر برابر اور ان میں سے کسی کو نقد کے بدلے ادھار نہ بیچو۔“

4575۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ، وَلاَ تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ، وَلا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الآخَرِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۷۵۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی بیچنے سے روکا ہے، سوائے اس کے کہ وہ برابر ہوں، اور (ان میں سے) کسی نقد کے بدلے ادھار نہ بیچو، اور نہ ہی ان میں سے ایک کا دوسرے پر اضافہ کرو۔

4576۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلا مِثْلاً بِمِثْلٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٩٥٣)، ط/البيوع ١٦ (٣٣)، حم (٦/٤٤٨) (صحيح)

۴۵۷۶۔عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے پینے کا برتن جو سونے یا چاندی کا تھا اس سے زائد وزن کے بدلے بیچا تو ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی بیع سے منع فرماتے ہوئے سنا، سوائے اس کے کہ وہ برابر برابر ہوں۔

48۔بَيْعُ الْقِلادَةِ فِيهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ

۴۸۔باب: سونا اور نگینے جڑے ہار کو سونے کے بدلے بیچنے کا بیان

4577۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ بِاثْنَي عَشَرَ دِينَارًا، فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((لا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ)).

تخريج: م/المساقاة ١٧ (البيوع ٣٨) (١٥٩١)، د/البيوع ١٣ (٣٣٥٢)، ت/البيوع ٢٢ (١٢٥٥)، (تحفة الأشراف : ١١٠٢٧)، حم (٦/٢١، ٢٢) (صحيح)

۴۵۷۷۔فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ خیبر کے دن میں نے ایک ہار جس میں سونا اور نگینے لگے ہوئے تھے، بارہ دینار میں خریدا، پھر میں نے انھیں الگ کیا تو اس میں لگا ہوا سونا بارہ دینار سے زیادہ کا تھا، اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ”جب تک الگ نہ کر لیا جائے اسے نہ بیچا جائے۔“

4578۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: ((افْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۷۸۔فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے خیبر کے دن ایک ہار ملا جس میں سونا اور نگینے تھے، میں نے اسے بیچنا چاہا، اس کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ”ایک کو دوسرے سے الگ کر دو پھر بیچو۔“

49۔بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيئَةً

۴۹۔باب: سونے کے بدلے چاندی ادھار بیچنے کا بیان

4579۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، قَالَ: بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ، فَجَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لا يَصْلُحُ، فَقَالَ: قَدْ وَاللَّهِ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ، وَمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَـابَهُ عَلَيَّ أَحَدٌ، فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ، وَنَحْنُ نَبِيعُ هَـٰذَا الْبَيْـعَ، فَـقَالَ: ((مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلا بَأْسَ، وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا)) ثُمَّ قَالَ لِي: ائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: مِثْلَ ذَلِكَ.

تخريج: خ/البيوع ٨ (٢٠٦٠، ٢٠٦١)، (٢١٨٠، ٢١٨١)، الشركة ١٠(٢٤٩٧، ٢٤٩٨)، مناقب الأنصار ٥١ (٣٩٣٩، ٣٩٤٠)، م/المساقاة ١٦ (البيوع ٣٧) (١٥٨٩)، (تحفة الأشراف : ١٧٨٨)، حم (٤/٢٨٩، ٣٦٨، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٤) (صحيح)

۴۵۷۹۔ ابومنہال کہتے ہیں کہ شریک نے کچھ چاندی ادھار بیچی، پھر میرے پاس کر مجھے بتایا تو میں نے کہا: یہ درست نہیں، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تو اسے بازار میں بیچا ہے، لیکن کسی نے اسے غلط نہیں کہا، چنانچہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا: مدینے میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم اسی طرح سے بیچا کرتے تھے، تو آپ نے فرمایا: ''جب تک نقدا نقد ہو تو کوئی حرج نہیں، لیکن ادھار ہو تو یہ سود ہے''، پھر انہوں نے مجھ سے کہا: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ، میں نے ان کے پاس جا کر معلوم کیا تو انھوں نے بھی اسی جیسا بتایا۔

4580۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالا: كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّرْفِ؟ فَقَالَ: ((إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلا بَأْسَ، وَإِنْ كَانَ نَسِيئَةً فَلا يَصْلُحُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۸۰۔ ابومنہال کہتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم دونوں تاجر تھے، ہم نے آپ سے بیع صرف (اثمان کی خرید وفروخت) کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ''اگر وہ نقدا نقد ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہو تو یہ صحیح نہیں۔''

4581۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، عَنِ الصَّرْفِ؟ فَقَالَ: سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي، وَأَعْلَمُ، فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ: سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي، وَأَعْلَمُ، فَقَالا جَمِيعًا: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٥٧٩ (صحيح)

۴۵۸۱۔ ابومنہال کہتے ہیں کہ میں نے بیع صرف کے بارے میں براء بن عازب سے پوچھا، تو انھوں نے کہا: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے معلوم کرلو، وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جاننے والے ہیں۔ چنانچہ میں نے زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انھوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: براء رضی اللہ عنہ سے معلوم کرو وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جاننے والے ہیں، تو ان دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کے بدلے چاندی ادھار بیچنے سے روکا ہے۔

50۔بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

۵۰۔باب: چاندی سونے سے اور سونا چاندی سے بیچنے کا بیان

4582۔ وَفِيمَا قُرِءَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا .

تخريج: خ/البيوع ۷۷ (۲۱۷۵)، ۸۱ (۲۱۸۲)، م/البيوع ۳۷ (المساقاة ۱٦) (۱۵۹۰)، (تحفة الأشراف : ۱۱٦۸۱)، حم (۳/۳۸، ۳۹) (صحيح)

۴۵۸۲۔ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے بدلے چاندی اور سونے کے بدلے سونا بیچنے سے منع فرمایا، مگر برابر برابر، اور ہمیں حکم دیا کہ چاندی کے بدلے سونا جیسے چاہیں خریدیں اور سونے کے بدلے چاندی جیسے چاہیں۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی کمی وزیادتی کے ساتھ، بشرطیکہ نقدا نقد ہو ادھار نہ ہو۔

4583۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلاَّ عَيْنًا بِعَيْنٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَلا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلاَّ عَيْنًا بِعَيْنٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، قال رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۸۳۔ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم چاندی کے بدلے چاندی بیچیں مگر نقدا نقد اور برابر برابر، اور سونے کے بدلے سونا بیچیں مگر نقدا نقد اور برابر برابر، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''چاندی کے بدلے سونا اور سونے کے بدلے چاندی جیسے چاہو بیچو۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی کمی وزیادتی کے ساتھ بشرطیکہ نقداً ہو۔

4584۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لا رِبًا إِلاَّ فِي النَّسِيئَةِ)).

تخريج: خ/البيوع ۷۹ (۲۱۷۸، ۲۱۷۹)، م/البيوع ۳۹ (المساقاة ۱۸) (۱۵۹٦)، ق/التجارات ۴۹ (۲۲۵۷)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تحفة الأشراف : ٩٤)، حم (٥/٢٠٠، ٢٠٢، ٢٠٤، ٢٠٦، ٢٠٩)، د/البيوع ٤٢ (٢٦٢٢) (صحيح)

۴۵۸۴۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''سود تو صرف ادھار میں ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے، یا اسی طرح ہم جنس غلہ جات کی نقداً خرید وفروخت میں اگر کمی بیشی ہو تو سود نہیں ہے، سود تو اسی وقت ہے جب معاملہ ادھار کا ہو۔ امام نووی نیز دیگر علما کہتے ہیں کہ اہلِ اسلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس حدیث کے ظاہر پر عمل نہیں ہے، کچھ لوگ اسے منسوخ کہتے ہیں اور کچھ تاویل کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اجناسِ مختلفہ میں سود صرف ادھار کی صورت میں ہے، پچھلی حدیثوں میں صراحت ہے کہ تفاضل میں سود ہے، اس لیے حدیث کو منسوخ ماننا ضروری ہے، یا اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے باہم مختلف اجناس کی خرید وفروخت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں اگر نقداً ہو، سود تو ادھار میں ہے۔ اس حدیث کو منسوخ ماننا، یا یہ تاویل اس لیے بھی ضروری ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما وغیرھم کو تفاضل والی حدیث پہنچ گئی تو انہوں نے اس حدیث کے مطابق فتویٰ دینے سے رجوع کر لیا۔ (كما حققه العلماء)

4585- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟ قَالَ: مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح) (منسوخ)

۴۵۸۵۔ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ جو یہ باتیں کہتے ہیں، کیا آپ نے انہیں کتاب اللہ (قرآن) میں پایا ہے یا رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہ تو میں نے انہیں کتاب اللہ (قرآن) میں پایا ہے اور نہ ہی انہیں رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، لیکن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''سود تو صرف ادھار میں ہے۔''

4586- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ، فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ، وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ، فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ، وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ، قَالَ: ((لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا، وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ.))

تخريج: د/البيوع ١٤ (٣٣٥٤، ٣٣٥٥)، ت/البيوع ٢٤ (١٢٤٢)، ق/التجارات ٥١ (٢٢٦٢)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تحفة الأشراف : ٧٠٥٣، ١٨٦٨٥)، حم (٢/٣٣، ٥٩، ٨٣، ٨٩، ١٠١، ١٣٩)، د/البیوع ٤٣ (٢٦٢٣)، ویأتي عند المؤلف بأرقام : ٤٥٨٧-٤٥٨٩، ٤٥٩١-٤٥٩٣) (ضعیف) (اس روایت کا مرفوع ہونا ضعیف ہے، صحیح یہ ہے کہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اپنا واقعہ ہے۔ ضعیف ہونے کی وجہ سماک ہیں جو حافظے کے کمزور ہیں، انہیں اختلاط بھی ہوتا تھا، بس موقوف کو مرفوع بنا دیا، جب کہ ان کے دوسرے ساتھیوں نے موقوفاً ہی روایت کی ہے)

۴۵۸۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں بقیع میں اونٹ بیچتا، چنانچہ میں دینار سے بیچتا تھا اور درہم لیتا تھا، پھر میں ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، تو میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں آپ سے کچھ معلوم کرنا چاہتا ہوں، میں بقیع میں اونٹ بیچتا ہوں تو دینار سے بیچتا اور درہم لیتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ”کوئی حرج نہیں، اگر تم اسی دن کے بھاؤ سے لے لو، جب تک کہ جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان ایک دوسرے کا کچھ باقی نہ ہو۔“

51۔ أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

۵۱۔ باب: سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا لینے کا بیان اور اس سلسلے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کے ناقلین کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر

4587۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوِ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ؛ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: ((إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلا تُفَارِقْهُ، وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ)).

تخریج: انظر ما قبله (ضعیف)

۴۵۸۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں چاندی کے بدلے سونا یا سونے کے بدلے چاندی بیچتا تھا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے آپ کو اس کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم اپنے ساتھی سے بیچو تو اس سے الگ نہ ہو جب تک تمہارے اور اس کے درمیان کوئی چیز باقی رہے۔ (یعنی حساب بے باق کر کے الگ ہو)۔

4588۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ، وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ .

تخریج: انظر حدیث رقم : ٤٥٨٦ (صحیح الإسناد)

۴۵۸۸۔ سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ وہ اس چیز کو ناپسند کرتے تھے کہ وہ درہم ٹھیرا کر دینار اور دینار ٹھیرا کر درہم لیں۔ ❶

فائدہ ❶: ......سعید بن جبیر سے اسی سند سے نمبر ۴۵۹۲ پر جو روایت ہے وہی زیادہ صحیح ہے۔

4589۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لا يَرَى بَأْسًا، يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٥٨٦ (صحيح)

۴۵۸۹۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، یعنی دینار طے کر کے درہم لینے اور درہم طے کر کے دینار لینے میں۔

4590- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا إِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ.

تخريج: تفرد به ي‌النساء (تحفة الأشراف: ١٨٤١٨) (صحيح مقطوع)

۴۵۹۰۔ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ درہم طے کر کے دینار لینے کو وہ ناپسند کرتے تھے جب وہ قرض کے طور پر ہوں۔

4591- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى أَبِي شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ لا يَرَى بَأْسًا، وَإِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٨٦ (صحيح)

۴۵۹۱۔سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے خواہ قرض کے طور پر ہو۔

4592- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٥٨٦ (صحيح)

۴۵۹۲۔اس سند سے بھی سعید بن جبیر سے اسی طرح مروی ہے۔

ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: میں نے اس مقام میں اسے اسی طرح پایا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی سعید کی پہلی روایت سے متضاد، اس سے گویا وہ ضعف کی طرف اشارہ کرنا چاہتے ہیں۔

52-أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

۵۲۔باب: سونے کے بدلے چاندی لینے کا بیان

4593- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الإِبِلَ بِالْبَقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ، وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ، قَالَ: ((لا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا، وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٥٨٦ (ضعيف)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۹۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر عرض کی: ٹھہریے! میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں؟ میں بقیع میں دینار کے بدلے اونٹ بیچتا ہوں اور درہم لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر اسی دن کے بھاؤ سے لو تو کوئی حرج نہیں، جب تک کہ تم ایک دوسرے سے الگ نہ ہو اور تمہارے درمیان ایک دوسرے پر کچھ باقی ہو۔“

53- الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ

۵۳۔ باب: تول (وزن) میں زیادہ کر دینے کا بیان

4594- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي.

تخريج: خ/الصلاة ٥٩ (٤٤٣)، الوكالة ٨ (٢٣٠٩)، الاستقراض ٧ (٢٣٩٤)، الهبة ٣٢ (٣٦٠٣، ٣٦٠٤)، م/المسافرين ١١ (٧١٥)، د/البيوع ١١ (٣٣٤١)، (تحفة الأشراف: ٢٥٧٨)، حم (٣/٢٩٩، ٣٠٢، ٣٦٣) د/البيوع ٤٦ (٢٦٢٦) (صحيح)

۴۵۹۴۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ مدینہ آئے تو آپ نے ترازو منگا کر اس سے مجھے تول کر دیا اور مجھے اس سے کچھ زیادہ دیا۔ ❶

فائدہ ❶: ......اگر بغیر شرط کے خریداری (یا قرض دار) اپنی طرف سے قیمت میں زیادہ کر دے تو اس کو علما نے مستحب قرار دیا ہے، اور اس کو خفیہ صدقہ سے تعبیر کیا ہے۔

4595- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: قَضَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَزَادَنِي.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۹۵۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا قرض دیا اور مجھے مزید دیا۔

54- الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ

۵۴۔ باب: جھکتا ہوا تولنے کا بیان

4596- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ؛ قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ بِمِنًى، وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالأَجْرِ، فَاشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ، فَقَالَ لِلْوَزَّانِ: ((زِنْ وَأَرْجِحْ.))

تخريج: د/البيوع ٧ (٣٣٣٦)، ت/البيوع ٦٦ (١٣٠٥)، ق/التجارات ٣٤ (٢٢٢٠)، اللباس ١٢ (٣٥٧٩)، (تحفة الأشراف: ٤٨١٠)، حم (٤/٣٥٢)، د/البيوع ٤٧ (٢٦٢٧) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۹۶۔سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اور مخرفہ عبدی رضی اللہ عنہ مقام ہجر سے کپڑا لائے، ہم منیٰ میں تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے، وہاں ایک تولنے والا تھا جو اجرت پر تول رہا تھا، تو آپ نے ہم سے پاجامہ خریدا اور تولنے والے سے فرمایا: ”جھکتا ہوا تولو۔“

4597۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَأَرْجَحَ لِي.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۵۹۷۔ابوصفوان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت سے قبل پاجامے بیچے تو آپ نے میرے لیے جھکتی ہوئی تول تولی۔

4598۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْمُلَائِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْمِكْيَالُ عَلَى مِكْيَالِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَالْوَزْنُ عَلَى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ)) (وَاللَّفْظُ لِإِسْحَاقَ).

تخريج: انظر حديث رقم: ۲۵۲۱/م (صحيح)

۴۵۹۸۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مکیال (ناپنے کا آلہ) مدینے والوں کا معتبر ہے اور وزن اہل مکہ کا معتبر ہے۔“

55۔بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى

۵۵۔باب: مکمل طور پر اپنی ملکیت میں لینے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان

4599۔أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ - عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ)).

تخريج: خ/البيوع ۵۱ (۲۱۲۶)، ۵۴ (۲۱۳۵)، ۵۵ (۲۱۳۶)، م/البيوع ۸ (۱۵۲۶)، د/البيوع ۶۷ (۳۴۹۲)، ق/التجارات ۳۷ (۲۲۲۶)، (تحفة الأشراف: ۸۳۲۷)، ط/البيوع ۱۹ (۴۰)، حم (۱/۵۶، ۶۲)، د/البيوع ۲۵ (۲۶۰۲) (صحيح)

۴۵۹۹۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے غلہ خریدا تو وہ اسے اس وقت تک نہ بیچے جب تک اسے مکمل طور پر اپنی تحویل میں نہ لے لے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......خرید وفروخت میں شریعت اسلامیہ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ خریدی ہوئی چیز کو خریدار جب تک بیچنے والے سے مکمل طور پر اپنی تحویل میں نہ لے لے دوسرے سے نہ بیچے، اور یہ تحویل وتملک اور قبضہ ہر چیز پر اسی چیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے حساب سے ہوگا، نیز اس سلسلے میں ہر علاقے کے عرف (رسم و رواج) کا اعتبار بھی ہوگا کہ وہاں کس چیز پر کیسے قبضہ مانا جاتا ہے، البتہ منقولہ چیزوں کے سلسلے میں شریعت نے ایک عام اصول برائے مکمل قبضہ یہ بتایا ہے کہ اس چیز کو بیچنے والے کی جگہ سے خریدار اپنی جگہ میں منتقل کر لے، یا ناپنے والی چیز کو ناپ لے اور تولنے والی چیز کو تول لے، اور اندازہ والی چیز کی جگہ بدل لے۔

4600- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا؛ فَلا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٢٥١)، ط/البيوع ١٩ (٤١) (صحيح)

۴۶۰۰- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے غلہ خریدا تو اسے اس وقت تک نہ بیچے جب تک اس کو اپنی تحویل میں نہ لے لے۔''

4601- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا؛ فَلا يَبِيعُهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ)).

تخريج: خ/البيوع ٥٤ (٢١٣٢)، ٥٥ (٢١٣٥)، م/البيوع ٨ (١٥٢٥)، د/البيوع ٦٧ (٣٤٩٦)، (تحفة الأشراف: ٥٧٠٧)، حم (١/٢٥٢، ٢٥٦، ٣٦٨، ٣٦٩)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٦٠٣، ٤٦٠٤ (صحيح)

۴۶۰۱- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو اناج خریدے تو اسے اس وقت تک نہ بیچے جب تک اسے ناپ نہ لے۔''

4602- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمِثْلِهِ، وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ.

تخريج: خ/البيوع ٥٥ (٢١٣٥)، م/البيوع ٨ (١٥٢٥)، د/البيوع ٦٧ (٣٤٩٧)، ت/البيوع ٥٦ (١٢٩١)، ق/التجارات ٣٧ (٢٢٢٧)، (تحفة الأشراف: ٥٧٣٦)، حم (١/٢١٥، ٢٢١، ٢٧٠، ٢٨٥) (صحيح)

۴۶۰۲- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح سے سنا، اس سے پہلی والی روایت میں ''حتی یقبضه'' کے الفاظ ہیں۔

4603- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَّا الَّذِي نَهٰى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفَى الطَّعَامُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٦٠١ (صحيح)

۴۶۰۳- طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا: ناپ تول کر لینے سے پہلے جس چیز کے بیچنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے رسول اللہ ﷺ نے روکا وہ غلہ ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... غلہ تو ہے ہی، غلے کی طرح منتقل کی جانے والی، ناپنے اور تولے جانے والی دیگر چیزوں کے بارے میں بھی یہی حکم ہوگا، جیسا کہ خود ابن عباس رضی اللہ عنہما کا خیال ہے، دیکھیے اگلی روایت۔

4604- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلا يَبِيعُهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ)) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَأَحْسَبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٦٠١ (صحيح)

۴۶۰۴- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی گیہوں خریدے تو اسے نہ بیچے جب تک اس کو اپنی تحویل میں نہ لے لے۔“

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ہر چیز گیہوں ہی کی طرح ہے۔

4605- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لا تَبِعْ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ ، وَتَسْتَوْفِيَهُ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٤٣٠)، حم (٤٠٢/٣، ٤٠٣) (صحيح)

۴۶۰۵- حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اناج (غلہ) مت بیچو جب تک اسے خرید نہ لو اور ناپ نہ لو۔“

4606- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذَلِكَ ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٤٢٩) (صحيح)

۴۶۰۶- اس سند سے بھی حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

4607- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوالأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ؛ قَالَ: قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ: ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ؟ فَقَالَ: ((لا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٤٢٤) (صحيح)

۴۶۰۷- حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے صدقے کے اناج میں سے خریدا تو اسے اپنی تحویل میں لینے سے پہلے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی مجھے اس میں نفع ملا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ”جب تک تحویل میں نہ لے لو اسے مت بیچو۔“

56-اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ

۵۶-باب: جو اناج ناپ کر خریدا جائے، اسے پورا اپنی تحویل میں لے لینے سے پہلے بیچنے کی ممانعت کا بیان

4608- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ.

تخريج: د/البيوع ٦٧ (٣٤٩٥)، (تحفة الأشراف: ٧٣٧٥)، حم (٢/١١١) (صحيح)

۴۶۰۸-عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی ناپ کر خریدا ہوا اناج بیچے جب تک کہ اسے پورا پورا اپنی تحویل میں نہ لے لے۔

57-بَيْعُ مَا يُشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ أَنْ يُنْقَلَ مِنْ مَكَانِهِ

۵۷-باب: اندازہ لگا کر خریدا ہوا اناج اس کی جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے بیچنے کا بیان

4609- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ، فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَا فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ.

تخريج: م/البيوع ٨ (١٥٢٧)، د/البيوع ٦٧ (٣٤٩٣)، (تحفة الأشراف: ٨٣٧١)، وقد أخرجه: خ/البيوع ٥٤ (٢١٣١)، ٥٦ (٢١٣٧)، ق/التجارات ٣١ (٢٢٢٢)، ط/البيوع ١٩ (٤٢)، حم (١/٥٦، ١١٢) (صحيح)

۴۶۰۹-عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اناج خریدتے تھے، پھر آپ ایک شخص کو ہمارے پاس بھیجتے جو ہمیں حکم دیتا کہ اسے اس جگہ سے کسی دوسری جگہ منتقل کر لے جہاں سے ہم نے خریدا ہے قبل اس کے کہ ہم اسے فروخت کریں۔

4610- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي أَعْلَى السُّوقِ جُزَافًا؛ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ.

تخريج: خ/البيوع ٧٢ (٢١٦٧)، د/البيوع ٦٧ (٣٤٩٤)، (تحفة الأشراف: ٨١٥٤) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۱۰۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں بازار کی اونچی جگہ پر ڈھیر خریدا کرتے تھے تو آپ نے انہیں اسے اسی جگہ بیچنے سے روکا جب تک کہ وہ اسے منتقل نہ کرلیں۔

4611۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الرُّكْبَانِ، فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوا فِي مَكَانِهِمُ الَّذِي ابْتَاعُوا فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٤٢٥) (صحيح)

۴۶۱۱۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں لوگ سواروں سے اناج (غلہ) خریدتے تھے تو آپ نے انھیں اسی جگہ بیچنے سے روکا جہاں انھوں نے اسے خریدا تھا، یہاں تک کہ وہ اسے غلہ منڈی منتقل کرلیں۔

4612۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ .

تخريج: خ/الحدود ٤٢ (٦٨٥٢)، م/البيوع ٨ (١٥٢٧)، د/البيوع ٦٧ (٣٤٩٨)، (تحفة الأشراف : ٦٩٣٣)، حم (٢/٧، ١٥٠) (صحيح)

۴۶۱۲۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں کی پٹائی اس بات پر ہوتی تھی کہ جب وہ اناج اندازہ لگا کر خریدیں تو اسے گھر تک لانے سے پہلے ہی فروخت کردیں۔

58- اَلرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

۵۸۔ایک شخص ایک مدت تک کے لیے ادھار اناج (غلہ) خرید لے اور بیچنے والا قیمت کے بدلے کوئی چیز گروی رکھ لے

4613۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ .

تخريج: خ/البيوع ١٤ (٢٠٦٨)، ٣٣ (٢٠٩٦)، ٨٨ (٢٢٠٠)، السلم٥ (٢٢٥١)، ٦(٢٢٥٢)، الاستقراض ١ (٢٣٨٦)، الرهن ٢ (٢٥٠٩)، ٥ (٢٥١٣)، الجهاد ٨٩ (٢٩١٦)، المغازي ٨٦ (٤٤٦٧)، م/البيوع ٤٥ (المساقاة ٢٤) (١٦٠٣)، ق/الرهون ١ (الأحكام٦٢) (٢٤٣٦)، (تحفة الأشراف : ١٥٩٤٨)، حم (٦/٤٢، ١٦٠، ٢٣٠، ٢٣٧)، ويأتي عند المؤلف ٤٦٥٤ (صحيح)

۴۶۱۳۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ مدت تک کے لیے ادھار اناج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ رہن رکھی۔

59- اَلرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

۵۹- باب: حضر (حالتِ اقامت) میں (کسی چیز کے) گروی رکھنے کا بیان

4614- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِخُبْزِ شَعِيرٍ، وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ، قَالَ: وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ، وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ.

تخریج: خ/البیوع ١٤ (٢٠٦٩)، الرهون ١ (٢٥٠٨)، ت/البیوع ٧ (١٢١٥)، ق/الرهون ١ (الأحكام٦٢) (٢٤٣٧)، (تحفه الأشراف: ١٣٥٥)، حم (٣/١٣٣، ٢٠٨، ٢٣٢) (صحيح)

۴۶۱۴- انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جو کی ایک روٹی اور بودار چربی لے گئے، اور آپ نے اپنی زرہ مدینے کے ایک یہودی کے پاس گروی رکھ دی تھی اور اپنے گھر والوں کے لیے اس سے جو لیے تھے۔

60- بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

۶۰- باب: بیچنے والے کے پاس غیر موجود چیز کے بیچنے کا بیان

4615- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ، وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ، وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ)).

تخریج: د/البیوع ٧ (٣٥٠٤)، ت/البیوع ١٩ (١٢٣٤)، ق/التجارات ٢٠ (٢١٨٨)، (تحفة الأشراف: ٨٦٦٤)، حم (٢/١٧٨)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٦٣٤، ٤٦٣٥ (صحيح)

۴۶۱۵- عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ادھار اور بیع ایک ساتھ جائز نہیں، ❶ اور نہ ہی ایک بیع میں دو شرطیں درست ہیں، ❷ اور نہ اس چیز کی بیع درست ہے جو سرے سے تمہارے پاس ہو ہی نہ۔'' ❸

فائدہ ❶: ......اس کی صورت یہ ہے کہ بیچنے والا خریدار کے ہاتھ آٹھ سو کا سامان ایک ہزار روپے کے بدلے اس شرط پر بیچے کہ بیچنے والا خریدار کو ایک ہزار روپے بطور قرض دے گا (دیکھیے باب رقم ۷۰) گویا بیع کی اگر یہ شکل نہ ہوتی تو بیچنے والا خریدار کو قرض نہ دیتا اور اگر قرض کا وجود نہ ہوتا تو خریدار یہ سامان نہ خریدتا۔

فائدہ ❷: ......مثلاً: کوئی کہے کہ یہ غلام میں نے تجھ سے ایک ہزار نقد اور دو ہزار ادھار میں بیچا (دیکھیے باب رقم ۷۲) یہ ایسی بیع ہے جو دو شرطیں ہیں یا، مثلاً: کوئی یوں کہے کہ میں نے تم سے اپنا یہ کپڑا اتنے اتنے میں اس شرط پر بیچا کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا دھلوانا اور سلوانا میرے ذمہ ہے۔

فائدہ ❸ :...... بیچنے والے کے پاس جو چیز موجود نہیں ہے اسے بیچنے سے اس لیے روک دیا گیا ہے کہ اس میں دھوکہ دھڑی کا خطرہ ہے جیسے کوئی شخص اپنے بھاگے ہوئے غلام یا اونٹ بیچے جب کہ ان دونوں کی واپسی کی ضمانت بیچنے والا نہیں دے سکتا، البتہ ایسی چیز کی بیع جو اپنی صفت کے اعتبار سے خریدار کے لیے بالکل واضح ہو جائز ہے، کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے بیع سلم کی اجازت دی ہے، باوجودیکہ بیچی جانے والی چیز بیچنے والے کے پاس بر وقت موجود نہیں ہوتی۔ (کیوں کہ چیز کے سامنے آنے کے بعد اختلاف اور جھگڑا پیدا ہو سکتا ہے)

4616- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، قَالَ عُثْمَانُ: - هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ - عَنْ مَطَرٍ، الْوَرَّاقِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لا يَمْلِكُ)).

تخريج: د/الطلاق ٧ (٢١٩٠)، (تحفة الأشراف : ٨٨٠٤)، حم (١٨٩/٢، ١٩٠) (حسن، صحيح)

٤٦١٦- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس چیز کا بیچنا آدمی کے لیے جائز نہیں جس کا وہ مالک نہ ہو“

4617- حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ؛ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! يَأْتِينِي الرَّجُلُ، فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ، ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ قَالَ: ((لا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ .))

تخريج: د/البيوع ٧٠ (٣٥٠٣)، ت/البيوع ١٩ (١٢٣٢)، ق/التجارات ٢٠ (٢١٨٧)، (تحفة الأشراف : ٣٤٣٦)، حم (٤٠٢/٣، ٤٣٤) (صحيح)

٤٦١٧- حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا: اللہ کے رسول! میرے پاس آدمی آتا ہے اور وہ مجھ سے ایسی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہوتی۔ کیا میں اس سے اس چیز کو بیچ دوں اور پھر وہ چیز اسے بازار سے خرید کر دے دوں؟ آپ نے فرمایا: ”جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے مت بیچو۔“

61- اَلسَّلَمُ فِي الطَّعَامِ

٦١- باب: اناج میں بیع سلم کرنے کا بیان

4618- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى، عَنِ السَّلَفِ، قَالَ: كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لاَ.

وَابْنُ أَبْزَى قَالَ - يَعْنِي - مِثْلَ ذَلِكَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: خ/السلم ٢ (٢٢٤٢)، ٣ (٢٢٤٤، ٢٢٤٥)، ٧ (٢٢٥٤، ٢٢٥٥)، د/البيوع ٥٧ (٣٤٦٤، ٣٤٦٥)، ق/التجارات ٥٩ (٢٢٨٢)، (تحفة الأشراف : ٥١٧١)، حم (٤/٣٥٤) (صحيح)

۴۶۱۸۔ عبداللہ بن ابی المجالد کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے بیع سلم ❶ کے متعلق پوچھا تو انھوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گیہوں، جو اور کھجور میں ایسے لوگوں سے بیع سلم کرتے تھے کہ مجھے نہیں معلوم، آیا ان کے یہاں یہ چیزیں ہوتی بھی تھیں یا نہیں۔

اور ابن ابزیٰ نے (سوال کرنے پر) اسی طرح کہا (اگلی حدیث دیکھیں)۔

فائدہ ❶ :......سلف یا سلم یہ ہے کہ خریدار بیچنے والے کو سامان کی قیمت پیشگی دے دے اور سامان کی ادائیگی کے لیے ایک میعاد مقرر کرلے، ساتھ ہی سامان کا وزن، وصف اور نوعیت وغیرہ متعین ہو۔

62۔ اَلسَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ

٦٢۔ باب: کشمش میں بیع سلم کرنے کا بیان

4619۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ، وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُاللهِ، وَقَالَ مَرَّةً: مُحَمَّدٌ، قَالَ: تَمَارَى أَبُوبُرْدَةَ وَعَبْدُاللهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ، وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ، وَالزَّبِيبِ، وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى عِنْدَهُمْ، وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۶۱۹۔ ابن ابی المجالد بیان کرتے ہیں، ابو بردہ اور عبداللہ بن شداد میں سلم کے سلسلے میں بحث ہوگئی تو انھوں نے مجھے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میں نے ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا: ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گیہوں، جو، کشمش اور کھجور میں بیع سلم کیا کرتے تھے، ایسے لوگوں سے جن کے پاس ہم یہ چیزیں نہیں پاتے اور (ابن ابی المجالد کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابزیٰ سے پوچھا تو انھوں نے اسی طرح کہا۔

63۔ اَلسَّلَفُ فِي الثِّمَارِ

٦٣۔ باب: پھلوں میں بیع سلم کرنے کا بیان

4620۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَدِينَةَ، وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ، وَالثَّلَاثَ، فَنَهَاهُمْ، وَقَالَ: ((مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ .))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: خ/السلم ١ (٢٢٣٩)، ٢ (٢٢٤١)، ٧ (٢٢٥٣)، م/المساقاة ٢٥ (البيوع ٤٦) (١٦٠٤)، د/البيوع ٥٧ (٣٤٦٣)، ت/البيوع ٧٠ (١٣١١)، ق/التجارات ٥٩ (٢٢٨٠)، (تحفة الأشراف : ٥٨٢٠)، حم (١/٢١٧، ٢٢٢، ٢٨٢، ٣٥٨)، د/البيوع ٤٥ (٢٦٢٥) (صحيح)

۴۶۲۰۔ ابوالمنہال کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ آئے تو لوگ کھجور میں دو تین سال کے لیے بیع سلم کرتے تھے، آپ نے انھیں روک دیا اور فرمایا: ”جو بیع سلم کرے تو مقررہ ناپ، مقررہ وزن میں مقررہ مدت تک کے لیے کرے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... ناپ وزن اور اس میں یہ تعیین و تحدید اس لیے ہے تا کہ جھگڑے اور اختلاف پیدا ہونے والی بات نہ رہ جائے، اگر مدت نہ معلوم ہو اور وزن اور ناپ نہ متعین ہو تو بیع سلف صحیح نہ ہو گی۔

64-اِسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ

۶۴۔ باب: جانور میں بیع سلم یا ادھار معاملہ کرنے کا بیان

4621- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: ((انْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا)) فَأَتَاهُ فَقَالَ: مَا أَصَبْتُ إِلا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا، فَقَالَ: ((أَعْطِهِ، فَإِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً.))

تخریج: م/البيوع ٤٣ (المساقاة٢٢) (١٦٠٠)، د/البيوع ١١ (٣٣٤٦)، ت/البيوع ٧٥ (١٣١٨)، ق/التجارات ٦٢ (٢٢٨٥)، ط/البيوع ٤٣ (٨٩)، (تحفة الأشراف : ١٢٠٢٥)، حم (٦/٣٩٠)، دى/البيوع ٣١ (٢٦٠٧) (صحيح)

۴۶۲۱۔ ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے اونٹ کے بچے میں بیع سلم کی، وہ شخص اپنے نوجوان اونٹ کا تقاضا کرتا ہوا آیا تو آپ نے ایک شخص سے کہا: ”جاؤ، اس کے لیے نوجوان اونٹ خرید دو“، اس نے آپ کے پاس آ کر کہا: مجھے تو سوائے بہترین، رباعی (جو ساتویں برس میں لگ چکا ہو) نوجوان اونٹ کے کوئی نہیں ملا، آپ نے فرمایا: ”اسے وہی دے دو، اس لیے کہ بہترین مسلمان وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں بہتر ہو۔“

4622- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ سِنٌّ مِنَ الإِبِلِ، فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: ((أَعْطُوهُ)) فَلَمْ يَجِدُوا إِلا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ، قَالَ: ((أَعْطُوهُ)) فَقَالَ: أَوْفَيْتَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً)).

تخریج: خ/الوكالة ٥ (٢٣٠٥)، ٦ (٢٣٠٦)، الاستقراض ٤ (٢٣٩٠)، ٦(٢٣٩٢)، ٧ (٢٣٩٣)، ١٣،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٤٠١) الهبة ٢٣ (٢٦٠٦)، ٢٥ (٢٦٠٩)، م/المساقاة ٢٢ (١٦٠١)، (البيوع ٤٣) ت/البيوع ٧٥ (١٣١٦، ١٣١٧)، ق/الصدقات ١٦ (الأحكام٥٦) (٢٣٢٢)، (مقتصراً على قوله : "إن خياركم..") حم٢/٣٧٣، ٣٩٣، ٤١٦، ٤٣١، ٤٥٦، ٤٧٦، ٥٠٩ ويأتي عند المؤلف برقم٤٦٩٧ مثل ابن ماجه (صحيح)

۴۶۲۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے ایک شخص کا ایک جوان اونٹ باقی تھا، وہ آپ کے پاس تقاضا کرتا ہوا آیا تو آپ نے (صحابہ سے) فرمایا: ''اسے دے دو''، انھیں اس سے زیادہ عمر کے ہی اونٹ ملے تو آپ نے فرمایا: ''اسی کو دے دو''، اس نے کہا: آپ نے پورا پورا ادا کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں بہتر ہو۔''

4623۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ هَانِئٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَكْرًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ؟ فَقَالَ: ((أَجَلْ لَا أَقْضِيكَهَا إِلَّا نَجِيبَةً)) فَقَضَانِي، فَأَحْسَنَ قَضَائِي، وَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَعْطُوهُ سِنًّا)) فَأَعْطُوهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ: هَذَا خَيْرٌ مِنْ سِنِّي، فَقَالَ: ((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً)).

تخريج: ق/التجارات ٦٢ (٢٢٨٦)، (تحفة الأشراف : ٩٨٨٧)، حم (٤/١٢٨) (صحيح)

۴۶۲۳۔ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک جوان اونٹ بیچا تو میں آپ کے پاس اس کا تقاضا کرنے آیا، آپ نے فرمایا: ''میں تو تمہیں بختی (عمدہ قسم کا اونٹ) دوں گا۔'' پھر آپ نے مجھے ادا کیا تو بہت اچھا ادا کیا اور آپ کے پاس ایک اعرابی (دیہاتی) اپنا جوان اونٹ مانگتے ہوئے آیا تو آپ نے فرمایا: ''اسے جوان اونٹ دے دو''، تو اس دن ان لوگوں نے اسے ایک بڑا (مکمل) اونٹ دیا، اس نے کہا: یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا: ''تم میں بہتر وہ ہے جو بہتر طرح سے قرض ادا کرے۔''

65۔ بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

۶۵۔ باب: ذی روح کو ذی روح کے بدلے ادھار بیچنے کا بیان

4624۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً.

تخريج: د/البيوع ١٥ (٣٣٥٦)، ت/البيوع ٢١ (١٢٣٧)، ق/التجارات ٥٦ (٢٢٧٠)، (تحفة الأشراف : ٤٥٨٣)، حم٥/١٢، ١٩، ٢١، ٢٢، د/البيوع ٣٠ (٢٦٠٦) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۲۴۔ سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذی روح کے بدلے ذی روح کو ادھار بیچنے سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶: ...... یہ ممانعت اس صورت میں ہے جب ادھار کی صورت طرفین سے ہو اور اگر کسی ایک جانب سے ہو تو بیع جائز ہے۔ (دیکھیے: صحیح بخاری کتاب البیوع باب ۱۰۸)

66۔ بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَفَاضِلاً

۶۶۔ باب: ذی روح کو ذی روح کے بدلے کمی زیادتی کے ساتھ نقد بیچنے کا بیان

4625۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ، وَلا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِعْنِيهِ)) فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ؟

تخريج: انظر حديث رقم: ٤١٨٩ (صحيح)

۴۶۲۵۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک غلام آیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی، آپ نہیں سمجھ رہے تھے کہ یہ غلام ہے، اتنے میں اسے ڈھونڈتا ہوا اس کا مالک آ پہنچا تو آپ نے فرمایا: ''اسے میرے ہاتھ بیچ دو''، چنانچہ آپ نے اسے دو کالے غلاموں کے بدلے خرید لیا، پھر آپ نے اس کے بعد کسی سے بیعت نہیں لی جب تک کہ اس سے پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام ہے؟۔

67۔ بَيْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

۶۷۔ باب: حاملہ جانور کے حمل بیچنے کا بیان

4626۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلسَّلَفُ فِي حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٤٤٠) حم (١/٢٤٠) (صحيح)

۴۶۲۶۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حاملہ جانور کے حمل کی بیع سلم کرنا سود ہے۔''

4627۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

تخريج: ق/التجارات ٢٤ (٢١٩٧)، (تحفة الأشراف: ٧٠٦٢)، حم (٢/١٠) (صحيح)

۴۶۲۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حاملہ کے حمل کو بیچنے سے منع فرمایا۔

4628۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/البيوع ٣ (١٥١٤)، (تحفة الأشراف: ٨٢٩٦) (صحيح)

۴۶۲۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حاملہ کے حمل کو بیچنے سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ بیع زمانۂ جاہلیت میں رائج تھی، آدمی اس شرط پر اونٹ خریدتا تھا کہ جب اونٹنی بچہ جنے گی پھر بچے کا بچہ ہوگا تب وہ اس اونٹ کے پیسے دے گا تو ایسی خرید وفروخت سے روک دیا گیا ہے، کیونکہ اس میں دھوکہ ہے، یہ بیع غرر (دھوکہ والی بیع) کی قبیل سے ہے۔

68۔تَفْسِيرُ ذَلِكَ

۶۸۔باب: حاملہ جانور کا حمل بیچنے کی تفسیر ووضاحت

4629۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ، وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُورًا إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ، ثُمَّ تُنْتَجَ الَّتِي فِي بَطْنِهَا .

تخريج: خ/البيوع ٦١ (٢١٤٣)، د/البيوع ٢٥ (٣٣٨٠)، (تحفة الأشراف: ٨٣٧٠)، ط/البيوع ٢٦ (٦٢)، حم (٦٣، ٥٦/١) (صحيح)

۴۶۲۹۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع سے منع فرمایا اور یہ ایسی بیع تھی جو جاہلیت کے لوگ کیا کرتے تھے، ایک شخص اونٹ خریدتا اور پیسے دینے کا وعدہ اس وقت تک کے لیے کرتا جب وہ اونٹنی جنے اور پھر اس کا بچہ جنے۔

69۔بَيْعُ السِّنِينَ

۶۹۔باب: کئی سال کی بیع کا بیان

4630۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٧٦٨) (صحيح)

۴۶۳۰۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سال کی بیع ❶ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ ❶ :...... باغ کے پھل کئی سال کے لیے بیچنا، یہ بھی بیع غرر (دھوکہ والی خرید وفروخت) کی قبیل سے ہے، اس میں خریدار کے لیے دھوکہ ہے۔

4631۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ - وَهُوَ ابْنُ عَتِيقٍ - عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر حدیث رقم : ٤٥٣٥ (صحيح)

۴۶۳۱۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سال کی بیع کرنے سے منع فرمایا۔

70۔ اَلْبَيْعُ إِلَى الْأَجَلِ الْمَعْلُومِ

۷۰۔ باب: متعینہ مدت تک کے لیے ادھار بیچنے کا بیان

4632۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ، وَكَانَ إِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ، وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ بَزٌّ مِنَ الشَّأْمِ، فَقُلْتُ: لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ، فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ، إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي أَوْيَذْهَبَ بِهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ، وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ)).

تخریج: ت/البيوع ٧ (١٢١٣)، (تحفة الأشراف : ١٧٤٠٠)، حم (٦/١٤٧) (صحيح)

۴۶۳۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو قطری چادریں تھیں، جب آپ بیٹھتے اور ان میں پسینہ آتا تو وہ بھاری ہو جاتیں، ایک یہودی کا شام سے کپڑا آیا تو میں نے عرض کی: اگر آپ اس کے پاس کسی کو بھیج کر تا وقت سہولت (قیمت ادا کرنے کے وعدے پر) دو کپڑے خرید لیتے تو بہتر ہوتا، چنانچہ آپ نے اس کے پاس ایک شخص کو بھیجا، اس (یہودی) نے کہا: مجھے معلوم ہے محمد کیا چاہتے ہیں، وہ تو میرا مال ہضم کرنا چاہتے ہیں، یا یہ دونوں چادروں کو ہضم کرنا چاہتے ہیں، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے جھوٹ کہا، اسے معلوم ہے کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ امانت کا ادا کرنے والا ہوں۔“ [1]

فائدہ [1] :...... آپ ﷺ نے اس طرح کی بیع پر اعتراض نہیں کیا، بلکہ اس یہودی کے پاس اس کے لیے آدمی بھیجا، اسی سے باب پر استدلال ہے۔

71۔ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ أَنْ يَبِيعَ السِّلْعَةَ عَلَى أَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا

۷۱۔ باب: سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا

یعنی بیچنے والا ایک چیز بیچے اس شرط پر کہ خریدار اس کو قرض دے

4633۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَرِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٦٩٢) (حسن،صحيح)

۴۶۳۳۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سلف اور بیع ایک ساتھ کرنے، ایک بیع میں دو شرطیں لگانے، اور اس چیز کے نفع لینے سے منع فرمایا جس کے تاوان کا وہ ذمے دار (ضامن) نہ ہو [1]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... یعنی اس چیز کو بیچنا جو ابھی پہلے بیچنے والے سے خریدار کے قبضے میں آئی بھی نہ ہو، اور نہ ہی اس کے اوصاف (وزن، ناپ اور نوعیت) معلوم ہو۔

72۔شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ إِلَى شَهْرٍ بِكَذَا وَإِلَى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

۷۲۔باب: ایک بیع میں دو شرطیں لگانا

مطلب یہ کہ کوئی کہے: میں تم سے اس شرط پر یہ سامان بیچ رہا ہوں کہ اگر ایک مہینے میں قیمت ادا کر دو گے تو اتنے روپے کا ہے اور دو مہینے میں ادا کرو گے تو اتنے کا۔ ❶

4634۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَتّٰى ذَكَرَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ، وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ، وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٦١٥ (حسن،صحيح)

۴۶۳۴۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سلف (قرض) اور بیع ایک ساتھ جائز نہیں، اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں، اور نہ ہی ایسی چیز کا نفع جس کے تاوان کی ذمے داری نہ ہو۔''

فائدہ ❶ :...... اور دونوں میں سے کسی ایک پر بات طے نہ ہو، اور اگر کسی ایک پر بات طے ہو جائے تو پھر بیع حلال اور جائز ہے۔

4635۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ؛ قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَاحِدٍ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٦١٥ (حسن، صحيح)

۴۶۳۵۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سلف (قرض) اور بیع ایک ساتھ کرنے سے، ایک ہی بیع میں دو شرطیں لگانے سے، اور اس چیز کے بیچنے سے جو تمہارے پاس موجود نہ ہو اور ایسی چیز کے نفع سے جس کے تاوان کی ذمہ داری نہ ہو، (ان سب سے) منع فرمایا۔

73۔بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيئَةً

۷۳۔باب: ایک بیع میں دو بیع کرنا، یعنی یہ کہے کہ میں ایک چیز تم سے بیچ رہا ہوں اگر نقد لو گے تو سو درہم میں اور ادھار لو گے تو دو سو درہم میں۔ ❶

4636۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥١١٢)، حم (٢/٤٣٢، ٤٧٥) (حسن صحيح)

۴۶۳۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

فائدہ ❶ :......اور دونوں میں کسی بات پر اتفاق نہ ہوسکا ہو، اگر کسی ایک پر اتفاق ہوگیا تو پھر یہ بیع حلال اور جائز ہے۔

74۔ اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتّٰى تُعْلَمَ

۷۴۔ باب: استثنائی بیع کی ممانعت حتیٰ کہ اس کی مقدار معلوم ہو کا بیان

4637۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٩١١ (صحيح)

۴۶۳۷۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے بیع محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ سے اور بیع میں استثنا کرنے سے سوائے اس کے کہ مقدار معلوم ہو ❶ منع فرمایا ہے۔

فائدہ ❶ :......یعنی درخت کے پھل بیچتے وقت کچھ غیر معلوم پھل الگ کرنے سے منع فرمایا، اگر الگ کیے ہوئے پھلوں کی مقدار طے ہو تو یہ معاملہ جائز ہے، لیکن یہ مقدار اتنی بھی نہ ہو کہ بیچے ہوئے پھل کی مقدار انتہائی کم رہ جائے، جس سے خریدار کو گھاٹا ہو۔

4638۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَأَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَالْمُعَاوَمَةِ، وَالثُّنْيَا، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

تخريج: م/البيوع ١٦ (١٥٣٦)، د/البيوع ٣٤ (٣٤٠٤)، ت/البيوع ٥٥ (١٣١٣)، ق/التجارات ٥٤ (٢٢٦٦)، (تحفة الأشراف: ٢٦٦٦)، حم (٣/٣١٣، ٣٥٦، ٣٦٤) (صحيح)

۴۶۳۸۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ، معاومہ (کئی سالوں کی بیع) اور بیع میں الگ کرنے سے منع فرمایا اور بیع عرایا (عاریت والی بیع) میں رخصت دی۔

75۔ اَلنَّخْلُ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي ثَمَرَهَا

۷۵۔ باب: کھجور کے درخت بیچے جائیں اور خریدار اس کے پھل کی شرط لگا دے

4639۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا امْرِءٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبَّرَ نَخْلاً ، ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا ، فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ)) .

تخريج: خ/البيوع ٩٠ (٢٢٠٣)، ٩٢ (٢٢٠٦)، المساقاة ١٧ (٢٣٧٩)، الشروط ٢ (٢٧١٦)، م/البيوع ١٥ (١٥٤٣)، ق/التجارات ٣١ (٢٢١٠)، (تحفة الأشراف : ٨٢٧٤)، ط/البيوع ٧ (٩)، حم (٦/٢، ٩، ٥٤، ٦٣، ٧٨) (صحيح)

۴۶۳۹۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو بھی کوئی کھجور کے درخت کی پیوند کاری کرے، پھر اس درخت کو بیچے تو درخت کا پھل پیوند کاری کرنے والے کا ہوگا، سوائے اس کے کہ خریدنے والا پھل کی شرط لگا لے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ معاملہ ہر قسم کی کھیتی کے بیچنے میں ہوگا، کیوں کہ کھیتی میں بیچنے والے نے خرچ کیا ہوتا ہے، کھجور میں تو تابیر (پیوند کاری) سے پہلے بیچنے والے کا کچھ خرچ نہیں ہوتا ہے، اس لیے تابیر (پیوند کاری) کی شرط لگائی گئی ہے۔

76۔ الْعَبْدُ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي مَالَهُ

۷۶۔ باب: غلام بیچا جائے اور خریدار اس کے مال کی شرط لگا دے

4640۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنِ ابْتَاعَ نَخْلاً بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ ، فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ)).

تخريج: م/البيوع ١٥ (١٥٤٣)، د/البيوع ٤٤ (٣٤٣٣)، ق/التجارات ٣١ (٢٢١١)، (تحفة الأشراف : ٦٨١٩) (صحيح)

۴۶۴۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی تابیر (پیوند کاری) ہو جانے کے بعد (کھجور کا) درخت خریدے تو اس کا پھل بائع کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدار شرط لگا دے، اور جو غلام بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس کا مال بائع کا ہوگا سوائے اس کے کہ خریدار شرط لگا دے۔

77۔ الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ

۷۷۔ باب: بیع میں جائز شرط ہو تو بیع اور شرط دونوں صحیح ہیں

4641۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ؛ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَعْيَا جَمَلِي؛ فَأَرَدْتُ أَنْ أُسَيِّبَهُ ، فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ، وَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ ، فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ ، فَقَالَ: ((بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ)) قُلْتُ: لا ، قَالَ: ((بِعْنِيهِ)) فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ، وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ ، وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ: ((أَتُرَانِي إِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ ، خُذْ جَمَلَكَ ، وَدَرَاهِمَكَ .))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: خ/البیوع ٣٤ (٢٠٩٧)، الاستقراض ١ (٢٣٨٥)، ١٨ (٢٤٠٦)، المظالم ٢٦ (٢٤٧٠)، الشروط ٤ (٢٧١٨)، الجهاد ٤٩ (٢٨٦١)، ١١٣ (٢٩٦٧)، م/البیوع ٤٢ (المساقاة ٢١) (٧١٥)، الرضاع ١٦ (٧١٥)، د/البیوع ٧١ (٣٥٠٥)، ت/البیوع ٣٠ (١٢٥٣)، (تحفة الأشراف : ٢٣٤١)، حم (٣/٢٩٩) (صحیح)

۴۶۴۱۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا، میرا اونٹ تھک کر چلنے سے عاجز آ گیا تو میں نے چاہا کہ اسے چھوڑ دوں، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے آ ملے، آپ نے اس کے لیے دعا کی اور اسے تھپتھپایا، اب وہ ایسا چلا کہ اس طرح کبھی نہ چلا تھا، آپ نے فرمایا: ”اسے ایک اوقیہ (۴۰ درہم) میں مجھ سے بیچ دو“، میں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”اسے مجھ سے بیچ دو“ تو میں نے ایک اوقیہ میں اسے آپ کے ہاتھ بیچ دیا اور مدینے تک اس پر سوار ہو کر جانے کی شرط لگائی [1]، جب ہم مدینہ پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا اور اس کی قیمت چاہی، پھر میں لوٹا تو آپ نے مجھے بلا بھیجا، اور فرمایا: ”کیا تم سمجھتے ہو کہ میں نے کم قیمت لگائی تا کہ میں تمہارا اونٹ لے سکوں، لو اپنا اونٹ بھی لے لو اور اپنے درہم بھی۔“

فائدہ [1] :...... یہ جائز شرط تھی، اس لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر معاملہ کر لیا، یہی باب سے مناسبت ہے۔

4642۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا، ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ، ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ، فَأُزْحِفَ الْجَمَلُ، فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ، فَانْتَشَطَ حَتَّى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا جَابِرُ! مَا أَرَى جَمَلَكَ إِلَّا قَدِ انْتَشَطَ)) قُلْتُ: بِبَرَكَتِكَ يَارَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((بِعْنِيهِ، وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَقْدَمَ)) فَبِعْتُهُ، وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ، وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا، وَدَنَوْنَا، اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، قَالَ: ((أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا؟)) قُلْتُ: بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ، وَتَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا، فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ، فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ، وَتُؤَدِّبُهُنَّ، فَأَذِنَ لِي، وَقَالَ لِي: ائْتِ أَهْلَكَ عِشَاءً، فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِي الْجَمَلَ، فَلَامَنِي، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ، فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ، وَالْجَمَلَ، وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ.

تخریج: انظر ما قبلہ (صحیح)

۴۶۴۲۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اپنے سینچائی کرنے والے اونٹ پر بیٹھ کر جہاد کیا، پھر انھوں نے لمبی حدیث بیان کی، پھر ایک چیز کا تذکرہ کیا جس کا مطلب یہ ہے کہ اونٹ تھک گیا تو اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ڈانٹا تو وہ تیز ہوگیا یہاں تک کہ سارے لشکر سے آگے نکل گیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جابر! تمھارا اونٹ تو لگ رہا ہے کہ بہت تیز ہوگیا ہے“، میں نے عرض کی: آپ کے ذریعے سے ہونے والی برکت سے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”اسے، میرے ہاتھ بیچ دو۔ البتہ تم (مدینہ) پہنچنے تک اس پر سوار ہو سکتے ہو“، چنانچہ میں نے اسے بیچ دیا حالانکہ مجھے اس کی سخت ضرورت تھی، لیکن مجھے آپ سے شرم آئی۔ جب ہم غزوے سے فارغ ہوئے اور (مدینے کے) قریب ہوئے تو میں نے آپ سے جلدی سے آگے جانے کی اجازت مانگی، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں نے ابھی جلد شادی کی ہے، آپ نے فرمایا: ”کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟“ میں نے عرض کی: بیوہ سے، اللہ کے رسول! والد صاحب عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما مارے گئے اور انھوں نے کنواری لڑکیاں چھوڑی ہیں، تو مجھے برا معلوم ہوا کہ میں ان کے پاس ان جیسی (کنواری لڑکی) لے کر آؤں، لہٰذا میں نے بیوہ سے شادی کی ہے جو انھیں تعلیم و تربیت دے گی، تو آپ نے مجھے اجازت دے دی اور مجھ سے فرمایا: ”اپنی بیوی کے پاس شام کو جانا“، جب میں مدینے پہنچا تو میں نے اپنے ماموں کو اونٹ بیچنے کی اطلاع دی، تو انھوں نے مجھے ملامت کی، جب رسول اللہ ﷺ پہنچے تو میں صبح کو اونٹ لے کر آپ کے پاس گیا، تو آپ نے مجھے اونٹ کی قیمت ادا کی اور اونٹ بھی دے دیا اور (مالِ غنیمت میں سے) ایک حصہ سب لوگوں کے برابر دیا۔

4643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ، وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ، فَقَالَ: ((مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ؟)) قُلْتُ: أَعْيَا بَعِيرِي، فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ، ثُمَّ زَجَرَهُ، فَإِنْ كُنْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ، يُهِمُّنِي رَأْسُهُ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: ((مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيهِ)) قُلْتُ: لَا، بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((لَا، بَلْ بِعْنِيهِ)) قُلْتُ: لَا، بَلْ هُوَ لَكَ، قَالَ: ((لَا، بَلْ بِعْنِيهِ، قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ارْكَبْهُ، فَإِذَا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ، فَأْتِنَا بِهِ)) فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُهُ بِهِ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: ((يَا بِلَالُ! زِنْ لَهُ أُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا)) قُلْتُ: هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَلَمْ يُفَارِقْنِي، فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسٍ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ، فَأَخَذُوا مِنَّا مَا أَخَذُوا.

تخريج: خ/الشروط ٤ (٢٧١٨ تعليقًا)، م/البيوع ٤٢ (٧١٥)، (تحفة الأشراف : ٢٢٤٣)، حم (٣/٣١٤) (صحيح)

۴۶۴۳۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، میں ایک اونٹ پر سوار تھا۔ آپ نے فرمایا: ”کیا وجہ ہے کہ تم سب سے پیچھے میں ہو؟“ میں نے عرض کی: میرا اونٹ تھک گیا ہے، آپ نے اس کی دم کو پکڑا اور اسے ڈانٹا، اب حال یہ تھا کہ میں سب سے آگے تھا، (ایسا نہ ہو کہ لوگوں کے اونٹ سے آگے بڑھ جائے اس لیے) مجھے اس کے سر سے ڈر ہو رہا تھا، تو جب ہم مدینے سے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اونٹ کا کیا ہوا؟ اسے میرے ہاتھ بیچ دو“، میں نے عرض کی: نہیں، بلکہ وہ آپ ہی کا ہے، اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”نہیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے میرے ہاتھ بیچ دو"، میں نے عرض کیا: نہیں، بلکہ وہ آپ ہی کا ہے، آپ نے کہا: "نہیں، بلکہ اسے میرے ہاتھ بیچ دو، میں نے اسے ایک اوقیہ میں لے لیا، تم اس پر سوار ہو اور جب مدینہ پہنچ جاؤ تو اسے ہمارے پاس لے آنا"، جب میں مدینے پہنچا تو اسے لے کر آپ کے پاس آیا، آپ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "بلال! انہیں ایک اوقیہ (چاندی) دے دو اور ایک قیراط مزید دے دو"، میں نے عرض کی: یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زیادہ دیا ہے، (یہ سوچ کر کہ) وہ مجھ سے کبھی جدا نہ ہو، تو میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھا، پھر وہ قیراط میرے پاس برابر رہا یہاں تک کہ حرہ کے دن ❶ اہل شام آئے اور ہم سے لوٹ لے گئے جو لے گئے۔

فائدہ ❶ :...... یہ واقعہ ۶۳ھ میں پیش آیا تھا، اس میں یزید کے لشکر نے مدینے پر چڑھائی کی تھی۔ حرہ کالے پتھروں والی زمین کو کہتے ہیں جو مدینے کے مشرقی اور مغربی علاقے کی زمین ہے۔

4644- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سَوْءٍ، فَقُلْتُ: لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ يَا لَهْفَاهُ! فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((تَبِيعُنِيهِ يَا جَابِرُ!)) قُلْتُ: بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا، وَقَدْ أَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ)) فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ هَيَّأْتُهُ، فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ، فَقَالَ: ((يَابِلَالُ! أَعْطِهِ ثَمَنَهُ)) فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي، فَخِفْتُ أَنْ يَرُدَّهُ، فَقَالَ: ((هُوَ لَكَ.))

تخريج: تفرده به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٧٦٩) (ضعيف الإسناد منكر المتن)

(اس کے راوی ابوزبیر مدلس ہیں، اور روایت عنعنہ سے ہے، اس کے متن میں پچھلے متن سے تعارض بھی ہے جو واضح ہے)

۴۶۴۴- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پایا کہ میں اپنے سینچنے والے اونٹ پر سوار تھا، میں نے عرض کی: افسوس! ہمارے پاس ہمیشہ پانی سینچنے والا اونٹ ہی رہتا ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جابر! کیا تم اسے میرے ہاتھ بیچو گے؟" میں نے عرض کی: یہ تو آپ ہی کا ہے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: "اے اللہ! اس کی مغفرت کر، اس پر رحم فرما، میں نے تو اسے اتنے اتنے دام پر لے لیا ہے، اور مدینے تک اس پر سوار ہو کر جانے کی تمہیں اجازت دی ہے"، جب میں مدینے آیا تو اسے تیار کر کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بلال! انھیں اس کی قیمت دے دو"، جب میں لوٹنے لگا تو آپ نے مجھے بلایا، مجھے اندیشہ ہوا کہ آپ اسے لوٹائیں گے، آپ نے فرمایا: "یہ تمہارا ہے۔"

4645- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُونَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا؟ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ لَكَ، يَا نَبِيَّ اللهِ! قَالَ: ((أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا؟ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللهِ! قَالَ: ((أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا!

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَذَا؟ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ، هُوَ لَكَ، قَالَ أَبُو نَضْرَةَ: وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ: افْعَلْ كَذَا وَكَذَا، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ.

تخريج: خ/الشروط ٤ (٢٧١٨ تعليقًا)، م/الرضاع ١٦ (٧١٥)، ق/التجارات ٢٩ (٢٢٠٥)، (تحفة الأشراف: ٣١٠١)، حم (٣/٣٧٣) (صحيح)

۴۶۴۵۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے، میں سینچائی کرنے والے ایک اونٹ پر سوار تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تم اسے میرے ہاتھ اتنے اتنے میں بیچو گے؟ اللہ تمہیں معاف کرے“، میں نے عرض کی: ہاں، اللہ کے نبی! وہ آپ ہی کا ہے، آپ نے فرمایا: ”کیا تم اسے میرے ہاتھ اتنے اور اتنے میں بیچو گے؟ اللہ تمہیں معاف کرے“، میں نے عرض کی: ہاں، اللہ کے نبی! وہ آپ ہی کا ہے، آپ نے فرمایا: ”کیا تم اسے میرے ہاتھ اتنے اور اتنے میں بیچو گے؟ اللہ تمہیں معاف کرے“، میں نے عرض کی: ہاں، وہ آپ ہی کا ہے۔

ابونضرہ کہتے ہیں: یہ مسلمانوں کا تکیہ کلام تھا کہ جب کسی سے کہتے: ایسا ایسا کرو تو کہتے: واللہ یغفر لك۔

78۔ اَلْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

۷۸۔ باب: بیع میں اگر شرط فاسد ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہو گی

4646۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ)) قَالَتْ: فَأَعْتَقْتُهَا، قَالَتْ: فَدَعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ؛ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا، وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٣٤٧٩ (صحيح)

(لیکن ”وکان زوجها حرا“ کا لفظ شاذ ہے، محفوظ روایت یہی ہے کہ بریرہ کے شوہر غلام تھے۔)

۴۶۴۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدا تو ان کے گھر والوں نے ولاء (وراثت) کی شرط لگائی، میں نے اس کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: ”اسے آزاد کر دو، کیونکہ ولاء (وراثت) اس کا حق ہے جس نے درہم (روپیہ) دیا ہے“، چنانچہ میں نے انھیں آزاد کر دیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں بلایا اور انھیں ان کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا (1) تو بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی زوجیت میں نہ رہنے کو ترجیح دی، حالانکہ ان کے شوہر آزاد تھے۔ (2)

فائدہ (1): ...... یعنی چاہیں تو اس شوہر کی زوجیت میں رہیں جن سے غلامی میں نکاح ہوا تھا، اور چاہیں تو ان کی زوجیت میں نہ رہیں۔

فائدہ (2): ...... صحیح واقعہ یہ ہے کہ وہ اس وقت غلام تھے، اسی لیے تو بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا گیا، اگر وہ آزاد ہوتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا ہی نہ جاتا۔ (دیکھیے حدیث رقم ۲۶۱۵ و ۳۴۷۹) اس حدیث کی باب سے مناسبت یہ ہے کہ آپ ﷺ نے ولاء والی شرط کو باطل قرار دے کر باقی معاملہ (بریرہ کی بیع کو) صحیح قرار دیا۔

4647- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ، وَأَنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ)) وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِلَحْمٍ، فَقِيلَ: هٰذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ: ((هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ)) وَخُيِّرَتْ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٣٤٨٤ (صحيح)

۴۶۴۷۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے غلامی سے آزاد کرنے کے لیے بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنا چاہا، لوگوں نے ان کی ولاء (وراثت) کی شرط لگائی، انھوں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انھیں خرید کر آزاد کردو، کیونکہ ولاء (وراثت) کا حق اسی کا ہے جو آزاد کرے''، اور رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا تو کہا گیا: یہ تو بریرہ پر کیا گیا صدقہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ ان کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے تحفہ (ہدیہ) ہے''، اور انھیں (بریرہ کو) اختیار دیا گیا (شوہر کے ساتھ رہنے اور نہ رہنے کا)۔

4648- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تَعْتِقُهَا، فَقَالَ: أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ)).

تخريج: خ/البيوع ٧٣ (٢١٦٩)، المكاتب ٢ (٢٥٦٢)، الفرائض ١٩ (٦٧٥١)، ٢٢ (٦٧٥٧)، م/العتق ٢ (١٥٠٤)، د/الفرائض ١٢ (٢٩١٥)، (تحفة الأشراف: ٨٣٣٤)، ط/العتق ١٠ (١٨)، حم (٢/٢٨، ١١٣، ١٥٣، ١٥٦)، وانظر أيضاً حديث رقم: ٢٦١٥ (صحيح)

۴۶۴۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے لونڈی خریدنا چاہی تاکہ اسے آزاد کریں، تو اس کے گھر والوں (مالکان) نے کہا: ہم اسے آپ سے اس شرط پر بیچیں گے کہ ولاء (حقِ وراثت) ہمارا ہوگا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم اس وجہ سے مت رک جانا، کیونکہ ولاء (وراثت) تو اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔''

79- بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ

۷۹۔ باب: تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت بیچنے کا بیان

4649- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ يَحْيَى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٤٠٨) (صحيح)

۴۶۴۹۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تقسیم ہونے سے پہلے مالِ غنیمت بیچنے، حاملہ عورتوں ❶ کے ساتھ بچے کی پیدائش سے پہلے جماع کرنے اور ہر دانت والے درندے کے گوشت (کھانے) سے منع فرمایا۔

فائدہ ❶ :...... مالِ غنیمت میں ملی ہوئی لونڈیاں مراد ہیں، اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو پانے والے مجاہد ان کے بچہ جننے کے بعد ہی ان سے مباشرت کر سکتے ہیں۔

80۔بَيْعُ الْمَشَاعِ

۸۰۔باب: مشترک مال بیچنے کا بیان

4650۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ، لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ)).

تخريج: م/المساقاة ٢٨ (البيوع ٤٩) (١٦٠٨)، د/البيوع ٧٥ (٣٥١٣)، (تحفة الأشراف : ٢٨٠٦)، حم (٣/٣١٢، ٣١٦، ٣٥٧، ٣٩٧)، د/البيوع ٨٣ (٢٦٧٠)، ويأتي عندالمؤلف برقم : ٤٧٠٥ (صحيح)

۴۶۵۰۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شفعہ ❶ کا حق ہر چیز میں ہے، زمین ہو یا کوئی احاطہ (باغ وغیرہ)، کسی حصے دار کے لیے جائز نہیں کہ اپنے دوسرے حصے دار کی اجازت کے بغیر اپنا حصہ بیچے، اگر اس نے بیچ دیا تو وہ (دوسرا حصے دار) اس کا زیادہ حقدار ہوگا یہاں تک کہ وہ خود اس کی اجازت دے دے۔“

فائدہ ❶ :...... شفعہ: زمین، باغ، گھر وغیرہ میں ایسی ساجھے داری کو کہتے ہیں جس میں کسی فریق کا حصہ متعین نہ ہو کہ ہمارا حصہ یہاں سے یہاں تک ہے اور دوسرے کا حصہ یہاں سے یہاں تک ہے۔ بس مطلق ملکیت میں سب کی ساجھے داری ہو، ایسا ساجھے دار اگر اپنا حصہ بیچنا چاہتا ہے تو دوسرے شریک کو پہلے بتائے، اگر وہ اسی قیمت پر لینے پر راضی ہو جائے تو اسی کا حق ہے، اگر اجازت دے دے تب دوسرے سے بیچنا جائز ہوگا، اور اگر اس کی اجازت کے بغیر بیچ دیا تو وہ اس بیع کو قاضی سے منسوخ کرا سکتا ہے۔

81۔اَلتَّسْهِيلُ فِي تَرْكِ الْإِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ

۸۱۔باب: بیع میں گواہ نہ کرنے کی سہولت کا بیان

4651۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَحْيَى ـ وهو ابْنُ حَمْزَةَ ـ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ ـ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ـ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ، وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ، فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ ﷺ، وَأَبْطَأَ الأَعْرَابِيُّ، وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُونَ لِلأَعْرَابِيِّ، فَيَسُومُونَهُ بِالْفَرَسِ، وَهُمْ لا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ مِنْهُ، فَنَادَى الأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ، وَإِلَّا بِعْتُهُ، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَهُ، فَقَالَ: ((أَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ؟)) قَالَ: لا، وَاللّٰهِ مَا بِعْتُكَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ)) فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ ﷺ، وَبِالأَعْرَابِيِّ، وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، وَطَفِقَ الأَعْرَابِيُّ يَقُولُ: هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ أَنِّي قَدْ بِعْتُكَهُ، قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ، قَالَ: فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ: ((لِمَ تَشْهَدُ؟)) قَالَ: بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ.

تخريج: د/الأقضية ٢٠ (٣٦٠٧)، (تحفة الأشراف : ١٥٦٤٦)، حم (٥/٢١٥) (صحيح)

۴۶۵۱۔ صحابیِ رسول عمارہ بن خزیمہ کے چچا (خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک اعرابی (دیہاتی) سے ایک گھوڑا خریدا، اور اس سے پیچھے پیچھے آنے کو کہا تاکہ وہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے، نبی اکرم ﷺ آگے بڑھ گئے اور اعرابی سست رفتاری سے چلا، لوگ اعرابی سے پوچھنے لگے اور گھوڑا خریدنے کے لیے (بڑھ بڑھ کر قیمتیں لگانے لگے) انھیں یہ معلوم نہ تھا کہ نبی اکرم ﷺ اسے خرید چکے ہیں، یہاں تک کہ ان میں سے کسی نے اس سے زیادہ قیمت لگادی جتنے پر آپ نے اس سے خریدا تھا، اعرابی نے نبی اکرم ﷺ کو پکارا، اگر آپ اس گھوڑے کو خریدیں تو ٹھیک ورنہ میں اسے بیچ دوں، آپ نے جب اس کی پکار سنی تو ٹھہر گئے اور فرمایا: ''کیا میں نے اسے تم سے خریدا نہیں ہے؟'' اس نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! میں نے اسے آپ سے بیچا نہیں ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں اسے تم سے خرید چکا ہوں'' ❶ اب لوگ نبی اکرم ﷺ اور اعرابی کے اردگرد اکٹھا ہونے لگے، دونوں تکرار کررہے تھے، اعرابی کہنے لگا: گواہ لائیے جو گواہی دے کہ میں اسے آپ سے بیچ چکا ہوں، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اسے بیچ چکے ہو، نبی اکرم ﷺ خزیمہ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ''تم گواہی کیسے دے رہے ہو''؟ انھوں نے کہا: آپ کے سچا ہونے پر یقین ہونے کی وجہ سے، ❷ اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا۔

فائدہ ❶ :...... اگر اس خرید وفروخت میں گواہوں کا انتظام کیا گیا ہوتا تو وہ دیہاتی آپ ﷺ سے گواہ طلب ہی نہ کرتا، اس نے سوچا کہ گواہ نہ ہونے کا فائدہ اٹھا کر زیادہ قیمت پر بیچ دوں گا، پتہ چلا کہ خرید وفروخت میں گواہی کا ضروری نہیں، ورنہ آپ ضرور اس کا انتظام کرتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❷ :...... چونکہ آپ سچے ہیں اس لیے آپ کا یہ دعویٰ ہی میرے لیے کافی ہے کہ آپ خرید چکے ہیں۔

82۔ اخْتِلَافُ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ

۸۲۔ باب: بیچنے اور خریدنے والے کے درمیان قیمت کے بارے میں اختلاف ہو جانے کا بیان

4652۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ عَبْدُاللهِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْيَتْرُكَا)).

تخريج: د/البيوع ٧٤ (٣٥١١)، (تحفة الأشراف : ٩٥٤٦) (صحيح)

۴۶۵۲۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''بیچنے اور خریدنے والے میں اختلاف ہو جائے اور ان میں سے کسی کے پاس گواہ نہ ہو تو اس کی بات کا اعتبار ہوگا جو صاحب مال (بیچنے والا) ہے ❶ (اور خریدار کو اسی قیمت پر لینا ہوگا) یا پھر دونوں بیع ترک کر دیں۔'' ❷

فائدہ ❶ :...... مگر قسم کھانے کے بعد، جیسا کہ دیگر روایات سے معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ ❷ :...... خریدنے اور بیچنے والے کے درمیان قیمت کی تعیین میں اگر اختلاف ہو جائے اور ان کے درمیان کوئی گواہ موجود نہ ہو تو ایسی صورت میں بیچنے والا قسم کھا کر کہے گا کہ میں نے اس سامان کو اتنے میں نہیں بلکہ اتنے میں بیچا ہے، اب خریدار اس کی قسم اور قیمت کی تعیین پر راضی ہے تو بہتر ورنہ بیع کا معاملہ ہی ختم کر دیا جائے گا۔

4653۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ، وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ ابْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَضَرْنَا أَبَاعُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا، وَقَالَ: هَذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ أَبُوعُبَيْدَةَ: أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا فَقَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِمِثْلِ هَذَا، فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ، ثُمَّ يَخْتَارَ الْمُبْتَاعُ، فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٦١١) (صحيح)

(پچھلی روایت نیز دیگر متابعات وشواہد کی بنا پر یہ روایت صحیح ہے ورنہ اس کے راوی ''عبدالملک بن عبید'' مجہول ہیں، اور ''ابوعبیدہ'' کا اپنے باپ ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ'' سے سماع نہیں ہے)

۴۶۵۳۔ عبدالملک بن عبید کہتے ہیں کہ ہم ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کے پاس حاضر ہوئے، ان کے پاس دو آدمی آئے جنھوں نے ایک سامان کی خرید وفروخت کر رکھی تھی، ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اسے اتنے اور اتنے میں لیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، دوسرے نے کہا: میں نے اسے اتنے اور اتنے میں بیچا ہے تو ابوعبیدہ نے کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بھی ایسا ہی مقدمہ آیا تو انھوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا تو آپ ﷺ نے بائع کو قسم کھانے کا حکم دیا، پھر (فرمایا:) خریدار کو اختیار ہے، چاہے تو اسے لے اور چاہے تو چھوڑ دے۔

83۔ مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ

۸۳۔ باب: اہلِ کتاب (یہود ونصاریٰ) سے خرید وفروخت کرنے کا بیان

4654۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ، وَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٦١٣ (صحيح)

۴۶۵۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار اناج (غلہ) خریدا اور اسے اپنی ایک زرہ بطور رہن دی۔

4655۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ لِأَهْلِهِ.

تخريج: ت/البيوع ٧ (١٢١٤)، (تحفة الأشراف: ٦٢٢٨)، حم (١/٢٣٦، ٣٠٠، ٣٦١)، د/البيوع ٤٤ (٢٦٢٤) (صحيح)

۴۶۵۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی اور آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گھر والوں کی خاطر تیس صاع جو کے بدلے رہن (گروی) رکھی ہوئی تھی۔

84۔ بَيْعُ الْمُدَبَّرِ

۸۴۔ باب: مدبر غلام کو بیچنے کا بیان ❶

4656۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ؟)) قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟)) فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ)) ثُمَّ قَالَ: ((ابْدَأْ بِنَفْسِكَ؛ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ، فَإِنْ فَضَلَ مِنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ، فَإِنْ فَضَلَ مِنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ: بَيْنَ يَدَيْكَ، وَعَنْ يَمِينِكَ، وَعَنْ شِمَالِكَ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٢٥٤٧ (صحيح)

۴۶۵۶۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی عذرہ کے ایک شخص نے اپنا ایک غلام بطور مدبر آزاد (یعنی مرنے کے بعد آزاد ہونے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی شرط پر) کر دیا، یہ بات رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہوئی، تو آپ نے فرمایا: ”کیا تمھارے پاس اس کے علاوہ کوئی مال ہے؟“ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”اس غلام کو مجھ سے کون خریدے گا؟“ چنانچہ اسے نعیم بن عبداللہ عدوی رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم میں خرید لیا، رسول اللہ ﷺ ان (دراہم) کو لے کر آئے اور اسے ادا کر دیا، پھر فرمایا: ”اپنی ذات سے شروع کرو اور اس پر صدقہ کرو، پھر کچھ بچ جائے تو وہ تمھارے گھر والوں کا ہے، تمھارے گھر والوں سے بچ جائے تو تمھارے رشتے داروں کے لیے ہے اور اگر تمھارے رشتے داروں سے بھی بچ جائے تو اس طرح اور اس طرح“، اپنے سامنے، اپنے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے ہوئے۔

فائدہ ❶ :...... مدبر: وہ غلام ہے جس کا مالک اس سے کہے کہ تم میرے مرنے کے بعد آزاد ہو۔ اگر مدبّر کرنے والا مالک محتاج ہو جائے تو اس مدبّر غلام کو بیچا جا سکتا ہے، جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، دیگر روایات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ آدمی محتاج تھا اور اس پر قرض تھا، امام بخاری اور مؤلف نیز دیگر علما مطلق طور پر مدبّر کے بیچنے کو جائز مانتے ہیں۔

4657- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ- يُقَالُ لَهُ: أَبُو مَذْكُورٍ- أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ- يُقَالُ لَهُ: يَعْقُوبُ- لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((مَنْ يَشْتَرِيهِ؟)) فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِاللهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، وَقَالَ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى عِيَالِهِ، فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِي رَحِمِهِ، فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَا هُنَا وَهَا هُنَا)).

تخريج: م/الزكاة ١٣ (٩٩٧)، د/العتق ٩ (٣٩٥٧)، (تحفة الأشراف : ٢٦٦٧)، حم (٣/٣٠١، ٣٦٩) (صحيح)

۴۶۵۷- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو مذکور نامی انصاری نے ایک یعقوب نامی غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کیا، اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: ”اسے کون خریدے گا؟“ اسے نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم میں خریدا، آپ نے اس (انصاری) کو وہ (درہم) دے کر فرمایا: ”تم میں جب کوئی محتاج ہو تو پہلے اپنی ذات سے شروع کرے، پھر اگر بچے تو اپنے گھر والوں پر، پھر اگر بچے تو اپنے رشتے داروں پر، اور اگر پھر بھی بچ رہے تو ادھر ادھر“ (یعنی دوسرے فقرا پر خرچ کرے)۔

4658- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَاعَ الْمُدَبَّرَ.

تخريج: خ/البيوع ١١٠ (٢٢٣٠)، د/العتق ٩ (٣٩٥٥)، ق/العتق ١ (الأحكام ٩٤) (٢٥١٢)، (تحفة الأشراف : ٢٤١٦)، حم (٣/٣٠١، ٣٧٠، ٣٩٠)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٤٢٠ (صحيح)

۴۶۵۸- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مدبر (غلام) کو بیچ دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

85-بَيْعُ الْمُكَاتَبِ

۸۵- باب: مکاتب غلام کو بیچنے کا بیان ❶

4659- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ، فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ، وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا، فَأَبَوْا، وَقَالُوا: إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ، وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((ابْتَاعِي، وَأَعْتِقِي؛ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟! فَمَنِ اشْتَرَطَ شَيْئًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؛ فَلَيْسَ لَهُ، وَإِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ، وَشَرْطُ اللّٰهِ أَحَقُّ، وَأَوْثَقُ)).

تخريج: خ/البيوع ٦٧ (٢١٥٥)، المكاتب ٢ (٢٥٦١)، الشروط٣(٢٧١٧)، م/العتق ٢ (١٥٠٤)، د/العتق ٢ (٣٩٢٩)، ت/الوصايا ٧ (٢١٢٤)، (تحفة الأشراف : ١٦٥٨٠)، ط/العتق ١٠ (١٧)، حم (٦/٨١) (صحيح)

۴۶۵۹- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ عنہا عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں، اپنی کتابت کے سلسلے میں ان کی مدد چاہتی تھیں، ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تم اپنے گھر والوں (مالکوں) کے پاس لوٹ جاؤ، اب اگر وہ پسند کریں کہ میں تمھاری مکاتبت (کی رقم) ادا کردوں اور تمھارا ولاء (حقِ وراثت) میرے لیے ہوگا تو میں ادا کردوں گی، بریرہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ اپنے گھر والوں سے کیا تو انھوں نے انکار کیا اور کہا: اگر وہ تمھارے ساتھ بھلائی کرنا چاہتی ہیں تو کریں، البتہ تمھارا ولاء (ترکہ) ہمارے لیے ہوگا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''انھیں خرید لو ❷ اور آزاد کر دو۔ ولاء (وراثت) تو اسی کا ہے جس نے آزاد کیا۔'' پھر آپ نے فرمایا: ''کیا حال ہے ان لوگوں کا جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں نہیں ہیں، لہٰذا اگر کوئی ایسی شرط لگائے جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں نہ ہو، تو وہ پوری نہ ہوگی گرچہ سو شرطیں لگائی گئی ہوں، اللہ کی شرط قبول کرنے اور اعتماد کرنے کے لائق ہے۔''

فائدہ ❶: ...... مکاتب: وہ غلام ہے جس کا مالک اس سے کہے کہ اگر تم اتنی اتنی رقم اتنی مدت میں، یا جب بھی کما کر ادا کر دے تو تم آزاد ہو۔

فائدہ ❷: ...... بریرہ رضی اللہ عنہا نے چونکہ ابھی تک مکاتبت (معاہدہ آزادی) کی کوئی قسط ادا نہیں کی تھی، اس لیے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کل رقم ادا کر کے انہیں خرید لیا، یہی باب سے مناسبت ہے۔

86-الْمُكَاتَبُ يُبَاعُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ مِنْ كِتَابَتِهِ شَيْئًا

۸۶- باب: مکاتب نے اگر بدلِ کتابت میں سے کچھ نہ ادا کیا ہو تو اسے بیچا جا سکتا ہے

4660- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمْ يُونُسُ وَاللَّيْثُ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ: يَا عَائِشَةُ! إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ، فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ، فَأَعِينِينِي، وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ، وَنَفِسَتْ فِيهَا، ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ، فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أُعْطِيَهُمْ ذَلِكَ جَمِيعًا، وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا، فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، فَأَبَوْا، وَقَالُوا: إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ، وَيَكُونَ ذَلِكِ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا، ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ.)) فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ، مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ، وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۶۶۰۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس بریرہ رضی اللہ عنہا نے آ کر کہا: عائشہ! میں نے نو اوقیہ کے بدلے اپنے گھر والوں (مالکوں) سے مکاتبت کر لی ہے کہ ہر سال ایک اوقیہ دوں گی تو آپ میری مدد کریں۔ (اس وقت) انھوں نے اپنی کتابت میں سے کچھ بھی ادا نہ کیا تھا۔ ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ اور ان میں دلچسپی لے رہی تھیں: جاؤ اپنے لوگوں (مالکوں) کے پاس اگر وہ پسند کریں کہ میں انھیں یہ رقم ادا کر دوں اور تمہارا ولاء (حق وراثت) میرے لیے ہوگا تو میں ایسا کروں، بریرہ رضی اللہ عنہا اپنے لوگوں (مالکوں) کے پاس گئیں اور ان کے سامنے یہ بات پیش کی، تو انھوں نے انکار کیا اور کہا: اگر وہ تمہارے ساتھ بھلائی کرنا چاہتی ہیں تو کریں، لیکن وہ (ترکہ) ہمارا ہوگا، اس کا ذکر عائشہ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: ''یہ چیز تمہیں ان سے مانع نہ رکھے، خرید و اور آزاد کر دو، ولاء (ترکہ) تو اسی کا ہے جس نے آزاد کیا''، چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کیا، رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور حمد وثنا کے بعد فرمایا: ''امابعد، لوگوں کا کیا حال ہے، وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں نہیں ہوتیں، جو ایسی شرط لگائے گا جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں نہیں ہے تو وہ باطل ہے گرچہ وہ سو شرطیں ہوں، اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ قابل قبول اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ لائق بھروسہ ہے، ولاء (حق وراثت) اسی کا ہے جس نے آزاد کیا۔''

87۔بَيْعُ الْوَلَاءِ

۸۷۔باب: ولاء (حق وراثت) کے بیچنے کا بیان

4661۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللَّهِ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ.

تخريج: م/العتق ٣ (١٥٠٦)، (تحفة الأشراف: ٧٢٢٣)، ط/العتق ١٠ (٢٠)، حم (٢/٩، ٧٩، ١٠٧)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د/البیوع ٣٦ (٢٦١٤) (صحیح)

٤٦٦١۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء (وراثت) کو بیچنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......اگر کسی نے غلام کو آزاد کیا تو اس غلام کے مرنے پر اگر اس کے عصبہ وارث نہ ہوں تو آزاد کرنے والا عصبہ ہوگا اور عصبہ والا ترکے کا حق دار ہوگا اسی کو ولاء کہتے ہیں۔

4662۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ .

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٥٠)، د/الفرائض ٥٣ (٣٢٠٠) (صحيح)

٤٦٦٢۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء (حق وراثت) بیچنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

4663۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ .

تخريج: م/العتق ٣ (١٥٠٦م)، د/الفرائض ١٤ (٢٩١٩)، ت/البيوع ٢٠ (١٢٣٦)، ق/الفرائض ١٥ (٢٧٤٧)، (تحفة الأشراف : ٧١٨٩)، حم (٢/٧٩، ١٠٧)، د/الفرائض ٥٣ (٣٢٠١) (صحيح)

٤٦٦٣۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء بیچنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

88۔ بَيْعُ الْمَاءِ

٨٨۔ باب: پانی بیچنے کا بیان

4664۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٣٩٩)، حم (٣/٣٥٦)، د/البيوع ٦٩ (٢٦٥٤)، وانظر أيضاً حديث رقم : ٤٦٤٧ (صحيح)

٤٦٦٤۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......مراد نہر اور چشمے وغیرہ کا پانی جو کسی کی ذاتی ملکیت میں نہ ہو، اور اگر پانی پر کسی کا کسی طرح کا خرچ آیا ہو تو ایسے پانی کا بیچنا منع نہیں ہے، جیسے راستوں میں ٹھنڈا پانی، میزل واٹر وغیرہ بیچنا۔

4665۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، وَعَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ: سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عُمَرَ۔ وَقَالَ مَرَّةً: ابْنَ عَبْدٍ۔ يَقُولُ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، قَالَ قُتَيْبَةُ: لَمْ أَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوفِ أَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا أَرَدْتُ.

تخريج: د/البيوع ٦٣ (٣٤٧٨)، ت/البيوع ٤٤ (١٢٧١)، ق/الرهون ١٨ (الأحكام ٧٩) (٢٤٧٦)، (تحفة الأشراف : ١٧٤٧)، حم (٣/١٣٨) (صحيح)

۴۶۶۵۔ ایاس بن عمر (یا ابن عبد) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔ قتیبہ کہتے ہیں: مجھے ان (سفیان) سے ایک مرتبہ ابو منہال کے بعض کلمات سمجھ میں نہیں آئے جیسا میں نے چاہا۔

89۔ بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ

۸۹۔ باب: فاضل پانی بیچنے کا بیان

4666۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ إِيَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ، وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَاءِ الْوَهْطِ، فَكَرِهَهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَمْرٍو.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۶۶۶۔ ایاس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاضل پانی کے بیچنے سے منع فرمایا ہے، وہط کے نگران نے وہط کا فاضل پانی بیچا تو عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے اسے ناپسند کیا۔

4667۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَاتَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ.

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٦٦٥ (صحيح)

۴۶۶۷۔ ابو منہال نے خبر دی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ایاس بن عبد رضی اللہ عنہ نے کہا: فاضل پانی مت بیچو، اس لیے کہ نبی اکرم ﷺ نے فاضل پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

90۔ بَيْعُ الْخَمْرِ

۹۰۔ باب: شراب بیچنے کا بیان

4668۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَلْ عَلِمْتَ؟ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَهَا؟)) فَسَارَّ، وَلَمْ أَفْهَمْ مَا سَارَّ كَمَا أَرَدْتُ، فَسَأَلْتُ إِنْسَانًا إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِمَ سَارَرْتَهُ؟)) قَالَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا)) فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: م/المساقاة ١٢ (البیوع ٣٣٤) (١٥٧٩)، (تحفة الأشراف : ٥٨٢٣)، ط/الأشربة ٥ (١٢)، حم (١/٢٣٠، ٢٤٤، ٣٢٣، ٣٥٨)، د/البیوع ٣٥ (٢٦١٣) (صحیح)

۴۶۶۸۔ ابن وعلہ مصری سے روایت ہے کہ انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انگور کے رس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو شراب کی مشکیں تحفہ میں دیں تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ''کیا تمہیں علم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟'' پھر اس نے کانا پھوسی کی۔ میں اس بات کو اچھی طرح نہیں سمجھ سکا تو میں نے اس کی بغل کے آدمی سے پوچھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: ''تم نے اس سے کیا کانا پھوسی کی؟''، وہ بولا: میں نے اس سے کہا کہ وہ اسے بیچ دے، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس ذات نے اس کا پینا حرام کیا ہے، اس نے اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے''، تو اس آدمی نے دونوں مشکوں کا منہ کھول دیا یہاں تک کہ جو کچھ اس میں تھا بہہ گیا۔

4669۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلاهُنَّ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ.

تخریج: خ/الصلاة ٧٣ (٤٥٩)، البیوع ٢٥ (٢٠٨٤)، ١٠٥ (٢٢٢٦)، تفسیر آل عمران ٤٩-٥٢ (٤٥٤٠، ٤٥٤٣)، م/المساقاة ١٢ (البیوع ٣٣) (١٥٨٠)، د/البیوع ٦٦ (٣٤٩١)، ق/الأشربة ٧ (٣٣١٢)، (تحفة الأشراف : ١٧٦٣٦)، حم (٦/٤٦، ١٠٠، ١٢٧، ١٨٦، ١٨٩٠، ٢٨٧)، د/البیوع ٣٥ (٢٦١٢) (صحیح)

۴۶۶۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب سود سے متعلق آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کے سامنے ان کی تلاوت کی، پھر شراب کی تجارت حرام قرار دی۔

91۔بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ

۹۱۔باب: کتوں کے بیچنے کا بیان

4670۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٤٢٩٧ (صحیح)

۴۶۷۰۔ ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ عورت کی کمائی اور نجومی کی آمدنی سے منع فرمایا ہے۔

4671۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ﷺ فِي أَشْيَاءَ حَرَّمَهَا: ((وَثَمَنُ الْكَلْبِ .))

تخريج: تفرد به المؤلف (صحيح)

۴۶۷۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی چیزوں کو حرام قرار دیا، کتے کی قیمت کو (بھی)۔

92۔مَا اسْتُثْنِيَ

۹۲۔باب: مذکورہ بالا حکم سے مستثنیٰ کتے کا بیان

4672۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ إِلا كَلْبَ صَيْدٍ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: هَذَا مُنْكَرٌ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٣٠٠ (صحيح)

(لیکن "إلا كلب صيد" کا جملہ صحیح نہیں ہے، اور یہ جملہ صحیح مسلم میں بھی نہیں ہے)۔

۴۶۷۲۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت سے منع فرمایا، سوائے شکاری کتے کے۔

ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... کیونکہ ثقہ راویوں کی روایت میں "إلا كلب صيد" کا ذکر نہیں ہے، اس کے رواۃ "حجاج" مختلط، اور "ابوالزبیر" مدلس ہیں، اور روایت عنعنہ سے کی ہے۔

93۔بَيْعُ الْخِنْزِيرِ

۹۳۔باب: سور بیچنے کا بیان

4673۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ، عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: ((إِنَّ اللّٰهَ، وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ، وَالْخِنْزِيرِ، وَالأَصْنَامِ)) فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ، وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ؟ فَقَالَ: ((لا، هُوَ حَرَامٌ)) وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ: ((قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ، ثُمَّ بَاعُوهُ، فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ .))

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٢٦١ (صحيح)

۴۶۷۳۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اور آپ مکہ میں تھے: "اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کے بیچنے سے منع فرمایا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! مردے کی چربی کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اس سے تو کشتیاں چکنی کی جاتی ہیں، کھالوں میں استعمال ہوتی ہے اور لوگ اس سے چراغ جلاتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”نہیں، وہ حرام ہے“، اس وقت آپ نے یہ بھی فرمایا: ”اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک و برباد کرے، اللہ تعالیٰ نے ان پر چربی حرام کی تھی، انھوں نے اسے پگھلایا، پھر بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔“

94- بَيْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ

۹۴- باب: اونٹ سے جفتی کی اجرت لینے کا بیان

4674- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَبَيْعِ الْأَرْضِ لِلْحَرْثِ، يَبِيعُ الرَّجُلُ أَرْضَهُ، وَمَاءَهُ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ.

تخريج: م/المساقاة ٨ (البيوع ٢٩) (١٥٦٥)، (تحفة الأشراف : ٢٨٢٢) (صحيح)

۴۶۷۴- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ سے جفتی کرانے پر اجرت لینے سے، پانی بیچنے اور زمین کو بٹائی پر دینے سے، ❶ یعنی آدمی اپنی زمین اور پانی کو بیچ دے تو ان سب سے آپ ﷺ نے منع فرمایا۔

فائدہ ❶ :...... اس بٹائی سے مراد وہ معاملہ ہے جس میں زمین والا زمین کے کسی خاص حصے کی پیداوار لینا چاہے، کیونکہ آدھے پر بٹائی کا معاملہ آپ ﷺ نے خود اہل خیبر سے کیا تھا۔

4675- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

تخريج: خ/الاجارة ٢١ (٢٢٨٤)، دالبيوع ٤٢ (٣٤٢٩)، ت/البيوع ٤٢ (١٢٧٣)، (تحفة الأشراف : ٨٢٣٣)، حم (٢/١٤) (صحيح)

۴۶۷۵- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے سے منع فرمایا۔

4676- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصَّعِقِ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّا نُكْرِمُ عَلَى ذَلِكَ.

تخريج: ت/البيوع ٤٥ (١٢٧٤)، (تحفة الأشراف : ١٤٥٠) (صحيح)

۴۶۷۶- انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی کلاب کی شاخ بنی صعق کا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نرکو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اسے اس سے منع فرمایا، اس نے کہا: ہمیں تو اس کی وجہ سے تحفے ملتے ہیں۔

4677- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٣٦٢٧)، حم (٢/٢٩٩) (صحيح)

۴۶۷۷- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنا لگانے کی کمائی سے، کتے کی قیمت سے اور نرکو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا۔

4678- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤١٣٥) (صحيح)

۴۶۷۸- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نرکو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا۔

4679- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ.

تخريج: ت/البيوع ٤٩ (١٢٧٩ تعليقًا)، ق/التجارات ٩ (٢١٦٠)، (تحفة الأشراف: ١٣٤٠٧)، د/البيوع ٨٠ (٢٦٦٥) (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی روایت (رقم ۴۶۱۷) سے تقویت پاکر یہ حدیث صحیح ہے)

۴۶۷۹- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت سے اور نرکو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا۔

95- الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ

۹۵- باب: سامان خریدنے کے بعد قیمت ادا کرنے سے پہلے آدمی مفلس ہوجائے اور وہ چیز اس کے پاس جوں کی توں موجود ہو تو اس کے حکم کا بیان

4680- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا امْرِءٍ أَفْلَسَ، ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَوْلَى بِهِ مِنْ غَيْرِهِ)).

تخريج: خ/الاستقراض ١٤ (٢٤٠٢)، م/المساقاة ٥ (البيوع ٢٦) (١٥٥٩)، د/البيوع ٧٦ (٣٥١٩، ٣٥٢٠)، ت/البيوع ٢٦ (١٢٦٢)، ق/الأحكام ٢٦ (٢٣٥٨، ٢٣٥٩)، (تحفة الأشراف: ١٤٨٦١)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ط/البيوع ٤٢ (٨٨)، حم (٢٢٨/٢، ٢٤٧، ٢٤٩، ٢٥٨، ٤١٠، ٤٦٨، ٤٧٤، ٥٠٨)، د/البيوع ٥١ (٢٦٣٢) (صحيح)

۴۶۸۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (سامان خریدنے کے بعد) مفلس ہوگیا، پھر بیچنے والے کو اس کے پاس اپنا مال بعینہ ملا تو دوسروں کی بہ نسبت وہ اس مال کا زیادہ حق دار ہے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... اس باب کی احادیث کی روشنی میں علما نے کچھ شرائط کے ساتھ ایسے شخص کو اپنے سامان کا زیادہ حقدار ٹھہرایا ہے جو یہ سامان کسی ایسے شخص کے پاس بعینہ پائے جس کا دیوالیہ ہوگیا ہو، وہ شرائط یہ ہیں: (الف) سامان خریدار کے پاس بعینہ موجود ہو۔ (ب) پایا جانے والا سامان اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے کافی نہ ہو۔ (ج) سامان کی قیمت میں سے کچھ بھی نہ لیا گیا ہو۔ (د) کوئی ایسی رکاوٹ حائل نہ ہو جس سے وہ سامان لوٹایا ہی نہ جا سکے۔

4681۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ، وَعَرَفَهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۶۸۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے بارے میں جو مفلس ہوجائے اور اس کے پاس بعینہ کسی کا سامان موجود ہو اور وہ اسے پہچان لے فرمایا، اس سامان کا مستحق وہ ہے جس نے اسے اس کے ہاتھ بیچا تھا۔

4682۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا، وَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ)) فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ، وَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ، وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥٣٤ (صحيح)

۴۶۸۲۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص کے پھلوں پر جو اس نے خریدے تھے آفت آ گئی اور اس کا قرض بہت زیادہ ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس پر صدقہ کرو“، چنانچہ لوگوں نے اس پر صدقہ کیا، اس کی مقدار اتنی نہ ہوسکی کہ اس کا قرض پورا ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو تمہیں ملے لے لو، اس کے علاوہ تمہارے لیے کچھ نہیں۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... جب حاکم موجودہ مال کو قرض خواہوں کے مابین بقدرِ حصہ تقسیم کر دے، پھر بھی اس شخص کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمے قرض خواہوں کا قرض باقی رہ جائے تو ایسی صورت میں قرض خواہ اسے تنگ کرنے، قید کرنے اور قرض کی ادائیگی پر مزید اصرار کرنے کے بجائے اسے مال کی فراہمی تک مہلت دے۔ حدیث کا مفہوم یہی ہے اور قرآن کی اس آیت: ﴿وَإِنْ كَانَ ذُوعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ﴾ کے مطابق بھی ہے، کیونکہ کسی کے مفلس ہو جانے سے قرض خواہوں کے حقوق ضائع نہیں ہوتے۔

96- اَلرَّجُلُ يَبِيعُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ

۹۶- باب: ایک شخص سامان بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے

4683- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى أَنَّهُ إِذَا وَجَدَهَا فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا، وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ، وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٠)، حم (٤/٢٢٦) (صحيح الإسناد)

اسید بن حضیر کے بجائے صحیح "اسید بن ظہیر" ہے۔

۴۶۸۳- اسید بن حضیر بن سماک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ اگر کوئی کسی شخص کے ہاتھ میں اپنی (چوری کی ہوئی) چیز پائے اور اس پر چوری کا الزام نہ ہو تو چاہے تو اتنی قیمت ادا کر کے اس سے لے لے جتنے میں اس نے اسے خریدا ہے اور چاہے تو چور کا پیچھا کرے، یہی فیصلہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے (بھی) کیا۔

4684- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرِ الأَنْصَارِيَّ، ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلاً عَلَى الْيَمَامَةِ، وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا، ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ إِلَيَّ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرُ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا، فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا، وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ، ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ أَبُوبَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ، وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ، وَلا أُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ، وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيمَا وُلِّيتُ عَلَيْكُمَا، فَأَنْفِذْ لِمَا أَمَرْتُكَ بِهِ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ، فَقُلْتُ: لا أَقْضِي بِهِ مَا وُلِّيتُ؛ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٦) (صحيح)

۴۶۸۴- بنی حارثہ کے ایک فرد اسید بن حضیر انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ یمامہ کے گورنر تھے، مروان نے ان کو لکھا کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے انھیں لکھا ہے کہ جس کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو وہی اس کا زیادہ حق دار ہے، جہاں بھی اسے پائے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر مروان نے یہ بات مجھے لکھی تو میں نے مروان کو لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے فیصلہ کیا کہ چوری کرنے والے سے ایک ایسے شخص نے کوئی چیز خریدی جس پر چوری کا الزام نہ ہو تو اس چیز کے مالک کو اختیار دیا جائے گا چاہے تو وہ اس کی قیمت دے کر اسے لے لے (جتنی قیمت اس نے چور کو دی ہے) اور اگر چاہے تو چور کا پیچھا کرے، یہی فیصلہ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے کیا، پھر مروان نے میری یہ تحریر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجی، معاویہ رضی اللہ عنہ نے مروان کو لکھا: تمہیں اور اسید کو حق نہیں کہ تم دونوں مجھ پر حکم چلاؤ، بلکہ تمہارا والی اور امیر ہونے کی وجہ سے میں تم کو حکم کروں گا، لہٰذا جو حکم میں نے تمہیں دیا ہے اس پر عمل کرو، مروان نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی تحریر (میرے پاس) بھیجی تو میں نے کہا: جب تک میں حاکم ہوں ان کے حکم کے مطابق فیصلہ نہیں کروں گا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی: فیصلہ رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق کروں گا، معاویہ رضی اللہ عنہ کے حکم کے مطابق نہیں۔

4685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ، وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ)).

تخريج: د/البيوع ٨٠ (٣٥٣١)، (تحفة الأشراف: ٤٥٩٥)، حم (١٣/٥، ١٨) (ضعيف)

(قتادہ اور حسن بصری دونوں مدلس ہیں اور روایت عنعنہ سے ہے، اور متن پچھلے متن کا مخالف بھی ہے)۔

۴۶۸۵- سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنے سامان کا زیادہ حق دار ہے جب کسی کے پاس پائے، اور بیچنے والا جس کے پاس چیز پائی گئی ہے وہ اپنے بیچنے والے کا پیچھا کرے۔''

4686- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا)).

تخريج: د/النكاح ٢٢ (٢٠٨٨)، ت/النكاح ٢٠ (١١١٠)، ق/التجارات ٢١ (٢١٩١)، الأحكام ١٩ (٢٣٤٤)، (تحفة الأشراف: ٤٥٨٢)، حم (٨/٥، ١١، ١٢، ١٨، ٢٢)، د/النكاح ١٥ (٢٢٤٠) (ضعيف)

(قتادہ اور حسن بصری دونوں مدلس ہیں اور روایت عنعنہ سے ہے)

۴۶۸۶- سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی عورت کی شادی دو ولیوں نے کر دی تو وہ ان میں پہلے شوہر کی ہوگی، ❶ اور جس نے کوئی چیز دو آدمیوں سے بیچی تو وہ چیز ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

فائدہ ❶ :...... پہلے ولی کے ذریعے ہونے والے نکاح کا اعتبار ہوگا۔

97- الاِسْتِقْرَاضُ

۹۷- باب: قرض لینے کا بیان

4687- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعِينَ أَلْفًا، فَجَاءَهُ مَالٌ، فَدَفَعَهُ إِلَيَّ، وَقَالَ: ((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ، وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ، وَالأَدَاءُ.))

تخريج: ق/الصدقات ١٦ (٢٤٢٤)، (تحفة الأشراف : ٥٢٥٢)، حم (٤/٣٦) (صحيح)

۴۶۸۷۔ عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیے، پھر آپ کے پاس مال آیا تو آپ نے مجھے ادا کر دیے، اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہیں، تمہارے گھر والوں اور تمہارے مال میں برکت عطا فرمائے، قرض کا بدلہ تو شکریہ ادا کرنا اور قرض ادا کرنا ہی ہے۔''

98۔ اَلتَّغْلِيظُ فِي الدَّيْنِ

۹۸۔ باب: قرض کی شناعت کا بیان

4688۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، ثُمَّ قَالَ: ((سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيدِ؟)) فَسَكَتْنَا، وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَأَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ! مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نُزِّلَ؟ فَقَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ، ثُمَّ أُحْيِيَ، ثُمَّ قُتِلَ، ثُمَّ أُحْيِيَ، ثُمَّ قُتِلَ، وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٢٢٦)، حم (٥/٢٨٩، ٢٩٠) (حسن)

۴۶۸۸۔ محمد بن جحش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا، پھر ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا، پھر فرمایا: ''سبحان اللہ! کتنی سختی نازل ہوئی ہے؟'' ہم لوگ خاموش رہے اور ڈر گئے، جب دوسرا دن ہوا تو میں نے آپ سے پوچھا: اللہ کے رسول! وہ کیا سختی ہے جو نازل ہوئی؟ آپ نے فرمایا: ''قسم اس ذات کی، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے، پھر زندہ کیا جائے، پھر قتل کیا جائے۔ پھر زندہ کیا جائے، پھر قتل کیا جائے اور اس پر قرض ہو تو وہ جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یا قرض خواہ قرض نہ ادا کرنے پر اپنی رضامندی کا اظہار کر دے، تو بھی وہ عفو و مغفرت کا مستحق ہوگا۔

4689۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي جِنَازَةٍ فَقَالَ: أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟)) ثَلَاثًا، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الأُولَيَيْنِ أَنْ لَا تَكُونَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجَبْتَنِي؟ أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكَ إِلا بِخَيْرٍ، إِنَّ فُلانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَأْسُورًا بِدَيْنِهِ)).

تخریج: د/البیوع ٩ (٣٣٤١)، (تحفة الأشراف: ٤٦٢٣)، حم (٥/٢٠) (صحیح)

۴۶۸۹۔ سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک جنازے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ نے تین مرتبہ فرمایا: ''کیا فلاں گھرانے کا کوئی شخص یہاں ہے؟'' چنانچہ ایک شخص کھڑا ہوا تو اس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پہلی دو مرتبہ میں کون سی چیز رکاوٹ تھی کہ تم نے میرا جواب نہ دیا، سنو! میں نے تمہیں صرف بھلائی کے لیے پکارا تھا، فلاں شخص۔ ان میں کا ایک آدمی جو مر گیا تھا۔ اپنے قرض کی وجہ سے (جنت میں جانے سے) رکا ہوا ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... اس لیے اس کے قرض کی ادئیگی کا انتظام کرو یا قرض خواہ کو راضی کرلو۔

99۔ اَلتَّسْهِيلُ فِيهِ

۹۹۔ باب: قرض کے سلسلے میں نرمی کا بیان

4690۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ، وَتُكْثِرُ، فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلامُوهَا، وَوَجَدُوا عَلَيْهَا؛ فَقَالَتْ: لا أَتْرُكُ الدَّيْنَ، وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيلِي وَصَفِيِّي ﷺ يَقُولُ: ((مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا، فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا)).

تخریج: ق/الصدقات ١٠ (٢٤٠٨)، (تحفة الأشراف: ١٨٠٧٧) (صحیح)

(لیکن ''في الدنیا'' کا لفظ صحیح نہیں ہے)

۴۶۹۰۔ عمران بن حذیفہ کہتے ہیں کہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا قرض لیا کرتی تھیں اور کثرت سے لیا کرتی تھیں، تو ان کے گھر والوں نے اس سلسلے میں ان سے گفتگو کی اور ان کو برا بھلا کہا اور ان پر غصہ ہوئے تو وہ بولیں: میں قرض لینا نہیں چھوڑوں گی، میں نے اپنے خلیل اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو بھی کوئی قرض لیتا ہے اور اللہ کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ قرض ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض دنیا میں ادا کر دیتا ہے۔''

4691۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَدَانَتْ، فَقِيلَ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينِينَ، وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ، قَالَتْ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ)).

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٠٧٣)، حم (٦/٣٣٢، ٣٣٥) (صحیح)

۴۶۹۱۔ عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا نے قرض لیا، ان سے کہا گیا: ام المومنین! آپ قرض لے رہی ہیں، حالانکہ آپ کے پاس ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے؟، عرض کی: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جس نے کوئی قرض لیا اور وہ اسے ادا کرنے کی فکر میں ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔“

100۔ مَطْلُ الْغَنِيِّ

۱۰۰۔ باب: قرض کی ادائیگی میں مال دار آدمی کا ٹال مٹول کرنا

4692۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ، وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ)).

تخريج: خ/الحوالة ١ (٢٢٨٨)، ت/البيوع ٦٨ (١٣٠٨)، (تحفة الأشراف: ١٣٦٦٢)، ط/البيوع ٤٠ (٨٤)، حم (٢/ ٣٧٦، ٤٦٣، ٤٦٤) (صحيح)

۴۶۹۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم میں سے کوئی شخص مالدار کی حوالگی میں دیا جائے تو چاہئے کہ اس کی حوالگی ❶ قبول کرے، اور مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔“

فائدہ ❶ :...... اپنے ذمے کا قرض دوسرے کے ذمے کر دینا یہی حوالہ ہے، مثلاً: زید عمرو کا مقروض ہے۔ پھر زید عمرو کا سامنا بکر سے یہ کہہ کر کرا دے کہ اب میرے ذمے کے قرض کی ادائیگی بکر کے سر ہے اور بکر اسے تسلیم بھی کر لے تو عمرو کو یہ حوالگی قبول کر لینی چاہیے۔

4693۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ، وَعُقُوبَتَهُ)).

تخريج: د/الأقضية ٢٩ (٣٦٢٨)، ق/الصدقات ١٨ (الأحكام ٥٨) (٢٤٢٧)، (تحفة الأشراف: ٤٨٣٨)، حم (٤/٢٢٢، ٣٨٨، ٣٨٩) (حسن)

۴۶۹۳۔ شرید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرض ادا کرنے میں مال دار کے ٹال مٹول کرنے سے اس کی عزت اور اس کی سزا حلال ہو جاتی ہے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی اس کی برائی کر سکتا ہے اور حاکم اسے سزا دے سکتا ہے۔

4694۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ، وَعُقُوبَتَهُ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۶۹۴۔ شرید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مال دار کے ٹال مٹول کرنے سے اس کی عزت اور اس کی سزا حلال ہو جاتی ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

101۔اَلْحَوَالَةُ

۱۰۱۔باب: قرض کسی اور کے حوالے کرنے کا بیان

4695۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ - قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ)).

تخريج: خ/الحوالة ١ (٢٢٨٧)، م/المساقاة ٧ (١٥٦٤)، د/البيوع ١٠ (٣٣٤٥)، (تحفة الأشراف : ١٣٨٠٣)، ط/البيوع ٤٠ (٨٤)، حم (٢/٣٧٩، ٤٦٥)، د/البيوع ٤٨ (٢٦٢٨) (صحيح)

۴۶۹۵۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مال دار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے، اگر تم میں سے کوئی مالدار آدمی کی حوالگی میں دیا جائے تو چاہیے کہ اس کی حوالگی قبول کرلے۔''

102۔اَلْكَفَالَةُ بِالدَّيْنِ

۱۰۲۔باب: قرض کی ضمانت لینے کا بیان

4696۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((إِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا)) فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ: ((بِالْوَفَاءِ؟)) قَالَ: بِالْوَفَاءِ.

تخريج: انظر حديث رقم : ١٩٦٢ (صحيح)

۴۶۹۶۔ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تاکہ آپ اس کا جنازہ پڑھائیں، آپ نے فرمایا: ''تمہارے اس ساتھی پر قرض ہے''، ابو قتادہ نے کہا: میں اس کی ضمانت لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''پورا ادا کرو گے؟'' کہا: ہاں۔

103۔اَلتَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ

۱۰۳۔باب: قرض اچھی طرح ادا کرنے کی ترغیب کا بیان

4697۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ وَكِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٦٢٢ (صحيح)

۴۶۹۷۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں بہتر لوگ وہ ہیں جو قرض اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

104- حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ

۱۰۴- باب: قرض وصول کرنے میں اچھے سلوک اور نرمی برتنے کی فضیلت کا بیان

4698- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ، وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ: خُذْ مَا تَيَسَّرَ، وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ، وَتَجَاوَزْ، لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ، وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَقَاضَى، قُلْتُ لَهُ: خُذْ مَا تَيَسَّرَ، وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ، وَتَجَاوَزْ، لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٢٣٢٦)، حم (٢/ ٣٦١) (صحيح)

۴۶۹۸- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی نے کبھی کوئی بھلائی کا کام نہیں کیا تھا، لیکن وہ لوگوں کو قرض دیا کرتا، پھر اپنے قاصد سے کہتا: جو قرض آسانی سے واپس ملے اسے لے لو اور جس میں دشواری پیش آئے، اسے چھوڑ دو اور معاف کر دو، شاید اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں کو معاف کر دے، جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے کہا: کیا تم نے کبھی کوئی خیر کا کام کیا؟ اس نے کہا: نہیں، سوائے اس کے کہ میرے پاس ایک لڑکا تھا، میں لوگوں کو قرض دیتا تھا، جب میں اس لڑکے کو تقاضا کرنے کے لیے بھیجتا تو اس سے کہتا کہ جو آسانی سے ملے اسے لے لینا اور جس میں دشواری ہو، اسے چھوڑ دینا اور معاف کر دینا، شاید اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کر دے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تمہیں معاف کر دیا۔''

4699- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ: تَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا، فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.))

تخريج: خ/البيوع ١٨ (٢٠٨٧)، الأنبياء ٥٤ (٣٤٨٠)، م/المساقاة ٦ (١٥٦٢)، (تحفة الأشراف: ١٤١٠٨) (صحيح)

۴۶۹۹- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا تھا، جب کسی مفلس (دیوالیہ) کی پریشانی دیکھتا تو اپنے آدمی سے کہتا: اسے معاف کر دو، شاید اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائے، پھر جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملا تو اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کر دیا۔''

4700- أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا، مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا، الْجَنَّةَ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: ق/التجارات ۲۸ (۲۲۰۲)، (تحفة الأشراف : ۹۸۳۰)، حم (۱/۵۸، ۶۷، ۷۰) (حسن)

۴۷۰۰۔ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو جنت میں داخل کر دیا جو خریدتے، بیچتے، (قرض) دیتے اور تقاضا کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا تھا۔"

105۔ اَلشِّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ

۱۰۵۔ باب: مال کے بغیر حصے دار بننے کا بیان

4701۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوإِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ: اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ، وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ۳۹۶۹ (ضعیف)

(اس کے راوی "ابوعبیدہ" کا اپنے باپ "ابن مسعود رضی اللہ عنہ" سے سماع نہیں ہے، نیز "ابواسحاق" مدلس اور مختلط ہیں۔)

۴۷۰۱۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عمار، سعد اور میں نے بدر کے دن حصہ داری کی، چنانچہ سعد دو قیدی لے کر آئے، ہم اور عمار کچھ بھی نہیں لائے۔

4702۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُتِمَّ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ)).

تخریج: م/العتق ۱ (۱۵۰۱)، الأیمان ۱۲ (۱۵۰۱)، د/العتق ۶ (۳۹۴۶)، ت/الأحکام ۱۴ (۱۳۴۷)، (تحفة الأشراف : ۶۹۳۵)، حم (۲/ ۳۴) (صحیح)

۴۷۰۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا تو جتنا حصہ باقی ہے وہ بھی اسی کے مال سے آزاد ہوگا، بشرطیکہ اس کے پاس غلام کی (بقیہ) قیمت بھر مال ہو۔" [1]

فائدہ [1] :...... اس حدیث کا تعلق اگلے باب سے ہے، کاتبوں کی غلطی سے یہ اس باب میں درج ہو گیا۔

106۔ اَلشِّرِكَةُ فِي الرَّقِيقِ

۱۰۶۔ باب: غلام یا لونڈی میں حصے داری وشرکت کا بیان

4703۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ ـ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ)).

تخریج: خ/الشرکة ۵ (۲۴۹۱)، العتق ۴ (۲۵۲۲)، م/العتق ۱ (۱۵۰۱)، د/العتق ۶ (۳۹۴۱)، ت/الأحکام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٤ (١٣٤٦)، (تحفة الأشراف : ٧٥١١)، حم (٢/١٥) (صحيح)

۴۷۰۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اور اس کے پاس غلام کی (بقیہ) قیمت کے برابر مال ہو تو وہ اس کے مال سے آزاد ہو جائے گا۔“

107۔ اَلشَّرِكَةُ فِي النَّخِيلِ

۱۰۷۔ باب: کھجور کے درخت میں حصے داری و شرکت کا بیان

4704۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ .))

تخريج: ق/الشفعة ١ (٢٤٩٢)، (تحفة الأشراف : ٢٧٦٥)، حم (٢/٣٠٧) (صحيح)

۴۷۰۴۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم میں اگر کسی کے پاس کوئی زمین یا کھجور کا درخت ہو تو اسے نہ بیچے جب تک کہ اپنے حصہ دار و شریک سے نہ پوچھ لے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......اس سے ثابت ہوا کہ درخت یا باغ میں حصہ داری جائز ہے۔

108۔ اَلشَّرِكَةُ فِي الرِّبَاعِ

۱۰۸۔ باب: زمین میں حصے داری اور شرکت کا بیان

4705۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ، رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ، لا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ، وَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٦٥٠ (صحيح)

۴۷۰۵۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مشترک مال جو تقسیم نہ ہوا ہو، جیسے: زمین یا باغ، میں شفعہ کا حکم دیا، اس کے لیے صحیح نہیں کہ وہ اسے بیچے جب تک کہ حصہ دار سے اجازت نہ لے لے، اگر وہ (شریک) چاہے تو اسے لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، اور اگر اس (شریک) سے اس کی اجازت لیے بغیر بیچ دیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

109۔ ذِكْرُ الشُّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا

۱۰۹۔ باب: شفعہ اور اس کے احکام کا بیان ❶

4706۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ)) .

تخريج: خ/الشفعة ٢ (٢٢٥٨)، الحيل ١٤ (٦٩٧٧)، ١٥ (٦٩٧٨)، د/البيوع ٧٥ (٣٥١٦)، ق/الشفعة ٣ (الأحكام ٨٧) (٢٤٩٨)، (تحفة الأشراف : ١٢٠٢٧)، حم (٦/١٠، ٣٩٠) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۰۶۔ ابو رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔“

فائدہ ❶ :......شفعہ وہ استحقاق ہے جس کے ذریعے شریک اپنے شریک کا وہ حصہ جو دوسرے کی ملکیت میں جا چکا ہے قیمت ادا کر کے حاصل کر سکے، لیکن اس میں شرط یہ ہے کہ دونوں کی جائیداد اس طرح مشترک ہو کہ دونوں کے حصے کی تعیین نہ ہو، اور دونوں کا راستہ بھی ایک ہو، دیکھیے حدیث رقم ۴۷۰۸۔

4707- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً قَالَ يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَرْضِي لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شَرِكَةٌ، وَلا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجُوَارَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ)).

تخريج: ق/الشفعة ٢ (٢٤٩٦)، (تحفة الأشراف : ٤٨٤٠)، حم (٤/٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠) (صحيح)

۴۷۰۷۔ شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! میری زمین ہے، جس میں کسی کی حصہ داری اور شرکت نہیں اور نہ ہی پڑوس کے سوا کسی کا حصہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پڑوسی اپنے پڑوسی کا زیادہ حق دار ہے۔“

4708- أَخْبَرَنَا هِلالُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ، وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلا شُفْعَةَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٥٨٣) (صحيح لغيره)

یہ حدیث مرسل ہے، لیکن صحیح بخاری، کتاب الشفعہ (۲۲۵۷) میں ابوسلمہ نے اس حدیث کو جابر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا ہے۔

۴۷۰۸۔ ابوسلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر وہ مال جو تقسیم نہ ہوا ہو، اس میں شفعہ کا حق ہے۔ لہٰذا جب حد بندی ہو جائے اور راستہ متعین ہو جائے تو اس میں شفعہ کا حق نہیں۔“ ❶

فائدہ ❶ :......حق شفعہ کے سلسلے میں مناسب اور صحیح بات یہ ہے کہ یہ حق ایسے دو پڑوسیوں کو حاصل ہو گا جن کے مابین پانی، راستہ وغیرہ مشترک ہوں، دوسری صورت میں یہ حق حاصل نہیں ہوگا۔

4709- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٦٨٧) (صحيح)

۴۷۰۹۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ اور پڑوس کے حق کا حکم دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

46-كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْقَوَدِ وَالدِّيَاتِ

۴۶- کتاب: قسامہ، قصاص اور دیت کے احکام و مسائل

1-ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

ا-باب: زمانۂ جاہلیت میں رائج قسامہ کا بیان ❶

4710- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُوالْهَيْثَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَه رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، مِنْ فَخِذِ أَحَدِهِمْ، قَالَ: فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ، فَقَالَ: أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي، لا تَنْفِرُ الإِبِلُ، فَأَعْطَاهُ عِقَالاً يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ، فَلَمَّا نَزَلُوا، وَعُقِلَتِ الإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا، فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ: مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الإِبِلِ، قَالَ: لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ، قَالَ: فَأَيْنَ عِقَالُهُ؟ قَالَ: مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي، فَقَالَ: أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي، لا تَنْفِرُ الإِبِلُ، فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالاً، فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ؟ قَالَ: مَا أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُ، قَالَ: هَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنَ الدَّهْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِذَا شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ، فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ! فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا آلَ هَاشِمٍ! فَإِذَا أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ، فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ، وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ، فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ، أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ: مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا؟ قَالَ: مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ، ثُمَّ مَاتَ فَنَزَلْتُ فَدَفَنْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ ذَا أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ، فَمَكُثَ حِينًا، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَّ الَّذِي، كَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ، وَافَى الْمَوْسِمَ، قَالَ: يَا آلَ قُرَيْشٍ! قَالُوا: هَذِهِ قُرَيْشٌ، قَالَ: يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ! قَالُوا: هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ، قَالَ: أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ؟ قَالَ: هَذَا أَبُو طَالِبٍ، قَالَ: أَمَرَنِي فُلانٌ أَنْ أُبَلِّغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ، فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ، فَقَالَ: اِخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلاثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ، فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا خَطَأً، وَإِنْ شِئْتَ يَحْلِفُ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ أَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ، فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ، فَأَتَى قَوْمَهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالُوا: نَحْلِفُ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَالِبٍ! أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هٰذَا بِرَجُلٍ مِنَ الْخَمْسِينَ، وَلَا تُصْبِرْ يَمِينَهُ، فَفَعَلَ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ: يَا أَبَا طَالِبٍ! أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلاً أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنَ الْإِبِلِ، يُصِيبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ، فَهٰذَانِ بَعِيرَانِ، فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي، وَلَا تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ، فَقَبِلَهُمَا، وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلاً حَلَفُوا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَاحَالَ الْحَوْلُ؟ وَمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَالْأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ .

تخريج: خ/مناقب الأنصار ٢٧ (المناقب ٨٧) (٣٨٤٥)، (تحفة الأشراف : ٦٢٨٠) (صحيح)

۴۷۱۰۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جاہلیت کے زمانے کا پہلا قسامہ یہ تھا کہ بنی ہاشم کا ایک شخص تھا، قریش، یعنی اس کی شاخ میں سے کسی قبیلے کے ایک شخص نے اسے نوکری پر رکھا، وہ اس کے ساتھ اس کے اونٹوں میں گیا، اس کے پاس سے بنی ہاشم کے ایک شخص کا گزر ہوا جس کے توش دان کی رسی ٹوٹ گئی تھی، وہ بولا: میری مدد کرو ایک رسی سے جس سے میں اپنے توش دان کا منہ باندھ سکوں تاکہ (اس میں سے سامان گرنے سے) اونٹ نہ بدکے، چنانچہ اس نے اسے توش دان کا منہ باندھنے کے لیے رسی دی، جب انھوں نے قیام کیا اور ایک اونٹ کے علاوہ سبھی اونٹ باندھ دیے گئے تو جس نے نوکر رکھا تھا، اس نے کہا: اس اونٹ کا کیا معاملہ ہے، تمام اونٹوں میں اسے کیوں نہیں باندھا گیا؟ اس نے کہا: اس کے لیے کوئی رسی نہیں ہے، اس نے کہا: اس کی رسی کہاں گئی؟ وہ بولا: میرے پاس سے بنی ہاشم کا ایک شخص گزرا جس کے توش دان کا منہ باندھنے کی رسی ٹوٹ گئی تھی، اس نے مجھ سے مدد چاہی اور کہا: مجھے توش دان کا منہ باندھنے کے لیے ایک رسی دے دو تاکہ اونٹ نہ بدکے، میں نے اسے رسی دے دی، یہ سن کر اس نے ایک لاٹھی نوکر کو ماری، اسی میں اس کی موت تھی (یعنی یہی چیز بعد میں اس کے مرنے کا سبب بنی) اس کے پاس سے یمن والوں میں سے ایک شخص کا گزر ہوا، اس نے کہا: کیا تم حج کو جا رہے ہو؟ اس نے کہا: جا نہیں رہا ہوں، لیکن شاید جاؤں، اس نے کہا: کیا تم (اس موقع سے) کسی بھی وقت میرا یہ پیغام پہنچا دو گے؟ اس نے کہا: ہاں، کہا: جب تم حج کو جاؤ تو پکار کر کہنا: اے قریش کے لوگو! جب وہ آ جائیں تو پکارنا! اے ہاشم کے لوگو! جب وہ آ جائیں تو ابو طالب کے بارے میں پوچھنا، پھر انھیں بتانا کہ فلاں شخص نے مجھے ایک رسی کے سلسلے میں مار ڈالا ہے اور (یہ کہہ کر) نوکر مر گیا، پھر جب وہ شخص آیا جس نے نوکری پر اسے رکھا تھا تو اس کے پاس ابو طالب گئے اور بولے: ہمارے آدمی کا کیا ہوا؟ وہ بولا: وہ بیمار ہو گیا، میں نے اس کی اچھی طرح خدمت کی پھر وہ مر گیا، میں راستے میں اترا اور اسے دفن کر دیا۔ ابو طالب بولے: تمہاری طرف سے وہ اس چیز کا حق دار تھا، وہ کچھ عرصے تک رکے رہے، پھر وہ یمنی آیا جسے اس نے وصیت کی تھی کہ جب موسم حج آیا تو وہ اس کا پیغام پہنچا دے۔ اس نے کہا: اے قریش کے لوگو! لوگوں نے کہا: یہ قریش ہیں، اس نے کہا: اے بنی ہاشم کے لوگو! لوگوں نے کہا: یہ بنی ہاشم ہیں، اس نے کہا: ابو طالب کہاں ہیں؟ کسی نے کہا: ابو طالب یہ ہیں۔ وہ بولا: مجھ سے فلاں نے کہا ہے کہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ تک یہ پیغام پہنچا دوں کہ فلاں نے اسے ایک رسی کی وجہ سے مار ڈالا، چنانچہ ابو طالب اس کے پاس آئے اور بولے: تم تین میں سے کوئی ایک کام کرو، اگر تم چاہو تو سو اونٹ دے دو، اس لیے کہ تم نے ہمارے آدمی کو غلطی سے مار ڈالا ہے ❶ اور اگر چاہو تو تمہاری قوم کے پچاس آدمی قسم کھائیں کہ تم نے اسے نہیں مارا، اگر تم ان دونوں باتوں سے انکار کرتے ہو تو ہم تمہیں اس کے بدلے قتل کریں گے، وہ اپنی قوم کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا تو انھوں نے کہا: ہم قسم کھائیں گے، پھر بنی ہاشم کی ایک عورت ابو طالب کے پاس آئی جو اس قبیلے کے ایک شخص کی زوجیت میں تھی، اس شخص سے اس کا ایک لڑکا تھا، وہ بولی: ابو طالب! میں چاہتی ہوں کہ آپ ان پچاس میں سے میرے اس بیٹے کو بخش دیں اور اس سے قسم نہ لیں، ابو طالب نے ایسا ہی کیا، پھر ان کے پاس ان میں کا ایک شخص آیا اور بولا: ابو طالب! آپ سو اونٹوں کی جگہ پچاس آدمیوں سے قسم لینا چاہتے ہو؟ ہر شخص کے حصے میں دو اونٹ پڑیں گے، تو لیجیے دو اونٹ اور مجھ سے قسم مت لیجیے، جیسا کہ آپ اوروں سے قسم لیں گے، ابو طالب نے دونوں اونٹ قبول کر لیے، پھر اڑتالیس آدمی آئے اور انھوں نے قسم کھائی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! ابھی سال بھی نہ گزرا تھا کہ ان اڑتالیس میں سے ایک بھی آنکھ جھپکنے والی نہیں رہی (یعنی سب مر گئے)۔ ❷

فائدہ ❶ :...... نامعلوم قتل کی صورت میں مشتبہ افراد یا بستی والوں سے قسم لینے کو قسامہ کہا جاتا ہے۔

فائدہ ❷ :...... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سب کے مر جانے کی خبر قسم کھا کر دی باوجودیکہ یہ اس وقت پیدا ہی نہیں ہوئے تھے۔ اس سلسلے میں تین باتیں کہی جاتی ہیں: یہ خبر ان تک تواتر کے ساتھ پہنچی ہوگی، کسی ثقہ شخص کے ذریعے پہنچی ہوگی، یہ بھی احتمال ہے کہ اس واقعے کی خبر انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہوگی۔

2۔ اَلْقَسَامَةُ

۲۔ باب: قسامہ کا بیان

4711۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو: قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

تخريج: م/القسامة ١ (الحدود ١) (١٦٧٠)، (تحفة الأشراف: ١٥٥٨٧، ١٨٧٤٧)، حم (٤/٦٢، و٥/٣٧٥، ٤٣٢)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٧١٢، ٤٧١٣ (صحيح)

۴۷۱۱۔ ایک انصاری صحابی رسول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسامہ کو اسی حالت پر باقی رکھا جس پر وہ جاہلیت میں تھا۔

4712۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ؛ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَقَضَى بِهَا بَيْنَ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى يَهُودِ خَيْبَرَ.

خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۱۲۔ کچھ صحابہ سے روایت ہے کہ قسامہ جاہلیت میں جاری تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اسی حالت پر باقی رکھا جس پر وہ جاہلیت میں تھا، اور انصار کے کچھ لوگوں کے درمیان ایک مقتول کے سلسلے میں اسی کا فیصلہ کیا جس کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ اس کا خون خیبر کے یہودیوں پر ہے۔

معمر نے ان دونوں (یونس اور اوزاعی) کے برخلاف یہ حدیث (مرسلاً) روایت کی ہے۔

4713۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ؛ قَالَ: كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، ثُمَّ أَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الأَنْصَارِيِّ الَّذِي وُجِدَ مَقْتُولاً فِي جُبِّ الْيَهُودِ؛ فَقَالَتِ الأَنْصَارُ: اَلْيَهُودُ قَتَلُوا صَاحِبَنَا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧١١ (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی سند سے تقویت پاکر مرفوع متصل ہے)

۴۷۱۳۔ سعید بن مسیّب کہتے ہیں کہ قسامہ جاہلیت میں رائج تھا، پھر اسے رسول اللہ ﷺ نے اس انصاری کے سلسلے میں باقی رکھا جو یہودیوں کے کنویں میں مرا ہوا پایا گیا تو انصار نے کہا: ہمارے آدمیوں کا قتل یہودیوں نے کیا ہے۔

3۔تَبْدِئَةُ أَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ

۳۔باب: قسامہ میں قسم کی ابتدا مقتول کے ورثا کی طرف سے ہونے کا بیان [1]

4714۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا، فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ، وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوهُ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ - وَهُوَ أَخُوهُ أَكْبَرُ مِنْهُ - وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَبِّرْ كَبِّرْ)) وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ، وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ النَّبِيُّ ﷺ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لِحُوَيِّصَةَ، وَمُحَيِّصَةَ، وَعَبْدِالرَّحْمٰنِ: ((تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟)) قَالُوا: لا، قَالَ: ((فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ)) قَالُوا: لَيْسُوا مُسْلِمِينَ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتّٰى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ، قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ.

تخريج: خ/الصلح ٧ (٢٧٠٢)، الجزية ١٢ (٣١٧٣)، الأدب ٨٩ (٦١٤٣)، الديات ٢٢ (٦٨٩٨)، الأحكام ٣٨ (٧١٩٢)، م/القسامة ١ (الحدود ١) (١٦٦٩)، د/الديات ٨ (٤٥٢٠، ٤٥٢١)، ٩ (٤٥٢٣)، ت/الديات ٢٣ (١٤٤٢)، ق/الديات٢٨ (٢٦٧٧)، (تحفة الأشراف: ٤٦٤٤)، حم (٢/٤،٣)، د/الديات ٢ (٢٣٩٨)، انظر الأرقام التالية ٤٧١٥-٤٧٢٣ (صحيح)

۴۷۱۴- سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ رضی اللہ عنہما (رزق کی) تنگی کی وجہ سے خیبر کی طرف نکلے تو محیصہ کے پاس کسی نے آ کر بتایا کہ عبداللہ بن سہل کا قتل ہو گیا ہے اور انھیں ایک کنویں میں یا چشمے میں ڈال دیا گیا ہے، یہ سن کر وہ (محیصہ) یہودیوں کے پاس گئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم ہی نے انھیں قتل کیا ہے۔ وہ بولے: اللہ کی قسم! انھیں ہم نے قتل نہیں کیا۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا، پھر وہ، حویصہ۔ ان کے بڑے بھائی۔ اور عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہما ساتھ آئے تو محیصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو کرنا چاہی (وہی خیبر میں ان کے ساتھ تھے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بڑے کا لحاظ کرو، بڑے کا لحاظ کرو''، اور حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو کی پھر محیصہ رضی اللہ عنہ نے کی، رسول اللہ ﷺ نے (اس سلسلے میں) فرمایا: ''یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت ادا کریں یا، پھر ان سے جنگ کے لیے کہہ دیا جائے''، اور یہ بات رسول اللہ ﷺ نے انھیں لکھ بھیجی، تو انھوں نے لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انھیں قتل نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمٰن (رضی اللہ عنہم) سے فرمایا: ''تمہیں قسم کھانا ہوگی ❶ اور پھر تمہیں اپنے آدمی کے خون کا حق ہوگا''، وہ بولے: نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو پھر یہودی قسم کھائیں گے''، وہ بولے: وہ تو مسلمان نہیں ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس (یعنی بیت المال) سے ان کی دیت ادا کی اور ان کے پاس سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ وہ ان کے گھر میں داخل ہو گئے، سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی۔

فائدہ ❶ :...... یعنی: قسامہ میں پہلے مقتول کے ورثا سے کہا جائے گا کہ تم لوگ قسم کھالو تو تم کو قتل کی دیت دے دی جائے گی، اور جب ورثا قسم سے انکار کر دیں گے تب مدعا علیہم سے قسم کھانے کو کہا جائے گا اب اگر وہ بھی قسم کھا لیں گے تو دیت بیت المال سے دلائی جائے گی جیسا کہ آپ ﷺ نے اس معاملے میں کیا تھا۔

فائدہ ❷ :...... اسی جملہ کی باب سے مناسبت ہے۔

4715- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ كُبَرَاءُ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ؛ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْـنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ، وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَى يَهُودَ، وَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوهُ، قَالُوا: وَاللّٰهِ! مَـا قَتَـلْنَاهُ، فَأَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ، فَذَكَرَ لَهُمْ، ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ، وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُالـرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِـمُـحَـيِّـصَـةَ: ((كَبِّـرْ كَبِّرْ)) يُرِيدُ السِّنَّ؛ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ، وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ)) فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي ذٰلِكَ، فَكَتَبُوا إِنَّـا وَالـلّٰـهِ مَـاقَتَـلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِـحُـوَيِّـصَـةَ وَمُـحَـيِّـصَـةَ، وَعَبْدِالرَّحْمٰنِ: ((أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَـحِـقُّـونَ دَمَ صَـاحِـبِـكُـمْ؟)) قَالُوا: لَا، قَالَ: ((فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ)) قَالُوا: لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِـنْ عِنْدِهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ، نَاقَةٍ حَتّٰى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ، قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۱۵۔ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ان کے قبیلے کے کچھ بڑوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ رضی اللہ عنہ تنگ حالی کی وجہ سے خیبر کی طرف نکلے۔ محیصہ رضی اللہ عنہ کے پاس کسی نے آ کر بتایا کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ مارے گئے، انھیں ایک کنویں یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم لوگوں نے اسے قتل کیا ہے، انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے انھیں قتل نہیں کیا، پھر وہ اپنے قبیلے کے پاس آئے اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ پھر وہ، ان کے بھائی حویصہ۔ حویصہ ان سے بڑے تھے۔ اور عبدالرحمٰن بن سہل چلے۔ (اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے) تو محیصہ نے بات کرنی چاہی (وہی خیبر میں گئے) تھے تو رسول اللہ ﷺ نے محیصہ سے فرمایا: ''بڑے کا لحاظ کرو، بڑے کا لحاظ کرو۔'' آپ کی مراد عمر میں بڑے ہونے سے تھی، چنانچہ حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یا تو وہ تمھارے آدمی کی دیت دیں یا پھر ان سے جنگ کے لیے کہہ دیا جائے''، رسول اللہ ﷺ نے انھیں اس بارے میں لکھ بھیجا تو ان لوگوں نے لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انھیں قتل نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمٰن (رضی اللہ عنہم) سے کہا: ''کیا تم قسم کھاؤ گے اور اپنے آدمی کے خون کے حق دار بنو گے؟'' وہ بولے: نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو پھر یہودی قسم کھائیں گے۔'' وہ بولے: وہ تو مسلمان نہیں ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی اور سو اونٹنیاں ان کے پاس بھیجیں یہاں تک کہ وہ ان کے گھروں میں داخل ہو گئیں۔ سہل کہتے ہیں: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماردی۔

4۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ

۴۔ باب: اس سلسلے میں سہل کی حدیث کے ناقلین کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر

4716۔ أَخْبَـرَنَـا قُتَيْبَةُ، قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَثْمَةَ، قَالَ: وَحَسِبْتُ، قَالَ: وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا: خَرَجَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ، وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ، ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا، فَدَفَنَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ هُوَ، وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ، وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ)) فَصَمَتَ، وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا، فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ مَقْتَلَ عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ لَهُمْ: ((أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا؟ وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ)) قَالُوا: كَيْفَ نَحْلِفُ، وَلَمْ نَشْهَدْ، قَالَ: ((فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا)) قَالُوا: وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعْطَاهُ عَقْلَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۱۶۔ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عبداللہ بن سہل بن زید اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نکلے، جب خیبر پہنچے تو کسی مقام پر وہ الگ الگ ہو گئے، پھر اچانک محیصہ کو عبداللہ بن سہل مقتول ملے، انھوں نے عبداللہ کو دفن کیا، پھر وہ، حویصہ بن مسعود اور عبدالرحمٰن بن سہل رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، عبدالرحمٰن ان میں سب سے چھوٹے تھے۔ پھر اپنے دونوں ساتھیوں سے پہلے عبدالرحمٰن بولنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''عمر میں جو بڑا ہے اس کا لحاظ کرو'' تو وہ خاموش ہو گئے اور ان کے دونوں ساتھی گفتگو کرنے لگے، پھر عبدالرحمٰن نے بھی ان کے ساتھ گفتگو کی، چنانچہ ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عبداللہ بن سہل کے قتل کا تذکرہ کیا تو آپ نے ان سے فرمایا: ''کیا تم پچاس قسمیں کھاؤ گے، پھر اپنے ساتھی کے خون کے حق دار بنو گے''، یا کہا: اپنے قاتل کے، انھوں نے کہا: ہم کیوں کر قسم کھائیں گے جب کہ ہم وہاں موجود نہیں تھے، آپ نے فرمایا: ''تو پھر یہودی پچاس قسمیں کھا کر تمھارا شک دور کریں گے''، انھوں نے کہا: ان کی قسمیں ہم کیوں کر قبول کر سکتے ہیں وہ تو کافر لوگ ہیں، جب یہ چیز رسول اللہ ﷺ نے دیکھی تو آپ نے ان کی دیت خود سے انہیں دے دی۔

4717۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ، وَعَبْدَاللهِ ابْنَ سَهْلٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ، فَقُتِلَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ، فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَحُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَتَكَلَّمَ عَبْدُالرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ، وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْكُبْرَ لِيَبْدَأِ الْأَكْبَرُ)) فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ، قَالَ: ((فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ! قَوْمٌ كُفَّارٌ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قِبَلِهِ، قَالَ سَهْلٌ: فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۱۷۔ سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: محیصہ بن مسعود اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہما اپنی کسی ضرورت کے پیش نظر خیبر آئے، پھر وہ باغ میں الگ الگ ہو گئے، عبداللہ بن سہل کا قتل ہو گیا، تو ان کے بھائی عبدالرحمٰن بن سہل اور چچا زاد بھائی حویصہ اور محیصہ (رضی اللہ عنہم) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، عبدالرحمٰن نے اپنے بھائی کے معاملے میں گفتگو کی، حالانکہ وہ ان میں سب سے چھوٹے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بڑوں کا لحاظ کرو، سب سے بڑا پہلے بات شروع کرے“، چنانچہ ان دونوں نے اپنے آدمی کے بارے میں بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، آپ نے ایک ایسی بات کہی جس کا مفہوم یوں تھا: ”تم میں سے پچاس لوگ قسم کھائیں گے“، انھوں نے کہا: اللہ کے رسول! ایک ایسا معاملہ جہاں ہم موجود نہ تھے، اس کے بارے میں کیوں کر قسم کھائیں؟ آپ نے فرمایا: ”تو پھر یہودی اپنے پچاس لوگوں کو قسم کھلا کر تمہارے شک کو دور کریں گے“، وہ بولے: اللہ کے رسول! وہ تو کافر لوگ ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی۔ سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میں ان کے مربد (باڑھ) میں داخل ہوا تو ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے لات ماردی۔

4718- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ - وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ - قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ ابْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ، فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا، فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَانْطَلَقَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَبِّرِ الْكُبْرَ)) فَسَكَتَ، فَتَكَلَّمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ، فَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ؟)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ نَحْلِفُ؟ وَلَمْ نَشْهَدْ، وَلَمْ نَرَ، قَالَ: ((تُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۱۸۔ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل، محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہما خیبر گئے، ان دنوں صلح چل رہی تھی، وہ اپنی ضرورتوں کے لیے الگ الگ ہو گئے، پھر محیصہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے (دیکھا کہ) وہ مقتول ہو کر اپنے خون میں لوٹ رہے تھے، تو انھیں دفن کیا اور مدینے آئے، پھر عبدالرحمٰن بن سہل، حویصہ اور محیصہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو عبدالرحمٰن نے بات کی، وہ عمر میں سب سے چھوٹے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بڑے کا لحاظ کرو“، چنانچہ وہ خاموش ہو گئے، پھر ان دونوں نے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اپنے پچاس آدمیوں کو قسم کھلاؤ گے تا کہ اپنے آدمی (کے خون بہا) یا اپنے قاتل (خون) کے حق دار بنو؟“ انھوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم کیوں کر قسم کھائیں گے، حالانکہ نہ ہم وہاں موجود تھے اور نہ ہی ہم نے دیکھا۔ آپ نے فرمایا: ”یہودی پچاس قسمیں کھا کر تمہارا شک دور کریں گے“، وہ بولے: اللہ کے رسول! ہم کافروں کی قسم کا اعتبار کیوں کر کریں گے، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔

4719- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَ: انْطَلَقَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ ابْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ، فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا، فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ، وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلاً، فَدَفَنَهُ، ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَانْطَلَقَ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَحُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كَبِّرِ الْكُبْرَ)) وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ، فَسَكَتَ، فَتَكَلَّمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ؟ وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ؟)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ نَحْلِفُ؟ وَلَمْ نَشْهَدْ، وَلَمْ نَرَ، فَقَالَ: ((أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ؟)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ .

تخريج : انظر حديث رقم : ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۱۹۔ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف چلے، اس وقت صلح چل رہی تھی، محیصہ اپنے کام کے لیے جدا ہو گئے، پھر وہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو دیکھا کہ ان کا قتل ہو گیا ہے اور وہ مقتول ہو کر اپنے خون میں لوٹ پوٹ رہے تھے، انھیں دفن کیا اور مدینے آئے، عبدالرحمٰن بن سہل اور مسعود کے بیٹے حویصہ اور محیصہ (رضی اللہ عنہم) رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”بڑوں کا لحاظ کرو“، وہ لوگوں میں سب سے چھوٹے تھے، تو وہ چپ ہو گئے، پھر ان حویصہ اور محیصہ نے بات کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اپنے پچاس آدمیوں کو قسم کھلاؤ گے تا کہ تم اپنے قاتل (کے خون)، یا اپنے آدمی کے خون (بہا) کے حق دار بنو“، ان لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! ہم قسم کیوں کر کھائیں گے، نہ تو ہم وہاں موجود تھے اور نہ ہم نے انھیں دیکھا، آپ نے فرمایا: ”تو کیا پچاس یہودیوں کی قسموں سے تمہارا شک دور ہو جائے گا؟“ وہ بولے: اللہ کے رسول! ہم کافروں کی قسم کا اعتبار کیوں کر کریں، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4720ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَتِهِمَا، فَقُتِلَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ الأَنْصَارِيُّ، فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ، وَعَبْدُالرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ، وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللهِ ﷺ، فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ)) فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، وَحُوَيِّصَةُ، فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ؟)) قَالُوا: كَيْفَ نَحْلِفُ؟ وَلَمْ نَشْهَدْ، وَلَمْ نَحْضُرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ قَالَ: فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، قَالَ بُشَيْرٌ: قَالَ لِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۲۰۔سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف نکلے، پھر اپنی ضرورتوں کے لیے الگ الگ ہوگئے اور عبداللہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کا قتل ہوگیا۔چنانچہ محیصہ، مقتول کے بھائی عبدالرحمٰن اور حویصہ بن مسعود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو عبدالرحمٰن بات کرنے لگے۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:"بڑوں کا لحاظ کرو، بڑوں کا لحاظ کرو۔" پھر محیصہ اور حویصہ رضی اللہ عنہما نے گفتگو کی اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا معاملہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"تمہیں پچاس قسمیں کھانی ہوں گی، پھر تم اپنے قاتل کے (خون کے) حق دار بنو گے"، وہ بولے: ہم قسم کیوں کر کھائیں، نہ ہم موجود تھے اور نہ ہم نے دیکھا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"تو پھر یہودی پچاس قسمیں کھا کر تمہارے شک کو دور کریں گے۔" وہ بولے: ہم کافروں کی قسمیں کیسے قبول کریں۔تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت ادا کی۔

بشیر کہتے ہیں: مجھ سے سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دیت میں دی گئی ان اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی نے ہمارے مربد میں مجھے لات ماری۔

4721ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَ: وُجِدَ عَبْدُاللهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلاً، فَجَاءَ أَخُوهُ، وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ، وَهُمَا عَمَّا عَبْدِاللهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ)) قَالَا: يَارَسُولَ اللهِ! إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَاللهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلاً فِي قَلِيبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ تَتَّهِمُونَ؟)) قَالُوا: نَتَّهِمُ الْيَهُودَ، قَالَ: ((أَفَتُقْسِمُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ؟)) قَالُوا: وَكَيْفَ نُقْسِمُ؟ عَلَى مَا لَمْ نَرَ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُودُ بِخَمْسِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ)) قَالُوا: وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ؟ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ .

أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۲۱۔ سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ مقتول پائے گئے، تو ان کے بھائی اور ان کے چچا حویصہ اور محیصہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بڑوں کا لحاظ کرو، بڑوں کا لحاظ کرو''، ان دونوں نے کہا: اللہ کے رسول! ہم نے خیبر کے ایک کنویں میں عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا ہے، آپ نے فرمایا: ''تمہارا شک کس پر ہے؟'' انھوں نے کہا: ہمارا شک یہودیوں پر ہے، آپ نے فرمایا: ''کیا تم پچاس قسمیں کھاؤ گے کہ یہودیوں نے ہی انھیں قتل کیا ہے؟''، انھوں نے کہا: جسے ہم نے دیکھا نہیں، اس پر قسم کیسے کھائیں؟ آپ نے فرمایا: ''تو پھر یہودیوں کی پچاس قسمیں کہ انھوں نے عبداللہ بن سہل کو قتل نہیں کیا ہے، تمہارے شک کو دور کریں گی؟'' وہ بولے: ہم ان کی قسموں پر کیسے رضا مند ہوں جبکہ وہ مشرک ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔

مالک بن انس نے اسے مرسلاً روایت کیا ہے۔ (یعنی سہل بن ابی حثمہ کا ذکر نہیں کیا ہے)

4722۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ ۔ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ ۔ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا، فَقُتِلَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ، فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ، وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ، وَعَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَذَهَبَ عَبْدُالرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كَبِّرْ كَبِّرْ)) فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ، فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا، وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ؟)) قَالَ مَالِكٌ: قَالَ يَحْيَى: فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ، خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۲۲۔ بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف نکلے، پھر وہ اپنی ضرورتوں کے لیے الگ الگ ہو گئے اور عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کا قتل ہو گیا، محیصہ رضی اللہ عنہ آئے تو وہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ مقتول کے بھائی ہونے کی وجہ سے بات کرنے لگے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بڑوں کا لحاظ کرو، بڑوں کا لحاظ کرو''، چنانچہ حویصہ اور محیصہ رضی اللہ عنہما نے بات کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورعبداللہ بن سہل کا واقعہ بیان کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”کیا تم پچاس قسمیں کھاؤ گے کہ اپنے آدمی یا اپنے قاتل کے خون کے حق دار بنو؟“

مالک کہتے ہیں: یحییٰ نے کہا: بشیر نے یہ بھی بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کی۔

سعید بن طائی نے ان راویوں کے برعکس بیان کیا ہے۔ ❶

فائدہ ❶:......سعید بن طائی کی روایت میں مقتول کے اولیا سے قسم کھانے کے بجائے گواہ پیش کرنے، پھر مدعا علیہم سے قسم کھلانے کا ذکر ہے۔ امام بخاری نے اسی روایت کو ترجیح دی ہے، (دیات ۲۲) بقول امام ابن حجر: بعض رواۃ نے گواہی کا تذکرہ نہیں کیا ہے اور بعض نے کیا ہے، بس اتنی سی بات ہے، حقیقت میں نبی اکرم ﷺ نے پہلے گواہی طلب کی اور گواہی نہ ہونے پر قسم کی بات کہی، اور جب مدعی یہ بھی نہیں پیش کر سکے تو مدعا علیھم سے قسم کی بات کی، اس بات کی تائید عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی اگلی روایت سے بھی ہو رہی ہے۔

4723- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقُوا فِيهَا، فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلاً، فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ: قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا؟ قَالُوا: مَا قَتَلْنَاهُ، وَلا عَلِمْنَا قَاتِلاً، فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلاً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْكُبْرَ الْكُبْرَ)) فَقَالَ لَهُمْ: ((تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ؟)) قَالُوا: مَا لَنَا بَيِّنَةٌ، قَالَ: ((فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ)) قَالُوا: لا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ، وَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَبْطُلَ دَمُهُ، فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ.

خَالَفَهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧١٤ (صحيح)

۴۷۲۳- بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ سہل بن ابی حثمہ نامی ایک انصاری شخص نے ان سے بیان کیا کہ ان کے قبیلہ کے کچھ لوگ خیبر کی طرف چلے، پھر وہ الگ الگ ہو گئے، تو انھیں اپنا ایک آدمی مرا ہوا ملا، انھوں نے ان لوگوں سے جن کے پاس مقتول کو پایا، کہا: ہمارے آدمی کو تم نے قتل کیا ہے، انھوں نے کہا: نہ تو ہم نے قتل کیا ہے اور نہ ہمیں قاتل کا پتا ہے، تو وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے اور عرض کی: اللہ کے نبی! ہم خیبر گئے تھے، وہاں ہم نے اپنا ایک آدمی مقتول پایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بڑوں کا لحاظ کرو، بڑوں کا لحاظ کرو،“ ❶ پھر آپ نے ان سے فرمایا: ”تمھیں قاتل کے خلاف گواہ پیش کرنا ہوگا“، وہ بولے: ہمارے پاس گواہ تو نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو وہ قسم کھائیں گے“، وہ بولے: ہمیں یہودیوں کی قسمیں منظور نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ کو گراں گزرا کہ ان کا خون بے کار جائے، تو آپ نے انھیں صدقے کے سو اونٹ کی دیت ادا کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمرو بن شعیب نے ان کی مخالفت کی ہے۔ ❷

فائدہ ❶ :...... یہاں پر یہ ذکر نہیں ہے کہ عمر میں چھوٹے آدمی (عبدالرحمٰن مقتول کے بھائی) نے رسول اللہ ﷺ سے بات شروع کی تو آپ نے ادب سکھایا کہ بڑوں کو بات کرنی چاہیے اور چھوٹوں کو خاموش رہنا چاہیے۔ ملاحظہ ہو: سابقہ احادیث۔

فائدہ ❷ :...... عمرو بن شعیب نے اپنی روایت میں عبداللہ بن سہل کے بجائے ابن محیصہ الاصغر کو مقتول کہا ہے، اور یہ کہا ہے کہ مدعین سے شہادت طلب کرنے کے بعد اسے نہ پیش کر پانے کی صورت میں ان سے قسم کھانے کو کہا گیا۔

4724۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ الْأَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَصْغَرَ أَصْبَحَ قَتِيلاً عَلَى أَبْوَابِ خَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَقِمْ شَاهِدَيْنِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ، أَدْفَعْهُ إِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهِ)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمِنْ أَيْنَ أُصِيبُ شَاهِدَيْنِ؟ وَإِنَّمَا أَصْبَحَ قَتِيلاً عَلَى أَبْوَابِهِمْ، قَالَ: ((فَتَحْلِفُ خَمْسِينَ قَسَامَةً)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَكَيْفَ أَحْلِفُ عَلَى مَا لَا أَعْلَمُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَنَسْتَحْلِفُ مِنْهُمْ خَمْسِينَ قَسَامَةً)) فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ نَسْتَحْلِفُهُمْ وَهُمُ الْيَهُودُ؟ فَقَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ، وَأَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۸۷۵۹) (شاذ) ❶

۴۷۲۴۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ محیصہ کے چھوٹے بیٹے کا خیبر کے دروازوں کے پاس قتل ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو گواہ لاؤ کہ کس نے قتل کیا ہے، میں اسے اس کی رسی سمیت تمہارے حوالے کروں گا''، وہ بولے: اللہ کے رسول! ہمیں گواہ کہاں سے ملیں گے؟ وہ تو انھیں کے دروازے پر قتل ہوا ہے، آپ نے فرمایا: ''تو پھر تمہیں پچاس قسمیں کھانی ہوں گی''، وہ بولے: اللہ کے رسول! جسے میں نہیں جانتا اس پر قسم کیوں کر کھاؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو تم ان سے پچاس قسمیں لے لو''، وہ بولے: اللہ کے رسول! ہم ان سے قسمیں کیسے لے سکتے ہیں وہ تو یہودی ہیں، تو آپ نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور آدھی دیت دے کر ان کی مدد کی۔

فائدہ ❶ :...... اگلی روایتوں سے اس روایت میں تین جگہ مخالفت ہے: اس میں مقتول کا نام عبداللہ بن سہل کے بجائے ابن محیصہ ہے، اور مدعی سے قسم سے پہلے گواہ پیش کرنے کی بات ہے،، نیز اس میں یہ ہے کہ آدھی دیت یہودیوں پر مقرر کی، دوسری شق کی تائید کہیں نہ کہیں سے ہو جاتی ہے، لیکن بقیہ دو باتیں بالکل شاذ ہیں۔ اس حدیث کے راوی عبیداللہ بن اخنس، بقول ابن حبان: روایت میں بہت غلطیاں کرتے تھے۔

5۔ بَابُ الْقَوَدِ

۵۔ باب: قصاص کا بیان

4725۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ؛ قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلا بِإِحْدَى ثَلاثٍ: اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالتَّارِكُ دِينَهُ الْمُفَارِقُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٠٢١ (صحيح)

۴۷۲۵۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان کا خون بہانا تین صورتوں کے علاوہ جائز نہیں ہے: جان کے بدلے جان، ❶ جس کا نکاح ہو چکا ہو وہ زنا کرے، جو دین چھوڑ دے اور اس سے پھر جائے۔"

فائدہ ❶ :......اسی لفظ سے "قصاص" کا حکم ثابت ہوتا ہے۔شرط یہ ہے کہ جان ناحق لی گئی ہو۔

4726۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، وَاللَّفْظُ لأَحْمَدَ، قَالا: حَدَّثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَرُفِعَ الْقَاتِلُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ، فَقَالَ الْقَاتِلُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! لا وَاللّٰهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ: ((أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا، ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ)) فَخَلَّى سَبِيلَهُ، قَالَ: وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ، فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ.

تخريج: د/الديات ٣ (٤٤٩٨)، ت/الديات ١٣ (١٤٠٧)، ق/الديات ٣٤ (٢٦٩٠)، (تحفة الأشراف: ١٢٥٠٧) (صحيح الإسناد)

۴۷۲۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں قتل کر دیا گیا، قاتل کو نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا، تو آپ نے اسے مقتول کے ولی کے حوالے کر دیا، ❶ قاتل نے کہا: اللہ کے رسول! میرا ارادہ قتل کا نہ تھا، آپ نے مقتول کے ولی سے فرمایا: "سنو! اگر وہ سچ کہہ رہا ہے اور تم نے اسے قتل کر دیا تو تم بھی جہنم میں جاؤ گے"، تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ وہ شخص رسی سے بندھا ہوا تھا، وہ اپنی رسی گھسیٹتا ہوا نکلا تو اس کا نام ذوالنسعۃ (رسی والا) پڑ گیا۔

فائدہ ❶ :......اس لیے حوالے کر دیا کہ وہ اس کو قصاص میں قتل کر دیں، اسی سے قصاص کی مشروعیت ثابت ہوتی ہے۔

4727۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَوْفٍ الأَعْرَابِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جِيءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لا، قَالَ: ((أَتَقْتُلُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ)) فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ، قَالَ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لا، قَالَ: ((أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟)) قَالَ: لا، قَالَ: ((أَتَقْتُلُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ)) فَلَمَّا ذَهَبَ، قَالَ: ((أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ، فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ، وَإِثْمِ صَاحِبِكَ)) فَعَفَا عَنْهُ، فَأَرْسَلَهُ قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/القسامة ١٠ (الحدود ١٠) (١٦٨٠)، د/الديات ٣ (٤٤٩٩، ٤٥٠٠، ٤٥٠١)، (تحفة الأشراف: ١١٧٦٩)، د/الديات ٨ (٢٤٠٤) وأعاده المؤلف في القضاء ٢٦ (برقم ٥٤١٧)، وانظر الأرقام التالية: ٤٧٢٨-٤٧٣٣ (صحيح)

۴۷۲۷۔ وائل حضرمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس قاتل کو جس نے قتل کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، اسے مقتول کا ولی پکڑ کر لایا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم معاف کرو گے؟'' اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''کیا قتل کرو گے؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''جاؤ (قتل کرو)۔'' جب وہ (قتل کرنے) چلا تو آپ نے اسے بلا کر کہا: ''کیا تم معاف کرو گے؟'' اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''کیا دیت لو گے؟'' اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو کیا قتل کرو گے؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''جاؤ (قتل کرو)'' جب وہ (قتل کرنے) چلا، تو آپ نے فرمایا: ''اگر تم اسے معاف کر دو تو تمہارا گناہ اور تمہارے (مقتول) آدمی کا گناہ اسی پر ہو گا'' ❶ چنانچہ اس نے اسے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا، میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنی رسی گھسیٹتا جا رہا تھا۔ ❷

فائدہ ❶ :...... حدیث کا ظاہری مفہوم یہ ہے کہ بلا کچھ لیے دیے ولی کے معاف کر دینے کی صورت میں ولی اور مقتول دونوں کے گناہ کا حامل قاتل ہو گا، لیکن اس میں اشکال ہے کہ ولی کے گناہ کا حامل کیونکر ہو گا، اس لیے حدیث کے اس ظاہری مفہوم کی توجیہ کچھ اس طرح کی گئی ہے کہ ولی کے معاف کر دینے کے سبب رب العالمین ولی اور مقتول دونوں کو مغفرت سے نوازے گا اور قاتل اس حال میں لوٹے گا کہ مغفرت کے سبب ان دونوں کے گناہ زائل ہو چکے ہوں گے۔

فائدہ ❷ :...... یہ وہی آدمی ہے جس کا تذکرہ پچھلی حدیث میں گزرا۔

6- ذِكْرُ اخْتِلافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

٦- باب: علقمہ بن وائل کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

4728- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ وَائِلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَقْتُلُهُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ بِهِ)) فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ، فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَقْتُلُهُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ بِهِ)) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ: ((أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ، وَإِثْمِ صَاحِبِكَ)) فَعَفَا عَنْهُ، وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۲۸۔ وائل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب قاتل کو لایا گیا تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا، مقتول کا ولی اسے رسی میں کھینچ کر لا رہا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولی سے فرمایا: ''کیا تم معاف کرو گے؟'' وہ بولا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''کیا دیت لو گے؟'' وہ بولا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو کیا تم قتل کرو گے؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''لے جاؤ اسے''، چنانچہ جب وہ لے کر چلا اور رخ پھیرا تو آپ نے اسے بلایا اور فرمایا: ''کیا تم معاف کرو گے؟'' اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''کیا دیت لو گے؟'' اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''تو قتل ہی کرو گے؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''لے جاؤ اسے''، اسی وقت رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ''سنو! اگر اسے معاف کرتے ہو تو وہ اپنا گناہ اور تمہارے (مقتول) آدمی کا گناہ سمیٹ لے گا'' ❶ چنانچہ اس نے اسے معاف کر دیا، اور اسے چھوڑ دیا، پھر میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنی رسی گھسیٹ رہا تھا۔

فائدہ ❶ :......مطلب یہ ہے کہ قتل سے پہلے جو گناہ اس کے سر تھا اور قتل کے بعد جس گناہ کا وہ مرتکب ہوا ہے ان دونوں کو وہ سمیٹ لے گا۔

4729۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

قَالَ يَحْيَى: وَهُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٧٢٧ (صحيح)

۴۷۲۹۔ اس سند سے بھی وائل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی جیسی روایت کرتے ہیں۔

یحیٰی ❶ کہتے ہیں: یہ اس سے بہتر ہے۔

فائدہ ❶ :......یعنی القطان (جو راوی بھی ہیں، اور امام جرح و تعدیل بھی، وہ) فرماتے ہیں: اس حدیث کی یہ سند پچھلی سند سے بہتر ہے۔

4730۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ـ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، جَاءَ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ ـ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((اعْفُ عَنْهُ)) فَأَبَى، وَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ: ((اعْفُ عَنْهُ)) فَأَبَى، ثُمَّ قَامَ، فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ أُرَاهُ قَالَ: فَضَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ: ((اعْفُ عَنْهُ)) فَأَبَى، قَالَ: ((اذْهَبْ، إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ)) فَخَرَجَ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ، فَنَادَيْنَاهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ؟ فَرَجَعَ فَقَالَ: إِنْ قَتَلْتُهُ كُنْتُ مِثْلَهُ؟ قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ، أَعْفُ، فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا.

تخریج: انظرحدیث رقم : ٤٨٢٧ (صحيح)

۴۷۳۰۔ وائل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آیا، اس کی گردن میں رسی پڑی تھی، اور بولا: اللہ کے رسول! یہ اور میرا بھائی دونوں ایک کنویں پر تھے، اسے کھود رہے تھے، اتنے میں اس نے کدال اٹھائی اور اپنے ساتھی، یعنی میرے بھائی کے سر پر ماری، جس سے وہ مرگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اسے معاف کردو''، اس نے انکار کیا، اور کہا: اللہ کے نبی! یہ اور میرا بھائی ایک کنویں پر تھے، اسے کھود رہے تھے، پھر اس نے کدال اٹھائی، اور اپنے ساتھی کے سر پر ماری، جس سے وہ مرگیا، آپ نے فرمایا: ''اسے معاف کردو''، تو اس نے انکار کیا، پھر وہ کھڑا ہوا اور بولا: اللہ کے رسول! یہ اور میرا بھائی ایک کنویں پر تھے، اسے کھود رہے تھے، اس نے کدال اٹھائی، اور اپنے ساتھی کے سر پر ماری، جس سے وہ مرگیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسے معاف کردو''، اس نے انکار کیا، آپ نے فرمایا: ''جاؤ، اگر تم نے اسے قتل کیا تو تم بھی اسی جیسے ہوگے'' ❶ وہ اسے لے کر نکل گیا، جب دور نکل گیا تو ہم نے اسے پکارا، کیا تم نہیں سن رہے ہو رسول اللہ ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ وہ واپس آیا تو آپ نے فرمایا: ''اگر تم نے اسے قتل کیا تو تم بھی اسی جیسے ہوگے''، اس نے کہا: ہاں، میں اسے معاف کرتا ہوں، چنانچہ وہ نکلا، وہ اپنی رسی گھسیٹ رہا تھا یہاں تک کہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوگیا۔

فائدہ ❶ ......یعنی: کسی جان کو مارنے میں تم اور وہ ایک ہی طرح ہوگے، تمہاری اس پر کوئی فضیلت باقی نہیں رہ جائے گی، اور اگر معاف کردو گے تو فضل واحسان میں تم کو اس پر فضیلت حاصل ہو جائے گی، خاص طور پر جب اس نے یہ قتل جان بوجھ کر نہیں کیا ہے۔

4731۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَتَلَ هٰذَا أَخِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَقَتَلْتَهُ؟)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ، قَالَ: نَعَمْ، قَتَلْتُهُ، قَالَ: كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ، فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ؟)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَالِي إِلَّا فَأْسِي وَكِسَائِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ؟)) قَالَ: أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ، فَرَمَى بِالنِّسْعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ: ((دُونَكَ صَاحِبَكَ)) فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنْ قَتَلَهُ، فَهُوَ مِثْلُهُ)) فَأَدْرَكُوا الرَّجُلَ، فَقَالُوا: وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ)) فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ: ((إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ)) وَهَلْ أَخَذْتُهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ، فَقَالَ: ((مَا تُرِيدُ أَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَبُوءَ بِإِثْمِكَ ، وَإِثْمِ صَاحِبِكَ)) قَالَ: بَلَى ، قَالَ: ((فَإِنْ ذَاكَ)) قَالَ: ذَلِكَ كَذَلِكَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٧٢٧ (صحيح)

۴۷۳۱۔ وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں ایک شخص دوسرے کو ایک رسی میں گھسیٹتا ہوا آیا، اور کہا: اللہ کے رسول! اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے، آپ نے فرمایا: ”کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟“، اس نے (لانے والے نے) کہا: اللہ کے رسول! اگر یہ اقبال جرم نہیں کرتا تو میں گواہ لاتا ہوں، اس (قاتل) نے کہا: ہاں، اسے میں نے قتل کیا ہے، آپ نے فرمایا: ”اسے تم نے کیسے قتل کیا؟“ اس نے کہا: میں اور وہ ایک درخت سے ایندھن جمع کر رہے تھے، اتنے میں اس نے مجھے گالی دی، مجھے غصہ آیا اور میں نے اس کے سر پر کلہاڑی ماردی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کیا تمہارے پاس کچھ مال ہے جس سے اپنی جان کے بدلے تم اس کی دیت دے سکو“، اس نے کہا: میرے پاس سوائے اس کلہاڑی اور کمبل کے کچھ نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ”کیا تم سمجھتے ہو کہ تمہارا قبیلہ تمہیں خرید لے گا (یعنی تمہاری دیت دے دے گا) وہ بولا: میری اہمیت میرے قبیلے میں اس (مال) سے بھی کمتر ہے، پھر آپ نے رسی اس شخص (ولی) کے سامنے پھینک دی اور فرمایا: ”تمہارا آدمی تمہارے سامنے ہے“، جب وہ پلٹ کر چلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اسی جیسا ہوگا“، لوگوں نے اس شخص کو پکڑ کر کہا: تمہارا برا ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اسی جیسا ہوگا“، یہ سن کر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ آیا اور بولا: اللہ کے رسول! مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا: ”اگر اس نے اسے قتل کر دیا تو یہ بھی اسی جیسا ہوگا“، میں نے تو آپ ہی کے حکم سے اسے پکڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”کیا تم نہیں چاہتے کہ یہ تمہارا گناہ اور تمہارے آدمی کا گناہ سمیٹ لے؟“، اس نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: ”تو یہی ہوگا“، اس نے کہا: تو ایسا ہی سہی (میں اسے چھوڑ دیتا ہوں)۔

4732۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُويُونُسَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ نَحْوَهُ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٧٢٧ (صحيح)

۴۷۳۲۔ وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، اتنے میں ایک شخص دوسرے کو گھسیٹتا ہوا آیا۔ پھر (آگے حدیث) اسی طرح ہے۔

4733۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلاً ، فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِجُلَسَائِهِ: ((الْقَاتِلُ ، وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ)) قَالَ: فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَخْبَرَهُ، فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَرَكَهُ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيبٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ، قَالَ: وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٤٧٢٧ (صحیح)

۴۷۳۳۔ وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا، اس نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، چنانچہ آپ نے اسے قتل کرنے کے لیے مقتول کے ولی کے حوالے کر دیا، پھر آپ نے اپنے ساتھ بیٹھنے والوں سے فرمایا: ''قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔'' ❶ ایک شخص اس وارث کے پیچھے گیا اور اسے خبر دی، جب اسے یہ معلوم ہوا تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا، جب اس نے قاتل کو چھوڑ دیا تاکہ وہ چلا جائے تو میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنی رسی گھسیٹ رہا ہے۔

میں نے اس کا ذکر حبیب سے کیا تو انھوں نے کہا: مجھ سے سعید بن اشوع نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں: انھوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو معاف کرنے کا حکم دیا تھا۔

فائدہ ❶:...... یہ بات آپ نے خاص ان دونوں کے بارے میں نہیں کہی تھی، کیونکہ اس میں نہ تو مذکورہ مقتول کا کوئی قصور تھا، نہ ہی اس کے ولی کا جو اس کو بدلے میں قتل کرتا، بلکہ آپ نے ولی کو معافی پر ابھارنے کے لیے یہ جملہ فرمایا تھا۔

4734۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((اعْفُ عَنْهُ)) فَأَبَى، فَقَالَ: ((خُذِ الدِّيَةَ)) فَأَبَى، قَالَ: ((اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ، فَإِنَّكَ مِثْلُهُ)) فَذَهَبَ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ)) فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَمَرَّ بِي الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ.

تخریج: قش/الدیات ٣٤ (٢٦٩١)، (تحفة الأشراف: ٤٥١) (صحیح الإسناد)

۴۷۳۴۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص اپنے آدمی کے قاتل کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے اس سے فرمایا: ''اسے معاف کر دو''، اس نے انکار کیا، تو آپ نے فرمایا: ''دیت لے لو''، اس نے انکار کیا تو آپ نے فرمایا: ''جاؤ، اسے قتل کر دو، تم بھی اسی جیسے ہو جاؤ گے (گناہ میں)''، جب وہ قتل کرنے چلا تو کوئی اس شخص سے ملا اور اس سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ''اسے قتل کر دو، تم بھی اسی طرح ہو جاؤ گے''، چنانچہ اس نے اسے چھوڑ دیا، تو وہ شخص (یعنی قاتل جسے معاف کیا گیا) میرے پاس سے اپنی رسی گھسیٹتے ہوئے گزرا۔

4735۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَاتِمُ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَـقَـالَ: إِنَّ هَـذَا الرَّجُلَ قَتَلَ أَخِي ، قَالَ: ((اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ أَخَاكَ)) فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اتَّقِ اللّٰهَ وَاعْفُ عَـنِّي فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِأَجْرِكَ ، وَخَيْرٌ لَكَ ، وَلِأَخِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، قَالَ: فَخَلَّى عَنْهُ ، قَالَ: فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ ﷺ ، فَسَـأَلَـهُ فَـأَخْبَـرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ ، قَالَ- فَأَعْنَفَهُ- ((أَمَا إِنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ يَقُولُ: يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي؟))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٥١) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی ''بشیر'' لین الحدیث ہیں)

۴۷۳۵۔ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ اس شخص نے میرے بھائی کو مار ڈالا، آپ نے فرمایا: ''جاؤ اسے بھی مار ڈالو جیسا کہ اس نے تمہارے بھائی کو مارا ہے''، اس شخص نے اس سے کہا: اللہ سے ڈرو اور مجھے معاف کر دو، اس میں تمہیں زیادہ ثواب ملے گا اور یہ قیامت کے دن تمہارے لیے اور تمہارے بھائی کے لیے بہتر ہوگا، یہ سن کر اس نے اسے چھوڑ دیا، نبی اکرم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی، آپ نے اس سے پوچھا تو اس نے جو کہا تھا، آپ سے بیان کیا، آپ نے اس سے زور سے فرمایا: ''سنو! یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے جو وہ قیامت کے دن تمہارے ساتھ معاملہ کرتا، وہ کہے گا (قیامت کے دن) اے میرے رب! اس سے پوچھ اس نے مجھے کس جرم میں قتل کیا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ واقعہ مذکورہ واقعے کے علاوہ ہے۔

8،7۔تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي ذَلِكَ

۸،۷۔آیتِ کریمہ: ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ کی تفسیر اور (اس حدیث کے راوی) عکرمہ کے تلامذہ کے اختلاف کا بیان

4736- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ- وَهُوَ ابْـنُ صَالِحٍ - عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ ، وَكَانَ النَّضِيرُ أَشْـرَفَ مِـنْ قُـرَيْظَةَ ، وَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلاً مِنَ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ ، وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلاً مِنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ ﷺ؛ قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلاً مِنْ قُرَيْظَةَ ، فَقَالُوا: ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ ، فَقَالُوا: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ ﷺ ، فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ: ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ﴾ وَالْقِسْطُ: ﴿النَّفْسُ بِالنَّفْسِ﴾ ثُمَّ نَزَلَتْ: ﴿أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ﴾ .

تخريج: د/الديات ١ (٤٤٩٤)، (تحفة الأشراف : ٦١٠٩) (صحيح لغيره) (عکرمہ سے سماک کی روایت میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے، مگر اگلی سند میں سماک کے متابع ''داود بن حسین'' ہیں، جس کی بنا پر یہ روایت بھی صحیح ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۳۶۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ قریظہ اور نضیر یہودیوں کے دو قبیلے تھے، بنونضیر بنوقریظہ سے بڑھ کر تھے، جب بنوقریظہ کا کوئی شخص بنونضیر کے کسی شخص کو قتل کر دیتا تو وہ اس کے بدلے قتل کر دیا جاتا، اور جب بنونضیر کا کوئی شخص بنوقریظہ کے کسی شخص کو قتل کرتا تو وہ سو وسق کھجور ادا کر دیتا، لیکن جب نبی اکرم ﷺ نبی بنا کر بھیجے گئے تو بنونضیر کے ایک شخص نے بنوقریظہ کے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ان لوگوں نے کہا: اسے (قاتل کو) ہمارے حوالے کرو ہم اسے قتل کریں گے، انھوں (بنونضیر) نے کہا: ہمارے اور تمھارے درمیان ثالث نبی اکرم ﷺ ہوں گے، چنانچہ وہ لوگ آپ کے پاس آئے تو یہ آیت: ﴿وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ﴾ ❶ نازل ہوئی، قسط، یعنی انصاف کا مطلب ہے جان کے بدلے جان لی جائے، پھر یہ آیت ﴿أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ﴾ ❷ نازل ہوئی۔

فائدہ ❶ :......اور اگر تم فیصلہ کرو تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔ (المائدة: ٤٠)

فائدہ ❷ :......کیا یہ لوگ جاہلیت کا انصاف پسند کرتے ہیں۔ (المائدة: ٥٠)

4737- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الآيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ الَّتِي قَالَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ إِلَى ﴿الْمُقْسِطِينَ﴾ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيرِ وَبَيْنَ قُرَيْظَةَ، وَذَلِكَ أَنَّ قَتْلَى النَّضِيرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُودَوْنَ الدِّيَةَ كَامِلَةً، وَأَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانُوا يُودَوْنَ نِصْفَ الدِّيَةِ، فَتَحَاكَمُوا فِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ فِيهِمْ، فَحَمَلَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْحَقِّ فِي ذَلِكَ، فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً.

تخريج: د/الأقضية ١٠ (٣٥٩١)، (تحفة الأشراف: ٦٠٧٤)، حم (١/٣٦٣) (حسن، صحيح الإسناد)

۴۷۳۷۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مائدہ کی وہ آیات جن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ﴾ تا ﴿الْمُقْسِطِينَ﴾، بنونضیر اور بنوقریظہ کے درمیان ایک دیت کے سلسلے میں نازل ہوئی تھیں، وجہ یہ تھی کہ بنونضیر کے مقتولین کو برتری حاصل ہونے کی وجہ سے ان کی پوری دیت دے دی جاتی تھی اور بنوقریظہ کو آدھی دیت دی جاتی تھی، اس سلسلے میں انھوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف رجوع کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم ان کے سلسلے میں نازل فرمایا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں اس سلسلے میں حق کی ترغیب دلائی اور دیت برابر کر دی۔

9،10- بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الأَحْرَارِ وَالْمَمَالِيكِ فِي النَّفْسِ

۹،۱۰۔ باب: آزاد اور غلام کے درمیان قصاص کا بیان

4738- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ أَنَا وَالأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقُلْنَا: هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: لا، إِلا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هَذَا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ، فَإِذَا فِيهِ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ بِعَهْدِهِ، مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَى نَفْسِهِ، أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ .

تخريج: د/الديات ١١ (٤٥٣٠)، (تحفة الأشراف : ١٠٢٥٧)، حم (١/١٢٢) (صحيح)

۴۷۳۸۔ قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں اور اشتر علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو ہم نے کہا: کیا نبی اکرم ﷺ نے آپ کو کوئی ایسی خاص بات بتائی جو عام لوگوں کو نہیں بتائی؟ انھوں نے کہا: نہیں، سوائے اس کے کہ جو میری اس کتاب میں موجود ہے ❶ پھر انھوں نے اپنی تلوار کی نیام سے ایک تحریر نکالی، اس میں لکھا تھا: ''سب مسلمانوں کا خون برابر ہے، ❷ اور وہ غیروں کے مقابل (باہمی نصرت ومعاونت میں) گویا ایک ہاتھ ہیں، اور ان میں کا ایک ادنیٰ آدمی بھی ان سب کی طرف سے عہد وامان کی ذمہ داری لے سکتا ہے ❸ آگاہ رہو! کہ کوئی مومن کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا، اور نہ ہی کوئی ذمی معاہد جب تک وہ معاہد ہے قتل کیا جائے گا، اور جو شخص کوئی نئی بات نکالے گا تو اس کی ذمے داری اسی کے اوپر ہوگی، اور جو نئی بات نکالے گا یا نئی بات نکالنے والے کسی شخص کو پناہ دے گا تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

فائدہ ❶ :...... یعنی اگر میرے لیے کوئی خاص بات ہوتی تو میری اس کتاب میں ضرور ہوتی، جب کہ اس کتاب میں جو کچھ ہے وہ میرے لیے خاص نہیں ہے بلکہ عام ہے، یہ اور بات ہے کہ اوروں کو چھوڑ کر مجھے اسے لکھنے کا حکم دیا گیا۔

فائدہ ❷ :...... اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آزاد آدمی اور غلام کے درمیان بھی قصاص کا حکم جاری ہوگا۔

فائدہ ❸ :...... یعنی کوئی ادنیٰ مسلمان بھی کسی کافر کو پناہ دے دے تو کوئی مسلمان اسے توڑ نہیں سکتا۔

4739- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْوَاحِدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ، يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٢٧٩)، حم (١/٨١، ١١٩)، ويأتي برقم : ٤٧٤٩ (صحيح)

۴۷۳۹۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سارے مسلمانوں کا خون برابر ہے وہ غیروں کے مقابل (باہمی نصرت ومعاونت میں) گویا ایک ہاتھ ہیں اور ان میں کا ایک ادنیٰ آدمی بھی سب کی طرف سے عہد و امان کی ذمہ داری لے سکتا ہے، کوئی مومن کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ کسی ذمی کو جب تک وہ ذمے میں رہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10، 11۔ اَلْقَوَدُ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلَى

۱۰، ۱۱۔ باب: غلام کو قتل کردینے والے مالک سے قصاص لینے کا بیان

4740۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ۔ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ، وَمَنْ أَخْصَاهُ أَخْصَيْنَاهُ)).

تخريج: د/الديات ٧ (٤٥١٥)، ت/الديات ١٨ (١٤١٤)، ق/الديات ٢٣ (٢٦٦٣)، (تحفة الأشراف : ٤٥٨٦)، حم (١٠/٥،١١،١٢،١٨،١٩)، د/الديات ٧ (٢٤٠٣)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٤٥١٦، ٤٥١٧، ٤٧٤١، ٤٧٤٢، ٤٧٥٧، ٤٧٥٨ (ضعيف) (اس کے رواۃ ''قتادہ'' اور ''حسن بصری'' دونوں مدلس ہیں اور روایت عنعنہ سے ہے، نیز سمرہ رضی اللہ عنہ سے حسن بصری کے سماع میں اختلاف ہے۔)

۴۷۴۰۔ سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی اپنے غلام کو قتل کردے گا تو ہم اسے قتل کریں گے اور جو کوئی اس کا عضو کاٹے گا تو ہم اس کا عضو کاٹیں گے اور جو کوئی اپنے غلام کو خصی کرے گا، ہم اسے خصی کریں گے۔''

4741۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ)).

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۷۴۱۔ سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو اپنے غلام کو قتل کردے گا ہم اسے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کا عضو کاٹے گا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔''

4742۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٧٤٠ (ضعيف)

۴۷۴۲۔ سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی اپنے غلام کو قتل کردے گا تو ہم اسے قتل کریں گے اور جو کوئی اس کا عضو کاٹے گا، ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔''

11، 12۔ قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ

۱۱، ۱۲۔ باب: عورت کو عورت کے بدلے قتل کرنے کا بیان

4743۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي ذٰلِكَ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيْ امْرَأَتَيْنِ، فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ، فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا، فَقَضَى النَّبِيُّ ﷺ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا .

تخريج: د/الديات ٢١ (٤٥٧٢، ٤٥٧٣، ٤٥٧٤)، ق/الديات ١١ (٢٦٤١)، (تحفة الأشراف : ٣٤٤٤) حم (١/٣٦٤)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٤٨٢٠ (صحيح الإسناد)

۴۷۴۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں اس سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کی تلاش تھی، تو حمل بن مالک رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر کہا: میں دو عورتوں کے کمروں کے درمیان میں رہتا تھا، ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی سے مارا اور اسے اور اس کے پیٹ کے بچے کو مار ڈالا، تو نبی اکرم ﷺ نے بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے اور اس (عورت) کے بدلے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔

12، 13۔ اَلْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ

۱۲، ۱۳۔ باب: مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنے کا بیان

4744۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِهَا .

تخريج: خ/الديات ١٣ (٦٨٨٥)، (تحفة الأشراف : ١١٨٨)، حم (٣/١٧٠) (صحيح)

۴۷۴۴۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے زیور کی خاطر ایک لڑکی کو قتل کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس (لڑکی) کے قصاص میں اسے مار ڈالنے کا حکم دیا۔

4745۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوهِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا مِنْ جَارِيَةٍ، ثُمَّ رَضَخَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ؛ فَأَدْرَكُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ، فَجَعَلُوا يَتَّبِعُونَ بِهَا النَّاسَ، هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٤٠)، حم (٣/٢٦٢) (صحيح)

۴۷۴۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا زیور لے لیا اور پھر اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا، لوگوں نے اس عورت کو اس حال میں پایا کہ اس میں کچھ جان باقی تھی، وہ اسے لے کر لوگوں کے پاس پہنچے، یہ پوچھتے ہوئے: کیا اس نے مارا ہے، کیا اس نے مارا ہے وہ بولی: ہاں، تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، پھر اس کا بھی سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا۔

4746۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ، فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ، فَرَضَخَ رَأْسَهَا، وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحُلِيِّ ، فَأُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ ، فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ؟)) قَالَتْ: بِرَأْسِهَا لَا ، قَالَ: ((فُلَانٌ؟)) قَالَ: حَتّٰى سَمَّى الْيَهُودِيَّ ، قَالَتْ: بِرَأْسِهَا نَعَمْ ، فَأُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ .

تخريج : خ/الوصايا ٥ (٢٧٤٦)، الديات ٤ (٦٨٧٦)، ١٢ (٦٨٨٤)، م/الحدود ٣ (١٦٧٢)، د/الديات ١٠ (٤٥٢٧)، ق/الديات ٢٤ (٢٦٦٥)، (تحفة الأشراف : ١٣٩١)، حم (١٨٣/٣، ٢٠٣، ٢٦٩) (صحيح)

۴۷۴۶۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک لڑکی نکلی وہ زیور ہار پہنے ہوئے تھی، ایک یہودی نے اسے پکڑا اور اس کا سر کچل دیا اور جو زیور وہ پہنے ہوئے تھی اسے لے لیا، پھر وہ پائی گئی، اس کی سانس چل رہی تھی، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، تو آپ نے پوچھا: ”تمہیں کس نے قتل کیا؟“ کیا فلاں نے؟ اس نے اپنے سر کے اشارے سے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”کیا فلاں نے؟“ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام آیا، اس نے سر کے اشارے سے کہا: ہاں، تو اسے گرفتار کیا گیا، اس نے اقبال جرم کرلیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اور دو پتھروں کے درمیان اس کا سر کچل دیا گیا۔

13، 14۔ سُقُوطُ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ

۱۳، ۱۴۔ باب: کافر کے بدلے مسلمان کے قتل نہ کیے جانے کا بیان

4747۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ: زَانٍ مُحْصَنٌ؛ فَيُرْجَمُ ، وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا ، وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ)).

تخريج : انظرحديث رقم : ٤٠٥٣ (صحيح)

۴۷۴۷۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان کا قتل جائز نہیں ہے مگر جب تین صورتوں میں سے کوئی ایک صورت ہو ❶ : شادی شدہ ہو کر زنا کرے تو اسے رجم کیا جائے گا، کوئی شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر (ناحق) قتل کرے، کوئی اسلام سے نکل جائے اور اللہ اور اس کے رسول کے خلاف محاذ جنگ بناتا پھرے، تو اسے قتل کیا جائے گا، یا سولی پر چڑھایا جائے گا، یا پھر جلاوطن کیا جائے گا“

فائدہ ❶ :......اور ان تین صورتوں میں ”کافر کے بدلے مسلم کو قتل کرنے کی بات نہیں ہے“ اسی سے مؤلف کا باب پر استدلال ہے، جو بہرحال مبہم ہے، لیکن اگلی حدیث اس باب میں بالکل واضح ہے۔ کافر چاہے حربی ہو یا ذمی، یہی جمہور علمائے امت کا قول ہے۔ البتہ ذمی کے قتل کا گناہ بہت ہی زیادہ ہے، دیکھیے اگلی حدیث۔

4748۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ: سَأَلْنَا عَلِيًّا ، فَقُلْنَا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْءٌ سِوَى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لا ، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلا أَنْ يُعْطِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهِ أَوْ مَافِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: فِيهَا الْعَقْلُ ، وَفِكَاكُ الأَسِيرِ ، وَأَنْ لا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ .

تخريج: خ/العلم ٣٩ (١١١)، الجهاد ١٧١ (٣٠٤٧)، الديات ٢٤ (٦٩٠٣)، ٣١ (٦٩١٥)، ت/الديات ١٦ (١٤١٢)، ق/الديات ٢١ (٢٦٥٨)، (تحفة الأشراف : ١٠٣١١)، حم (١/٧٩)، د/الديات ٥ ٢٤٠١) (صحيح)

۴۷۴۸۔ ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ ہم نے علی رضی اللہ عنہ سے کچھ پوچھا، ہم نے کہا: کیا آپ کے پاس قرآن کے سوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی چیز ہے؟ انھوں نے کہا: نہیں، اس ذات کی قسم، جس نے دانے کو پھاڑا اور جان کو پیدا کیا، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ایک بندے کو جو قرآن کی سمجھ دے دے، یا جو اس صحیفے میں ہے، میں نے کہا: اس صحیفے میں کیا ہے؟ انھوں نے کہا: اس میں دیت کے احکام ہیں، قیدیوں کو چھوڑنے کا بیان ہے، اور یہ حکم ہے کہ کوئی مسلمان کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

4749۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ. قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي ، فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ ، فَإِذَا فِيهَا: ((الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ ، يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ ، وَلا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ .))

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٧٣٩ (صحيح)

۴۷۴۹۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھوڑ کر مجھے کوئی بات نہیں بتائی سوائے اس کے جو میری تلوار کی نیام میں رکھے اس صحیفہ میں ہے، لوگوں نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا یہاں تک کہ انھوں نے وہ صحیفہ نکالا، اس میں لکھا تھا: ''سب مسلمانوں کے خون برابر ہیں، ان کا ادنیٰ اور معمولی آدمی بھی کسی کا ذمہ لے سکتا ہے، اور وہ اپنے دشمن کے خلاف ایک ہاتھ کی طرح (متحد) ہیں، کسی کافر کے بدلے کوئی مومن نہیں مارا جائے گا، اور نہ کوئی ذمی جب تک وہ ذمے میں رہے۔''

4750۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنِ الأَشْتَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَايَسْمَعُونَ! فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ؟ قَالَ: مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنَّ فِي قِرَابِ سَيْفِي صَحِيفَةً ، فَإِذَا فِيهَا: ((الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ ، لا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ ، وَلا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ)) مُخْتَصَرٌ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٢٥٩) (صحيح)

۴۷۵۰۔ اشتر کہتے ہیں کہ انھوں نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگوں میں مشہور ہو رہی ہیں جو وہ سن رہے ہیں، لہٰذا اگر رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کوئی بات کہی ہو تو اسے بیان کر دیجیے، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کوئی بات ایسی نہیں بتائی جو لوگوں کو نہ بتائی ہو، سوائے اس کے جو ایک صحیفہ میری تلوار کی نیام میں ہے، اس میں لکھا ہے: ''مومنوں کا خون برابر ہے، ان کا معمولی آدمی بھی کسی کا ذمہ لے سکتا ہے، کوئی مومن کسی کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ کوئی ذمی جب تک وہ عہد پر قائم رہے۔''

14،15۔تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

۱۴،۱۵۔ باب: ذمی (معاہد) کو قتل کرنے کی شناعت و وعید کا بیان

4751۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عُيَيْنَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، قَالَ: قَالَ أَبُوبَكْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ)).

تخريج: د/الجهاد ١٦٥ (٢٧٦٠)، (تحفة الأشراف : ١١٦٩٤)، حم (٥/٣٦، ٣٨) د/السير ٦١ (٢٥٤٦) (صحيح)

۴۷۵۱۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی ذمی کو بلاوجہ قتل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت حرام کر دی ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی اسے دخول اولیں نصیب نہیں ہوگا۔

4752۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۵۲۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی ذمی کی جان لی جب کہ اس کا خون جائز نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کی خوشبو حرام کر دی ہے۔''

4753۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٥٦٥٩)، حم (٤/٢٣٧، ٥/٣٦٩) (صحيح)

۴۷۵۳۔ ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اہل ذمہ میں سے کسی کا قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا، حالانکہ اس کی خوشبو ستر سال کی مسافت کی دوری سے آتی ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4754۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ - وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو - عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٦١٦)، وقد أخرجه : خ/الجزية ٥ (٣١٦٦)، الديات ٢٠ (٦٩١٤)، ق/الديات ٣٢ (٢٦٨٦)، حم (٢/١٨٦) (صحيح)

۴۷۵۴۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اہل ذمہ میں سے کسی کو قتل کیا، وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا، حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے آتی ہے۔''

16،15۔ سُقُوطُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيكِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

۱۶،۱۵۔ باب: قتل سے کم جرم میں غلاموں سے قصاص نہ لینے کا بیان ❶

4755۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا.

تخريج: د/الديات ٢٧ (٤٥٩٠)، (تحفة الأشراف : ١٠٨٦٣)، حم (٤/٤٣٨)، د/الديات ١٤ (٢٤١٣) (صحيح الإسناد)

۴۷۵۵۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غریب لوگوں کے ایک غلام نے امیر لوگوں کے ایک غلام کا کان کاٹ لیا، وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے انھیں کچھ نہ دلایا۔

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے مؤلف کا یہ اپنا استدلال ہے، جب کہ امام ابوداود نے اس پر جو باب باندھا ہے وہ اس حدیث کے مفہوم کا صحیح ترجمان ہے۔ ان کے الفاظ ہیں ''فقراء کے غلام کی جنایت کا باب'' تب حدیث کا مطلب ہوگا کہ مجرم غلام اگر غریب لوگوں کا ہوگا تو اس سے بدلہ ساقط ہو جائے گا۔ لیکن مؤلف کا یہ استنباط بہر حال باقی ہے کہ جب یہ جنایت قتل سے کم تر ہو، ورنہ قتل کے بدلے اگر قصاص کا فیصلہ ہو تو بہر حال غلام سے بھی قصاص لیا جائے گا۔ اور دیت کے فیصلے کی صورت میں اگر مالک غریب ہے تو بیت المال سے دیت دی جائے گی اور امام خطابی کے بقول یہاں ''غلام'' بمعنی ''لڑکا ہے نہ کہ غلام بمعنی'' عبد، یعنی اگر غریبوں کے کسی لڑکے نے قتل سے کم تر جنایت کا ارتکاب کیا تو اس کے غریب سرپرستوں سے دیت ساقط ہو جائے گی۔

17،16۔ الْقِصَاصُ فِي السِّنِّ

۱۷،۱۶۔ باب: دانت کے قصاص کا بیان

4756۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٨٥)، وقد أخرجه: خ/تفسير البقرة ٢٣ (٤٤٩٩) (صحيح)

۴۷۵۶۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانت میں قصاص کا فیصلہ فرمایا، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے۔“

4757- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧٤٠ (ضعيف)

۴۷۵۷۔ سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے غلام کو قتل کیا، اسے ہم قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹا تو اس کا عضو ہم کاٹیں گے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......اس آخری جملے کی باب سے مطابقت ہے، لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، پچھلی اور اگلی حدیثوں میں ہمارے لیے اس موضوع پر کافی مواد موجود ہے۔

4758- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ)) وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧٤٠ (ضعيف)

۴۷۵۸۔ سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے غلام کو خصی کیا اسے ہم خصی کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا عضو کاٹا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔“

4759- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْقِصَاصَ، الْقِصَاصَ)) فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ، لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ! اَلْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ))، قَالَتْ: لَا، وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا، فَمَا زَالَتْ حَتّٰى قَبِلُوا الدِّيَةَ، قَالَ: ((إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ)).

تخريج: م/القسامة ٥ (١٦٧٥)، (تحفة الأشراف: ٣٣٢)، حم (٣/ ٢٨٤) (صحيح)

۴۷۵۹۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ربیع کی بہن ام حارثہ رضی اللہ عنہا ❶ نے ایک شخص کو زخمی کر دیا، وہ لوگ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قصاص ہوگا قصاص۔“ ام ربیع رضی اللہ عنہا بولیں: اللہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول! کیا فلاں عورت سے قصاص لیا جائے گا؟ نہیں، اللہ کی قسم! اس سے کبھی بھی قصاص نہ لیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی ذات پاک ہے، ام ربیع! قصاص تو اللہ کی کتاب کا حکم ہے۔'' وہ بولیں: نہیں، اس سے ہرگز قصاص نہ لیا جائے گا، وہ کہتی رہیں، یہاں تک کہ انھوں نے دیت قبول کر لی، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے بندوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھالیں تو اللہ ان کو (قسم میں) سچا کر دیتا ہے۔''

فائدہ 1: ...... اس روایت میں زخمی کرنے والی کا نام رُبیع بنت نضر کی بہن ''ام حارثہ'' ہے اور اعتراض کرنے والی ربیع ہیں، جب کہ اگلی روایت میں زخمی کرنے کی نسبت خود ربیع بنت نضر کی طرف کی گئی ہے، اور اعتراض کرنے کی نسبت ان کے بھائی انس بن نضر کی طرف کی گئی ہے، حافظ ابن حزم وغیرہ علما کی تحقیق کے مطابق یہ الگ الگ دو واقعات ہیں، حافظ ابن حجر کا رجحان بھی اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔ (دیکھیے کتاب الدیات باب ۱۹)۔

17، 18- اَلْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ

۱۷، ۱۸- باب: دانت کے قصاص کا بیان

4760- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ أَنَسٌ أَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ، فَقَضَى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ بِالْقِصَاصِ، فَقَالَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ: أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ، لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ، قَالَ: وَكَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ سَأَلُوا أَهْلَهَا الْعَفْوَ، وَالْأَرْشَ، فَلَمَّا حَلَفَ أَخُوهَا - وَهُوَ عَمُّ أَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيدُ يَوْمَ أُحُدٍ - رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٠٥) خ/ الصلح ٨ (٢٧٠٣)، وتفسير البقرة ٢٣ (٤٥٠٠)، المائدة ٦ (٤٦١١)، الديات ١٩ (٦٨٩٤)، م/القسامة ٥ (١٦٧٥)، د/ الديات ٣٢ (٤٥٩٥)، ق/الديات ١٦ (٢٦٦٩)، حم٣/١٢٨، وانظر ماقبله (صحيح)

۴۷۶۰- انس رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ ان کی پھوپھی نے ایک لڑکی کے دانت توڑ دیے تو نبی اکرم ﷺ نے قصاص کا فیصلہ کیا، ان کے بھائی انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا فلاں کا دانت توڑا جائے گا؟ نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، فلاں کے دانت نہیں توڑے جائیں گے، اور وہ لوگ اس سے پہلے اس کے گھر والوں سے معافی اور دیت کی بات کر چکے تھے، پھر جب ان کے بھائی نے قسم کھائی، وہ انس رضی اللہ عنہ کے چچا تھے، جو احد کے دن شہید ہوئے تو وہ لوگ معاف کرنے پر راضی ہو گئے، چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے بعض بندے ایسے ہیں جو اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھالیں تو اللہ انھیں سچا کر دکھاتا ہے۔''

4761- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ، فَطَلَبُوا إِلَيْهِمُ الْعَفْوَ، فَأَبَوْا، فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْأَرْشُ، فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ، قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ؟ لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَاتُكْسَرُ، قَالَ: ((يَا أَنَسُ! كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ)) فَرَضِيَ الْقَوْمُ، وَعَفَوْا، فَقَالَ: ((إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ.))

تخريج: ق/الديات ١٦ (٢٦٤٩)، (تحفة الأشراف: ٦٣٦) (صحيح)

۴۷۶۱۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ربیع نے ایک لڑکی کے دانت توڑ دیے، چنانچہ انھوں نے معاف کر دینے کی درخواست کی تو ان لوگوں نے انکار کیا، پھر ان کے سامنے دیت کی پیش کش کی گئی، تو انھوں نے اس کا بھی انکار کیا، چنانچہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، آپ نے انھیں قصاص کا حکم دیا، انس بن نضر رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کے رسول! کیا رُبیع کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں، قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، وہ نہیں توڑے جائیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”انس! اللہ کی کتاب میں قصاص کا حکم ہے“، پھر وہ لوگ راضی ہو گئے اور انھیں معاف کر دیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے بعض بندے ایسے ہیں جو اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کر کے قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ انھیں سچا کر دکھاتا ہے۔“

18، 19۔ اَلْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

۱۸، ۱۹۔ دانت کاٹ لینے کا قصاص

اور اس بابت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کی حدیث میں راویوں کے الفاظ کے اختلاف کا ذکر

4762۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ، فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ قَالَ: ثَنَايَاهُ، فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا تَأْمُرُنِي؟ تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟! إِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ إِلَيْهِ يَدَكَ حَتّٰى يَقْضَمَهَا، ثُمَّ انْتَزِعْهَا إِنْ شِئْتَ.))

تخريج: م/القسامة ٤ (الحدود ٤) (١٦٧٣)، (تحفة الأشراف: ١٠٨٤٠) حم (٤/٢٣٠) (صحيح)

۴۷۶۲۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کا ایک دانت ٹوٹ کر گر گیا۔ یا دو دانت۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی، تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ”تم مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہو؟ کیا یہ کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں دیے رہے تاکہ تم اسے جانور کی طرح چبا ڈالو، اگر تم چاہو تو اپنا ہاتھ اسے دو تاکہ وہ اسے چبائے پھر اگر چاہو تو اسے کھینچ لینا۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر کوئی کسی کا ہاتھ اپنے دانتوں سے کاٹنے لگے اور وہ اپنا ہاتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زور سے کھینچ لے جس کی وجہ سے اس کے دانت ٹوٹ جائیں تو ان دانتوں کا قصاص (یا دیت) ہاتھ کھینچنے والے سے نہیں لیا جائے گا، یہ بات صرف دانت کھینچنے میں ہی نہیں اس جیسے دیگر معاملات میں بھی ہوگی۔ دیکھیے اسی حدیث پر مولف کا باب باندھنا "الرجل يدفع عن نفسه" (حدیث نمبر: ۴۷۶۷)

4763۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلاً عَضَّ آخَرَ عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا، فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَبْطَلَهَا، وَقَالَ: ((أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟!))

تخريج: خ/الديات ١٨ (٦٨٩٢)، م/القسامة ٤ (١٦٧٣)، ت/الديات ٢٠ (١٤١٦)، ق/الديات ٢٠ (٢٦٥٧)، (تحفة الأشراف: ١٠٨٢٣)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٧٦٤-٤٧٦٦، حم (٤/٤٢٧، ٤٢٨، ٤٣٥)، د/الديات ١٤ (٢٤١٣) (صحيح)

۴۷۶۳۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، پہلے نے اسے کھینچا تو دوسرے کا دانت نکل پڑا، معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ نے اسے کچھ نہ دلایا اور فرمایا: "کیا چاہتے ہو کہ تم اونٹ کی طرح اپنے بھائی کا گوشت چباؤ۔"

4764۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَاتَلَ يَعْلَى رَجُلاً فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ!! لا دِيَةَ لَهُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٧٦٣ (صحيح)

۴۷۶۴۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ یعلی رضی اللہ عنہ کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا، ❶ ان میں سے ایک نے دوسرے کو دانت کاٹا، پھر ایک نے اپنا ہاتھ کھینچا تو دوسرے کا دانت نکل پڑا، وہ لوگ جھگڑا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے، آپ نے فرمایا: "تم میں سے ایک آدمی اونٹ کی طرح اپنے بھائی کے ہاتھ کو کاٹتا ہے (پھر دیت مانگتا ہے) اسے دیت نہیں ملے گی۔"

فائدہ ❶ :...... اس روایت میں صراحت ہے کہ دانت کاٹنے والے یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ تھے اور جس کو دانت کاٹا تھا وہ ان کا مزدور تھا، چونکہ معاملہ خود یعلی رضی اللہ عنہ کا تھا اس لیے اپنی روایتوں میں (جو آگے آ رہی ہیں) انہوں نے دانت کاٹنے والے کا نام مبہم کر دیا ہے۔

4765۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لا دِيَةَ لَكَ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٧٦٣ (صحيح)

۴۷۶۵۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یعلی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں کہا جس نے دانت کاٹ کھایا، تو اس کا دانت اکھڑ گیا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے لیے دیت نہیں ہے۔“

4766۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَنَّ رَجُلاً عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ: ((أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ؟!)) فَأَبْطَلَهَا .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٧٦٣ (صحيح)

۴۷۶۶۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک آدمی کے ہاتھ میں دانت کاٹا تو اس کا دانت اکھڑ گیا، وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ”تم چاہتے تھے کہ تم اپنے بھائی کا ہاتھ اونٹ کی طرح چبا ڈالو۔“ پھر آپ نے اس کی دیت نہیں دلوائی۔

20،19۔ اَلرَّجُلُ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ

۱۹،۲۰۔ باب: اپنا دفاع کرنے میں دوسرے کا نقصان ہو جانے کا بیان

4767۔ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ ، أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلاً فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ، فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ ، فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَالَ: ((يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ؟!)) فَأَبْطَلَهَا .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٨٤٧) (صحيح الإسناد)

۴۷۶۷۔ یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سے ان کا جھگڑا ہو گیا۔ ان میں سے ایک نے دوسرے کو دانت کاٹا، پہلے نے اپنا ہاتھ دوسرے کے منہ سے چھڑایا تو اس کا دانت اکھڑ گیا، معاملہ نبی اکرم ﷺ تک لایا گیا، تو آپ نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو جوان اونٹ کی طرح کاٹتا ہے“ پھر آپ نے اسے تاوان نہیں دلایا۔

4768۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَاتَلَ رَجُلاً فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا ، فَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ ، فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ ، فَقَالَ: ((يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ؟!)) فَأَطَلَّهَا أَيْ أَبْطَلَهَا .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۶۸۔ یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی تمیم کے ایک آدمی کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا، تو پہلے نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ کھایا، اس نے اسے کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا، وہ دونوں جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے، آپ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو جوان اونٹ کی طرح دانت کاٹتا ہے''، پھر آپ ﷺ نے اس کی دیت نہیں دلوائی۔

21،20۔ ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۲۰، ۲۱۔ باب: اس حدیث میں عطا کے تلامذہ کے اختلاف کا بیان

4769۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ، وَيَعْلَى ابْنَيْ أُمَيَّةَ، قَالا: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا، فَقَاتَلَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ، فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ، فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ ﷺ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ، فَقَالَ: ((يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعَضِيضِ الْفَحْلِ، ثُمَّ يَأْتِي يَطْلُبُ الْعَقْلَ لا عَقْلَ لَهَا)) فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج: ق/الديات ٢٠ (٢٦٥٦)، (تحفة الأشراف : ٤٥٥٤، ١١٨٣٥)، حم (٤/٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤) (صحيح)

۴۷۶۹۔ سلمہ بن امیہ اور یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے، ہمارے ساتھ ایک اور ساتھی تھے وہ کسی مسلمان سے لڑ پڑے، اس نے ان کے ہاتھ میں دانت کاٹ لیا، انہوں نے ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کا دانت اکھڑ گیا، وہ شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس دیت کا مطالبہ کرنے آیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کے پاس جا کر اونٹ کی طرح اسے دانت کاٹتا ہے، پھر دیت مانگنے آتا ہے، ایسے دانت کی کوئی دیت نہیں''، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے دیت نہیں دلوائی۔

4770۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلاً عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَهْدَرَهَا.

تخريج: خ/الإجارة ٥ (٢٢٦٥)، الجهاد ٢٠ (٢٩٧٣)، المغازي ٧٨ (٤٤١٧)، الديات ١٨ (٦٨٩٣)، م/الحدود ٤ (١٦٧٤)، د/الديات ٢٤ (٤٥٨٤)، (تحفة الأشراف : ١١٨٣٧)، حم (٤/٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٧٧١- ٤٧٧٦) (صحيح)

۴۷۷۰۔ یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ کھایا تو پہلے شخص کا دانت اکھڑ گیا، وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو آپ نے اسے لغو قرار دیا۔ [1]

فائدہ [1]: ......یعنی دیت نہیں دلوائی۔

4771۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً أُخْرَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَعْلَى، وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ يَعْلَى، أَنَّهُ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلاً فَعَضَّ يَدَهُ، فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((أَيَدَعُهَا يَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ؟!)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧٧٠ (صحيح الإسناد)

۴۷۷۱۔ یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک شخص کو نوکر رکھا، اس کی ایک آدمی سے لڑائی ہوگئی، تو اس نے اس کا ہاتھ کاٹ کھایا، چنانچہ اس کا دانت اکھڑ گیا، وہ اس کے ساتھ جھگڑتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: ”کیا وہ اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا کہ وہ اسے اونٹ کی طرح چبا جائے؟!“

4772۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا، فَقَاتَلَ أَجِيرِي رَجُلاً، فَعَضَّ الآخَرُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَأَهْدَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ.

تخريج: انظر رقم ٤٧٧٠ (صحيح الإسناد)

۴۷۷۲۔ یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا، میں نے ایک شخص کو نوکر رکھا، پھر میرے نوکر کی ایک شخص سے لڑائی ہوگئی، تو دوسرے نے اسے دانت کاٹ لیا، چنانچہ اس کا دانت اکھڑ گیا، پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا اور آپ سے اس کا تذکرہ کیا، تو نبی اکرم ﷺ نے اسے لغو قرار دیا۔

4773۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جَيْشَ الْعُسْرَةِ، وَكَانَ أَوْثَقَ عَمَلٍ لِي فِي نَفْسِي، وَكَانَ لِي أَجِيرٌ، فَقَاتَلَ إِنْسَانًا، فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ، فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ، فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، فَسَقَطَتْ، فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، وَقَالَ: ((أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا. ؟!))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٧٧٠ (صحيح الإسناد)

۴۷۷۳۔ یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جیش العسرۃ ❶ (غزوۂ تبوک) میں جہاد کیا، میرے خیال میں یہ میرا بہت اہم کام تھا، میرا ایک نوکر تھا، ایک شخص سے اس کا جھگڑا ہوگیا تو ان میں سے ایک نے دوسرے کی انگلی کاٹ کھائی، پھر پہلے نے اپنی انگلی کھینچی تو دوسرے آدمی کا دانت نکل کر گر پڑا، وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا، آپ نے اس کے دانت کی دیت نہیں دلوائی، اور فرمایا: ”کیا وہ اپنے ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑ دیتا کہ تو اسے چباتا رہے؟!“

فائدہ ❶ :...... یہ اس آیت کریمہ: ﴿الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ﴾ سے ماخوذ ہے اور یہ غزوۂ تبوک کا دوسرا نام ہے، اس جنگ میں زادِ سفر کی بے انتہا قلت تھی، اسی لیے اسے ساعۃ العسرۃ کہا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4774- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا دِيَةَ لَكَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٧٦٩ (صحيح الإسناد)

۴۷۷۴- یعلی رضی اللہ عنہ سے اس جیسے شخص جس نے دانت کاٹا ہو اور اس کا دانت اکھڑ گیا ہو کے بارے میں روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے لیے دیت نہیں ہے۔''

4775- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ آخَرُ ذِرَاعَهُ، فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ: ((أَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ؟!)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٧٧٠ (صحيح بما قبله)

۴۷۷۵- صفوان بن یعلی بن منیہ سے روایت ہے کہ یعلی بن منیہ کے ایک نوکر کو ایک دوسرے شخص نے ہاتھ میں دانت کاٹ لیا، اس (نوکر) نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا، یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لے جایا گیا اور حال یہ تھا کہ اس آدمی کا دانت اکھڑ کر گر گیا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے لغو قرار دیا اور فرمایا: ''کیا وہ تمہارے منہ میں اسے چھوڑ دیتا تاکہ تم اسے اونٹ کی طرح چبا جاؤ؟!۔''

4776- أَخْبَرَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوالْجَوَّابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَاسْتَأْجَرَ أَجِيرًا، فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ، فَلَمَّا أَوْجَعَهُ نَتَرَهَا فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: ((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَعَضُّ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ!)) فَأَبْطَلَ ثَنِيَّتَهُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٧٦٩ (صحيح)

۴۷۷۶- صفوان بن یعلی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا، انھوں نے ایک نوکر رکھ لیا تھا، اس کا ایک شخص سے جھگڑا ہو گیا تو اس آدمی نے اس (نوکر) کے ہاتھ میں دانت کاٹ لیا، جب اسے تکلیف ہوئی تو اس نے اسے زور سے کھینچا، تو اس (آدمی) کا دانت نکل پڑا، یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اپنے بھائی کو چبائے جیسے اونٹ چباتا ہے؟'' چنانچہ آپ نے دانت کی دیت نہیں دلوائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21،22ـ اَلْقَوَدُ فِي الطَّعْنَةِ

۲۱،۲۲۔ باب: نیزے کی ضرب کے قصاص کا بیان

4777ـ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا، أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ، فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِعُرْجُونٍ، كَانَ مَعَهُ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعَالَ، فَاسْتَقِدْ)) قَالَ: بَلْ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ!.

تخريج: د/الديات ١٥ (٤٥٣٦)، (تحفة الأشراف: ٤١٤٧)، حم (٣/٢٨) (ضعيف)

(اس کے راوی ''عبیدہ'' لین الحدیث ہیں)

۴۷۷۷۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کچھ تقسیم کر رہے تھے کہ اسی دوران میں اچانک ایک شخص آپ کے اوپر گر پڑا تو آپ نے اسے ایک لکڑی جو آپ کے ساتھ تھی چبھا دی، وہ شخص نکل گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آؤ اور بدلہ لے لو'' اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں نے تو معاف کر دیا۔

4778ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، أَنْبَأَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا إِذْ أَكَبَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ، فَصَاحَ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعَالَ، فَاسْتَقِدْ)) قَالَ: بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ!.

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۷۷۸۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کچھ تقسیم فرما رہے تھے کہ اسی دوران میں اچانک ایک شخص آپ پر گر پڑا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک لکڑی جو آپ کے پاس تھی چبھا دی، وہ شخص چیخ پڑا تو آپ نے اس سے فرمایا: ''آؤ، بدلہ لے لو'' اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں نے تو معاف کر دیا۔

22،23ـ اَلْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ

۲۲،۲۳۔ باب: طمانچے اور تھپڑ کے قصاص کا بیان

4779ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِالأَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً وَقَعَ فِي أَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ، فَجَاءَ قَوْمُهُ فَقَالُوا: لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ، فَلَبِسُوا السِّلاحَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ! أَيُّ أَهْلِ الأَرْضِ تَعْلَمُونَ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ؟)) فَقَالُوا: أَنْتَ، فَقَالَ: ((إِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ لا تَسُبُّوا مَوْتَانَا فَتُؤْذُوا أَحْيَاءَنَا)) فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ! نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِكَ اسْتَغْفِرْ لَنَا .

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٥٤٥)، حم (١/٣٠٠) (ضعيف)

(اس کے راوی "عبدالاعلی ثعلبی" حافظے کے کمزور ہیں، لیکن اس کا جملہ "لا تسبوا" شواہد سے تقویت پا کر صحیح ہے۔)

۴۷۷۹۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ان کے جاہلیت کے کسی باپ دادا کو برا بھلا کہا تو عباس رضی اللہ عنہ نے اسے تھپڑ مار دیا، اس کے آدمیوں نے آ کر کہا: وہ لوگ بھی انھیں تھپڑ ماریں گے جیسا کہ انھوں نے مارا ہے اور ہتھیار اٹھا لیے۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا: ''لوگو! تم جانتے ہو کہ زمین والوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ باعزت کون ہے؟'' انھوں نے کہا: آپ، آپ نے فرمایا: ''تو عباس میرے ہیں اور میں عباس کا ہوں، تم لوگ ہمارے مُردوں کو برا بھلا نہ کہو جس سے ہمارے زندوں کو تکلیف ہو۔'' ان لوگوں نے آ کر کہا: اللہ کے رسول! ہم آپ کے غصے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، ہمارے لیے مغفرت کی دعا فرمائیے۔

23،24۔ اَلْقَوَدُ مِنَ الْجَبْذَةِ

۲۳،۲۴۔ باب: پکڑ کر کھینچنے کے قصاص کا بیان

4780۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا قَامَ قُمْنَا ، فَقَامَ يَوْمًا ، وَقُمْنَا مَعَهُ ، حَتّٰى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ ، فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ ، وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! احْمِلْ لِي عَلَى بَعِيرَيَّ هٰذَيْنِ ، فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَالِكَ ، وَلَا مِنْ مَالِ أَبِيكَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا أَحْمِلُ لَكَ حَتّٰى تُقِيدَنِي مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِي)) فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: لَا ، وَاللّٰهِ لَا أُقِيدُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُولُ: لَا ، وَاللّٰهِ لَا أُقِيدُكَ ، فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْأَعْرَابِيِّ أَقْبَلْنَا إِلَيْهِ سِرَاعًا ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((عَزَمْتُ عَلَى مَنْ سَمِعَ كَلَامِي أَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتّٰى آذَنَ لَهُ)) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ: ((يَا فُلَانُ! احْمِلْ لَهُ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرًا ، وَعَلَى بَعِيرٍ تَمْرًا)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((انْصَرِفُوا)) .

تخریج: د/الأدب ١ (٤٧٧٥)، (تحفة الأشراف : ١٤٨٠١)، حم (٢/٢٨٨) (ضعيف)

(اس کے راوی ہلال بن ابی ہلال لین الحدیث ہیں، لیکن اعرابی کے آپ کو پکڑ کر کھینچنے کا قصہ صحیح بخاری (لباس ۱۸) میں انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے)۔

۴۷۸۰۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھا کرتے تھے، جب آپ کھڑے ہوتے، ہم کھڑے ہو جاتے، ایک دن آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ مسجد کے بیچوں بیچ پہنچے تو ایک شخص نے آپ کو پکڑا اور پیچھے سے آپ کی چادر پکڑ کر کھینچنے لگا، وہ چادر بہت کھردری تھی، آپ کی گردن سرخ ہوگئی، وہ بولا: ''اے محمد! میرے لیے میرے ان دو اونٹوں کو لاد دیجیے، آپ کوئی اپنے مال سے تو کسی کو دیتے نہیں اور نہ اپنے باپ کے مال سے''، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں تجھے نہیں دوں گا جب تک تو میری اس گردن کھینچنے کا بدلہ نہیں دے گا''، اعرابی نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم، میں بدلہ نہیں دوں گا، رسول اللہ ﷺ نے یہ تین بار فرمایا، ہر مرتبہ اس نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم میں بدلہ نہیں دوں گا، جب ہم نے اعرابی کی بات سنی تو ہم دوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ''میں قسم دیتا ہوں، تم میں سے جو میری بات سنے اپنی جگہ سے نہ ہٹے، یہاں تک کہ میں اسے اجازت دے دوں''، پھر رسول اللہ ﷺ نے قوم کے ایک آدمی سے کہا: ''اے فلاں! اس کے ایک اونٹ پر جَو لاد دو اور ایک اونٹ پر کھجور''، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ جا سکتے ہو۔''

24،25۔ اَلْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِينِ

۲۴،۲۵۔ باب: بادشاہوں اور حکمرانوں سے قصاص لینے کا بیان

4781۔ أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَعِيدُ ابْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ.

تخريج: د/الديات ١٥ (٤٥٣٧)، (تحفة الأشراف: ١٠٦٦٤)، حم١/٤١ (ضعيف)

(اس کے راوی ''ابوفراس'' لین الحدیث ہیں)

۴۷۸۱۔ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنی ذات سے بدلا دلاتے تھے۔

25،26۔ اَلسُّلْطَانُ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ

۲۵،۲۶۔ باب: سلطان (حکمراں) کے (عامل کے) ذریعے کسی کو زخم آ جائے [1]

4782۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا، فَلَاحَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ، فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: الْقَوَدُ يَا رَسُولَ اللهِ! فَقَالَ: ((لَكُمْ كَذَا وَكَذَا)) فَلَمْ يَرْضَوْا بِهِ، فَقَالَ: ((لَكُمْ كَذَا وَكَذَا)) فَرَضُوا بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ، وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ؟)) قَالُوا: نَعَمْ، فَخَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: ((إِنَّ هَؤُلَاءِ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا)) قَالُوا: لَا، فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا، ثُمَّ دَعَاهُمْ، قَالَ: ((أَرَضِيتُمْ؟)) قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: ((فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ، وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ؟)) قَالُوا: نَعَمْ، فَخَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: ((أَرَضِيتُمْ؟)) قَالُوا: نَعَمْ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: د/الديات ١٣ (٤٥٣٤)، ق/الديات ١٠ (٢٦٣٨)، (تحفة الأشراف : ١٦٦٣٦)، حم (٦/٢٣٢) (صحيح الإسناد)

۴۷۸۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکاۃ لینے کے لیے بھیجا تو ایک شخص اپنے صدقے کے سلسلے میں ان سے لڑ گیا، تو ابوجہم نے اسے مار دیا، ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! بدلہ دیجیے، آپ نے فرمایا: ''اتنا اتنا مال لے لو''، وہ اس پر راضی نہ ہوئے، تو آپ نے فرمایا: ''(اچھا) اتنا اتنا مال لے لو''، تو وہ اس پر راضی ہو گئے، پھر آپ نے فرمایا: ''میں لوگوں سے خطاب کروں گا اور انھیں تمھاری رضامندی کی اطلاع دوں گا''، ان لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب کیا اور فرمایا: ''یہ لوگ میرے پاس قصاص مانگنے آئے تھے تو میں نے ان پر اتنے اتنے مال کی پیش کش کی ہے اور وہ اس پر راضی ہیں''، لیکن وہ لوگ بولے: نہیں، تو مہاجرین نے انھیں سزا دینے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ٹھہر جانے کا حکم دیا، چنانچہ وہ لوگ باز رہے، پھر آپ نے انھیں بلایا اور فرمایا: ''کیا تم رضامند ہو؟'' وہ بولے: ہاں، آپ نے فرمایا: ''میں لوگوں سے خطاب کروں گا اور تمھاری رضامندی کی انھیں اطلاع دوں گا''، انھوں نے کہا: ٹھیک ہے، چنانچہ آپ نے لوگوں سے خطاب کیا پھر (ان سے) فرمایا: ''کیا تم اس پر راضی ہو؟'' وہ بولے: ہاں۔

فائدہ ❶ :.....امام ابوداود نے اس حدیث پر باب باندھا ہے ''العامل يصاب على يده خطأ'' (یعنی عامل کے ذریعے کسی کو غلطی سے زخم لگ جائے) اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری عامل ہونے کی وجہ سے قصاص معاف نہیں ہوگا، ہاں دیت پر راضی ہو جانے کی صورت میں سرکاری بیت المال سے دیت دلوائی جائے گی جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دلوائی۔

27،26۔ اَلْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ

۲۶، ۲۷۔ باب: تلوار کے بجائے کسی اور چیز سے قصاص لینے کا بیان

4783۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْضَاحًا، فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ وَبِهَا رَمَقٌ، فَقَالَ: ((أَقَتَلَكِ فُلَانٌ؟)) فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا، فَقَالَ: ((أَقَتَلَكِ فُلَانٌ؟)) فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا، قَالَ: ((أَقَتَلَكِ فُلَانٌ؟)) فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ نَعَمْ، فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ.

تخریج: خ/الطلاق ٢٤ (٥٢٩٥ تعليقًا)، الديات ٤ (٦٨٧٧)، ٥ (٦٨٧٩)، م/الحدود ٣ (١٦٧٢)، د/الديات ١٠ (٤٥٢٩)، ق/الديات ٢٤ (٢٦٦٦)، (تحفة الأشراف : ١٦٣١)، حم (٣/١٧١، ٢٠٣) (صحيح)

۴۷۸۳۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو زیور پہنے دیکھا تو اسے پتھر سے مار ڈالا، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس لائی گئی، اس میں کچھ جان باقی تھی، آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں فلاں نے قتل کیا ہے؟'' شعبہ نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں فلاں نے قتل کیا ہے؟'' شعبہ نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ، اس نے کہا: نہیں، پھر آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں فلاں نے قتل کیا ہے؟'' پھر شعبہ نے سر کے اشارے سے کہا کہ، اس نے کہا: ہاں، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور دو پتھروں کے درمیان کچل کر اسے مار ڈالا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... نبی اکرم ﷺ نے اس یہودی سے تلوار کی بجائے پتھروں سے اس کا سر کچل کر قصاص لیا، اس سے ثابت ہوا کہ قصاص صرف تلوار ہی سے ضروری نہیں ہے (جیسا کہ حنفیہ کا قول ہے) بلکہ یہ تو ارشاد ربانی کے مطابق ہے: ﴿وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ﴾ (سورۃ النحل: ۱۲۶) ﴿فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ﴾ (سورۃ البقرۃ: ۱۹۴) حنفیہ حدیث "لا قود الا بالسیف" ''یعنی: قصاص صرف تلوار ہی سے ہے۔'' سے استدلال کرتے ہیں، حالانکہ یہ حدیث ہر طریقے سے ضعیف ہے، بلکہ بقول امام ابوحاتم ''منکر'' ہے (كذا في نيل الأوطار والإرواء رقم ٢٢٢٩)

4784۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمَ، فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ، فَقُتِلُوا، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنِصْفِ الْعَقْلِ، وَقَالَ: إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَلَا لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا)).

تخريج: د/الجهاد ١٠٥ (٢٦٤٥)، ت/السير ٤٣ (١٦٠٤، ١٦٠٥)، (تحفة الأشراف: ٣٢٢٧، ١٩٢٣٣)

(صحيح مرسلاً و موصولاً)

۴۷۸۴۔ قیس بن ابی حازم ❶ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ خثعم کے کچھ لوگوں کی طرف (فوج کی) ایک ٹکڑی بھیجی، تو انھوں نے سجدہ کر کے اپنے کو بچانا چاہا، پھر بھی وہ سب قتل کر دیے گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی آدھی دیت ادا کی ❷ اور فرمایا: ''میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرک کے ساتھ رہے۔'' ❸ پھر آپ نے فرمایا: ''سنو! (مسلمان اور کافر اس حد تک دور رہیں کہ) ان دونوں کو ایک دوسرے کی آگ نظر نہ آئے۔'' ❹

فائدہ ❶ :...... قیس کے شاگردوں کی ایک جماعت نے قیس کے بعد جریر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں کیا ہے، بلکہ مرسلاً ہی روایت کی ہے، امام بخاری نے بھی مرسل ہونے کو ترجیح دی ہے، مگر موصول کی بھی صحیح متابعات موجود ہیں۔ جیسا کہ علامہ البانی نے ذکر کیا ہے۔

فائدہ ❷ :...... آدھی دیت کا حکم دیا اور باقی آدھی کفار کے ساتھ رہنے سے ساقط ہوگئی۔ کیونکہ کافروں کے ساتھ رہ کر اپنی ذات کو انہوں نے جو فائدہ پہنچایا درحقیقت یہ ایک جرم تھا اور اسی جرم کی پاداش میں آدھی دیت ساقط ہوگئی۔

فائدہ ❸ :...... اس جملے کی توجیہ میں تین اقوال وارد ہیں۔ ایک مفہوم یہ ہے کہ دونوں کا حکم یکساں نہیں ہوسکتا، دوسرا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے دارالاسلام کو دارالکفر سے علاحدہ کردیا ہے۔ لہٰذا مسلمان کے لیے یہ درست نہیں ہے کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافروں کے ملک میں ان کے ساتھ رہے، تیسرا یہ کہ مسلمان مشرک کی خصوصیات اور علامتوں کو نہ اپنائے اور نہ ہی چال ڈھال اور شکل وصورت میں ان کے ساتھ تشبہ اختیار کرے۔

فائدہ ❹ :...... اس حدیث کا اس باب سے کوئی تعلق نہیں، ممکن ہے اس سے پہلے والے باب کی حدیث ہو اور نساخ کے تصرف سے اس باب کے تحت آ گئی ہو، اور اس حدیث کا مصداق ساری دنیا کے مسلمان نہیں ہیں کہ وہ ہر ملک میں کافروں سے الگ سکونت اختیار کریں، اس زمانے میں تو یہ ممکن ہی نہیں بلکہ محال ہے، اس کا مصداق ایسے علاقے ہیں جہاں اسلامی حکومت ہو، اور سارے حالات واختیارات مسلمانوں کے ہاتھ میں ہوں، جیسا کہ نبی اکرم ﷺ اور آپ کے بعد خلفائے راشدین وغیرہ کے عہدوں میں تھا، اور آج سعودیہ اور دیگر مسلم ممالک میں ہے، بعض مسلم ممالک کے اندر بھی موجودہ حالات میں الگ تھلگ رہائش مشکل ہے، ﴿لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾ (سورة البقرة : ٢٨٦)

28،27۔تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ﴾

۲۸،۲۷۔ آیتِ کریمہ: ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ کی تفسیر

4785۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ، وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ، وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ، وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى﴾ إِلَى قَوْلِهِ؛ ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ، وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ، وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ: يَقُولُ: يَتَّبِعُ هَذَا بِالْمَعْرُوفِ، وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ: وَيُؤَدِّي هَذَا بِإِحْسَانٍ، ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ: مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، إِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ.

تخريج: خ/تفسير سورة البقرة ٢٣ (٤٤٩٨)، والديات ٨ (٦٨٨١)، (تحفة الأشراف : ٦٤١٥) (صحيح)

۴۷۸۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا، ان میں دیت دینے کا حکم نہ تھا، تو اللہ تعالیٰ نے ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى﴾ ❶ سے ﴿فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ ❷ تک نازل فرمایا، تو عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں دیت قبول کر لے، اور اتباع بالمعروف یہ ہے کہ وہ دستور کی پابندی کرے، اور "وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ" یہ ہے کہ وہ اسے اچھی طرح ادا کرے، "ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ" (یہ تخفیف ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے) اس لیے کہ تم سے پہلے کے لوگوں پر صرف قصاص فرض تھا، دیت کا حکم نہیں تھا۔

فائدہ ❶ :...... تم پر قصاص فرض کیا گیا ان لوگوں کا جو مارے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلام، عورت کے بدلے عورت۔

فائدہ ❷ :......جس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو معاف کرنے والا دستور کی پیروی کرے اور جس کو معاف کیا گیا وہ اچھی طرح دیت ادا کرے۔ تمہارے رب کی طرف سے یہ تخفیف اور رحمت ہے، اس کے بعد بھی جو سرکشی کرے گا، اسے دردناک عذاب ہوگا۔ (البقرة: ١٧٨)

4786۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ﴾ قَالَ: كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ، وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ، فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ، فَجَعَلَهَا عَلَى هَذِهِ الأُمَّةِ تَخْفِيفًا عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ.

تخریج: انظر ما قبله (صحيح لغيره) (یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی روایت سے تقویت پا کر یہ بھی صحیح ہے)

۴۷۸۶۔ مجاہد "كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ" (تم پر قصاص فرض کیا گیا ان لوگوں کا جو مارے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد) کے سلسلے میں کہتے ہیں: بنی اسرائیل پر صرف قصاص فرض تھا، ان پر دیت نہیں تھی، پھر اللہ تعالیٰ نے دیت کا حکم نازل فرمایا، تو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے بالمقابل اس امت محمدیہ پر تخفیف کی۔

28،29۔ اَلْأَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

۲۸،۲۹۔ باب: قصاص معاف کر دینے کے حکم کا بیان

4787۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ ـ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِاللهِ الْمُزَنِيُّ ـ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي قِصَاصٍ فَأَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ.

تخریج: د/الديات ٣ (٤٤٩٧)، ق/البيوع ٣٥ (٢٦٩٢)، (تحفة الأشراف: ١٠٩٥)، حم (٢١٣/٣، ٢٥٢) (صحيح)

۴۷۸۷۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قصاص کا ایک معاملہ آیا تو آپ نے اسے معاف کر دینے کا حکم دیا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: سفارش کی تاکہ قصاص نہ لے کر دیت پر راضی ہو جائے۔

4788۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَبَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ فِي شَيْءٍ فِيهِ قِصَاصٌ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ.

تخریج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۸۸۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب بھی کوئی ایسا معاملہ آیا جس میں قصاص ہوتو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے اسے معاف کر دینے کا حکم دیا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: سفارش کی۔

30،29۔هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ إِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُولِ عَنِ الْقَوَدِ

۲۹، ۳۰۔باب: جب مقتول کا وارث قصاص معاف کر دے تو کیا قاتلِ عمد سے دیت لی جائے گی؟

4789۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَشْعَثَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ۔ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ ۔ قَالَ: أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوسَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوهُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ، فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ: إِمَّا أَنْ يُقَادَ، وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى)).

تخريج: خ/العلم ۳۹ (۱۱۲)، اللقطة ۷ (۲٤۳٤)، الديات ۸ (٦۸۸۰)، م/الحج ۸۲ (۱۳۵۵)، د/الديات ٤ (٤۵۰۵)، ت/الديات ۱۳ (۱٤۰۵)، ق/الديات ۳ (۲٦۲٤)، (تحفة الأشراف : ۱۵۳۸۳، ۱۹۵۸۸)، حم (۲/۲۳۸)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٤۷۹۰، ٤۷۹۱ (صحيح)

۴۷۸۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا کوئی آدمی قتل ہو گیا ہو تو اسے اختیار ہے، چاہے تو قصاص لے، چاہے تو دیت لے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......قتل عمد میں مقتول کے وارثین کے لیے قصاص یا دیت دونوں میں کسی ایک کو اختیار کرنے کا حق ہے: (اس میں قاتل کی مرضی کا کوئی دخل نہیں) اگر قصاص معاف کر دیتے ہیں تو دیت واجب ہوگی۔

4790۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوهُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ؛ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ: إِمَّا أَنْ يُقَادَ، وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۹۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا کوئی آدمی قتل ہو گیا ہو تو اسے دو باتوں کا اختیار ہے: چاہے تو قصاص لے اور چاہے تو دیت لے۔“

4791۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى ۔ هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوسَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ)) (مُرْسَلٌ).

تخريج: تفرد به المؤلف، وانظر رقم ٤۷۸۹ (صحيح لغيره)

(یہ حدیث مرسل ہے، لیکن سابقہ حدیث میں واسطے کا ذکر ہے، یعنی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۹۱۔ ابوسلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کا کوئی شخص قتل کر دیا گیا'' (یعنی وہ چاہے تو قصاص لے، اور چاہے تو دیت لے) (یہ روایت مرسل ہے)۔

31،30۔عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ

۳۱،۳۰۔ باب: عورتوں کا خون معاف کرنے کا بیان

4792۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حِصْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حِصْنٌ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((وَعَلَى الْمُقْتَتِلِينَ أَنْ يَنْحَجِزُوا الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ، وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً)).

تخريج: د/الديات ١٦ (٤٥٣٨)، (تحفة الأشراف: ١٧٧٠٦) (ضعيف)

(اس کے راوی ''حصن'' لین الحدیث ہیں)

۴۷۹۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لڑنے والوں پر لازم ہے کہ وہ قصاص لینے سے باز رہیں، پہلے جو (مقتول کے وارثین میں) سب سے قریبی ہو وہ معاف کرے، پھر اس کے بعد والے، خواہ عورت ہی ہو۔''

32،31۔بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ

۳۲،۳۱۔ باب: پتھر یا کوڑے سے قتل کیے جانے والے کا بیان ❶

4793۔ أَخْبَرَنَا هِلالُ بْنُ الْعَلاءِ بْنِ هِلالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيًّا أَوْ رِمِّيًّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ بِعَصًا، فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ، وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا؛ فَقَوَدُ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ، وَالْمَلائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلا عَدْلٌ)).

تخريج: د/الديات ١٧ (٤٥٣٩، ٤٥٤٠)، ٢٨ (٤٥٩١)، ق/الديات ٨ (٢٦٣٥)، (تحفة الأشراف: ٥٧٣٩) (صحيح)

۴۷۹۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کسی ہنگامے، یا بلوے اور فساد میں (جہاں قاتل معلوم نہ ہو سکے) کسی پتھر یا کوڑے یا ڈنڈے سے مارا جائے تو اس کی دیت وہی ہوگی جو قتل خطا کی ہے اور جس نے قصداً مارا تو اس پر قصاص ہوگا، جو کوئی قصاص اور قاتل کے درمیان حائل ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، نہ اس کا فرض قبول ہوگا نہ نفل۔''

فائدہ ❶ :...... قتل تلوار سے ہو یا ایسے ہتھیار سے جس سے قتل کیا جاتا ہے، اگر قتل کی نیت سے ہو تو قتل عمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مقصد وارادہ اور جان بوجھ کر قتل) ہے، اس میں قصاص ہے یا معاف کر دینے کی صورت میں دیت ہے، اور اگر قتل غلطی سے ہو خواہ کسی چیز سے بھی ہو تو اس میں دیت ہے، یہی حکم بندوق یا بم کا بھی ہوگا، فساد اور ہنگامے میں قتل خواہ کسی چیز سے ہو وہ "غلطی سے قتل" مانا جائے گا اور اس میں دیت ہوگی۔ جس کی تفصیل اس حدیث میں ہے اور یہی دیت مغلظہ ہے۔ اور فی زمانہ موجودہ سرکار مذکورہ دیت کی قیمت موجودہ بھاؤ سے لگا کر دیت مقرر کرے گی جیسا کہ سعودی عربیہ میں ہے۔

4794- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ، قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا، فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا؛ فَهُوَ قَوَدٌ، وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۹۴- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کسی ہنگامے یا بلوے میں کسی پتھر، کوڑے یا ڈنڈے سے مارا جائے تو اس کی دیت وہی ہے جو قتل خطا کی ہے، اور جس نے جان بوجھ کر مارا تو اس میں قصاص ہے اور جو کوئی اس کے اور اس کے (قصاص اور قاتل) کے درمیان حائل ہوگا تو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ کوئی نفل۔"

32، 33- كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ

وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ

۳۲، ۳۳- باب: شبہ عمد کی دیت کتنی ہے؟ (1)

اور قاسم بن ربیعہ کی اس حدیث میں ایوب کے تلامذہ کے اختلاف کا ذکر

4795- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ- بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا- مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ؛ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا)).

تخريج: ق/الديات ٥ (٢٦٢٧)، (تحفة الأشراف: ٨٩١١)، ٨٩١١، ١٩١٩٤)، حم (١٦٦/١٦٤/١)، دی/الديات ٢٢ (٢٤٢٨) (صحيح)

۴۷۹۵- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "خطا، یعنی شبہ عمد کے طور پر جو شخص کوڑے یا ڈنڈے سے مرجائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہے، چالیس ان میں سے حاملہ اونٹنیاں ہوں۔"

فائدہ (1):...... شبہ عمد: ایسے آلات سے قتل کرنے کو کہتے ہیں جن سے عام طور سے قتل نہیں کیا جاتا، جیسے لاٹھی،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوڑا، اور موٹی سوئی وغیرہ (گرچہ نیت قتل کی ہو) اس میں جس دیت کا بیان ہے وہی "دیت مغلظہ" ہے۔

4796- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ (مُرْسَلٌ).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح لغيره) (یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی سند سے متصل مرفوع ہے)

۴۷۹۶- قاسم بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ دیا۔

یہ روایت مرسل ہے۔

33، 34- ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى خَالِدِ الْحَذَّاءِ

۳۳، ۳۴- باب: تلامذۂ خالد الحذاء کے اختلاف کا ذکر

4797- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ، عَنْ خَالِدٍ - يَعْنِي الْحَذَّاءَ - عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أَلا، وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ - مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا - مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ، أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلادُهَا)).

تخريج: د/الديات ١٩ (٤٥٤٧، ٤٥٤٨)، ق/الديات ٥ (٢٦٢٧)، (تحفة الأشراف: ٨٨٨٩، ١٩١٠٠)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٧٩٨-٤٨٠٢، ٤٨٠٤ (صحيح)

۴۷۹۷- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سنو! جو شخص قتل خطا میں، یعنی شبہ عمد کے طور پر کوڑے، یا ڈنڈے سے مرجائے تو اس کی دیت سو اونٹ ہے، جن میں سے چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔''

4798- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ: ((أَلا، وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ - بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ - مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ، فِيهَا أَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۷۹۸- ایک صحابی سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے روز نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ''سنو! قتل خطا میں، یعنی شبہ عمد کے طور پر کوڑے، ڈنڈے اور پتھر سے مرنے والے کی دیت سو اونٹ ہے، ان میں چالیس ثنی سے لے کر بازل تک ہوں (یعنی چھ برس سے نو برس تک کی ہوں) اور سب بوجھ لادنے کے لائق ہوں۔''

4799- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أَلا، إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ - قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا - فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ، أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلادُهَا)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٤٩٧ (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، مگر دوسری سند سے متصل مرفوع ہے)۔

۴۷۹۹۔ عقبہ بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سنو! جو قتلِ خطا میں۔ یعنی شبہ عمد کے طور پر کوڑے یا ڈنڈے سے مر جائے تو اس کی دیت مغلظہ سو اونٹ ہے، ان میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔“

4800۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ: ((أَلَا، وَإِنَّ كُلَّ قَتِيلِ خَطَإِ الْعَمْدِ أَوْ شِبْهِ الْعَمْدِ- قَتِيلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا- مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٤٩٧ (صحيح)

۴۸۰۰۔ ایک صحابی رسول (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فتح مکہ کے دن مکے میں داخل ہوئے تو فرمایا: ”سنو! ہر مقتول خواہ غلطی سے مارا گیا ہو یا شبہ عمد کے طور پر ہو، وہ کوڑے یا ڈنڈے سے قتل کیے گئے شخص کی طرح ہے (یعنی اس کی دیت بھی وہی ہے جو اس کی ہے) اس میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔“

4801۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ: ((أَلَا، وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ- قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا- مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٤٩٧ (صحيح)

۴۸۰۱۔ ایک صحابی رسول (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن جب مکہ آئے تو فرمایا: ”سنو! خطا سے مقتول ہونے والا کوڑے اور ڈنڈے سے مر جانے والے کی طرح ہے (یعنی اس کی دیت بھی وہی ہے) ان میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔“

48002۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَزِيدُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ: ((أَلَا، وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ- قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا- مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٤٩٧ (صحيح)

۴۸۰۲۔ ایک صحابی رسول (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب فتح مکہ کے سال مکے میں داخل ہوئے تو فرمایا: ”خطا سے مقتول ہونے والا، کوڑے اور ڈنڈے سے مقتول ہونے والے کی طرح ہے، ان میں چالیس ایسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اونٹنیاں ہوں جو حاملہ ہوں۔“

4803- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ ابْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ- عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ: ((الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ؛ أَلا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَإِ- بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا- شِبْهِ الْعَمْدِ؛ فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ، مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلادُهَا.))

تخريج: د/الديات ١٩ (٤٥٤٩)، ق/الديات ٥ (٢٦٢٨)، (تحفة الأشراف : ٧٣٧٢) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ”علی بن زید بن جدعان“ ضعیف ہیں، لیکن پچھلی سندوں سے یہ روایت بھی صحیح ہے)۔

۴۸۰۳- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کعبے کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا: ”شکر ہے اس اللہ کا جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی، جماعتوں کو اکیلے ہی شکست دی، سنو! کوڑے اور ڈنڈے سے غلطی سے مرجانے والا شبہ عمد کی طرح ہے، اس میں بھی دیت مغلظہ سو اونٹ ہے، ان میں سے چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔“

4804- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْخَطَأُ شِبْهُ الْعَمْدِ- يَعْنِي بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ- مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ مِنْهَا، أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلادُهَا)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٧٩٧ (صحيح لغيره) (یہ روایت مرسل ہے، مگر پچھلی روایتیں متصل مرفوع ہیں)

۴۸۰۴- قاسم بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ڈنڈے یا کوڑے سے غلطی سے قتل ہو جانا شبہ عمد کی طرح ہے، اس میں سو اونٹ کی دیت ہوگی جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔“

4805- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ: ثَلاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَثَلاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ، وَثَلاثُونَ حِقَّةً، وَعَشَرَةُ بَنِي لَبُونٍ ذُكُورٍ)) قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ، أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ، وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الإِبِلِ: إِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا، وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا- عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَاكَانَ- فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ الأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ- أَوْ عِدْلِهَا مِنَ الْوَرِقِ- قَالَ: وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ، وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاةِ أَلْفَيْ شَاةٍ، وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِضِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ، وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَعْقِلَ عَلَى الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُونَ مِنْهُ شَيْئًا؛ إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا، وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا، وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا .

تخريج: د/الديات ١٨ (٤٥٤١)، ق/الديات ٦ (٢٦٣٠)، (تحفة الأشراف : ٨٧٠٩، ٨٧١٠)، حم (٢/١٨٣، ٢١٧، ٢٢٤) (حسن)

۴۸۰۵۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص خطا (غلطی) سے مارا جائے اس کی دیت سو اونٹ ہے: تیس اونٹنیاں ہیں جو ایک سال پورے کر کے دوسرے میں لگ گئی ہوں اور تیس اونٹنیاں جو دو سال پورے کر کے تیسرے میں لگ گئی ہوں اور تیس اونٹنیاں وہ جو تین سال پورے کر کے چوتھے سال میں لگ گئی ہوں اور دو دو سال کے دس اونٹ ہیں جو تیسرے سال میں داخل ہو گئے ہوں۔“ اور آپ نے گاؤں والوں پر دیت کی قیمت چار سو دینار لگائی یا اتنی ہی قیمت کی چاندی، یہ قیمت وقت کے حساب سے بدلتی رہتی، اونٹ مہنگے ہوتے تو دیت (کی مالیت) بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے ہوتے تو دیت بھی کم ہو جاتی، چنانچہ آپ کے زمانے میں دیت کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچ گئی یا اسی کے برابر چاندی، آپ ﷺ نے یہ بھی فیصلہ فرمایا: گائے والوں سے دو سو گائیں اور بکری والوں سے دو ہزار بکریاں (دیت میں) لی جائیں، نیز آپ ﷺ نے حکم فرمایا: دیت مقتول کے ورثا کے درمیان ان کے حصوں کے مطابق ترکہ ہے، پھر جو بچ رہے وہ عصبہ کے اوپر ہے، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کی طرف سے اس کی دیت اس کے عصبہ ادا کریں گے جو بھی ہوں، لیکن وہ (ملنے والی) دیت میں کسی چیز کے وارث نہیں ہوں گے سوائے اس کے جو بچ رہے، اور اگر عورت مقتول ہو تو اس کی دیت اس کے ورثا میں تقسیم ہو گی اور وہ اس کے قاتل کو قتل کریں گے۔“

34، 35۔ ذِكْرُ أَسْنَانِ دِيَةِ الْخَطَإِ

۳۴، ۳۵۔ باب: قتلِ خطا میں دیت کے اونٹوں کی عمر کا بیان

4806۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دِيَةَ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُورًا، وَعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ، وَعِشْرِينَ جَذَعَةً، وَعِشْرِينَ حِقَّةً .

تخريج: د/الديات ١٨ (٤٥٤٥)، ت/الديات ١ (١٣٨٦)، ق/الديات ٦ (٢٦٣١)، (تحفة الأشراف : ٩١٩٨)، حم (١/٤٥٠) (ضعيف)

(اس کے راوی ”حجاج بن ارطاۃ“ مدلس ہیں اور عنعنہ سے روایت کیے ہوئے ہیں، نیز ”خشف“ کی ثقاہت میں بھی کلام ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۰۶۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قتل خطا کی دیت میں بیس اونٹنیاں ایک ایک سال کی جو دوسرے میں لگی ہوں، بیس اونٹ جو ایک ایک سال کے ہوں اور دوسرے میں لگے ہوں، بیس اونٹنیاں دو دو سال کی جو تیسرے میں لگی ہوں، بیس اونٹنیاں چار چار سال کی جو پانچویں میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں تین تین سال کی جو چوتھے میں لگی ہوں دینے کا حکم کیا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ حدیث ضعیف ہے اس لیے پچھلی حدیث پر عمل ہوگا جو صحیح ہے، رسول اکرم ﷺ نے خیبر کے مقتول (جس کا ذکر قسامہ کے شروع میں گزرا) کی دیت میں سو اونٹ ادا کیے تھے جن میں کوئی بھی ابن مخاض نہیں تھا جس کا ذکر اس ضعیف حدیث میں ہے۔

35، 36۔ ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

۳۵، ۳۶۔باب: چاندی سے دیت کی ادائیگی کا بیان

4807۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح و أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؛ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، وَذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِي أَخْذِهِمُ الدِّيَةَ، وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ.

تخريج: د/الديات ١٨ (٤٥٤٦)، ت/الديات ٢ (١٣٨٨، ١٣٨٩)، ق/الديات ٦ (٢٦٢٩)، (تحفة الأشراف: ٦١٦٥) (ضعيف)

(اس روایت کا مرسل ہونا ہی صحیح ہے جیسا کہ امام ابوداود نے صراحت کی ہے، اس کو عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ (جو محمد بن مسلم طائفی کے بالمقابل اوثق ہیں) نے بھی روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا ہے)

۴۸۰۷۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی دیت بارہ ہزار درہم مقرر کی، اور دیت لینے سے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بیان کیا: ﴿إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ﴾ ❶، الفاظ ابوداود کے ہیں۔

فائدہ ❶ :...... مگر یہ کہ اب اللہ اور اس کے رسول نے ان کو مالدار کر دیا ہے۔ (المائدة: ٥٠)

4808۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُولُ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، يَعْنِي فِي الدِّيَةِ.

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۸۰۸۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے بارہ ہزار درہم کا فیصلہ کیا، یعنی دیت میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

36، 37۔ عَقْلُ الْمَرْأَةِ

۳۶، ۳۷۔ باب: عورت کی دیت کا بیان

4809۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۸۷۴۹) (ضعیف) (اس کے راوی ''اسماعیل بن عیاش'' حجازیوں سے روایت میں ضعیف ہیں، نیز ''ابن جریج'' مدلس ہیں اور عنعنہ سے روایت کیے ہوئے ہیں۔)

۴۸۰۹۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت کی دیت ایک تہائی دیت تک مرد کی دیت کی طرح ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ حدیث اصولِ حدیث کے حساب سے ضعیف ہے، مگر جمہور علما کا یہی قول ہے، بلکہ بعض لوگوں نے اس پر اجماع نقل کیا ہے، اور یہ کہ ابن خزیمہ نے اس حدیث کی تصحیح کی ہے، حدیث کا مطلب یہ ہے کہ مرد کی مکمل دیت سو اونٹ ہے اور عورت کے قتل عمد و شبہ عمد و خطا میں آدھی دیت پچاس اونٹ واجب الاداء ہوں گے، لیکن اگر اعضا کے تلف کرنے کی دیت ہو تو جیسے ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہیں، مان لیا کہ کسی نے کسی عورت کی چار انگلیاں توڑ دیں تو ان کی دیت چالیس اونٹ ہوئے جو سو کے ثلث (۳۳) سے زیادہ ہوگئے تو اب انگلیاں توڑنے والے پر صرف بیس (۲۰) اونٹ واجب ہوں گے۔ (علی ھذا القیاس)

37، 38۔ كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ؟

۳۷، ۳۸۔ کافر کی دیت کا بیان

4810۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ۔ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا ۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ ، وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۸۷۱۴) حم (۲/۱۸۳، ۲۲۴) (حسن)

۴۸۱۰۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ذمیوں کی دیت مسلمانوں کی دیت کی آدھی ہے، اور ذمیوں سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ حدیث صحیح ہے، اور اسی پر جمہور کا عمل ہے، حنفیہ کا قول ہے کہ مسلم کافر ذمی سب کی دیت (خون بہا) برابر ہے، ان کا استدلال "دية المعاهد دية الحر المسلم" سے ہے جو مرسل اور ضعیف ہے، جب کہ باب کی یہ حدیث صحیح ہے، اور اس کی حکمت یہ ہے کہ مسلم کو کافر پر برتری حاصل ہے جس کے اظہار کا یہ بھی ایک ذریعہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4811- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ)).

تخريج: ت/الديات ١٧ (١٤١٣)، (تحفة الأشراف : ٨٦٥٨) (حسن)

۴۸۱۱- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کافر کی دیت مومن کی دیت کی آدھی ہے۔''

38، 39- دِيَةُ الْمُكَاتَبِ

۳۸، ۳۹- باب: مکاتب غلام کی دیت کا بیان

4812- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى.

تخريج: د/الديات ٢٢ (٤٥٨١)، (تحفة الأشراف : ٦٢٤٢)، وقد أخرجه : ت/البيوع ٣٥ (١٢٥٩)، حم (١/٢٢٢، ٢٢٦، ٢٦٠، ٢٩٢، ٣٦٣) (صحيح)

۴۸۱۲- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکاتب کے بارے میں حکم کیا کہ مکاتب غلام اگر قتل ہوجائے تو اس کی دیت اتنے حصے میں جو وہ بدلِ کتابت کے طور پر ادا کر چکا ہے آزاد کی دیت کے مثل ہوگی۔

4813- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُودَى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۱۳- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مکاتب غلام کے بارے میں فیصلہ فرمایا: ''اس کی اتنے حصے کی دیت جس قدر وہ آزاد ہو چکا ہو آزاد کی دیت کے مثل ہوگی۔''

4814- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْمُكَاتَبِ يُودَى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ.

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٨١٢ (صحيح)

۴۸۱۴- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکاتب غلام کے بارے میں فیصلہ کیا کہ جس قدر اس نے مکاتبت کا بدل ادا کردیا ہو، اتنے کی دیت آزاد کی دیت کے مثل ہوگی، اور جس کی ادائیگی باقی ہو اس کی دیت غلام کی دیت کے مثل ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4815- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النَّقَّاشِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ - قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْمُكَاتَبُ يَعْتِقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى، وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ، وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٠٨٦)، وحديث أيوب عن عكرمة، قد أخرجه : د/الديات ٢٢ (٤٥٨٢)، ت/البيوع ٣٥ (١٢٥٩)، (تحفة الأشراف : ٥٩٩٣) (صحيح)

۴۸۱۵۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مکاتب اسی قدر آزاد ہوگا جتنا اس نے بدلِ مکاتبت ادا کردیا ہو اور اس پر حد بھی اسی قدر نافذ ہوگی جس قدر وہ آزاد ہو چکا ہو، اور وہ وارث بھی اسی قدر ہوگا جس قدر آزاد ہو چکا ہو۔“

4816- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَأَمَرَ أَنْ يُودَى مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ، وَمَالَا دِيَةَ الْمَمْلُوكِ.

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٨١٥ (صحيح)

۴۸۱۶۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک مکاتب کا قتل ہو گیا تو آپ نے حکم دیا کہ جتنا وہ بدلِ مکاتبت ادا کر چکا ہے اسی قدر اس کی دیت آزاد کی دیت کے مثل ہوگی، اور جس قدر آزاد نہیں ہوا ہے اسی کے مطابق اس کی دیت غلام کی دیت کے مثل ہوگی۔

40،39-بَابُ دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ

۳۹،۴۰۔باب: عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت کا بیان

4817- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ؛ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً، وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ.

أَرْسَلَهُ أَبُونَعِيمٍ.

تخريج: د/الديات ٢١ (٤٥٧٨)، (تحفة الأشراف : ٢٠٠٦، ١٨٨٨٤) (صحيح الإسناد)

۴۸۱۷۔ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے ایک عورت کو پتھر پھینک کر مارا جس سے اس کا حمل ساقط ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے بچے کی (دیت) پچاس بکریاں ❶ طے کیں اور اس دن سے آپ نے پتھر پھینکنے سے منع فرما دیا۔ اسے ابونعیم نے مرسلاً روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت آگے آ رہی ہے)

فائدہ ❶ :...... سنن ابوداود میں اسی سند سے اس حدیث کے الفاظ ہیں ”پانچ سو بکریاں“ جیسا کہ اگلی روایت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہے "پانچ سو" کی طرح یہ لفظ بھی کسی راوی کا وہم معلوم ہوتا ہے، واضح رہے کہ مؤلف کی اگلی روایت کی طرح ابوداود کی روایت مرسل نہیں، بلکہ مرفوع متصل ہے۔ (والله أعلم بالصواب)

4818- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتِ امْرَأَةً، فَأَسْقَطَتِ الْمَخْذُوفَةُ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَ مِائَةٍ مِنَ الْغُرِّ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: هَذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ مِائَةً مِنَ الْغُرِّ، وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ.

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف الإسناد) (یہ مرسل ہے، لیکن پچھلی روایت سے یہ حدیث صحیح ہے)

۴۸۱۸- عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے ایک عورت کو پتھر پھینک کر مارا، پتھر لگی عورت کا حمل گر گیا، چنانچہ مقدمہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچا تو آپ نے اس بچے کی دیت پانچ سو بکریاں ❶ مقرر کیں، اور اس دن سے آپ نے پتھر پھینکنے سے منع فرمایا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ وہم ہے، صحیح سو بکریاں ہیں، (پانچ سو نہیں) اور پتھر پھینکنے کی ممانعت سے متعلق حدیث عبداللہ بن بریدہ ہی کے واسطے سے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (جو آگے آرہی ہے)۔

فائدہ ❶ :...... اگلی روایات (رقم ۴۸۲۰ و ۴۸۲۱) میں "ایک غرہ" یعنی ایک غلام یا باندی کا ذکر ہے، ہوسکتا ہے اس وقت ایک غلام یا باندی کی قیمت سو بکریوں کے مساوی ہوتی ہو۔

4819- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَخْذِفُ فَقَالَ: لا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ، شَكَّ كَهْمَسٌ.

تخريج: خ/تفسير سورة الفتح ٥ (٤٨٤١)، الذبائح ٥ (٥٤٧٩)، الأدب ١٢٢ (٦٢٢٠)، م/الذبائح ١٠ (١٩٥٤)، (تحفة الأشراف: ٩٦٥٩)، ق/الصيد ١١ (٣٢٢٦)، حم ٤/٨٦ و٥/ ٥٦، ٥٧، د/المقدمة ٤٠ (٤٥٣) (صحيح)

۴۸۱۹- عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو پتھر پھینکتے دیکھا تو کہا: مت پھینکو، اس لیے کہ نبی اکرم ﷺ پتھر پھینکنے سے منع فرماتے تھے، یا پتھر پھینکنا آپ کو پسند نہ تھا۔ یہ کہمس کا شک ہے۔

4820- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ: قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً، قَالَ طَاوُسٌ: إِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ.

تخريج: د/الديات ٢١ (٤٥٧٢)، ق/الديات ١١ (٢٦٤١)، (تحفة الأشراف: ٣٤٤٤) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۲۰۔ طاؤس سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے جنین (پیٹ میں موجود بچہ کی دیت) کے سلسلے میں مشورہ طلب کیا، تو حمل بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جنین (پیٹ میں موجود بچہ) میں ایک غرہ (ایک لونڈی یا ایک غلام) کا فیصلہ کیا۔

طاؤس کہتے ہیں: گھوڑا بھی غرہ ہے۔

4821ـ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ، ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا، وَزَوْجِهَا، وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا.

تخريج: خ/الطب ٤٦ (٥٧٥٨)، الفرائض ١١ (٦٧٤٠)، الديات ٢٥ (٦٩٠٩)، م/القسامة (الحدود ١١) (١٦٨١)، د/الديات ٢١ (٤٥٧٦، ٤٥٧٧)، ت/الديات ١٥ (١٤١٠)، الفرائض ١٩ (٢١١١)، ق/الديات ١١ (٢٦٣٩)، (تحفة الأشراف : ط/العقول ٧ (٥)، حم (٢/ ٥٣٩) (صحيح)

۴۸۲۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی لحیان کی عورت کے جنین (پیٹ میں موجود بچے) کے بارے میں جو مرا ہوا ساقط ہو گیا تھا ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا فیصلہ کیا، پھر وہ عورت جس پر ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا حکم ہوا، مرگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس کی میراث اس کے بیٹوں اور اس کے شوہر کے لیے ہے اور دیت اس کے عصبہ پر ہوگی۔“

4822ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: اِقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ، فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِحَجَرٍ، وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا، فَقَتَلَتْهَا، وَمَا فِي بَطْنِهَا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ- عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ- وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا، وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا، وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ أُغْرَمُ مَنْ لا شَرِبَ، وَلا أَكَلَ، وَلا نَطَقَ، وَلا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ؟! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ)) مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ.

تخريج: خ/الديات ٢٦ (٦٩١٠)، م/القسامة ١١ (١٦٨١)، د/الديات ٢١ (٤٥٧٦)، (تحفة الأشراف : ١٣٣٢٠، ١٥٣٠٨) (صحيح)

۴۸۲۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ ہذیل کی دو عورتیں جھگڑ پڑیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر پھینک مارا، اور کوئی ایسی بات کہی جس کا مفہوم یہ تھا کہ وہ عورت مرگئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی، چنانچہ وہ لوگ جھگڑا لے کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فیصلہ کیا: اس کے جنین (پیٹ کے بچے) کی دیت ایک غرہ ہے، یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی۔ اور (قاتل) عورت کی دیت اس کے کنبے کے لوگوں (عصبہ) سے دلائی اور اس عورت کا وارث اس کے بیٹوں اور دوسرے ورثا کو قرار دیا، تو حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! اس کا تاوان کیسے ادا کروں جس نے نہ پیا نہ کھایا، جو نہ بولا نہ چلایا، ایسا خون تو لغو ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کاہنوں کا بھائی ہے'' یہ بات آپ نے اس کی اس قافیہ وار بات چیت کی وجہ سے جو اس نے کی۔

4823- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِغُرَّةٍ- عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ.

تخريج: خ/الطب ٤٦ (٥٧٥٩)، الديات (٦٩٠٤)، م/القسامة ١١ (١٦٨١)، (تحفة الأشراف: ١٥٢٤٥، ١٨٧٢٧) (صحيح)

۴۸۲۳- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں قبیلہ ہذیل کی دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا۔ جس سے اس کا حمل ساقط ہو گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس میں ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی دینے کا فیصلہ کیا۔

4824- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ- عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ. فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ: كَيْفَ أُغَرَّمُ مَنْ لا شَرِبَ، وَلا أَكَلَ، وَلا اسْتَهَلَّ، وَلا نَطَقَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ؟! فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا هَذَا مِنَ الْكُهَّانِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٨٢٣ (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی روایت مرفوع متصل ہے)

۴۸۲۴- سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بچے کی دیت غرہ، یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی دینے کا فیصلہ کیا جو ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا جائے تو وہ شخص جس کے خلاف آپ نے فیصلہ کیا تھا بولا: میں اس کی دیت کیوں کر ادا کروں جس نے نہ پیا، نہ کھایا، جو نہ چیخا اور نہ بولا۔ ایسا خون تو لغو ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ تو کاہنوں میں سے (لگتا) ہے۔''[1]

فائدہ [1] :...... اس کے بارے میں آپ نے ایسا اس لیے فرمایا کہ اس نے کاہنوں کی طرح مقفع مسجع جملے استعمال کیے، نہ کہ آپ نے خود اس کو کاہن قرار دیا۔

4825- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفٌ - وَهُوَ ابْنُ تَمِيمٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَـنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ امْرَأَةً ضَرَبَتْ ضَرَّتَهَا بِـعَـمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلَى، فَأُتِيَ فِيهَا النَّبِيُّ ﷺ، فَـقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى عَصَبَةِ الْـقَـاتِـلَةِ بِـالـدِّيَةِ، وَفِـي الْـجَنِينِ غُرَّةً، فَقَالَ عَصَبَتُهَا: أَدِي مَنْ لَا طَعِمَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ هٰذَا يُطَلُّ؟! فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ؟!)).

تخريج: م/القسامة (الحدود) ١١ (١٦٨٢)، د/الديات ٢١ (٤٥٦٨)، ت/الديات ١٥ (١٤١١)، ق/الديات ٧ (٢٦٣٣)، (تحفة الأشراف: ١١٥١٠، ١٨٤١٧)، وقد أخرجه: خ/الديات ٢٥ (٦٩١٠)، الاعتصام ١٣ (٧٣١٧)، حم (٤/٢٢٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٩)، د/الديات ٢٠ (٢٤٢٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٨٢٦-٤٨٣١) (صحيح)

۴۸۲۵۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمے کی لکڑی (کھونٹی) سے مارا، جس سے وہ مرگئی، وہ حمل سے تھی، چنانچہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا، تو آپ نے مارنے والی عورت کے عصبہ پر دیت کا اور جنین (پیٹ کے بچے) کے بدلے ایک غرہ (غلام یا ایک لونڈی) دینے کا فیصلہ کیا۔ اس کے خاندان والے بولے: کیا اس کی بھی دیت ادا کی جائے گی، جس نے نہ کھایا نہ پیا، نہ چیخا اور نہ چلایا۔ ایسا خون تو لغو ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم اعراب (دیہاتیوں) کی طرح مسجع کلام کرتے ہو''؟!

40- صِفَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَعَلَى مَنْ دِيَةُ الْأَجِنَّةِ وَشِبْهُ الْعَمْدِ؟ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ

۴۰۔ باب: قتل شبہ عمد کی تشریح اور اس بات کا بیان کہ بچے کی اور شبہ عمد کی دیت کس پر ہوگی؟ اور اس بابت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں راویوں کے اختلاف کا ذکر

4826- أَخْبَـرَنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُـضَيْـلَةَ الْـخُـزَاعِـيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ، وَهِيَ حُبْلَى، فَقَتَلَتْهَا، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دِيَةَ الْـمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ، وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا، فَـقَـالَ رَجُـلٌ مِـنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ: أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ؟! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ)) فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۲۶۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمے کی لکڑی کھونٹی سے مارا وہ حمل سے تھی، اور مرگئی، تو رسول اللہ ﷺ نے مقتول عورت کی دیت اور پیٹ کے بچے کے بدلے ایک غرہ (ایک غلام یا لونڈی) قاتل عورت کے خاندان والوں پر مقرر فرمایا۔ تو قاتل عورت کے خاندان کا ایک شخص بولا: کیا ہم اس کی بھی دیت ادا کریں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے جس نے نہ کھایا نہ پیا اور نہ چیخا، ایسا خون تو معاف ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا یہ اعراب (دیہاتیوں) کی طرح سجع کرتا ہے؟!“ پھر ان پر دیت لازم ٹھہرائی ❶۔

فائدہ ❶ :......اس حدیث میں ”باب“ سے مناسبت اس طرح ہے کہ ”خیمے کی لکڑی“ سے عموماً آدمی کا قتل میں عمل نہیں آتا، اس لیے جب اس کی مار سے وہ عورت مرگئی تو اس قتل کو آپ ﷺ نے قتل خطایا قتل شبہ عمد (غلطی سے قتل) قرار دے کر اس کی دیت مقرر کی، نیز اس میں باب کے دوسرے جزء سے مناسبت اس طرح ہے کہ مقتول عورت اور جنین (ساقط حمل) کی دیت دونوں قاتلہ عورت کے خاندان کے ذمہ لگائی۔

4827- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ، وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ، فَقَالَ الأَعْرَابِيُّ: تُغَرِّمُنِي مَنْ لا أَكَلَ، وَلاشَرِبَ، وَلا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ؟! فَقَالَ: ((سَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ؟!)) وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ .

تخریج: انظرحدیث رقم : ٤٨٢٥ (صحیح)

۴۸۲۷- مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو سوکنوں میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی سے مارا تو وہ مرگئی، رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کے خاندان والوں کی جانب سے دیت ادا کیے جانے کا فیصلہ کیا اور پیٹ کے بچے کے لیے ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ کیا۔ ایک اعرابی (دیہاتی) نے کہا: آپ مجھ سے ایسی جان کی دیت ادا کروا رہے ہیں جس نے نہ کھایا، نہ پیا، نہ چیخا، نہ چلایا۔ ایسا خون تو لغو ہے۔ آپ نے فرمایا: ”یہ تو جاہلیت کی سجع کی طرح ہے“، اور پیٹ کے بچے کے لیے ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ کیا۔

4828- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَقَتَلَتْهَا، وَكَانَ بِالْمَقْتُولَةِ حَمْلٌ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ، وَلِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ .

تخریج: انظرحدیث رقم : ٤٨٢٥ (صحیح)

۴۸۲۸- مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی لحیان کی ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمے کی لکڑی سے مارا، جس سے وہ مرگئی، مقتولہ حمل سے تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے قاتل عورت کے خاندان والوں پر دیت اور پیٹ کے بچے کے لیے ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ کیا۔

4829- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ، فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ، فَأَسْقَطَتْ، فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: كَيْفَ نَدِي مَنْ لَا صَاحَ، وَلَا اسْتَهَلَّ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا أَكَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ، فَقَضَى بِالْغُرَّةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٢٥ (صحيح)

۴۸۲۹۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں ہذیل کے ایک شخص کے نکاح میں تھیں۔ ایک نے دوسری کو خیمے کا ڈنڈا پھینک کر مارا جس سے اس کا حمل ساقط ہو گیا، فریقین جھگڑا لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچے، لوگوں نے کہا: ہم اس کی دیت کیوں کر ادا کریں جو نہ چیخا، نہ چلایا، نہ پیا، نہ کھایا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا دیہاتیوں کی طرح سجع کرتا ہے؟'' اور آپ نے عورت کے کنبے والوں پر غرہ، یعنی ایک غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ کیا۔

4830- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَأَسْقَطَتْ، فَقِيلَ: أَرَأَيْتَ؟ مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَقَالَ: ((أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ؟)) فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِغُرَّةٍ، عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ، وَجُعِلَتْ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ، أَرْسَلَهُ الْأَعْمَشُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٢٥ (صحيح)

۴۸۳۰۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہذیل کے ایک شخص کی دو بیویاں تھیں، ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی لکڑی سے مارا، جس سے اس کا حمل ساقط ہو گیا، عرض کیا گیا: جس نے نہ کھایا، نہ پیا، جو نہ چیخا نہ چلایا، اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ تو دیہاتیوں کی سی سجع ہے؟'' پھر آپ نے اس میں ایک غرہ، یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی دینے کا فیصلہ کیا، اور اس کی ذمے داری (قاتل) عورت کے کنبے والوں پر ٹھہرائی۔

اعمش نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت آگے آ رہی ہے)

4831- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ، وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةً، وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا، فَقَالُوا: نُغَرَّمُ مَنْ لَا شَرِبَ، وَلَا أَكَلَ، وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ؟! فَقَالَ: ((أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ؟ هُوَ مَا أَقُولُ لَكُمْ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٢٥ (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی روایات مرفوع متصل ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۳۱۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو، جو حمل سے تھی، پتھر مارا، اور وہ مرگئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے پیٹ کے بچے کی دیت ایک غرہ (یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی) ٹھہرائی اور اس کی دیت اس کے کنبے والوں کے ذمے ڈالی، وہ بولے: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے نہ پیا نہ کھایا اور نہ چلایا اس جیسا خون تو لغو ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''یہ دیہاتیوں کی سی سجع ہے، حکم وہی ہے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔''

4832۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ أَسْبَاطَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتِ امْرَأَتَانِ جَارَتَانِ، كَانَ بَيْنَهُمَا صَخَبٌ، فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ، فَأَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا، وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ، فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ، فَقَالَ عَمُّهَا: إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللهِ! غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ، فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ: إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللهِ مَا اسْتَهَلَّ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ؟! قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَهَانَتِهَا؟ إِنَّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً)) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ، وَالْأُخْرَى أُمَّ غُطَيْفٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦١٢٤) (ضعيف الإسناد)

(سماک کی روایت عکرمہ سے میں سخت اضطراب ہے، نیز سماک مختلط بھی تھے، مگر پچھلی روایات سے یہ حدیث صحیح ہے۔)

۴۸۳۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو سوکن عورتیں تھیں، ان کے درمیان جھگڑا ہو گیا، ایک نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا، تو اس کے پیٹ کا بچہ مرا ہوا گر پڑا جس کے سر کے بال اگ آئے تھے اور عورت بھی مرگئی، نبی اکرم ﷺ نے کنبے والوں پر دیت ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس (مقتولہ) کے چچا نے کہا: اللہ کے رسول! اس کا ایک بچہ بھی ساقط ہوا ہے جس کے بال اگ آئے تھے۔ قاتل عورت کے باپ نے کہا: یہ جھوٹا ہے، اللہ کی قسم، نہ تو وہ چیخا، نہ اس نے پیا اور نہ کھایا، ایسا خون تو لغو ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جاہلیت کی سجع اور کہانت سی سجع ہے۔ بچے میں ایک غرہ (یعنی ایک غلام یا لونڈی) دینا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ان میں سے ایک کا نام ملیکہ اور دوسری کا ام غطیف تھا۔

4833۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: كَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَةً، وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى أَنْ يَتَوَلَّى مُسْلِمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِ.

تخريج: م/العتق ٤ (١٥٠٧)، (تحفة الأشراف: ٢٨٢٣)، حم (٣/٣٢١، ٣٤٢) (صحيح)

۴۸۳۳۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لکھا: ہر قوم پر اس کی دیت ہے۔ اور کسی غلام کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مالک کی اجازت کے بغیر کسی مسلمان کو اپنا ولاء دے۔ ❶

فائدہ ❶: ...... یعنی اسے اپنا مالک کہے اور اپنے کو اس کی طرف منسوب کرے، اور مرنے کے بعد اپنی ولاء کی وراثت اسی کے نام کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4834- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ تَطَبَّبَ، وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ)).

تخريج: د/الديات ٢٥ (٤٥٨٦)، ق/الطب ١٦ (٣٤٦٦)، (تحفة الأشراف: ٨٧٤٦) (حسن)

۴۸۳۴- عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو علاج معالجہ کرے، اور اس سے پہلے اس کے بارے میں یہ معلوم نہیں ہے کہ وہ طبیب ہے، تو (کسی گڑبڑی کے وقت) وہ ضامن ہوگا۔''

4835- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ جَدِّهِ مِثْلَهُ سَوَاءً.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۳۵- اس سند سے بھی عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

41- هَلْ يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِجَرِيرَةِ غَيْرِهِ؟

۴۱- باب: کیا کسی کو دوسرے کے جرم میں گرفتار کیا جا سکتا ہے؟

4836- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مَعَ أَبِي فَقَالَ: ((مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟)) قَالَ ابْنِي أَشْهَدُ بِهِ، قَالَ: ((أَمَا إِنَّكَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ، وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ)).

تخريج: د/الديات ٢(٤٢٠٨)، (تحفة الأشراف: ١٢٠٣٧)، حم (٤/١٦٣) (صحيح)

۴۸۳۶- ابورمثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو آپ نے فرمایا: ''یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟'' اس نے کہا: یہ میرا بیٹا ہے، میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا قصور اس پر نہیں اور اس کا قصور تم پر نہیں۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی تم دونوں میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کے جرم میں ماخوذ نہیں کیا جائے گا۔

4837- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوعِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ فِي أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ، قَتَلُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ ((أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى الْأُخْرَى)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٠٧٢)، حم (٤/٦٤-٦٥ و٥/٣٧٧)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٨٣٧-٤٨٤٢) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۳۷۔ ثعلبہ بن زہدم یربوعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے کچھ لوگوں کو خطاب کر رہے تھے، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! یہ بنی ثعلبہ بن یربوع کے بیٹے ہیں، انھوں نے فلاں کو جاہلیت میں قتل کیا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور آپ کی آواز بہت بلند تھی: ''سنو! کسی جان کا قصور کسی دوسری جان پر نہیں ہوگا۔''

4838۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ، قَالَ: انْتَهَى قَوْمٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ! هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۳۸۔ ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی ثعلبہ کے لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے، آپ خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص بولا: اللہ کے رسول! یہ ثعلبہ بن یربوع کے بیٹے ہیں، انھوں نے صحابۂ رسول میں سے فلاں کو جاہلیت میں قتل کیا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی نفس کا قصور کسی دوسرے پر نہیں ہوگا۔''

4839۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ! هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٣٧ (صحيح)

۴۸۳۹۔ بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک شخص سے روایت ہے کہ بنی ثعلبہ کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! یہ بنی ثعلبہ بن یربوع ہیں، انھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے فلاں کو قتل کیا تھا، آپ نے فرمایا: ''کسی نفس کا قصور کسی دوسرے نفس پر نہیں ہوگا۔''

4840۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللهِ! هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى)) قَالَ شُعْبَةُ: أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ، وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٣٧ (صحيح)

۴۸۴۰۔ اسود بن ہلال، انھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد پایا تھا، بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک شخص سے روایت کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ بنوثعلبہ کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شخص کو ہلاک کر دیا تھا۔ تو ایک صحابیِ رسول نے کہا: اللہ کے رسول! یہ بنی ثعلبہ ہیں، جنھوں نے فلاں کو قتل کیا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی نفس کا قصور کسی دوسرے پر نہیں ہوگا۔''

شعبہ کہتے ہیں: یعنی کسی کے بدلے کسی اور سے مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔ واللہ أعلم۔

4841۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلَانًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا، يَعْنِي، لَاتَجْنِي نَفْسٌ عَلَى نَفْسٍ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٣٧ (صحيح)

۴۸۴۱۔ بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک شخص کہتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آپ گفتگو فرما رہے تھے۔ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! یہ بنی ثعلبہ بن یربوع ہیں جنھوں نے فلاں کو قتل کیا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں''، یعنی کسی کا قصور کسی پر نہیں ہوگا۔''

4842۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ، فَقَامَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! هٰؤُلَاءِ بَنُو فُلَانٍ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَاتَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٣٧ (صحيح)

۴۸۴۲۔ بنی یربوع کے ایک شخص کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ لوگوں سے گفتگو فرما رہے تھے، کچھ لوگوں نے آپ کے سامنے کھڑے ہو کر کہا: اللہ کے رسول! یہ بنی فلاں ہیں جنھوں نے فلاں کو قتل کیا تھا، تو آپ نے فرمایا: ''کسی نفس پر کسی کا قصور نہیں ہوگا۔''

4843۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ - عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَخُذْ لَنَا بِثَأْرِنَا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، وَهُوَ يَقُولُ: ((لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ)) مَرَّتَيْنِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤٩٨٩)، وقد أخرجه: ق/الديات ٢٦ (٢٦٧٠) (صحيح)

۴۸۴۳۔ طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! یہ بنوثعلبہ ہیں جنھوں نے زمانۂ جاہلیت میں فلاں کو قتل کیا تھا، لہٰذا آپ ہمارا بدلہ دلا دیجئے، تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی، آپ فرما رہے تھے: ''کسی ماں کا قصور کسی بیٹے پر نہیں ہوگا'' ایسا آپ نے دو مرتبہ کہا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42،43۔اَلْعَيْنُ الْعَوْرَاءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ

۴۲،۴۳۔باب: بے نور آنکھ جو اپنی جگہ پر ہو، اگر اسے کوئی پھوڑ دے

4844- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ - وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ - عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا، إِذَا طُمِسَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا، وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ إِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا، وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ إِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا.

تخريج: د/الديات ٢٠ (٤٥٦٧)، (تحفة الأشراف : ٨٧٧٠) (حسن)

۴۸۴۴۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آنکھ کے بارے میں جس سے نظر نہ آتا ہو اور وہ اپنی جگہ پر ہو، پھر اگر کوئی اسے پھوڑ دے یا نکال دے تو صحیح سالم آنکھ کی تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا، اور شل ہاتھ جب کاٹ دیا جائے تو اس میں صحیح سالم ہاتھ کی دیت کے تہائی کا، اور کالے دانت میں جب وہ اکھاڑ دیا جائے تو صحیح سالم دانت کی تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔

43،44۔عَقْلُ الْأَسْنَانِ

۴۳،۴۴۔باب: دانتوں کی دیت کا بیان

4845- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ)).

تخريج: د/الديات ٢٠ (٤٥٦٣)، (تحفة الأشراف : ٨٦٨٥) (حسن، صحيح)

۴۸۴۵۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دانتوں میں ہر ایک کی دیت پانچ اونٹ ہے۔''

4846- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٨٠٥)، حم (٢/٢١٥)، د/الديات ١٦ (٢٤١٧) (حسن صحيح)

۴۸۴۶۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمام دانت برابر ہیں، ہر ایک میں دیت پانچ پانچ اونٹ ہے۔''

44،45۔بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ

۴۴،۴۵۔باب: انگلیوں کی دیت کا بیان

4847- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((فِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ)).

تخريج: د/الديات ٢٠ (٤٥٥٦، ٤٥٥٧)، ق/الديات ١٨ (٢٦٥٤)، (تحفة الأشراف : ٩٠٣٠)، حم (٣٩٧/٤، ٣٩٨)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٤٨٤٨، ٤٨٤٩) (صحيح)

۴۸۴۷۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''انگلیوں میں دیت دس دس اونٹ ہیں۔''

4848۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ: ((الأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۴۸۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''انگلیاں برابر برابر ہیں، ہر ایک میں دیت دس دس اونٹ ہیں۔''

4849۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصٌ - وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ - عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَّ الأَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الإِبِلِ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٨٤٧ (صحيح)

۴۸۴۹۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: ''انگلیاں سب برابر برابر ہیں، ہر ایک میں دیت دس دس اونٹ ہیں۔''

4850۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ، وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٧٢٦)، وانظرأرقام : ٤٨٥٧-٤٨٦١ (صحيح)

۴۸۵۰۔ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ انھیں جب وہ کتاب ملی جو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس تھی، جس کے بارے میں ان لوگوں نے بتایا کہ وہ انھیں رسول اللہ ﷺ نے لکھوائی تھی تو انھوں نے اس میں لکھا ہوا پایا کہ ''انگلیوں میں دیت دس دس اونٹ ہیں۔''

4851۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ)) يَعْنِي الْخِنْصَرَ، وَالإِبْهَامَ.

تخريج: خ/الديات ٢٠ (٦٨٩٥)، د/الديات ٢٠ (٤٥٥٨)، ت/الديات ٤ (١٣٩٢)، ق/الديات ١٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٦٥٢)، (تحفة الأشراف : ٦١٨٧)، حم (٣٣٩/١، ٣٤٥)، د/الديات ١٥ (٢٤١٥) (صحيح)

۴۸۵۱۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ اور یہ دیت میں برابر برابر ہیں“، یعنی انگوٹھا اور چھنگلی۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: انگوٹھا اور چھنگلی دونوں کی دیت برابر (دس اونٹ) ہے ان میں بڑائی چھوٹائی کا لحاظ نہیں ہے۔

4852۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَهَذِهِ، وَهَذِهِ سَوَاءٌ، الإِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۵۲۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: یہ اور یہ دیت میں برابر برابر ہیں، یعنی انگوٹھا اور چھنگلی۔

4853۔أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الأَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٢٠٢) (صحيح الإسناد)

۴۸۵۳۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: انگلیاں، یعنی ان کی دیت دس دس اونٹ ہے۔

4854۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ: ((وَفِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ)).

تخريج: د/الديات ٢٠ (٤٥٦٢)، (تحفة الأشراف : ٨٦٨٤)، وقد أخرجه : ق/الديات ١٨ (٢٦٥٣)، حم (٢٠٧/٢) (حسن، صحيح)

۴۸۵۴۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو آپ نے اپنے خطبے میں فرمایا: ”انگلیوں میں دیت دس دس اونٹ ہیں۔“

4855۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ۔ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ۔: ((الأَصَابِعُ سَوَاءٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٦٩٣) (حسن صحيح)

۴۸۵۵۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبے میں فرمایا اور آپ اپنی پیٹھ کعبے سے ٹیکے ہوئے تھے: ”انگلیاں دیت میں برابر برابر ہیں۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

45، 46- اَلْمُوَاضِحُ

۴۵، ۴۶۔ باب: ہڈی تک پہنچنے والے زخموں کی دیت کا بیان

4856- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ: ((وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ.))

تخريج: د/الديات ٢٠ (٤٥٦٦)، ت/الديات ٣ (١٣٩٠)، (تحفة الأشراف: ٨٦٨٠)، وقد أخرجه: ق/الديات ١٩ (٢٦٥٥)، حم (٢/١٧٩، ١٨٩، ٢٠٧، ٢١٢)، د/الديات ١٦ (٢٤١٧) (حسن صحيح)

۴۸۵۶۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کیا تو خطبے میں فرمایا: "ہر اس زخم میں جس میں ہڈی کھل جائے، دیت پانچ پانچ اونٹ ہیں۔" ❶

فائدہ ❶: ...... بشرطیکہ یہ زخم چہرے اور سر پر ہو، اگر ان کے علاوہ کسی اور جگہ میں ہے تو اس کا حکم دوسرا ہے، اور وہ یہ ہے کہ قاضی یا پنچ اپنی صوابدید سے جو فیصلہ کریں۔

46، 47- ذِكْرُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ، وَاخْتِلَافُ النَّاقِلِينَ لَهُ

۴۶، ۴۷۔ باب: دیت کے سلسلے میں عمرو بن حزم کی حدیث کا ذکر اور اس کے راویوں کے اختلاف کا بیان

4857- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيهِ الْفَرَائِضُ، وَالسُّنَنُ، وَالدِّيَاتُ، وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ، هٰذِهِ نُسْخَتُهَا: ((مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ، وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ، وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ، قَيْلِ ذِي رُعَيْنٍ، وَمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ. أَمَّا بَعْدُ)) وَكَانَ فِي كِتَابِهِ ((أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلَّا أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ، وَأَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ، وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ، وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ، وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ، وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ، وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ)) خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٨٥٠ (ضعيف)

(اس کے راوی ''سلیمان'' (جو حقیقت میں ''ابن داود'' نہیں بلکہ ''ابن ارقم'' ہیں) متروک الحدیث ہیں، صحیح سندوں سے یہ حدیث زہری سے مرسلاً ہی مروی ہے، بہر حال اس کے اکثر مشمولات کے صحیح شواہد موجود ہیں۔)

۴۸۵۷۔ عمرو بن حزم کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کے لیے ایک کتاب لکھی، اس میں فرائض وسنن اور دیتوں کا ذکر کیا، وہ کتاب عمرو بن حزم کے ساتھ بھیجی، چنانچہ وہ اہل یمن کو پڑھ کر سنائی گئی، اس کا مضمون یہ تھا: ''نبی محمد ﷺ کی طرف سے شرحبیل بن عبد کلال، نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کے نام، جو رعین، معافر اور ہمدان کے والی تھے۔ امابعد۔'' اس کتاب میں لکھا تھا: ''جو بلا وجہ کسی مومن کو مار ڈالے اور اس کا ثبوت ہو تو اس سے قصاص لیا جائے گا سوائے اس کے کہ مقتول کے اولیا معاف کر دیں، اور ایک جان کی دیت سو اونٹ ہے۔ ناک پوری کٹ جائے تو پوری دیت ہے، اور زبان میں دیت ہے، دونوں ہونٹوں میں دیت ہے، دونوں فوطوں میں دیت ہے، عضوِ تناسل میں دیت ہے، پیٹھ میں دیت ہے، آنکھوں میں دیت ہے، ایک پاؤں کی دیت آدھی ہے، جو زخم دماغ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے۔ جو زخم پیٹ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے، اور جس زخم سے ہڈی سرک جائے اس میں دیت پندرہ اونٹ ہیں۔ اور ہاتھ پاؤں کی ہر انگلی میں دیت دس اونٹ ہیں۔ دانت میں دیت پانچ اونٹ ہیں، اس زخم میں جس سے ہڈی کھل جائے دیت پانچ اونٹ ہیں، اور مرد عورت کے بدلے قتل کیا جائے اور سونے والے لوگوں پر ہزار دینار ہیں۔''

محمد بن بکار بن بلال نے اس سے اختلاف کیا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... محمد بن بکار نے حکم بن موسیٰ کی مخالفت کرتے ہوئے اسے یحیٰی سے، انہوں نے سلیمان بن ارقم سے روایت کی ہے، اور یہی صحیح ہے۔

4858۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ، وَالسُّنَنُ، وَالدِّيَاتُ، وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِءَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهُ: فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ، وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ، وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ.))

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ، وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً.

تخريج: انظر حديث رقم : ٢٨٥٠ (ضعيف) (سلیمان بن ارقم متروک الحدیث ہیں)

۴۸۵۸۔ عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کو ایک کتاب لکھی جس میں فرائض، سنن اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیات کا ذکر تھا۔اسے عمرو بن حزم کے ساتھ بھیجا، چنانچہ وہ اہل یمن کو پڑھ کر سنائی گئی۔جس کا مضمون یہ تھا۔ پھر انھوں نے اسی طرح بیان کیا، سوائے اس کے کہ انھوں نے کہا: ''ایک آنکھ میں دیت آدھی ہے۔ایک ہاتھ میں آدھی دیت ہے اور ایک پاؤں میں دیت آدھی ہے۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ روایت زیادہ قرینِ صواب ہے۔ واللہ أعلم۔ اور سلیمان بن ارقم متروک الحدیث ہیں، اس حدیث کو یونس نے زہری سے مرسلاً روایت کیا ہے۔ [1]

فائدہ 1 :......اور یہی زیادہ صحیح ہے، ان کی روایت آگے آرہی ہے۔

4859ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ ، وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ ، فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ وَكَتَبَ الآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ: ﴿إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ ثُمَّ كَتَبَ هَذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ ، فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ نَحْوَهُ .

تخریج: انظر حدیث رقم : ٤٨٥٠ (ضعیف) (یہ روایت مرسل ہے)

۴۸۵۹۔محمد بن شہاب زہری کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی وہ کتاب پڑھی جو آپ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے لیے لکھی، جب انھیں نجران کا والی بنا کر بھیجا، کتاب ابوبکر بن حزم کے پاس تھی۔رسول اللہ ﷺ نے لکھا تھا: ''یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ [1] اور اس کے بعد کی آیات لکھیں یہاں تک کہ آپ ﴿إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ [2] تک پہنچے۔ پھر لکھا تھا: ''یہ زخموں کی کتاب ہے، ایک جان کی دیت سو اونٹ ہیں۔'' پھر آگے اسی طرح ہے۔

فائدہ 1 :......اے ایمان والو! عہد و پیمان پورے کرو۔ (المائدة : ١)

فائدہ 2 :......اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (المائدة : ٤)

4860ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ـ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ـ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ: جَاءَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ فَتَلَا مِنْهَا آيَاتٍ ، ثُمَّ قَالَ: ((فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ ، وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً ، وَفِي الأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ ، وَفِي الأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ .))

تخریج: انظر حدیث رقم : ٤٨٥٠ (ضعیف) (مرسل ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۶۰۔ زہری کہتے ہیں: ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک تحریر لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر رسول اللہ ﷺ کی طرف سے لکھی ہوئی تھی: یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیان ہے: اے ایمان والو! عہد و پیمان پورے کرو، پھر انھوں نے اس میں سے بعض آیات تلاوت کیں، پھر کہا: ''جان میں دیت سو اونٹ ہیں، آنکھ میں پچاس، ہاتھ میں پچاس، پیر میں پچاس، مغز تک پہنچنے والے زخم میں تہائی دیت، پیٹ کے اندر تک پہنچی چوٹ میں تہائی دیت اور ہڈی سرک جانے میں پندرہ اونٹنیاں ہیں۔ انگلیوں میں دس دس، دانتوں میں پانچ پانچ اور اس زخم میں جس میں ہڈی نظر آئے پانچ پانچ اونٹ ہیں۔''

4861۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ: ((إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ، وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا، وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ، وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٨٥٠ (ضعيف)

۴۸۶۱۔ محمد بن عمرو بن حزم کہتے ہیں: وہ تحریر جس میں رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کے لیے دیتوں کے سلسلے میں لکھی، یہ تھی: ''جان میں سو اونٹ ہیں، ناک میں جب وہ جڑ سے کاٹ لی گئی ہو، سو اونٹ ہیں، مغز (گودے) تک پہنچنے والے زخم میں جان کی دیت کے اونٹوں کے تہائی ہیں۔ اسی قدر اس زخم میں ہیں جو پیٹ کے اندر تک پہنچ جائے۔ ہاتھ میں پچاس اونٹ ہیں۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہیں، پیر میں پچاس اونٹ ہیں، اور ہر ایک انگلی میں دس دس اونٹ ہیں۔ دانت میں پانچ اونٹ ہیں، اس زخم میں جس میں ہڈی کھل جائے پانچ اونٹ ہیں۔''

4862۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ أَوْ عُودٍ لِيَفْقَأَ عَيْنَهُ فَلَمَّا أَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَمَا إِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٢٢)، حم (١٩١/٣) (صحيح)

۴۸۶۲۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک اعرابی (دیہاتی) نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر آیا تو دراز میں آنکھ لگا کر جھانکنے لگا، نبی اکرم ﷺ نے جب یہ دیکھا تو لوہا یا لکڑی لے کر اس کی آنکھ پھوڑنے کا ارادہ کیا، جب اس کی نظر پڑی تو اس نے اپنی آنکھ ہٹالی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: ''اگر تم اپنی آنکھ یہیں رکھتے تو میں تمہاری آنکھ پھوڑ دیتا۔'' ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی کے گھر کے اندر اس طرح جھانکنے والے کی آنکھ اگر گھر والا پھوڑ دے تو اس پر آنکھ پھوڑنے کی دیت واجب نہیں ہوگی۔ نیز دیکھیے اگلی حدیث۔

4863۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلاً اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِدْرًى۔ يَحُكُّ بِهَا رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.))

تخريج: خ/اللباس ٧٥ (٥٩٢٤)، الاستئذان ١١ (٦٢٤١)، الديات ٢٣ (٦٩٠١)، م/الأدب ٩ (٢١٥٦)، ت/الاستئذان ١٧ (٢٧٠٩)، (تحفة الأشراف : ٤٨٠٦)، حم (٥/٣٣٠، ٣٣٤، ٣٣٥) (صحيح)

۴۸۶۳۔ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک سوراخ سے رسول اللہ ﷺ کے دروازے میں جھانکا، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے اپنا سر کھجا رہے تھے، جب آپ نے اسے دیکھا تو فرمایا: ''اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ لکڑی گھونپ دیتا، نگاہ ہی کے سبب اجازت کا حکم دیا گیا ہے۔''

47، 48۔ مَنِ اقْتَصَّ وَأَخَذَ حَقَّهُ دُونَ السُّلْطَانِ

۴۷، ۴۸۔ باب: سلطان (حکمران) کو بتائے بغیر جو شخص اپنا بدلہ خود لے لے؟

4864۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ، وَلَا قِصَاصَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢٢١٩)، وقد أخرجه : م/الأدب ٩ (٢٥٦٣)، د/الأدب ١٣٦ (٥١٧٢)، حم (٢/٢٦٦، ٤١٤، ٥٢٧) (صحيح)

۴۸۶۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اجازت کے بغیر کسی کے گھر میں جھانکے، پھر وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے، تو جھانکنے والا نہ دیت لے سکے گا نہ بدلہ۔''

4865۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ، فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ، مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ)) وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى: ((جُنَاحٌ.))

تخريج: خ/الديات ١٥ (٦٩٠٢)، م/الأدب ٩ (٢١٥٨)، (تحفة الأشراف : ١٣٦٧٦)، حم (٢/٢٤٣) (صحيح)

۴۸۶۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی بلا اجازت تمہارے یہاں جھانکے پھر تم اسے پتھر پھینک کر مارو اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا۔'' اور ایک بار آپ نے فرمایا: ''کوئی گناہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوگا۔“

4866۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَأَهُ، فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ، فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتّٰى أَتٰى مَرْوَانَ، فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ: لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ؟ قَالَ: مَا ضَرَبْتُهُ، إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ، فَأَرَادَ إِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَدْرَؤُهُ مَااسْتَطَاعَ، فَإِنْ أَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤١٨٣)، وقد أخرجه: خ/الصلاة ١٠٠ (٥٠٩)، وبدء الخلق ١١ (٣٢٧٤)، م/الصلاة ٤٨ (٥٠٥)، د/الصلاة ١٠٨ (٧٠٠)، ق/الإقامة ٣٩ (٩٥٤)، ط/السفر ١٠ (٣٣)، حم (٣/٣٤)، ٤٣-٤٤، ٤٩، ٦٣ (صحيح)

۴۸۶۶۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صلاۃ پڑھ رہے تھے، اچانک مروان کا بیٹا ان کے آگے سے گزر رہا تھا، آپ نے اسے روکا، وہ نہیں لوٹا تو آپ نے اسے مارا، بچہ روتا ہوا نکلا اور مروان کے پاس آیا اور انھیں یہ بات بتائی، مروان نے ابوسعید خدری سے کہا: آپ نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا؟ انھوں نے کہا: میں نے اسے نہیں، بلکہ شیطان کو مارا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”تم میں سے جب کوئی صلاۃ میں ہو اور کوئی انسان سامنے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو اسے طاقت بھر روکے، اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، اس لیے کہ وہ شیطان ہے۔“

48، 49۔ مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبٰى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ، تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾

۴۸، ۴۹۔ باب: قصاص سے متعلق مجتبیٰ (سنن صغریٰ) کی بعض وہ احادیث جو ”سنن کبریٰ“ میں نہیں ہیں

آیت کریمہ: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾ کی تفسیر

4867۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَفْظًا، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَمَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ أَبْزٰى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ، وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ: ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ قَالَ: نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٠٠٧ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۶۷۔سعید بن جبیر کہتے ہیں: عبدالرحمٰن بن ابزیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیتوں: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ ❶ ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ ❷ کے متعلق سوال کروں، میں نے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اسے کسی چیز نے منسوخ نہیں کیا، اور دوسری آیت کے بارے میں انہوں نے کہا: یہ مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی۔ ❸

فائدہ ❶ :...... جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے۔(النساء: ۹۳)

فائدہ ❷ :...... جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو نہیں پکارتے اور اللہ کی حرام کردہ جانوں کو ناحق قتل نہیں کرتے۔(الفرقان: ٦٧)

فائدہ ❸ :...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس رائے سے متعلق دیکھیں حاشیہ حدیث رقم ۴۰۰۴

4868۔ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا﴾ فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ۔ فَقَالَ: نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٠٠٥ (صحيح)

۴۸۶۸۔سعید بن جبیر کہتے ہیں: اہل کوفہ میں اس آیت: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا﴾ کے بارے میں اختلاف ہو گیا، میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا: یہ آیت تو آخر میں اتری ہے، اور یہ کسی (بھی آیت) سے منسوخ نہیں ہوئی۔

4869۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ ابْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: لَا، وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ: ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ قَالَ: هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ.﴾

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٠٠٦ (صحيح)

۴۸۶۹۔سعید بن جبیر کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کے لیے توبہ ہے؟ انھوں نے کہا: نہیں، میں نے انھیں سورۂ فرقان کی یہ آیت: ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ پڑھ کر سنائی تو انھوں نے کہا: یہ آیت مکی ہے۔ اسے مدینے کی آیت: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ نے منسوخ کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4870- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا، ثُمَّ تَابَ، وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا، ثُمَّ اهْتَدَى؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ؟! سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ: ((يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا يَقُولُ: سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي؟)) ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا .

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٠٠٤ (صحيح)

۴۸۷۰- سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا، پھر توبہ کی، ایمان لایا، عمل صالح کیا اور ہدایت پائی؟ تو انہوں نے کہا: اس کی توبہ کہاں قبول ہوگی؟ میں نے تمہارے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے: ”مقتول (قیامت کے روز) قاتل کو پکڑ کر لائے گا، اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا، وہ کہے گا: اے اللہ! اس سے پوچھ، اس نے کس جرم میں مجھے قتل کیا تھا“، پھر ابن عباس نے کہا: یہ حکم اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا اور اسے منسوخ نہیں کیا۔

4871- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح و أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّورِ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٠١٥ (صحيح)

۴۸۷۱- انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی کو قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔“

4872- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْكَبَائِرُ الإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٠١٦ (صحيح)

۴۸۷۲- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔“

4873- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الأَزْرَقُ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُؤْمِنٌ، وَلا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ)).

تخريج: خ/الحدود ٦ (٦٧٨٢)، ٢٠ (٦٨٠٩)، (تحفة الأشراف : ٦١٨٦) (صحيح)

۴۸۷۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی بندہ مومن رہتے ہوئے زنا نہیں کرتا، نہ مومن رہتے ہوئے شراب پیتا ہے، نہ مومن رہتے ہوئے چوری کرتا ہے، اور نہ ہی مومن رہتے ہوئے قتل کرتا ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......علما نے اسے تغلیظ اور کامل ایمان پر محمول کیا ہے، یا ایمان سے مراد حیا ہے، کیونکہ حیا ایمان ہی کا ایک شعبہ ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ مومن سے مراد وہ مومن ہے جو عذاب سے کلی طور پر مامون ہو، یہ بھی کہا گیا ہے کہ نفی نہی کے معنی میں ہے، یعنی کسی شخص کا حالت ایمان میں زنا کرنا مناسب نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

47۔ كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

۴۷۔ کتاب: چور کا ہاتھ کاٹنے سے متعلق احکام و مسائل

1۔ تَعْظِيمُ السَّرِقَةِ

ا۔ باب: چوری کی سنگینی کا بیان

4874۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ، يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٢٨٧١) (صحيح)

۴۸۷۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی شخص ایمان رکھتے ہوئے زنا نہیں کرتا، کوئی شخص ایمان رکھتے ہوئے چوری نہیں کرتا، کوئی شخص ایمان رکھتے ہوئے شراب نہیں پیتا اور نہ ہی وہ ایمان رکھتے ہوئے کوئی ایسی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگوں کی نظریں اٹھتی ہوں۔“ ❶

فائدہ ❶: ......دیکھیے پچھلی حدیث کا حاشیہ۔

4875۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ)).

تخريج: خ/الحدود ٢٠ (٦٨١٠)، م/الإيمان ٢٤ (٥٧)، (تحفة الأشراف: ١٢٣٩٥، ١٢٤٩٥، ١٢٨٦٦) (صحيح)

۴۸۷۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو زنا کے وقت اس کا ایمان نہیں رہتا، جب چوری کرنے والا چوری کرتا ہے تو چوری کے وقت اس کا ایمان نہیں رہتا۔ جب شراب پینے والا شراب پیتا ہے تو پیتے وقت اس کا ایمان نہیں رہتا، اس کے بعد بھی اب تک اس کی توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4876- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحيى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ - وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ - عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلا يَسْرِقُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلايَشْرَبُ الْخَمْرَ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيتُهَا فَإِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٨٧٥ (صحيح) (مگراس کا آخری ٹکڑا "فاذا فعل ذلك ...... من عنقه" کا اضافہ منکر ہے، اوراس کا سبب ''یزید بن اَبی زیاد'' ہیں جوضعیف راوی ہیں)

۴۸۷۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب کوئی زنا کرتا ہے تو زنا کے وقت وہ مومن نہیں رہتا، چوری کرتا ہے تو بھی مومن نہیں رہتا، شراب پیتا ہے تو بھی مومن نہیں رہتا۔ (راوی کہتا ہے) پھر چوتھی چیز بیان کی جو میں بھول گیا۔ جب وہ یہ سب کرتا ہے تو وہ اپنے گلے سے اسلام کا قلادہ نکال پھینکتا ہے، پھر اگر وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

4877- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ، وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ)).

تخريج: م/الحدود ١ (١٦٨٧)، ق/الحدود ٢٢ (٢٥٨٣)، (تحفة الأشراف: ١٢٥١٥)، حم (٢/٢٥٣) (صحيح)

۴۸۷۷۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی لعنت نازل ہو چوری کرنے والے پر، انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔''❶

فائدہ ❶: ......یعنی تھوڑے سے مال کے لیے ہاتھ کٹنا قبول کرتا ہے اور اللہ کی دی ہوئی اس نعمت کی قدر نہیں کرتا۔

2- بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ

۲- باب: اعتراف جرم کی خاطر چور کو مارنے یا قید میں ڈالنے کا بیان

4878- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْحَرَازِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْكَلاعِيِّينَ أَنَّ حَاكَةً سَرَقُوا مَتَاعًا فَحَبَسَهُمْ أَيَّامًا، ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَتَوْهُ، فَقَالُوا: خَلَّيْتَ سَبِيلَ هٰؤُلاءِ بِلا امْتِحَانٍ، وَلا ضَرْبٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ: مَا شِئْتُمْ؟ إِنْ شِئْتُمْ أَضْرِبْهُمْ، فَإِنْ أَخْرَجَ اللّٰهُ مَتَاعَكُمْ فَذَاكَ، وَإِلَّا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُورِكُمْ مِثْلَهُ، قَالُوا: هٰذَا حُكْمُكَ قَالَ: هٰذَا حُكْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ ﷺ.

تخريج: د/الحدود ١٠ (٤٣٨٢)، (تحفة الأشراف: ١١٦١١) (حسن)

۴۸۷۸۔ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس قبیلہ کلاع کے کچھ لوگ مقدمہ لائے کہ کچھ بنکروں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامان چرالیا ہے، انھوں نے کچھ دنوں تک ان کو قید میں رکھا پھر چھوڑ دیا، تو وہ لوگ ان کے پاس آئے اور کہا: آپ نے انہیں کوئی تکلیف پہنچائے اور مارے بغیر چھوڑ دیا؟ نعمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کیا چاہتے ہو؟ کہو تو ان کو ماروں؟ اگر ان کے پاس تمہارا مال نکل آیا تو بہتر ہے ورنہ اسی قدر میں تمہاری پیٹھ پر ماروں گا؟ وہ بولے: کیا یہ آپ کا حکم ہے؟ انھوں نے کہا: یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... گویا شک وشبہہ اور گمان کی بنیاد پر کچھ دنوں تک مجرم کو قید رکھنا کہ ممکن ہے وہ اعتراف جرم کر لے صحیح ہے، البتہ اعتراف سے پہلے اسے سزا دینا صحیح نہیں۔

4879- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَبَسَ نَاسًا فِي تُهْمَةٍ

تخریج: د/الأقضية ٢٩ (٣٦٣٠)، ت/الديات ٢١ (١٤١٧)، (تحفة الأشراف : ١١٣٨٢)، حم (٢/٥،٤) (حسن)

۴۸۷۹۔ بہز بن حکیم کے دادا معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو ایک الزام میں قید میں رکھا۔

4880- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ بَهْزِ ابْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ.

تخریج: انظر ما قبله (حسن)

۴۸۸۰۔ بہز بن حکیم کے دادا معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ایک الزام میں قید میں رکھا، پھر اسے رہا کر دیا۔

3- تَلْقِينُ السَّارِقِ

۳۔ باب: چور کو تلقین کرنے کا بیان

4881- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أُتِيَ بِلِصٍّ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا، وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ؟)) قَالَ: بَلَى، قَالَ: ((اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ، ثُمَّ جِيئُوا بِهِ)) فَقَطَعُوهُ، ثُمَّ جَاءُوا بِهِ، فَقَالَ لَهُ: ((قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)) فَقَالَ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ.))

تخریج: د/الحدود ٨ (٤٣٨٠)، ق/الحدود ٢٩ (٢٥٩٧)، (تحفة الأشراف : ١١٨٦١)، حم (٥/٢٩٣)، د/الحدود ٦ (٢٣٤٩) (ضعيف) (اس کے راوی "ابو المنذر" لین الحدیث ہیں)

۴۸۸۱۔ ابو امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور پکڑ کر لایا گیا جس نے اقبال جرم کر لیا لیکن اس کے پاس کوئی سامان نہیں ملا، تو آپ نے اس سے فرمایا: "میں نہیں سمجھتا کہ تم نے چوری کی ہے"، اس نے کہا: نہیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے چوری کی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اسے لے جاؤ، اس کے ہاتھ کاٹ دو، پھر اسے میرے پاس لے کر آؤ''، لوگوں نے اس کے ہاتھ کاٹے اور اسے لے کر آپ کے پاس آئے، تو آپ نے اس سے فرمایا: ''کہو، میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں''، اس نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: ''اے اللہ اس کی توبہ قبول کر۔''

4۔ اَلرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ الْإِمَامُ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

۴۔ باب: حاکم تک معاملہ پہنچنے کے بعد آدمی چور کو معاف کر دے تو اس کے حکم کا بیان، اور صفوان بن امیہ کی اس حدیث میں عطا کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر

4882۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ بُرْدَةً لَهُ، فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ: ((أَبَا وَهْبٍ: أَفَلَا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ؟!)) فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج: د/الحدود ١٤ (٤٣٩٤)، ق/الحدود ٢٨ (٢٥٩٥)، (تحفة الأشراف : ٤٩٤٣)، حم (٣/٤٠١ و ٦/٤٦٥، ٤٦٦)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٤٨٨٣-٤٨٨٥، ٤٨٨٧، ٤٨٨١٨) (صحيح)

۴۸۸۲۔ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک شخص نے ان کی چادر چرا لی، وہ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا، تو وہ بولے: اللہ کے رسول! میں نے اسے معاف کر دیا ہے، آپ نے فرمایا: ''ابووہب! تم نے اسے ہمارے پاس لانے سے پہلے ہی کیوں نہ معاف کر دیا؟!'' چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ چور کے معاملے کو سرکاری انتظامیہ تک پہنچ جانے سے پہلے جس کا مال چوری ہوا ہے اگر وہ معاف کر دیتا ہے تو چور کا گناہ عند اللہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے، اور ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا، لیکن اگر معاملہ سرکاری ذمہ داروں (پولیس اور عدلیہ) تک پہنچ جاتا ہے تب صاحب مال کو معاف کر دینے کا حق بحق سرکار ختم ہو جاتا ہے۔

4883۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقِّعٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ، قَالَ: ((فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ؟!)) فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۸۳۔صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک شخص نے ایک چادر چرائی، وہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو وہ بولے: اللہ کے رسول! میں نے اسے معاف کر دیا ہے، آپ نے فرمایا: ''ابووہب! اسے میرے پاس لانے سے پہلے ہی تم نے کیوں نہ معاف کر دیا؟!'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔

4884- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حِبَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ رَجُلاً سَرَقَ ثَوْبًا فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللهِ! هُوَ لَهُ قَالَ: ((فَهَلاَّ قَبْلَ الآنَ . ؟!))

تخریج: انظر حديث رقم : ٤٨٨٢ (صحيح) (یہ روایت مرسل ہے، لیکن پچھلی روایت مرفوع متصل ہے۔)

۴۸۸۴۔عطا بن ابی رباح بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک کپڑا چرایا، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، آپ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا (جس کا کپڑا تھا) وہ شخص بولا: اللہ کے رسول! وہ اسی کے لیے ہے ❶ آپ نے فرمایا: ''ایسا اس سے پہلے ہی کیوں نہ کیا''؟!

فائدہ ❶ :......یعنی میں نے اسے دے دیا، اب اسے معاف کر دیجیے۔

5-مَا يَكُونُ حِرْزًا وَمَا لا يَكُونُ

۵۔باب: کون سا سامان محفوظ سمجھا جائے اور کون سا نہ سمجھا جائے؟ ❶

4885- أَخْبَرَنِي هِلالُ بْنُ الْعَلاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ- هُوَ ابْنُ أَبِي بَشِيرٍ- قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ، وَصَلَّى، ثُمَّ لَفَّ رِدَاءً لَهُ مِنْ بُرْدٍ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ فَنَامَ، فَأَتَاهُ لِصٌّ فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ، فَأَخَذَهُ فَأَتَي بِهِ النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا سَرَقَ رِدَائِي، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَسَرَقْتَ رِدَاءَ هَذَا؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبَا بِهِ فَاقْطَعَا يَدَهُ)) قَالَ صَفْوَانُ: مَا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ فِي رِدَائِي، فَقَالَ لَهُ: ((فَلَوْ مَا قَبْلَ هَذَا؟!)) خَالَفَهُ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ .

تخریج: انظرحديث رقم : ٤٨٨٢ (صحيح)

۴۸۸۵۔صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: انھوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، پھر صلاۃ پڑھی، پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے نیچے رکھی اور سو گئے، ایک چور آیا اور ان کے سر کے نیچے سے چادر کھینچی، انھوں نے اسے پکڑ لیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور بولے: اس نے میری چادر چرائی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تم نے ان کی چادر چرائی ہے؟'' وہ بولا: ہاں، آپ نے (دو آدمیوں سے) فرمایا: ''اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو'' صفوان رضی اللہ عنہ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: میرا مقصد یہ نہ تھا کہ میری چادر کے سلسلے میں اس کا ہاتھ کاٹا جائے، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”یہ کام پہلے ہی کیوں نہ کرلیا۔“

اشعث نے عبدالملک کے برخلاف (ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث سے) اس کو روایت کیا ہے۔

فائدہ ❶ :...... اگر مال ”حرز“ میں ہوگا تو اس کی چوری پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا، اور اگر ”حرز“ میں نہیں ہوگا تو ایسے مال کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ صفوان رضی اللہ عنہ کی چادر جو انہوں نے سر کے نیچے رکھی ہوئی تھی، تو وہ ”حرز“ میں تھی، اس لیے اس کے چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم ہوا، جیسے گھر میں، کمرہ میں، صندوق میں، آدمی کے پاس، کہیں باہر نہ پڑا ہو۔

4886۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي خِيَرَةَ - قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ - يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوفِيَّ - قَالَ: حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ، وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ فَسُرِقَ فَقَامَ، وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ، فَأَدْرَكَهُ فَأَخَذَهُ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، قَالَ صَفْوَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَا بَلَغَ رِدَائِي أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ رَجُلٌ، قَالَ: ((هَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ. ؟!))

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: أَشْعَثُ ضَعِيفٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٩٨٥) (صحيح)

(اشعث ضعیف راوی ہیں، لیکن پچھلی سند سے تقویت پاکر یہ روایت صحیح ہے۔)

٤٨٨٦۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: صفوان رضی اللہ عنہ مسجد میں سو رہے تھے، ان کی چادر ان کے سر کے نیچے تھی، کسی نے اسے چرایا تو وہ اٹھ گئے، اتنے میں آدمی جا چکا تھا، انھوں نے اسے پالیا اور اسے پکڑ کر نبی اکرم ﷺ کے پاس لائے۔ آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا، صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! میری چادر اس قیمت کی نہ تھی کہ کسی شخص کا ہاتھ کاٹا جائے۔ ❶ آپ نے فرمایا: ”تو نے ہمارے پاس لانے سے پہلے ہی ایسا کیوں نہ کرلیا۔؟!“

ابوعبدالرحمٰن نسائی کہتے ہیں: اشعث ضعیف ہیں۔

فائدہ ❶ :...... یہ ان کا اپنا ظن وگمان تھا ورنہ چادر کی قیمت چوری کے نصاب کی حد سے متجاوز تھی۔

4887۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ أَسْبَاطٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُهَا ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي، فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ، فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ، فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا؟ قَالَ: ((فَهَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ. ؟!))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر حدیث رقم : ٤٨٨٢ (منكر)

(اس کا یہ ٹکڑا أبيعه ...... منکر ہے، اور نکارت کے سبب حمید ہیں، جو لین الحدیث ہیں باقی مشمولات صحیح ہیں۔)

۴۸۸۷۔ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں مسجد میں اپنی ایک چادر پر سو رہا تھا، جس کی قیمت تیس درہم تھی، اتنے میں ایک شخص آیا اور مجھ سے چادر اچک لے گیا، پھر وہ آدمی پکڑا گیا اور اسے نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ نے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے، تو میں نے آپ کے پاس آ کر عرض کی: کیا آپ اس کا ہاتھ صرف تیس درہم کی وجہ سے کاٹ دیں گے؟ میں چادر اس کے ہاتھ بیچ دیتا ہوں اور اس کی قیمت ادھار کر لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایسا تم نے اسے ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں کیا۔''؟!

4888- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا۔ وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سُرِقَتْ خَمِيصَتُهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ، فَأَخَذَ اللِّصَّ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقَالَ صَفْوَانُ: أَتَقْطَعُهُ؟ قَالَ: ((فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتَهُ؟!))

تخریج: انظر حدیث رقم : ٤٨٨٢ (صحيح)

۴۸۸۸۔ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک چادر ان کے سر کے نیچے سے چوری ہوگئی اور وہ مسجد نبوی میں سو رہے تھے، انھوں نے چور پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹیں گے؟ آپ نے فرمایا: ''تو پھر اسے میرے پاس لانے سے پہلے ہی کیوں نہ چھوڑ دیا۔؟!''

4889- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((تَعَافَوُا الْحُدُودَ قَبْلَ أَنْ تَأْتُونِي بِهِ، فَمَا أَتَانِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ)).

تخریج: د/الحدود ٥ (٤٣٨٦)، (تحفة الأشراف : ٨٧٤٧) (حسن)

۴۸۸۹۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حدود کو میرے پاس آنے سے پہلے معاف کر دیا کرو، کیونکہ جس حد کا مقدمہ میرے پاس آیا، اس میں حد لازم ہوگئی۔''

4890- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ ۔ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ ۔ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ، فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ)).

تخریج: انظر ما قبله (حسن)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۹۰۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حدود کو آپس ہی میں معاف کر دو، جب حد کی کوئی چیز میرے پاس پہنچ گئی تو وہ واجب ہوگئی“ (اسے معاف نہیں کیا جا سکتا)۔

4891۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِقَطْعِ يَدِهَا.

تخريج: د/الحدود ١٥ (٤٣٩٥)، (تحفة الأشراف: ٧٥٤٩) حم (٢/١٥١) (صحيح)

۴۸۹۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: قبیلہ مخزوم کی ایک عورت لوگوں کا سامان مانگ لیتی تھی، پھر مکر جاتی تھی، تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... عاریت (روزمرہ برتے جانے والے سامانوں کی منگنی) کے انکار کر دینے پر نبی اکرم ﷺ نے مخزومیہ عورت کا ہاتھ کاٹ دیا، اس سے بعض علما عاریت کے انکار کو بھی چوری مانتے ہیں۔ (اس حدیث کی بعض روایات کے الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے اس فعل کو چوری سے تعبیر فرمایا) اور بعض علما کہتے ہیں کہ عاریت کے انکار پر آپ نے اس لیے ہاتھ کاٹا کہ ایسا نہ ہو کہ عاریت دینے کا چلن ہی سماج اور معاشرے سے ختم ہو جائے تو لوگ پریشانی میں مبتلا ہو جائیں۔ بہر حال عاریت کے انکار پر ہاتھ کاٹنا ثابت ہے۔

4892۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا عَلَى أَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا، وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِقَطْعِ يَدِهَا.

تخريج: انظرما قبله (صحيح)

۴۸۹۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: قبیلہ مخزوم کی ایک عورت پڑوسی عورتوں (کی گواہیوں) کے ذریعے سامان مانگتی، پھر مکر جاتی تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

4893۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ، ثُمَّ تُمْسِكُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَتَرُدَّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ)) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قُمْ يَا بِلَالُ! فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٠٧٩، ١٩٥٠٠) (صحيح)

۴۸۹۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ایک عورت لوگوں کے زیورات مانگ لیتی پھر اسے رکھ لیتی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس عورت کو اللہ اور اس کے رسول سے توبہ کرنی چاہیے، اور جو کچھ لیتی ہے اسے لوگوں کو لوٹا دینا چاہیے“، پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلال کھڑے ہو اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کاٹ دو۔''

4894- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذٰلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ، ثُمَّ أَمْسَكَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ، وَتُؤَدِّي مَا عِنْدَهَا)) مِرَارًا، فَلَمْ تَفْعَلْ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۹۴- نافع کہتے ہیں: ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں زیورات مانگ لیتی تھی، چنانچہ اس نے زیور مانگا اور اسے اکٹھا کر کے رکھ لیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس عورت کو توبہ کرنی چاہیے اور جو کچھ اس کے پاس ہے، اسے ادا کرنا چاہیے۔'' کئی بار (کہا) لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

4895- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، لَقَطَعْتُ يَدَهَا)) فَقُطِعَتْ يَدُهَا.

تخريج: م/الحدود ۲ (۱۶۸۹)، (تحفة الأشراف : ۲۹۴۹) (صحيح)

۴۸۹۵- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی، چنانچہ اسے نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا، اس نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی پناہ لی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر فاطمہ بنت محمد بھی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔'' چنانچہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

4896- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ اسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلَى لِسَانِ أُنَاسٍ، فَجَحَدَتْهَا، فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقُطِعَتْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۱۸۷۰۵) (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، لیکن سابقہ سندوں سے یہ حدیث صحیح ہے)

۴۸۹۶- سعید بن مسیب کہتے ہیں: بنی مخزوم کی ایک عورت نے کچھ لوگوں (کی گواہیوں) کے ذریعے زیورات مانگے پھر ان سے مکر گئی، تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

4897- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح بما سبق)

۴۸۹۷- اس سند سے بھی سعید بن مسیب سے اسی طرح سے مروی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6-ذِكْرُ اخْتِلافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ

٦۔باب: چوری کرنے والی مخزومی عورت کے بارے میں زہری کی روایت میں راویوں کے الفاظ کے اختلاف کا بیان

4898- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: كَانَتْ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا، وَتَجْحَدُهُ، فَرُفِعَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَكُلِّمَ فِيهَا، فَقَالَ: ((لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا.)) قِيلَ لِسُفْيَانَ: مَنْ ذَكَرَهُ؟ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى.

تخريج: فضائل الصحابة ١٨ (٣٧٣٣)، (تحفة الأشراف: ١٦٤١٥)، حم (٦/٤١)، ويأتي عند المؤلف بالأرقام: ٤٨٩٩، ٤٩٠٠ (صحيح)

۴۸۹۸۔ سفیان بیان کرتے ہیں: ایک مخزومی عورت سامان مانگ لیتی پھر مکر جاتی۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہوئی، اس سلسلے میں گفتگو ہوئی تو آپ نے فرمایا: ''اگر فاطمہ بنت محمد ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹتا۔''
سفیان سے کہا گیا: اسے کس نے بیان کیا؟ تو انھوں نے کہا: ایوب بن موسیٰ نے، انھوں نے زہری سے، انھوں نے عروہ سے، عروہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

4899- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالُوا: مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةَ، فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ، فَكَلَّمَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا أُسَامَةُ! إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوهُ، وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۸۹۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ایک عورت نے چوری کی چنانچہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس لائی گئی، لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے اسامہ کے سوا کون (اس کی سفارش سے متعلق گفتگو کرنے کی) ہمت کر سکتا ہے؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے کہا تو انھوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس سلسلے میں بات چیت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسامہ! بنی اسرائیل صرف اس وجہ سے ہلاک و برباد ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی اونچے طبقے کا آدمی کسی حد کا مستحق ہوتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اس پر حد نافذ نہیں کرتے اور جب کوئی نچلے طبقے کا آدمی کسی حد کا مستحق ہوتا تو اسے نافذ کرتے، اگر (اس جگہ) فاطمہ بنت محمد بھی ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔''

4900- أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ، قَالُوا: مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هَذَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: ((لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُهَا .))

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٨٩٨ (صحيح)

۴۹۰۰۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا، ❶ آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا، انھوں نے کہا: ہمیں آپ سے ایسی امید نہ تھی، آپ نے فرمایا: ''اگر فاطمہ ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔''

فائدہ ❶ :...... مراد وہی مخزومیہ عورت ہے جس کا تذکرہ پچھلی اور اگلی حدیثوں میں ہے۔

4901۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوا: مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا، مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلا حِبُّهُ أُسَامَةُ فَكَلَّمَهُ، فَقَالَ: ((يَا أُسَامَةُ! إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هَذَا، كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ الدُّونُ قَطَعُوهُ، وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٤٥٤) (صحيح)

۴۹۰۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چوری کی، ان لوگوں نے کہا: اس سلسلے میں ہم آپ سے بات نہیں کر سکتے، آپ سے صرف آپ کے محبوب اسامہ ہی بات کر سکتے۔ چنانچہ انھوں نے آپ سے اس سلسلے میں عرض کی تو آپ نے فرمایا: ''اسامہ! ٹھہرو، بنی اسرائیل انھیں جیسی چیزوں سے ہلاک ہوئے، جب ان میں کوئی اونچے طبقے کا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر ان میں کوئی نچلے طبقے کا آدمی چوری کرتا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے۔ اگر اس جگہ فاطمہ بنت محمد بھی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔''

4902۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ، وَهِيَ لا تُعْرَفُ حُلِيًّا، فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ ثَمَنَهُ، فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَسَعَى أَهْلُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِيهَا، فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُكَلِّمُهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَشْفَعُ إِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ؟)) فَقَالَ أُسَامَةُ: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ! ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَشِيَّتَئِذٍ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ، كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا)) ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٤٨٦) (صحيح)

۴۹۰۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ایک غیر معروف عورت نے کچھ معروف لوگوں (کی گواہی) کے ذریعے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیورات عاریۃً مانگے، پھر اس نے زیورات بیچ کر اس کی قیمت لے لی، چنانچہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی گئی تو اس کے گھر والوں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے پاس دوڑ بھاگ کی، انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس سلسلے میں بات کی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، پھر آپ نے ان سے فرمایا: ''کیا تم مجھ سے اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟'' اسامہ نے کہا: اللہ کے رسول! میری بخشش کے لیے اللہ سے دعا کر دیجیے، پھر رسول اللہ ﷺ اس شام کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر اس کے بعد فرمایا: ''تم سے پہلے لوگ صرف اس لیے ہلاک و برباد ہو گئے کہ جب ان میں سے کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں سے کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس پر حد نافذ کرتے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا''، پھر اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

4903- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالُوا: وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ؟)) ثُمَّ قَامَ، فَخَطَبَ فَقَالَ: ((إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا.))

تخريج: خ/الأنبياء ٥٤ (٣٤٧٥)، فضائل الصحابة ١٨ (٣٧٣٢)، الحدود ١١ (٦٧٨٧)، ١٢ (٦٧٨٨)، م/الحدود ٢ (١٦٨٨)، د/الحدود ٤ (٤٣٧٣)، ت/الحدود ٦ (١٤٣٠)، ق/الحدود ٦ (٢٥٤٧)، (تحفة الأشراف: ١٦٥٧٨)، د/الحدود ٥ (٢٣٤٨) (صحيح)

۴۹۰۳- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: قریش کو اس مخزومی عورت کے معاملے نے فکر میں ڈال دیا جس نے چوری کی تھی۔ ان لوگوں نے کہا کہ اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کون بات چیت کرے گا؟ لوگوں نے کہا: آپ سے بات چیت کی جرأت آپ کے محبوب اسامہ کے سوا کون کر سکتا ہے؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم اللہ کی حدود میں سے کسی حد میں سفارش کرتے ہو؟'' پھر آپ کھڑے ہوئے، خطبہ دیا اور فرمایا: ''تم سے پہلے کے لوگ صرف اس لیے ہلاک و برباد ہو گئے کہ ان کا معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب ان کا کمزور آدمی چوری کرتا تو اس پر حد نافذ کرتے، اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔''

4904- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَرَقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ، فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ، فَقَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا؟ قَالُوا: أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ، وَقَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ الْوَضِيعُ قَطَعُوهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٤١٤) (صحيح)

۴۹۰۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: قریش، یعنی بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی، اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا، کچھ لوگوں نے کہا: آپ سے اس کے بارے میں کون بات چیت کرے گا؟ لوگوں نے جواب دیا: اسامہ بن زید، چنانچہ وہ آپ کے پاس آئے اور عرض کی تو آپ نے انھیں ڈانٹ دیا اور فرمایا: ''بنی اسرائیل کا جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی عام آدمی چوری کرتا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد نے چوری کی ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔''

4905۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ، فَقَالُوا: مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا؟ قَالُوا: مَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٤١٢) (صحيح)

۴۹۰۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: قریش کو مخزومی عورت کے معاملے نے فکر میں ڈال دیا جس نے چوری کی تھی۔ ان لوگوں نے کہا: اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون بات کرے گا؟ لوگوں نے کہا: اس کی جرأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب اسامہ بن زید کے سوا اور کون کرسکتا ہے؟ چنانچہ اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے بات کی تو آپ نے فرمایا: ''تم سے پہلے کے لوگ اس لیے ہلاک ہوگئے کہ جب ان میں کوئی معزز اور باوقار آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور اور بے حیثیت آدمی چوری کرتا تو اس پر حد نافذ کرتے، اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد نے چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔''

4906۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ، فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ)) فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ، أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ)) ثُمَّ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا.))

تخريج: خ/الشهادات ٨ (٢٦٤٨)، المغازي ٥٣ (٤٣٠٤)، الحدود ١٤ (٦٨٠٠)، م/الحدود ٢ (١٦٨٨)، د/الحدود ٤ (٤٣٩٦)، (تحفة الأشراف: ١٦٦٩٤) (صحيح)

۴۹۰۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں فتح مکہ کے وقت چوری کی، چنانچہ اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تو اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں آپ سے بات کی۔ جب انھوں نے آپ سے بات کی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، آپ نے فرمایا: ”کیا تم اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے بارے میں سفارش کرتے ہو؟“ اسامہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا: اللہ کے رسول! میرے لیے اللہ سے مغفرت طلب کیجیے۔ جب شام ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد بیان کی جس کا وہ اہل ہے، پھر فرمایا: ”تم سے پہلے کے لوگ صرف اس لیے ہلاک ہوئے کہ جب ان کا معزز اور باحیثیت آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور اور بے حیثیت آدمی چوری کرتا تو اس پر حد نافذ کرتے“، پھر فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔“

4907- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ -مُرْسَلٌ- فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ، قَالَ عُرْوَةُ: فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا، تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: ((أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ؟!)) قَالَ أُسَامَةُ: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ! فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَطِيبًا، فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ، أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ، وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا)) ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ، فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ، فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۹۰۷۔ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے وقت رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک عورت نے چوری کی۔ (”فتح مکہ کے وقت“ کا لفظ مرسل ہے) تو اس کے خاندان کے لوگ گھبرا کر سفارش کا مطالبہ کرنے کے لیے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ جب اسامہ نے آپ سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگ بدل گیا، آپ نے فرمایا: ''تم مجھ سے اللہ کی حدوں میں سے کسی ایک حد کے بارے میں بات کر رہے ہو؟'' اسامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! میرے لیے اللہ سے بخشش طلب کیجیے، جب شام ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی جو اس کے لائق ہے، پھر فرمایا: ''تم سے پہلے کے لوگ اس لیے ہلاک ہوگئے کہ جب ان میں کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس پر حد نافذ کرتے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔'' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور اسے کاٹ دیا گیا، پھر اس کے بعد اس نے اچھی طرح سے توبہ کر لی، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: وہ اس کے بعد میرے پاس آتی تو میں اس کی ضرورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتی تھی۔

7۔اَلتَّرْغِيبُ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ
۷۔باب: حد قائم کرنے کی ترغیب کا بیان

4908۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا)).

تخريج: ق/الحدود ٣ (٢٥٣٨)، (تحفة الأشراف : ١٤٨٨٨)

(وعنده "أربعين صباحًا") حم٢/٣٦٢، ٤٠٢، ٣٠٢ (حسن) لفظ "أربعين" کے ساتھ یہ حدیث حسن ہے۔

۴۹۰۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک حد کا قائم ہونا اہل زمین کے لیے تیس دن بارش ہونے سے بہتر ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی بارش عام طور پر رزق میں وسعت اور خوشحالی کا سبب ہوتی ہے، مگر حد کا نفاذ اس بابت زیادہ فائدہ مند ہے، اس لیے کہ معاشرے میں امن وامان کے قیام میں بہت ہی موثر چیز ہے۔

4909۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِقَامَةُ حَدٍّ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لِأَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

تخريج: انظر ما قبله (حسن) (یہ موقوف حدیث حکم کے اعتبار سے مرفوع حدیث ہے)

۴۹۰۹۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: زمین میں ایک حد کا نفاذ زمین والوں کے لیے چالیس دن کی بارش سے زیادہ بہتر ہے۔

8۔اَلْقَدْرُ الَّذِي إِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ
۸۔باب: کس قدر مال کی چوری میں ہاتھ کاٹا جائے گا؟

4910۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ نَافِعًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَطَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ .

تخريج: م/الحدود ١ (١٦٨٦)، (تحفة الأشراف : ٧٦٥٣) (صحيح)

لفظ "ثلاثة" کے ساتھ یہ حدیث صحیح ہے جیسا کہ آگے آ رہا ہے۔

۴۹۱۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا، جس کی قیمت پانچ درہم تھی، راوی نے اسی طرح کہا۔ ❶

فائدہ ❶: ...... یعنی یہ راوی کا وہم ہے کہ ڈھال کی قیمت پانچ درہم تھی، صحیح یہ ہے کہ اس کی قیمت تین درہم تھی، جیسا کہ اگلی روایت میں ہے۔

4911۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ ، أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: قَطَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلاثَةُ دَرَاهِمَ .

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: هَذَا الصَّوَابُ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۹۱۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال (چرانے) میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

ابوعبدالرحمن (نسائی) کہتے ہیں: یہی روایت صحیح اور درست ہے۔

4912۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلاثَةُ دَرَاهِمَ .

تخريج: خ/الحدود ١٣ (٦٧٩٥)، م/الحدود ١ (١٦٨٦)، د/الحدود ١١ (٤٣٨٥)، (تحفة الأشراف : ٨٣٣٣)، ط/الحدود ٧ (٢١)، حم (٢/٦٤) (صحيح)

۴۹۱۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال (چرانے) پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

4913۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ، ثَمَنُهُ ثَلاثَةُ دَرَاهِمَ .

تخريج: م/الحدود ١ (١٦٨٦)، د/الحدود ١١ (٤٣٨٦)، (تحفة الأشراف : ٧٤٩٦)، حم (٢/١٤٥)، د/الحدود ٤ (٢٣٤٧) (صحيح)

۴۹۱۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے عورتوں کے چبوترے سے ایک ڈھال چرائی، جس کی قیمت تین درہم تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4914- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ وَعَبْدُاللّٰهِ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۹۱۴۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال (چرانے) پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

4915- أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ .
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: هَذَا خَطَأٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٣٨٨) (صحيح لغيره)

۴۹۱۵۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال (چرانے) پر ہاتھ کاٹا۔
ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں: یہ غلط ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی یہ حدیث مرفوع نہیں ہے، بلکہ موقوف ہے، جیسا کہ حدیث رقم (۴۹۱۶) سے واضح ہے۔

4916- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ .
هَذَا الصَّوَابُ .

خريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢٩٠) (حسن، صحيح)

۴۹۱۶۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک ڈھال (چرانے) پر (چور کا) ہاتھ کاٹا جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ ❶
یہی روایت صحیح ہے۔ ❷

فائدہ ❶ :...... یہ ایک واقعہ ہے جس میں پانچ درہم مال کی چوری ہوئی تھی، اگر کم کی ہوئی ہوتی (تین تک) تو بھی ابوبکر رضی اللہ عنہ ہاتھ کاٹتے، یا ان کو پچھلی حدیث نہیں پہنچی تھی۔

فائدہ ❷ :......یعنی انس رضی اللہ عنہ کی اس روایت کا موقوف ہونا ہی صحیح ہے۔

4917- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ ، فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ ، فَقُطِعَ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۹۱۷۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ایک شخص نے ایک ڈھال چرائی، اس کی قیمت پانچ درہم لگائی گئی،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

9-ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ

۹۔ باب: (اس باب میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں) زہری کے تلامذہ کے اختلاف کا ذکر

4918- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي رُبْعِ دِينَارٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٤٢٢) (صحيح)

۴۹۱۸۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چوتھائی دینار میں (چور کا) ہاتھ کاٹا۔ ❶

فائدہ ❶ :......معلوم ہوا کہ چوتھائی دینار، یعنی تین درہم یا اس سے زیادہ کی مالیت کا سامان اگر کوئی چوری کرتا ہے تو اس کے بدلے ہاتھ کاٹا جائے گا۔

4919- أَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، ثُلُثِ دِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا)).

تخريج: خ/الحدود ١٤ (٦٧٩٠)، م/الحدود ١ (١٦٨٣)، د/الحدود ١١ (٤٣٨٤)، (تحفة الأشراف: ١٦٦٩٥) (منكر) (اس کے راوی "خالد" حافظے کے ضعیف ہیں، اور ان کی یہ روایت پچھلی اور اگلی صحیح روایات کے خلاف ہے)

۴۹۱۹۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ڈھال کی قیمت میں ہاتھ کاٹا جائے" یعنی ایک تہائی دینار، یا آدھے دینار یا اس سے زیادہ میں۔

4920- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَمْرَةُ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ.

تخريج: خ/الحدود ١٣ (٦٧٩٤)، م/الحدود ١ (القسامة ١٢) (١٦٨٣)، د/الحدود ١١ (٤٣٨٣)، ت/الحدود ١٦ (١٤٤٥)، ق/الحدود ٢٢ (٢٥٨٥)، (تحفة الأشراف: ١٧٩٢٠)، حم (٦/٨٠، ١٦٣)، د/الحدود ٤ (٢٣٤٦)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٩٢٢-٤٩٢٥ (صحيح)

۴۹۲۰۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے گا۔"

4921- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩١٩ (صحيح)

۴۹۲۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

4922- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٠ (صحيح)

۴۹۲۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

4923- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.))

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩١٨ (صحيح)

۴۹۲۳۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

4924- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٠ (صحيح)

۴۹۲۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔

4925- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، قَالَ قُتَيْبَةُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٠ (صحيح)

۴۹۲۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی دینار میں یا اس سے زیادہ میں ہاتھ کاٹتے تھے۔

4926- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٩٤٦)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٤٩٢٧-٤٩٣١) (صحيح)

۴۹۲۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4927- أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٦ (صحيح)

۴۹۲۷۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

4928- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: يُقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ: هَذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٦ (صحيح)

۴۹۲۸۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں (چور کا ہاتھ) کاٹا جائے گا۔
ابوعبدالرحمن (نسائی) کہتے ہیں: یحییٰ کی (مرفوع) روایت سے یہ (یعنی موقوف روایت) زیادہ صحیح ہے۔

4929- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٦ (صحيح)

۴۹۲۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔

4930- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، وَعَبْدِ رَبِّهِ ، وَرُزَيْقٍ صَاحِبِ أَيْلَةَ ، أَنَّهُمْ سَمِعُوا عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٦ (صحيح)

۴۹۳۰۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہاتھ کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں ہے۔

4931- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: مَا طَالَ عَلَيَّ وَلاَنَسِيتُ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا .

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٢٦ (صحيح)

۴۹۳۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نہ بہت عرصہ گزرا اور نہ میں بھولی ہوں کہ ہاتھ کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10۔ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۱۰۔باب: اس حدیث میں عمرہ سے روایت کرنے میں ابوبکر بن محمد اور عبداللہ بن ابی بکر کے اختلاف کا ذکر

4932۔ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا)).

تخریج: م/الحدود ۱ (۱۶۸۳)، (تحفة الأشراف : ۱۷۹۵۱) (صحیح)

۴۹۳۲۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

4933۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَ الْأَوَّلِ.

تخریج: انظرحدیث رقم : ۴۹۳۲ (صحیح)

۴۹۳۳۔ اس سند سے بھی عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے پہلی جیسی حدیث روایت کی ہے۔

4934۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ ۔ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ ۔ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

تخریج: انظرحدیث رقم : ۴۹۳۲ (صحیح)

۴۹۳۴۔عمرہ کہتی ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہاتھ کاٹنا ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں ہے۔

4935۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبْعُ دِينَارٍ)).

تخریج: خ/الحدود ۱۴ (۶۷۹۱)، (تحفة الأشراف : ۱۷۹۱۶) (حسن، صحیح الإسناد)

۴۹۳۵۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے گا اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار ہے۔“

4936۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٣٥ (صحيح)

۴۹۳۶۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں ہاتھ کاٹتے تھے۔

4937۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٣٥ (صحيح)

۴۹۳۷۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار میں کاٹا جائے گا۔“

4938۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ أَبُو عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ، أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((تُقْطَعُ الْيَدُ فِي الْمِجَنِّ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٩٩٦) (صحيح لغيره)

(اس کی سند میں ایک راوی مبہم ہے، لیکن پچھلی سندوں سے یہ صحیح ہے۔)

۴۹۳۸۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ڈھال (چوری کی قیمت) میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

4939۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِالرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ الْمِجَنِّ)) قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ؟ قَالَتْ: رُبْعُ دِينَارٍ.

تخريج: م/الحدود ١ (١٦٨٣)، (تحفة الأشراف : ١٧٨٩٦، ١٨٧٩٢)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٤٩٤٠، ٤٩٤٣) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ”ابن اسحاق“ مدلس ہیں، اور عنعنہ سے روایت کیے ہوئے ہیں، لیکن باب کی سندوں سے یہ حدیث صحیح ہے)

۴۹۳۹۔عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ڈھال سے کم قیمت کی چیز میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا“، عائشہ سے کہا گیا: ڈھال کی قیمت کتنی ہے؟ کہا: چوتھائی دینار۔

4940۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۹۴۰۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”چور کا ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔“

4941۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَخْرَمَةُ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ مَوْلَى الْأَخْنَسِيِّينَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ: ((لا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٣٦٧) (صحيح)

۴۹۴۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاتھ اسی وقت کاٹا جائے گا جب وہ ڈھال یا اس کی قیمت کے برابر ہو۔

4942۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((لا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ)) وَزَعَمَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْمِجَنُّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ. قَالَ: وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ)).

تخريج: انظر ما قبله وحديث سليمان بن يسار، انظر حديث رقم: ٤٩٣٩ (صحيح)

۴۹۴۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ہاتھ صرف ڈھال یا اس کی قیمت میں کاٹا جائے گا۔“

راوی عثمان بن ابی الولید بیان کرتے ہیں کہ عروہ نے کہا: ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے۔

عثمان کہتے ہیں: میں نے سلیمان بن یسار کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ انھوں نے عمرہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے عائشہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہاتھ صرف چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا۔

4943۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ الدَّانَاجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: لا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ.

قَالَ هَمَّامٌ: فَلَقِيتُ عَبْدَاللّٰهِ الدَّانَاجَ؛ فَحَدَّثَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: لا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْخَمْسِ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٩٣٩ (صحيح) (یہ اثر مرفوع حدیث کے مخالف ہے)۔

۴۹۴۳۔ سلیمان بن یسار کہتے ہیں: پانچ انگلیوں، یعنی ہاتھ کو نہیں کاٹا جائے گا مگر پانچ درہم میں۔

ہمام کہتے ہیں: میں عبداللہ داناج سے ملا، انھوں نے سلیمان بن یسار سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ انھوں نے کہا: پانچ کو پانچ میں ہی کاٹا جائے گا، یعنی ہاتھ پانچ درہم میں کاٹا جائے گا۔

4944ـ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ .

تخريج: خ/الحدود ١٤ (٦٧٩٣)، (تحفة الأشراف : ١٦٩٧٠) (صحيح)

۴۹۴۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: حجفہ یا ترس، یعنی ڈھال سے کم میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ ان میں سے ہر ایک چیز قیمت والی ہے۔

4945ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِاللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٣٢٤) (ضعيف)

(اس کے راوی ''عیسیٰ بن ابی عزۃ'' حافظے کے کمزور ہیں)

۴۹۴۵۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے پانچ درہم کی قیمت (والی چیز) میں ہاتھ کاٹا۔

4946ـ وَأَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَيْمَنَ ، قَالَ: لَمْ يَقْطَعِ النَّبِيُّ ﷺ السَّارِقَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ، وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٤٩)، وأعاده بالأرقام التالية : ٤٩٤٧ـ٤٩٥٢ (منكر)

(اس کے راوی ''ایمن'' صحابی نہیں ہیں، ایک مجہول تابعی ہیں، اس لیے یہ حدیث ضعیف اور صحیح حدیث کی مخالف بھی ہے، اس لیے منکر ہے۔)

۴۹۴۶۔ ایمن کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کسی چور کا ہاتھ نہیں کاٹا مگر ایسی چیز میں جو ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اور اس وقت ڈھال کی قیمت ایک دینار تھی۔

4947ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَيْمَنَ قَالَ: لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ، وَقِيمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر ماقبلہ (منکر)

۴۹۴۷۔ ایمن کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ڈھال کی قیمت پر ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا اور اس وقت اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

4948- أَخْبَرَنَا أَبُو الأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَيْمَنَ، قَالَ: لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَقِيمَةُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٩٤٦ (منكر)

۴۹۴۸۔ ایمن کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر ڈھال کی قیمت پر اور ڈھال کی قیمت اس وقت ایک دینار تھی۔

4949- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ أَيْمَنَ قَالَ: لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٩٤٦ (منكر)

۴۹۴۹۔ ایمن کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک ڈھال کی قیمت میں ہاتھ کاٹا گیا، اس وقت اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

4950- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَيْمَنَ؛ قَالَ: يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ دِينَارًا أَوْ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٩٤٦ (منكر)

۴۹۵۰۔ ایمن کہتے ہیں کہ چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے گا اور ڈھال کی قیمت رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک دینار یا دس درہم تھی۔

4951- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ- يَرْفَعُهُ- قَالَ: ((لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ)) وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٩٤٦ (منكر)

۴۹۵۱۔ ایمن بن ام ایمن سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے'' اور اس وقت اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4952- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ أَيْمَنَ، قَالَ: لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٩٤٦ (منكر)

۴۹۵۲۔ ایمن کہتے ہیں: ڈھال سے کم قیمت کی چیز میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4953- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٩٥١) (شاذ)

(سند حسن ہے مگر صحیح مرفوع احادیث کے مخالف ہے۔)

۴۹۵۳۔ عطا بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: اس وقت اس (ڈھال) کی قیمت دس درہم تھی۔

4954- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ، كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٨٨٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٤٩٥٥، ٤٩٥٦) (شاذ)

۴۹۵۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی جیسی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ڈھال کی قیمت دس درہم لگائی جاتی تھی۔

4955- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ.

تخريج: انظر ما قبله (شاذ)

۴۹۵۵۔ اس سند سے عطا سے مرسلاً روایت ہے۔

4956- أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ - وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ - عَنِ الْعَرْزَمِيِّ - وَهُوَ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ - عَنْ عَطَاءٍ؛ قَالَ: أَدْنَى مَا يُقْطَعُ فِيهِ؛ ثَمَنُ الْمِجَنِّ، قَالَ: وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَأَيْمَنُ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيثِهِ مَا أَحْسَبُ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً، وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثٌ آخَرُ يَدُلُّ عَلَى مَا قُلْنَاهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: تفرد به المؤلف (منكر) (مقطوع) یہ اثر مرفوع حدیث کے مخالف ہے۔

۴۹۵۶۔ عطاء کہتے ہیں: کم سے کم جس میں ہاتھ کاٹا جائے گا ڈھال کی قیمت ہے، اور ڈھال کی قیمت اس وقت دس درہم تھی۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: ایمن جن کی حدیث ہم نے اوپر ذکر کی ہے، میں نہیں سمجھتا کہ وہ صحابی تھے، ان سے ایک حدیث اور مروی ہے جو ہمارے خیال کی تائید کرتی ہے۔ (جو آگے آ رہی ہے۔)

4957- حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ سَوَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ - هُوَ الأَزْرَقُ - قَالَ: حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُالْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ- وَقَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ- عَنْ تُبَيْعٍ ، عَنْ كَعْبٍ؛ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ صَلَّى ، وَقَالَ عَبْدُالرَّحْمَنِ: فَصَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَتَمَّ ، وَقَالَ سَوَّارٌ: يُتِمُّ رُكُوعَهُنَّ ، وَسُجُودَهُنَّ ، وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِءُ ، وَقَالَ سَوَّارٌ: يَقْرَأُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٤٩، ١٩٢٤١) (ضعيف)

(اس کے راوی ''ایمن'' مجہول ہیں)۔

۴۹۵۷۔ کعب الاحبار کہتے ہیں: جس نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا، پھر صلاۃ ادا کی، عبدالرحمان کی روایت میں ہے، پھر صلاۃ عشا کی جماعت میں شریک ہوا، پھر اس کے بعد چار رکعتیں رکوع اور سجدہ کے اتمام کے ساتھ اور پڑھیں، اور جو کچھ قراءت کیا اسے سمجھا بھی تو یہ سب اس کے لیے شب قدر کے مثل باعث اجر ہوں گی۔

4958- أَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ تُبَيْعٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ، ثُمَّ شَهِدَ صَلاَةَ الْعَتَمَةِ فِي جَمَاعَةٍ ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا أَرْبَعًا مِثْلَهَا يَقْرَأُ فِيهَا ، وَيُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَسُجُودَهَا ، كَانَ لَهُ مِنَ الأَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .

تخريج: انظر ماقبله (مقطوع ضعيف)

۴۹۵۸۔ کعب الاحبار کہتے ہیں کہ جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر عشا جماعت کے ساتھ پڑھی، پھر اسی جیسی چار رکعتیں قراءت اور رکوع اور سجدے کے اتمام کے ساتھ پڑھی، تو اسے شب قدر جیسا اجر ملے گا۔

4959- أَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ: كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٧٩١) (شاذ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سند حسن ہے، مگر صحیح احادیث کے خلاف ہے۔)

۴۹۵۹۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ڈھال کی قیمت رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں دس درہم تھی۔

11۔ اَلثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ يُسْرَقُ

۱۱۔ باب: درخت پر لٹکے ہوئے پھلوں کی چوری کا بیان

4960۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ الأَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ؟ قَالَ: ((لا تُقْطَعُ الْيَدُ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا ضَمَّهُ الْجَرِينُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَلا تُقْطَعُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا آوَى الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ.))

تخريج: د/اللقطة ١ (١٧١٢)، (تحفة الأشراف : ٨٧٥٥) حم (٢/١٨٦) (حسن)

۴۹۶۰۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: ہاتھ کتنے میں کاٹا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ”درخت پر لگے پھل میں نہیں کاٹا جائے گا، لیکن جب وہ کھلیان میں پہنچا دیا جائے تو ڈھال کی قیمت میں ہاتھ کاٹا جائے گا، اور نہ پہاڑ پر چرنے والے جانوروں میں کاٹا جائے گا، البتہ جب وہ اپنے رہنے کی جگہ میں آ جائیں تو ڈھال کی قیمت میں کاٹا جائے گا۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... درخت پر لگے پھلوں اور میدان میں چرتے جانوروں کی چوری پر ہاتھ اس لیے نہیں کاٹا جائے گا کہ یہ سب ”حرز“ (محفوظ مقام) میں نہیں ہوتے، کھلیان اور باڑہ حرز (محفوظ مقام) ہوتے ہیں، یہاں سے چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

12۔ اَلثَّمَرُ يُسْرَقُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ

۱۲۔ باب: کھلیان سے پھل کی چوری کا بیان

4961۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ: ((مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلا شَيْءَ عَلَيْهِ، وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ، وَالْعُقُوبَةُ، وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ، فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ، وَمَنْ سَرَقَ دُونَ ذَلِكَ، فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ، وَالْعُقُوبَةُ)).

تخريج: د/اللقطة ١ (١٧١٠)، الحدود ١٢ (٤٣٩٠)، ت/البيوع ٥٤ (١٢٨٩)، (تحفة الأشراف : ٨٧٩٨) (حسن)

۴۹۶۱۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے درخت پر لٹکے ہوئے پھلوں کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ”جس ضرورت مند نے اسے کھا لیا اور جمع کر کے نہیں رکھا تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں سے کچھ لے جائے تو اس پر اس کا دوگنا تاوان اور سزا ہے، اور جو اسے کھلیان میں جمع کیے جانے کے بعد چرائے اور وہ ڈھال کی قیمت کو پہنچ رہا ہو تو پھر اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔"

4962- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ فَقَالَ: ((هِيَ وَمِثْلُهَا، وَالنَّكَالُ، وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ؛ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ، وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ، وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ)) قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ: ((هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ، وَالنَّكَالُ، وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْجَرِينُ، فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ، فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ، وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٧٦٨، ٨٨١٠) (حسن)

۴۹۶۲- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مزینہ کے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! پہاڑ پر چرنے والے جانوروں کے (چوری ہونے کے) بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: "(اگر کوئی ایسا جانور چوری کرے) تو اسے وہ جانور اور اس کے مثل ایک اور جانور دینا ہوگا اور سزا الگ ہوگی لیکن چرنے والے جانوروں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا سوائے اس صورت میں کہ جانور اپنے رہنے کی جگہ میں لوٹ آئے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔ اور جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو نہ پہنچی ہو تو اس میں دوگنا تاوان ہوگا اور سزا کے کوڑے الگ ہوں گے۔" وہ بولا: اللہ کے رسول! درخت میں لگے پھلوں کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: "(اس کی چوری کرنے پر) وہ پھل اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور پھل دینا ہوگا اور سزا الگ ہوگی۔ لیکن درخت پر لگے پھلوں میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا سوائے اس صورت میں کہ وہ کھلیان تک لایا جا چکا ہو۔ لہٰذا جو کچھ وہ کھلیان سے لے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر نہ ہو تو اس میں دوگنا تاوان ہوگا اور سزا کے کوڑے الگ ہوں گے۔" ❶

فائدہ ❶: ......اس لیے کہ درخت کی کھجوریں اور گابے "حرز" میں نہیں ہوتے۔

13- بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيهِ

۱۳- باب: جن چیزوں کی چوری میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

4963- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِالْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ - عَنِ الْحَسَنِ - وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ - عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٥٧٦) (صحيح)

۴۹۶۳۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''نہ پھلوں کے چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور نہ کھجور کے گابے کے چرانے میں۔''

4964۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)).

تخريج: د/الحدود ١٢ (٤٣٨٨، ٤٣٨٩)، ت/الحدود ١٩ (١٤٤٩)، ق/الحدود ٢٧ (٢٥٩٣)، (تحفة الأشراف : ٣٥٨١) ط/الحدود ١١ (٣٢)، حم (٣/٤٦٣، ٤٦٤، و٤/١٤٠، ١٤٢، ٥)، د/الحدود ٧ (٢٣٥٠، ٢٣٥٣، ٢٣٥٤)، ويأتي بالأرقام التالية: ٤٩٦٥-٤٩٦٨ (صحيح)

۴۹۶۴۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''نہ پھل میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور نہ کھجور کے گابے کے چرانے میں۔''

4965۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لاقَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٦٤ (صحيح)

۴۹۶۵۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''نہ پھل کے چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا، اور نہ گابے کے چرانے میں۔''

4966۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلاكَثَرٍ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٦٤ (صحيح)

۴۹۶۶۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پھل کے چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا نہ گابے کے چرانے میں۔''

4967۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لاقَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٦٤ (صحيح)

۴۹۶۷۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”نہ پھل کے چرانے میں اور نہ گابے کے چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

4968۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٦٤ (صحيح)

۴۹۶۸۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہ پھل کے چرانے میں، اور نہ ہی گابے کے چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

4969۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ ۔ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)).

تخريج: ت/الحدود ١٩ (١٤٤٩)، ق/الحدود ٢٧ (٢٥٩٣)، (تحفة الأشراف : ٣٥٨٨)، ط/الحدود ١١ (٣٢) د/الحدود ٧ (٢٣٥١، ٢٣٥٢)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٤٩٧٠-٤٩٧٣) (صحيح)

۴۹۶۹۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہ پھل چرانے میں اور نہ گابا چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔“

4970۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لاقَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلا كَثَرٍ)) وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٩٦٩ (صحيح)

۴۹۷۰۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”نہ پھل چرانے میں اور نہ کثر چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا“، اور کثر کھجور کے گابا (خوشے) کو کہتے ہیں۔

4971۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلاكَثَرٍ)).

قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ: هَذَا خَطَأٌ، أَبُو مَيْمُونٍ لا أَعْرِفُهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظرحدیث رقم : ٤٩٦٩ (صحیح)

۴۹۷۱۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پھل چرانے میں، اور نہ ہی گابا چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ غلط ہے، میں ابومیمون کو نہیں جانتا۔ ❶

فائدہ ❶ :.....یعنی ابومیمون مجہول راوی ہیں۔

4972۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلَا كَثَرٍ)).

تخریج: انظرحدیث رقم : ٤٩٦٩ (صحیح)

(اس کی سند میں مبہم راوی ''واسع'' محمد بن یحیٰی کے چچا ہی ہیں۔)

۴۹۷۲۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''نہ پھل چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا، نہ گابا چرانے میں۔''

4973۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمٍّ لَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ، وَلَا كَثَرٍ)).

تخریج: انظرحدیث رقم : ٤٩٦٩ (صحیح)

۴۹۷۳۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے سنا: ''نہ تو پھل چرانے میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور نہ ہی گابا چرانے میں۔''

4974۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مَخْلَدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ، وَلَا مُنْتَهِبٍ، وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ)).

لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٧٦١) (صحيح)

۴۹۷۴۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''امانت میں خیانت کرنے والے، علانیہ لوٹ کر لے جانے اور اچک لینے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔'' ❶

اسے سفیان نے ابوالزبیر سے نہیں سنا۔ (اس کی دلیل اگلی سند ہے۔

فائدہ ❶ :.....خیانت، اچک لینے اور چھین لینے میں اسی لیے ہاتھ کاٹنا نہیں ہے کہ ان سب کے اندر یہ ممکن ہے کہ ان کو انجام دینے والوں پر آسانی سے اور جلد قابو پایا جاسکتا ہے اور گواہی قائم کی جاسکتی ہے، برخلاف چوری کے، اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے کہ چوری کا جرم زیادہ سنگین ہے۔

4975- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ، وَلَا مُنْتَهِبٍ، وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ)).

وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

تخریج: د/الحدود ۱۳ (۴۳۹۱)، ت/الحدود ۱۸ (۱۴۴۸)، ق/الحدود ۲۶ (۲۵۹۱)، (تحفة الأشراف: ۲۸۰۰) حم (۳/۳۸۰)، د/الحدود ۸ (۲۳۵۶)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ۴۹۷۶، ۴۹۷۷ (صحيح)

۴۹۷۵- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹ لے جانے اور اچک لینے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا“

اسے ابن جریج نے بھی ابوالزبیر سے نہیں سنا۔

(اس کے متعلق مؤلف کی وضاحت آگے آ رہی ہے۔)

4976- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَالَ أَبُوالزُّبَيْرِ: عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: ((لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ.))

تخریج: انظرحديث رقم: ۴۹۷۵ (صحيح)

۴۹۷۶- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اچک کر لے جانے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا“

4977- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ أَبُوالزُّبَيْرِ: قَالَ جَابِرٌ: لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، وَابْنُ وَهْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ، قَالَ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ: وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، وَلَا أَحْسَبُهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخریج: انظرحديث رقم: ۴۹۷۵ (ضعيف) (اس کے مقابل صحیح مرفوع حدیث ہے)۔

۴۹۷۷- جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کسی خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: اس حدیث کو ابن جریج سے عیسیٰ بن یونس، فضل بن موسیٰ، ابن وہب، محمد بن ربیعہ، مخلد بن یزید اور سلمہ بن سعید، یہ بصری ہیں اور ثقہ ہیں، نے روایت کیا ہے۔ ابن ابی صفوان کہتے ہیں، اور یہ سب اپنے زمانے کے سب سے بہتر آدمی تھے: ان میں سے کسی نے ”حدثنی ابوالزبیر“ (یعنی مجھ سے ابوالزبیر نے بیان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا) نہیں کہا۔ اور میرا خیال ہے ان میں سے کسی نے ابوالزبیر سے اسے سنا بھی نہیں ہے۔ واللہ أعلم ۔ ❶

فائدہ ❶ :......لیکن اگلی سند کے ''مغیرہ بن مسلم'' کا ابوالزبیر سے سماع ثابت ہے، نیز اس حدیث کے دیگر صحیح شواہد بھی ہیں۔

4978- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَيْسَ عَلَى مُخْتَلِسٍ، وَلَا مُنْتَهِبٍ، وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٩٦٧) (صحيح)

۴۹۷۸۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نہ تو اچک کر لے جانے والے کا، نہ کسی لوٹنے والے کا اور نہ ہی کسی خائن کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔''

4979- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ، قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٦٦٣) (ضعيف موقوف)

(اس کے راوی ''اشعث'' ضعیف ہیں، لیکن پچھلی سند سے مرفوعاً یہ حدیث صحیح ہے۔)

۴۹۷۹۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کسی خائن کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: اشعث بن سوار ضعیف ہیں۔

14-بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ

۱۴۔ باب: ہاتھ کے بعد چور کے پاؤں کاٹنے کا بیان

4980- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يُوسُفُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أُتِيَ بِلِصٍّ فَقَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّمَا سَرَقَ! فَقَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) قَالُوا: يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ: ((اقْطَعُوا يَدَهُ)) قَالَ: ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ، ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا، ثُمَّ سَرَقَ أَيْضًا الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ قَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ لِيَقْتُلُوهُ؛ مِنْهُمْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ يُحِبُّ الْإِمَارَةَ فَقَالَ: أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ، فَأَمَّرُوهُ عَلَيْهِمْ، فَكَانَ إِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٢٧٦) (صحيح الإسناد) (یہ حکم منسوخ ہے)۔

۴۹۸۰۔ حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا تو آپ نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''اسے قتل کر دو''، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس نے تو چوری کی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اسے قتل کر دو'' لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس نے تو چوری کی ہے، آپ نے فرمایا: ''اس کا ہاتھ کاٹ دو۔'' اس نے پھر چوری کی تو اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا، پھر اس نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں چوری کی یہاں تک کہ چاروں ہاتھ پاؤں کاٹ دیے گئے، اس نے پھر پانچویں بار چوری کی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ ہی اسے اچھی طرح جانتے تھے کہ انھوں نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا تھا، پھر انھوں نے اسے قریش کے چند نوجوانوں کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ ان میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بھی تھے، وہ سرداری چاہتے تھے، انھوں نے کہا: مجھے اپنا امیر بنالو، تو ان لوگوں نے انھیں اپنا امیر بنا لیا، چنانچہ جب چور کو انہوں نے مارا تو سبھوں نے مارا یہاں تک کہ اسے مار ڈالا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... ابوہریرہ اور جابر رضی اللہ عنہما سے بھی اس طرح کی حدیث مروی ہے، لیکن کسی بھی امام کے نزدیک اس پر عمل نہیں ہے، وجہ اس کا منسوخ ہوجانا ہے جیسا کہ امام شافعی نے کہا ہے۔

15-بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ

۱۵-باب: چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنے کا بیان

4981- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: جِيءَ بِسَارِقٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ: ((اقْطَعُوهُ)) فَقُطِعَ، ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ: ((اقْطَعُوهُ)) فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّمَا سَرَقَ! فَقَالَ: ((اقْطَعُوهُ)) ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّمَا سَرَقَ! قَالَ: ((اقْطَعُوهُ)) فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ، قَالَ: ((اقْتُلُوهُ)) قَالَ: جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ النَّعَمِ، وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ، ثُمَّ كَشَّرَ بِيَدَيْهِ، وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتِ الإِبِلُ، ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ، ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ، وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ، وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: د/الحدود ٢٠ (٤٤١٠)، (تحفة الأشراف : ٣٠٨٢) (حسن)

(اس کے راوی ''مصعب'' ضعیف ہیں، لیکن شواہد سے تقویت پا کر یہ حدیث حسن ہے، لیکن یہ حکم منسوخ ہے)

۴۹۸۱- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک چور رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ نے فرمایا: ''اسے مار ڈالو''، لوگوں نے کہا: اس نے صرف چوری کی ہے؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''(اس کا دایاں ہاتھ) کاٹ دو''، تو کاٹ دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا، پھر وہ دوسری بار لایا گیا تو آپ نے فرمایا: ”اسے مار ڈالو“، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس نے صرف چوری کی ہے؟ آپ نے فرمایا: ”(اس کا بایاں ہاتھ) کاٹ دو“، چنانچہ کاٹ دیا گیا، پھر وہ تیسری بار لایا گیا تو آپ نے فرمایا: ”اسے مار ڈالو“، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس نے صرف چوری کی ہے؟ آپ نے فرمایا: ”(اس کا دایاں پاؤں) کاٹ دو“، پھر وہ چوتھی بار لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: ”اسے مار ڈالو“، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! اس نے صرف چوری کی ہے؟ آپ نے فرمایا: ”(اس کا بایاں پاؤں) کاٹ دو“، وہ پھر پانچویں بار لایا گیا تو آپ نے فرمایا: ”اسے مار ڈالو“، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تو ہم اسے مربد نعم (جانور باندھنے کی جگہ) کی جانب لے کر چلے اور اسے لادا، تو وہ چت ہو کر لیٹ گیا پھر وہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے بل بھاگا تو اونٹ بدک گئے، لوگوں نے اسے دوبارہ لادا اس نے پھر ایسا ہی کیا، پھر تیسری بار لادا، پھر ہم نے اسے پتھر مارے اور اسے قتل کر دیا، اور ایک کنویں میں ڈال دیا پھر اوپر سے اس پر پتھر مارے۔ ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے، مصعب بن ثابت حدیث میں قوی نہیں ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......لیکن شواہد سے تقویت پا کر یہ حدیث حسن ہے، لیکن منسوخ ہے۔

16-الْقَطْعُ فِي السَّفَرِ

۱۶- باب: سفر میں ہاتھ کاٹنے کا بیان

4982- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ أَبِي أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا تُقْطَعُ الأَيْدِي فِي السَّفَرِ)).

تخريج: د/الحدود ١٨ (٤٤٠٨)، ت/الحدود ٢٠ (١٤٥٠)، (تحفة الأشراف : ٢٠١٥)، حم (٤/١٨١) (صحيح)

۴۹۸۲- بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ”سفر میں (چور کے) ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔“ ❶

فائدہ ❶ :......ترمذی اور مسند احمد میں ”السفر“ کی جگہ ”الغزو“ (یعنی: غزوہ) ہے، لہٰذا اس حدیث میں بھی ”سفر“ سے مراد ”غزو“ ہوگا، اور غزو مراد لینے کی وجہ سے اس میں اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت ”أقيموا الحدود فى السفر والحضر“ میں کوئی تعارض باقی نہیں رہے گا۔ (یعنی ”عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں وارد لفظ ”سفر“ سے عام سفر مراد ہے۔)

4983- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ - وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ - عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ، وَلَوْ بِنَشٍّ)).
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ.

تخريج: د/الحدود ٢٢ (٤٤١٢)، ق/الحدود ٢٥ (٢٥٨٩)، تحفة الأشراف : ١٤٩٧٩)، حم (٢/٣٣٦،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۷، ۳۵۶، ۳۸۷) (ضعيف) (اس کے راوی "عمر بن ابی سلمہ" حافظے کے کمزور ہیں)

۴۹۸۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب غلام چوری کرے تو اسے بیچ دو چاہے اس کی قیمت آدھا درہم ہی کیوں نہ ہو۔" ❶

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہیں۔

فائدہ ❶: ...... یہ حدیث نہ تو صحیح ہے اور نہ ہی باب سے اس کی کوئی ظاہری مناسبت ہے۔

17ـ حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

۱۷۔ باب: بلوغت کی حد اور عمر کے اس مرحلے کا ذکر جس میں مرد اور عورت پر حد قائم کی جائے

4984ـ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ، وَكَانَ يُنْظَرُ، فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ، وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْيِيَ، وَلَمْ يُقْتَلْ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٤٦٠ (صحيح)

۴۹۸۴۔ عطیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں قریظہ کے قیدیوں میں تھا، وہ لوگ دیکھتے جس کے زیر ناف کے بال اگ آئے ہوتے، اسے قتل کر دیا جاتا، اور جس کے بال نہ اگے ہوتے، اسے چھوڑ دیا جاتا اور قتل نہ کیا جاتا۔

18ـ تَعْلِيقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ

۱۸۔ باب: ہاتھ کاٹ کر چور کی گردن میں لٹکا دینے کا بیان

4985ـ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ: سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِالسَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ: سُنَّةٌ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَ سَارِقٍ، وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ.

تخريج: د/الحدود ٢١ (٤٤١١)، ت/الحدود ١٧ (١٤٤٧)، ق/الحدود٢٣(٢٥٨٧)، (تحفة الأشراف: ١١٠٢٩) حم (٦/١٩) (ضعيف) (اس کے راوی "حجاج بن أرطاة" ضعیف اور "عبدالرحمٰن بن محیریز" مجہول ہیں)۔

۴۹۸۵۔ ابن محیریز کہتے ہیں کہ میں نے فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا: یہ سنت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اسے اس کی گردن میں لٹکا دیا۔

4986ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ الْيَدِ فِي عُنُقِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّارِقِ مِنَ السُّنَّةِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ، أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ، وَعَلَّقَهُ فِي عُنُقِهِ .
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: اَلْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ، وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ .

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۴۹۸۶۔عبدالرحمٰن بن محیریز کہتے ہیں کہ میں نے فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا چور کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکانا سنت ہے؟ انھوں نے کہا: ہاں، رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور اس کی گردن میں لٹکا دیا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: حجاج بن ارطاۃ ضعیف ہیں، ان کی حدیث لائق حجت نہیں ہے۔

4987- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ)).
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهَذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٧٢٥) (ضعيف)

(اس کی سند میں مسور اور عبدالرحمٰن بن عوف کے درمیان انقطاع ہے)۔

۴۹۸۷۔عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب حد قائم ہو جائے تو چوری کرنے والے پر تاوان لازم نہ ہوگا۔'' ❶

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ مرسل (یعنی منقطع) ہے اور صحیح نہیں ہے۔

فائدہ ❶:...... امام ابوحنیفہ کا قول اسی حدیث کے مطابق ہے، لیکن یہ حدیث منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے، جمہور کے نزدیک حد قائم ہونے کے باوجود مسروقہ مال کا تاوان لیا جائے گا، کیونکہ ایک مسلم کا مال دوسرے مسلم پر بغیر جائز اسباب کے حرام ہے (جائز اسباب یعنی: خرید، ہدیہ وہبہ، وراثت، مشاہرہ وغیرہ) اس لیے چور سے لے کر چوری کا مال صاحب مال کو واپس کرنا ضروری ہے، اگر موجود ہے تو ٹھیک ہے، ورنہ تاوان لیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

48ـ كِتَابُ الإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ

۴۸ـ کتاب: ایمان اور ارکانِ ایمان

1ـ ذِكْرُ أَفْضَلِ الأَعْمَالِ

۱ـ باب: سب سے بہتر عمل کا بیان

4988ـ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((اَلإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ)).

تخريج: خ/الايمان ۱۸ (۲٦)، الحج٤(۱٥۱۹)، م/الإيمان ٣٦ (۸۳)، (تحفة الأشراف : ۱۳۱۰۱)، حم (۲/۲٦٤، ۲۸۷، ۳٤۸، ۳۸۸، ٥۳۱)، د/الجهاد ٤ (۲٤۳۸) (صحيح)

۴۹۸۸ـ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے بہتر عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... ایمان کے لغوی معنیٰ تصدیق کے ہیں اور شرع کی اصطلاح میں ایمان یہ ہے: زبان سے اقرار، دل سے تصدیق اور اعضا و جوارح سے عمل کرنا، نیز ایمان کا طاعت وفرمانبرداری سے بڑھنا اور عصیان و نافرمانی سے گھٹنا سلف کا عقیدہ ہے۔ اور ایمان سب سے بہتر عمل اس لیے ہے کہ تمام اچھے اور نیک اعمال و افعال کا دارومدار ایمان ہی پر ہے، اگر ایمان نہیں ہے تو کوئی بھی نیک عمل مقبول نہیں ہوگا، بہت سی احادیث میں مختلف اعمال کو ''أفضل عمل'' (سب سے اچھا کام) بتایا گیا ہے، تو (ایمان کے بعد) پوچھنے والے یا پوچھے جانے کے وقت کے خاص حالات اور پس منظر کے لحاظ سے جواب دیا گیا ہے۔

4989ـ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: ((إِيمَانٌ لاَ شَكَّ فِيهِ، وَجِهَادٌ لاَغُلُولَ فِيهِ، وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ۲٥۲۷ (صحيح)

۴۹۸۹ـ عبداللہ بن حبشی خثعمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا: ''ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، اور ایسا جہاد جس میں چوری نہ ہو، اور حج مبرور۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... مقبول حج جس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے بعد گناہوں سے بچا جائے۔

2۔طَعْمُ الإِيمَانِ

۲۔ باب: ایمان کے مزے کا بیان

4990۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلاوَةَ الإِيمَانِ، وَطَعْمَهُ: أَنْ يَكُونَ اللَّهُ۔ عَزَّ وَجَلَّ۔ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللَّهِ، وَأَنْ يُبْغِضَ فِي اللَّهِ، وَأَنْ تُوقَدَ نَارٌ عَظِيمَةٌ فَيَقَعَ فِيهَا۔ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٢٨)، حم (٣/٢٠٧، ٢٧٨) (صحيح)

۴۹۹۰۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین چیزیں جس میں ہوں گی، وہ ایمان کی مٹھاس اور اس کا مزہ پائے گا: ایک یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وپسندیدہ ہوں، دوسرے یہ کہ آدمی محبت کرے تو اللہ کے لیے اور نفرت کرے تو اللہ کے لیے، تیسرے یہ کہ اگر بڑی آگ بھڑکائی جائے تو اس میں گرنا اس کے نزدیک زیادہ محبوب ہو بہ نسبت اس کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... کسی روایت میں ''ایمان کی مٹھاس'' ہے اور کسی میں ''اسلام کی مٹھاس'' ایسی جگہوں میں ''ایمان'' اور ''اسلام'' دونوں کا معنی مطلب ایک ہے، یعنی دینِ اسلام، اور جہاں دونوں لفظ ایک سیاق میں آئیں تو دونوں کا معنی الگ الگ ہوتا ہے۔ (جیسے حدیث نمبر ۴۹۹۳ میں)

3۔حَلاوَةُ الإِيمَانِ

۳۔ باب: ایمان کی مٹھاس کا بیان

4991۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: ((ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلاوَةَ الإِيمَانِ: مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لا يُحِبُّهُ إِلا لِلَّهِ۔ عَزَّ وَجَلَّ۔ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ)).

تخريج: خ/الإيمان ٩ (٢١)، ١٤ (٢١)، الأدب ٤٢ (٦٠٤١) الإكراه ١ (٦٩٤١)، م/الإيمان ١٥ (٤٣)، (تحفة الأشراف: ١٢٥٥)، حم٣/١٧٢، ٢٤٨، ٢٧٥) (صحيح)

۴۹۹۱۔ انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین چیزیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس پائے گا، ایک یہ کہ جو کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے کرے، دوسرے یہ کہ اس کے نزدیک اللہ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے رسول ہر ایک سے زیادہ محبوب و پسندیدہ ہوں اور تیسرے یہ کہ آگ میں گرنا اس کے لیے زیادہ محبوب ہو بہ نسبت اس کے کہ وہ کفر کی طرف لوٹے جب کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس سے نجات دے دی۔"

4-حَلاوَةُ الإِسْلامِ

۴-باب: اسلام کی مٹھاس کا بیان

4992- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: ((ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلاوَةَ الإِسْلامِ: مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لا يُحِبُّهُ إِلاَّ لِلَّهِ، وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٩٨) (صحيح)

۴۹۹۲- انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تین چیزیں جس میں پائی جائیں گی وہ اسلام کی مٹھاس پائے گا، ایک یہ کہ جس کے نزدیک اللہ اور اس کے رسول سب سے زیادہ محبوب و پسندیدہ ہوں، دوسرے یہ کہ جو آدمی صرف اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرے، تیسرے یہ کہ کفر کی طرف لوٹنا اس طرح ناپسند کرے جس طرح آگ میں گرنا ناپسند کرتا ہے۔"

5-بَابُ نَعْتِ الإِسْلامِ

۵-باب: اسلام کا تفصیلی بیان

4993- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعَرِ، لا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ، حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي عَنِ الإِسْلامِ؟ قَالَ: ((أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لاَّ إِلَهَ إِلاَّ اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، وَتُقِيمَ الصَّلاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلاً)) قَالَ: صَدَقْتَ، فَعَجِبْنَا إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ، وَيُصَدِّقُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ الإِيمَانِ؟ قَالَ: ((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَمَلائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الآخِرِ، وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ)) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الإِحْسَانِ؟ قَالَ: ((أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)) قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ، قَالَ: ((مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ)) قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا؟ قَالَ: ((أَنْ تَلِدَ الأَمَةُ رَبَّتَهَا، وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ)) قَالَ عُمَرُ: فَلَبِثْتُ ثَلاثًا، ثُمَّ قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا عُمَرُ! هَلْ تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟)) قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ((فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ۔ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ أَمْرَ دِينِكُمْ.))

تخريج: م/الإيمان ١ (٨)، د/السنة ١٧ (٤٦٩٥، ٤٦٩٦)، ت/الإيمان ٤ (٢٦١٠)، ق/المقدمة ٩ (٦٣)، (تحفة الأشراف: ١٠٥٧٢)، حم (١/٢٧، ٢٨، ٥١، ٥٢) (صحيح)

۴۹۹۳۔عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں ایک شخص آیا، جس کے کپڑے بہت سفید اور بال بہت کالے تھے، اس پر سفر کے آثار بھی نہیں دکھائی دے رہے تھے اور ہم میں سے کوئی اسے جانتا بھی نہیں تھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر بیٹھا اور اپنے گھٹنے کو آپ کے گھٹنے سے لگا لیا، اپنی ہتھیلیاں آپ کی رانوں پر رکھی، پھر کہا: محمد! مجھے اسلام کے بارے میں بتایئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، اور صلاۃ قائم کرنا، زکاۃ دینی، صیام رمضان کے رکھنے، اور اگر طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا“، وہ بولا: آپ نے سچ فرمایا، ہمیں اس پر تعجب ہوا کہ خود ہی آپ سے سوال کرتا ہے اور پھر خود ہی اس کی تصدیق بھی کرتا ہے۔

پھر بولا: مجھے ایمان کے بارے میں بتایئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر، اور ہر اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا۔“ ❶ وہ بولا: آپ نے سچ فرمایا۔

اس نے کہا: مجھے احسان کے بارے میں بتایئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔“ ❷

وہ بولا: اب مجھے قیامت کے بارے میں بتایئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس سے سوال کیا جا رہا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔“

اس نے کہا: اچھا تو مجھے اس کی نشانی بتایئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک یہ کہ لونڈی اپنی مالکن کو جنے گی۔ ❸ دوسرے یہ کہ تم دیکھو گے کہ ننگے پاؤں، ننگے بدن، مفلس اور بکریاں چرانے والے بڑے بڑے محل تعمیر کریں گے۔“

عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں تین (دن) تک ٹھہرا رہا، ❹ پھر مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عمر! تم جانتے ہو پوچھنے والا کون تھا؟“ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ جبریل علیہ السلام تھے، وہ تمہیں تمہارے دین کے معاملات سکھانے آئے تھے۔“

فائدہ ❶ :......یعنی اس نے ہر اس چیز کا اندازہ مقرر فرما دیا ہے، اب ہر چیز اسی اندازے کے مطابق اس کے پیدا کرنے سے ہو رہی ہے کوئی چیز اس کے ارادے کے بغیر نہیں ہوتی۔

فائدہ ❷ :......یعنی: اگر یہ کیفیت طاری نہ ہو سکے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو تو یہ تو یقین جانو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے، اس لیے اسی کیفیت میں عبادت کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❸ :......اس کے کئی معنی بیان کیے گئے ہیں، ایک یہ کہ چھوٹے بڑے کا فرق مٹ جائے گا، اولاد اپنے ماں باپ کے ساتھ غلاموں جیسا برتاؤ کرنے لگے گی۔

فائدہ ❹ :......تین دن، تین ساعت یا تین رات یا چند لمحے۔

6-صِفَةُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ

٦۔باب: ایمان اور اسلام کی تعریف کا بیان

4994- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي ذَرٍّ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ فَيَجِيءُ الْغَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتّٰى يَسْأَلَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْغَرِيبُ إِذَا أَتَاهُ، فَبَنَيْنَا لَهُ دُكَّانًا مِنْ طِينٍ، كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ، وَإِنَّا لَجُلُوسٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مَجْلِسِهِ، إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ أَحْسَنُ النَّاسِ وَجْهًا، وَأَطْيَبُ النَّاسِ رِيحًا، كَأَنَّ ثِيَابَهُ لَمْ يَمَسَّهَا دَنَسٌ، حَتّٰى سَلَّمَ فِي طَرَفِ الْبِسَاطِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ! فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالَ: أَدْنُو يَا مُحَمَّدُ! قَالَ: ((ادْنُهْ)) فَمَا زَالَ يَقُولُ: أَدْنُو مِرَارًا وَيَقُولُ لَهُ: ((ادْنُ)) حَتّٰى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: يَامُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: ((اَلْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ، وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ)) قَالَ: إِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) قَالَ: صَدَقْتَ، فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ؛ أَنْكَرْنَاهُ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: ((الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَالْكِتَابِ، وَالنَّبِيِّينَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ)) قَالَ: فَإِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نَعَمْ)) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: يَامُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ؟ قَالَ: ((أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَخْبِرْنِي مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: فَنَكَسَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا، ثُمَّ أَعَادَ؛ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا، ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا، وَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، وَلٰكِنْ لَهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهُمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ، وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ، وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ ﴿إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ - إِلَى قَوْلِهِ - إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ﴾ ثُمَّ قَالَ: ((لَا، وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى، وَبَشِيرًا مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهُ لَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ.))

تخريج: د/السنة ١٧ (٤٦٩٨)، (تحفة الأشراف : ١٢٠٠٢) (صحيح)

۴۹۹۴۔ابوہریرہ اور ابوذر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ صحابہ کے درمیان اس طرح بیٹھتے تھے کہ اجنبی آتا تو آپ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہچان نہیں پاتا جب تک پوچھ نہ لیتا، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے خواہش ظاہر کی کہ ہم آپ کے بیٹھنے کی جگہ بنا دیں تاکہ جب کوئی اجنبی شخص آئے تو آپ کو پہچان لے، چنانچہ ہم نے آپ کے لیے مٹی کا ایک چبوترہ بنایا جس پر آپ بیٹھتے تھے۔ ایک دن ہم بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ پر بیٹھے تھے، اتنے میں ایک شخص آیا، جس کا چہرہ سب لوگوں سے اچھا تھا، جس کے بدن کی خوشبو سب لوگوں سے بہتر تھی، گویا کپڑوں میں میل لگا ہی نہ تھا، اس نے فرش کے کنارے سے سلام کیا اور کہا: "السلام عليك يا محمد" اے محمد! آپ پر سلام ہو، آپ نے سلام کا جواب دیا، وہ بولا: اے محمد! کیا میں نزدیک آؤں؟ آپ نے فرمایا: ''آؤ''، وہ کئی بار کہتا رہا: کیا میں نزدیک آؤں؟! اور آپ ﷺ اس سے فرماتے رہے: ''آؤ، آؤ''، یہاں تک کہ اس نے اپنا ہاتھ آپ کے دونوں گھٹنوں کے اوپر رکھا۔

وہ بولا: اے محمد! مجھے بتایئے، اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، صلاۃ ادا کرو، زکاۃ دو، بیت اللہ کا حج کرو اور رمضان کے صوم رکھو۔'' وہ بولا: جب میں ایسا کرنے لگوں تو کیا میں مسلمان ہو گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں''، اس نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ جب ہم نے اس شخص کی یہ بات سنی کہ ''آپ نے سچ کہا'' تو ہمیں عجیب لگا۔ (خود ہی سوال بھی کرتا ہے اور جواب کی تصدیق بھی)

وہ بولا: محمد! مجھے بتایئے، ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، کتاب پر، نبیوں پر ایمان رکھنا اور تقدیر پر ایمان لانا''، وہ بولا: کیا اگر میں نے یہ سب کر لیا تو میں مومن ہو گیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں''، وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔

پھر بولا: محمد! مجھے بتایئے، احسان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔'' وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔

پھر بولا: محمد! مجھے بتایئے کہ قیامت کب آئے گی؟ یہ سن کر آپ نے اپنا سر جھکا لیا اور اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس نے سوال دہرایا تو آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا، اس نے پھر سوال دہرایا تو آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا پھر آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ''جس سے سوال کیا جا رہا ہے وہ قیامت کے آنے کے متعلق سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ البتہ اس کی کچھ نشانیاں ہیں جن سے تم جان سکتے ہو: جب تم دیکھو کہ جانوروں کو چرانے والے بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے ہیں اور دیکھو کہ ننگے پاؤں، ننگے بدن پھرنے والے زمین کے بادشاہ ہو رہے ہیں، اور دیکھو کہ غلام عورت اپنے مالک کو جنم دے رہی ہے (تو سمجھ لو کہ قیامت نزدیک ہے)، پانچ چیزیں ایسی ہیں جنھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، پھر آپ نے ﴿إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾ (سورة لقمان: ٣٤) (اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے) سے لے کر ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ﴾ (اللہ علیم (ہر چیز کا جاننے والا) اور خبیر (ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے) کی تلاوت کی، پھر فرمایا: نہیں، اس ذات کی قسم! جس نے محمد کو حق کے ساتھ ہادی و بشارت دینے والا بنا کر بھیجا، میں اس کو تم میں سے کسی شخص سے زیادہ نہیں جانتا، وہ جبریل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی شکل میں آئے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7۔ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ:
﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا﴾

۷۔ آیتِ کریمہ: ﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا﴾ کی تفسیر

4995۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ - قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ رِجَالاً، وَلَمْ يُعْطِ رَجُلاً مِنْهُمْ شَيْئًا، قَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَعْطَيْتَ فُلَانًا، وَفُلَانًا، وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَوْ مُسْلِمٌ؟!)) حَتَّى أَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا، وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: ((أَوْ مُسْلِمٌ؟!)) ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالاً وَأَدَعُ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ لَا أُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يُكَبُّوا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ.))

تخريج: خ/الإيمان ١٩ (٢٧)، الزكاة ٥٣ (١٤٧٨)، م/الإيمان ٦٧ (٢٣٦)، الزكاة ٤٥ (٢٣٦)، د/السنة ١٦ (٤٦٨٣، ٤٦٨٥)، (تحفة الأشراف: ٣٨٩١)، حم (١/١٨٢) (صحيح)

۴۹۹۵۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو عطیہ دیا اور ان میں سے ایک شخص کو کچھ نہیں دیا، سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! آپ نے فلاں فلاں کو دیا اور فلاں کو کچھ نہیں دیا، حالاں کہ وہ مومن ہے؟ تو آپ نے فرمایا: "بلکہ وہ مسلم ہے،" ❶ سعد رضی اللہ عنہ نے تین بار دہرایا (یعنی وہ مومن ہے) اور نبی اکرم ﷺ (ہر بار) کہتے رہے: "وہ مسلم ہے"، پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "میں بعض لوگوں کو عطیہ دیتا ہوں اور بعض ایسے لوگوں کو محروم کر دیتا ہوں جو مجھے ان سے زیادہ محبوب ہیں، میں اسے اس اندیشے سے انہیں دیتا ہوں کہ کہیں وہ اپنے چہروں کے بل جہنم میں نہ ڈال دیے جائیں۔" ❷

فائدہ ❶: ...... چونکہ ایمان کی جگہ دل ہے اور وہ کسی دوسرے پر ظاہر نہیں ہوسکتا ہے، اس لیے کسی کے بارے میں یقینی طور پر یہ دعویٰ کرنا کہ وہ صحیح معنوں میں مومن ہے" جائز نہیں، اس کو صرف اللہ عالم الغیوب ہی جانتا ہے، اور "اسلام" چونکہ ظاہری ارکان پر عمل کا نام ہے اس لیے کسی آدمی کو "مسلم" کہا جاسکتا ہے، اس لیے آپ ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کو "مومن" کی بجائے "مسلم" کہنے کی تلقین کی۔

فائدہ ❷: ...... یعنی جن کو نہیں دیتا ہوں ان کے بارے میں یہ یقین سے جانتا ہوں کہ دینے نہ دینے سے ان کے ایمان میں کچھ فرق پڑنے والا نہیں ہے، اور جن کو دیتا ہوں ان کے بارے میں اندیشہ ہوتا ہے کہ اگر (تالیفِ قلب کے طور پر) نہ دوں تو ایمان سے پھر کر جہنم میں جاسکتے ہیں۔

4996۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَسَمَ قَسْمًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأَعْطَى نَاسًا، وَمَنَعَ آخَرِينَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَعْطَيْتَ فُلانًا، وَمَنَعْتَ فُلانًا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، قَالَ: ((لا تَقُلْ مُؤْمِنٌ، وَقُلْ مُسْلِمٌ)) قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا﴾.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۴۹۹۶۔ سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مال تقسیم کیا تو کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ لوگوں کو نہیں دیا، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! آپ نے فلاں فلاں کو دیا اور فلاں کو نہیں دیا، حالاں کہ وہ مومن ہے۔ آپ نے فرمایا: ”مومن نہ کہو، مسلم کہو۔“

ابن شہاب زہری نے یہ آیت پڑھی: ﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا﴾۔

4997- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ((أَنَّهُ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلا مُؤْمِنٌ، وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.))

تخريج: ق/الصيام ٣٥ (١٧٢٠)، (تحفة الأشراف: ٢٠١٩)، حم (٣/٤١٥، ٣٣٥/٤)، د/الصوم ٤٨ (١٨٠٧) (صحيح)

۴۹۹۷۔ بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ ایام تشریق (۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) میں اعلان کر دیں کہ جنت میں مومن کے سوا کوئی نہیں داخل ہوگا، ❶ اور یہ کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔ ❷

فائدہ ❶ :...... یعنی: جنت میں پہلی مرتبہ داخل ہونے کا شرف کامل ایمان والوں کو ہی حاصل ہوگا۔

فائدہ ❷ :...... سال کے سارے ہی دن کھانے پینے کے دن ہیں، یہاں مراد یہ ہے کہ خاص طور سے کھانے پینے کے دن ہیں، یعنی ایام تشریق، قربانی کے دن ہیں۔

8۔ صِفَةُ الْمُؤْمِنِ

۸۔ باب: مومن کی صفات کا بیان

4998- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ، وَيَدِهِ، وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ، وَأَمْوَالِهِمْ)).

تخريج: ت/الإيمان ١٢ (٢٦٢٧)، (تحفة الأشراف: ١٢٨٦٤)، حم (٢/٣٧٩) (حسن، صحيح)

۴۹۹۸۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان وہ ہے، جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ ہوں، اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال کے بارے میں اطمینان رکھیں۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی: کامل مسلم وہ ہے جس کے شر و فساد سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، یہاں باب ہے ”مومن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی صفات'' اور حدیث میں ''مسلم'' کا لفظ ہے، مطلب یہ ہے کہ ''اسلام اگر حقیقی ہوگا تو وہ ایمان ہی کا مظہر ہوگا۔

9_ صِفَةُ الْمُسْلِمِ

۹۔ باب: مسلم کی صفات کا بیان

4999۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ، وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ)).

تخريج: خ/الإيمان ٤ (١٠)، الرقاق ٢٦ (٦٤٨٤)، م/الإيمان ١٤ (٤٠)، د/الجهاد٢ (٢٤٨١)، (تحفة الأشراف : ٨٨٣٤)، حم (١٦٣/٢، ١٩٢، ١٩٣، ٢٠٣، ٢٠٥، ٢٠٩، ٢١٢، ٢٢٤، د/الرقاق ٨ (٢٧٥٨) (صحيح)

۴۹۹۹۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''(حقیقی اور کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، اور (حقیقی) مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔''

5000۔ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذٰلِكُمُ الْمُسْلِمُ)).

تخريج: خ/الصلاة ٢٨ (٣٩١)، (تحفة الأشراف : ١٦٢٠) (صحيح)

۵۰۰۰۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ہمارے جیسی صلاۃ پڑھے، ہمارے قبلے کی طرف رخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلمان ہے۔'' ❶

فائدہ ❶: ...... یہ اعمال اسلام کے مظاہر اور شرائط ہیں۔ یہ حقیقی بھی ہوسکتے ہیں اور بناوٹی بھی، اگر حقیقی ہوں گے تو یہ ایمانِ کامل کے مظاہر ہوں گے، اور اگر بناوٹی ہوں گے تو نفاقاً ہوگا، اس حدیث کا یہ مطلب ہرگز نہ لیا جائے کہ جو صرف ان چند متعین اور خاص اعمال کو انجام دے لے وہ مسلمان ہوگیا، یہ باتیں خاص طور پر اس وقت کے یہود و نصاریٰ کے تناظر میں کہی گئی ہیں، کیوں کہ وہ مسلمانوں کی طرح صلاۃ نہیں پڑھتے تھے، مسلمانوں کے قبلے کی طرف صلاۃ نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی مسلمانوں کا ذبیحہ کھاتے تھے۔ آج کل کی دیگر غیر مسلم قومیں بھی ایسا نہیں کرتیں، اور بعض نام نہاد مسلمان ان سب اعمال کو انجام دے کر بھی شرک میں مبتلا ہیں تو یہ بھی مسلم نہیں ہیں۔ مگر ان کے ساتھ حرب و مقاطعہ جیسے معاملات سو فیصد اس طرح نہیں کیے جائیں گے جس طرح کھلم کھلا کفار و مشرکین کے ساتھ کیے جاتے ہیں، ان کے لیے دعوت الی الحق اور وعظ و نصیحت ہوگی، جب کہ یہود و نصاریٰ اور ہنود و مشرکین کے ساتھ جہاد و قتال ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10-حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ

۱۰-باب: آدمی کے اسلام کی اچھائی کا بیان

5001- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا، وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا، ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ: اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا، إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا)).

تخريج: خ/الإيمان ٣١ (٤١ تعليقًا)، (تحفة الأشراف : ٤١٧٥) (صحيح)

۵۰۰۱- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی بندہ اسلام قبول کر لے اور اچھی طرح مسلمان ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر نیکی لکھ لیتا ہے جو اس نے کی ہو اور اس کی ہر برائی مٹا دی جاتی ہے جو اس نے کی ہو، پھر اس کے بعد یوں ہوتا ہے کہ بھلائی کا بدلہ اس کے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے، اور برائی کا بدلہ اتنا ہی ہوتا ہے (جتنی اس نے کی) سوائے اس کے کہ اللہ معاف ہی کر دے (تو کچھ بھی نہیں ہوتا)۔“

11-أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟

۱۱-باب: کون سا اسلام سب سے بہتر ہے؟ ❶

5002- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ - وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ - عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قُلْنَا: يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ)).

تخريج: خ/الإيمان ٥ (١١)، م/الإيمان ١٤ (٤٢)، ت/القيامة ٥٢ (٢٥٠٤)، (تحفة الأشراف : ٩٠٤١) (صحيح)

۵۰۰۲- ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: ”جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔“ ❷

فائدہ ❶ :...... یعنی: کون سا مسلمان سب سے اچھا ہے؟ یا ”اسلام والا کون آدمی سب سے اچھا ہے۔“

فائدہ ❷ :...... یہ کئی بار گزر چکا ہے کہ نبی اکرم ﷺ ہر سائل کو اپنے خاص احوال، یا سوال کے خاص تناظر میں اسی کے حساب سے جواب دیا کرتے تھے، کسی کے لیے کسی عمل پر تنبیہ مقصود تھی تو کسی کے لیے کسی اور عمل کی۔

12-أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟

۱۲-باب: کون سا اسلام بہتر ہے؟ ❶

5003- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُّ الإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: ((تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ)).

تخريج: خ/الإيمان ٦ (١٢)، ٢٠ (٢٨) الاستئذان ٩ (٦٢٣٦)، م/الإيمان ١٤ (٣٩)، د/الأدب ١٤٢ (٥١٩٤)، ق/الأطعمة ١ (٣٢٥٣)، (تحفة الأشراف: ٨٩٢٧)، حم (٢/١٦٩) (صحيح)

۵۰۰۳۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا اسلام سب سے اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”کھانا کھلانا، سلام کرنا ہر شخص کو خواہ جان پہچان کا ہو یا نہ ہو۔“

فائدہ ❶: ......یعنی: اسلام کا کون سا عمل بہتر اعمال میں سے ہے۔

13۔ عَلَى كَمْ بُنِيَ الإِسْلَامُ

۱۳۔ باب: اسلام کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟

5004۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى - يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ - عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ: أَلَا تَغْزُو؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ)).

تخريج: خ/الإيمان ٢ (٨)، م/الإيمان ٥ (١٦)، ت/الإيمان ٣ (٢٦٠٩)، (تحفة الأشراف: ٧٣٤٤)، حم (٢/٢٦، ٩٣، ١٢٠، ١٤٣) (صحيح)

۵۰۰۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان سے کہا: کیا آپ جہاد نہیں کریں گے؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اور صلاۃ قائم کرنا، زکاۃ دینی، حج کرنا اور رمضان کے صیام رکھنا۔“ ❶

فائدہ ❶: ......عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا مطلب یہ تھا کہ بنیادی باتوں کو میں تسلیم کر چکا ہوں اور جہاد ان میں سے نہیں ہے۔ جہاد اسباب و مصالح کی بنیاد پر کسی کسی پر فرض عین ہوتا ہے اور ہر ایک پر فرض نہیں ہوتا۔ یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نعوذ باللہ جہاد فی سبیل اللہ کے منکر تھے، بلکہ آپ تو اپنی زندگی میں دسیوں غزوات میں شریک ہوتے تھے، آپ نے مذکورہ بالا جواب: (۱) ارکانِ اسلام کو بیان کرنے کے لیے اور (۲) سائل کے سوال کی کیفیت کو سامنے رکھ کر دیا تھا، واللہ أعلم بالصواب۔

14۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الإِسْلَامِ

۱۴۔ باب: اسلام پر بیعت کرنے کا بیان

5005۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ الصَّامِتِ؛ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ: ((تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لاتُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلاتَسْرِقُوا، وَلا تَزْنُوا۔ قَرَأَ عَلَيْهِمُ الآيَةَ، فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ .))

تخريج: انظر حديث رقم : ٤١٦٦ (صحيح)

۵۰۰۵۔عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مجلس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا: ”تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، نہ چوری کرو گے، نہ زنا کرو گے“، پھر آپ نے سورۂ ممتحنہ کی آیت پڑھی ❶ پھر فرمایا: ”تم میں سے جو اپنے اقرار کو پورا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، اور جو ان میں سے کوئی کام کرے گا پھر اللہ تعالیٰ اسے چھپا لے تو اب یہ اللہ تعالیٰ پر ہے کہ چاہے تو سزا دے اور چاہے تو معاف کر دے۔“

فائدہ ❶ :......وہ آیت یہ ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ﴾ (سورة الممتحنة : ١٢)

15۔عَلَى مَا يُقَاتِلُ النَّاسَ

۱۵۔باب: کس بات پر لوگوں سے لڑنا صحیح ہے؟

5006۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حِبَّانُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَّا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا، وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا، وَصَلَّوْا صَلاتَنَا؛ فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ، وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٣٩٧٢ (صحيح)

۵۰۰۶۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، پھر جب وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ہمارے قبلے کی طرف رخ کریں، ہمارا ذبیحہ کھائیں اور ہماری صلاۃ پڑھیں تو ان کے خون اور ان کے مال ہم پر حرام ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے، ان کے لیے وہ سب ہے جو مسلمانوں کے لیے ہے اور ان پر وہ سب ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

16۔ذِكْرُ شُعَبِ الإِيمَانِ

۱۶۔باب: ایمان کی شاخوں کا بیان

5007۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ۔ وَهُوَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ بِلالٍ ـ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ)).

تخريج: خ/الإيمان ٣ (٩)، م/الإيمان ١٢ (٣٥)، د/السنة ١٥ (٤٦٧٦)، ت/الإيمان ٦ (٢٦١٤)، ق/المقدمة ٩ (٥٧)، (تحفة الأشراف : ١٢٨١٦)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٥٠٠٨، ٥٠٠٩) حم٤١٤/٢، ٤٤٢، ٤٤٥) (صحيح)

۵۰۰۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایمان کی ستر سے زائد شاخیں ہیں، حیا (شرم) بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔'' ❶

فائدہ ❶:...... ستر کا عدد عربوں میں غیر متعین کثیر تعداد کے لیے بولا جاتا تھا، اس سے خاص متعین ''ستر کا عدد'' مراد نہیں ہے، اور ''بضع'' کا لفظ ''تین سے نو'' تک کے لیے بولا جاتا ہے، اور ایمان کی ان شاخوں میں خاص طور پر ''حیاء'' کا تذکرہ اس کی اہمیت جتانے کے لیے کیا ہے کہ ''حیاء'' ان ستر اعمال پر ابھارنے کا ایک اہم ذریعہ ہے اور اس ''حیاء'' سے بھی مراد وہی ''حیاء'' ہے جو نیک کاموں پر ابھارے، نہ کہ وہ ''حیاء'' جو حق بات کہنے اور اس پر عمل کرنے سے روکے، وہ شرعی حیا ہے ہی نہیں۔

5008۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ: وحَدَّثَنَا أَبُونُعَيْمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً ، أَفْضَلُهَا لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ ، وَأَوْضَعُهَا إِمَاطَةُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۰۰۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان کی ستر سے زائد شاخیں ہیں۔ ان میں سب سے بہتر لا الہ الا اللہ اور سب سے کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے، اور حیا (شرم) بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔''

5009۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ ـ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ـ عَنِ ابْنِ عَجْلانَ ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٠٠٧ (صحيح)

۵۰۰۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حیا (شرم) ایمان کی ایک شاخ ہے۔''

17۔ تَفَاضُلُ أَهْلِ الإِيمَانِ

۱۷۔ باب: ایمان میں ایک مسلمان کا دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان

5010۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٦٥٣) (صحيح)

۵۰۱۰۔ نبی اکرم ﷺ کے ایک صحابی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عمار کا ایمان ہڈیوں کے پوروں تک بھر گیا ہے۔'' ❶

فائدہ ❶:......اس سے معلوم ہوا کہ عمار رضی اللہ عنہ کا ایمان بعض لوگوں سے زیادہ تھا، اس سے ایک دوسرے کا ایمان میں کم وبیش ہونا ثابت ہوا۔ سلف کا یہی عقیدہ ہے کہ ایمان میں کمی زیادتی خود ہر آدمی کے حساب سے بھی ہوتی ہے، نیز ایک دوسرے کے مقابلے میں بھی۔

5011- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ)).

تخريج: م/الإيمان ٢٠ (٤٩)، د/الصلاة ٢٤٨ (١١٤٠)، الملاحم ١٧ (٤٣٤٠)، ت/الفتن ١١ (٢١٧٢)، ق/الإقامة ١٥٥ (١٢٧٥)، (تحفة الأشراف: ٤٠٨٥)، حم (٣/١٠، ٢٠، ٤٩، ٥٤، ٩٢) (صحيح)

۵۰۱۱۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی جب بری بات دیکھے تو چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے دور کردے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنے دل کے ذریعے اس کو دور کردے، یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے۔'' ❶

فائدہ ❶:......اسی ٹکڑے میں باب سے مطابقت ہے، یعنی جو دل کے ذریعے برائی کو ختم کرے گا وہ ہاتھ اور زبان کے ذریعے برائی کو دور کرنے والے سے ایمان میں کم ہوگا اور دل کے ذریعے ختم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کو برا جانے اور اس سے دور رہے۔

5012- حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ قَيْسِ ابْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِءَ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِءَ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِءَ، وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۰۱۲۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس کسی نے برائی دیکھی پھر اسے اپنے ہاتھ سے دور کردیا تو وہ بری ہوگیا، اور جس میں ہاتھ سے دور کرنے کی طاقت نہ ہو اور اس نے زبان سے دور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردی ہو تو وہ بھی بری ہو گیا، اور جس میں اسے زبان سے بھی دور کرنے کی طاقت نہ ہو اور اس نے اسے دل سے دور کیا ❶ تو وہ بھی بری ہو گیا اور یہ ایمان کا سب سے ادنیٰ درجہ ہے۔“

فائدہ ❶ :.....یعنی اسے برا سمجھا، اور اس سے دور رہا۔

18-زِيَادَةُ الإِيمَانِ

۱۸۔ باب: ایمان کے گھٹنے بڑھنے کا بیان

5013- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ؛ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ: يَقُولُونَ: رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا، وَيَصُومُونَ مَعَنَا، وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ؟! قَالَ: فَيَقُولُ: اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ، قَالَ: فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا قَالَ: وَيَقُولُ: أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الإِيمَانِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ...... حَتّٰى يَقُولَ: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ)). قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَأْ هٰذِهِ الآيَةَ: ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ﴾ إِلَى - ﴿عَظِيمًا﴾ .

تخريج: ق/المقدمة ٩ (٦٠)، (تحفة الأشراف : ٤١٧٨)، حم (٣/٩٤-٩٥) (صحيح)

۵۰۱۳۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کا دنیاوی حق کے سلسلے میں جھگڑا اس جھگڑے سے زیادہ سخت نہیں جو مومن اپنے رب سے اپنے ان بھائیوں کے سلسلے میں کریں گے جو جہنم میں داخل کردیے گئے ہوں گے، وہ کہیں گے: ہمارے رب! ہمارے بھائی ہمارے ساتھ صلاۃ ادا کرتے تھے، ہمارے ساتھ صوم رکھتے تھے، ہمارے ساتھ حج کرتے تھے، پھر بھی تو نے انھیں جہنم میں ڈال دیا؟! وہ کہے گا: جاؤ اور ان میں سے جنھیں تم جانتے ہو نکال لو، چنانچہ وہ ان کے پاس آئیں گے اور انھیں ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے، ان میں سے بعض ایسے ہوں گے جو آدھی پنڈلی تک جلے ہوئے ہوں گے اور بعض ایسے کہ ٹخنوں تک جلے ہوں گے، چنانچہ وہ انھیں نکالیں گے تو وہ کہیں گے: ہمارے رب! جنہیں نکالنے کا تو نے ہمیں حکم دیا تھا ہم نے انھیں نکال لیا، وہ کہے گا: جس کے دل میں ایک دینار برابر ایمان ہو اسے بھی نکال لو، پھر کہے گا: جس کے دل میں آدھا دینار برابر ایمان ہو یہاں تک کہ کہے گا: جس کے دل میں ذرے کے وزن بھر ایمان ہو۔“

ابو سعید خدری کہتے ہیں: جسے یقین نہ ہو تو وہ یہ آیت: ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ﴾۔ سے - ﴿عَظِيمًا﴾ ❶ تک پڑھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے علاوہ جسے چاہے بخش دیتا ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔ (النساء : ٤٨)

5014- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوأُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذٰلِكَ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ)) قَالَ فَمَاذَا أَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((الدِّينَ)).

تخريج: خ/الإيمان ١٥ (٢٣)، فضائل الصحابة ٦ (٣٦٩١)، التعبير ١٧ (٧٠٠٨)، ١٨ (٧٠٠٩)، م/فضائل الصحابة ٢ (٢٣٩٠)، ت/الرؤيا٩ (٢٢٨٥، ٢٢٨٦)، (تحفة الأشراف : ٣٩٦١)، حم (٣/٨٦)، د/الرؤيا ١٣ (٢١٩٧) (صحيح)

۵۰۱۴۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک مرتبہ میں سو رہا تھا کہ اسی دوران میں میں نے خواب دیکھا کہ لوگ مجھ پر پیش کیے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں، بعض کی قمیص چھاتی تک ہے، بعض کی اس سے نیچے ہے اور میرے سامنے عمر بن خطاب کو پیش کیا گیا، وہ ایسی قمیص پہنے ہوئے تھے جسے وہ گھسیٹ رہے تھے۔“ لوگوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”دین۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی ان کا ایمان ان کے جسم میں کامل شکل میں رچا بسا ہوا ہے، یہی نہیں، بلکہ ان کا ایمان اوروں کی نسبت سے زیادہ پختہ ہے۔

5015- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ؛ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَاأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ؛ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا! قَالَ: أَيُّ آيَةٍ؟ قَالَ: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ، وَالْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ، نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٣٠٠٥ (صحيح)

۵۰۱۵۔ طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہود کا ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر بولا: امیر المومنین! آپ کی کتاب (قرآن) میں ایک آیت ہے، اگر وہ ہم یہودیوں پر اترتی تو (جس روز اترتی) ہم اسے عید کا دن بنا لیتے، کہا: کون سی آیت؟ یہودی بولا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾۔ ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے وہ مقام جہاں یہ اتری وہ مقام معلوم ہے، وہ دن معلوم ہے جب یہ نازل ہوئی، یہ جمعے کے دن عرفات میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی۔

فائدہ ❶ :......آج کے دن میں نے تمہارا دین پورا کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ (المائدة : ٣) یہ آیت بھی ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے پر دلالت کرتی ہے، اس طرح کہ دین اسلام دیگر ادیان کے مقابلے میں کامل ہے، اور کامل کا ضد ناقص ہوتا ہے، تو اہل اسلام کا ایمان اگلی امتوں سے زیادہ ہوا۔

19۔عَلامَةُ الإِيمَانِ

١٩۔باب: ایمان کی نشانی کا بیان

5016۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ ۔ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)).

تخريج: خ/الإيمان ٨ (١٥)، م/الإيمان ١٦ (٤٤)، ق/المقدمة ٩ (٦٧)، (تحفة الأشراف : ١٢٤٩)، حم (١٧٧/٣، ٢٠٧، ٢٧٥، ٢٧٨)، د/الرقاق ٢٩ (٢٧٨٣) (صحيح)

٥٠١٦۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے اپنے بال بچوں، اس کے ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ اسے محبوب نہ ہو جاؤں۔“ ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث میں اور باب کی دیگر حدیثوں میں جن جن اعمال کا بطور ایمان کی نشانی ذکر کیا گیا ہے وہ سب دل میں بیٹھے پختہ ایمان کا ہی نتیجہ ہیں، اس لیے ان کو ”ایمان کی نشانی“ کہا گیا ہے۔

5017۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ وَأَهْلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)).

تخريج: خ/الإيمان ٨ (١٥)، م/الإيمان ١٦ (٤٤)، (تحفة الأشراف : ٩٩٣، ١٠٤٧) (صحيح)

٥٠١٧۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے بیوی بچوں، اس کے مال اور تمام لوگوں سے زیادہ اسے محبوب نہ ہو جاؤں۔“

5018۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذُكِرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ)).

تخريج: خ/الإيمان ٨ (١٤)، (تحفة الأشراف : ١٣٧٣٤) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۱۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے بال بچے اور اس کے ماں باپ سے زیادہ اسے محبوب نہ ہو جاؤں۔“

5019۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ)).

تخريج: خ/الإيمان ٧ (١٣)، م/الإيمان ١٧ (٤٥)، ت/الزهد ١٢٤ (القيامة ٥٩) (٢٥١٥)، ق/المقدمة ٩ (٦٦)، (تحفة الأشراف : ١٢٣٩)، حم (٣/١٧٦، ٢٧٢، ٢٧٨)، د/الرقاق ٢٩ (٢٧٨٢)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٠٤٢ (صحيح)

۵۰۱۹۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

5020۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ ۔ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ ۔ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لايُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ)).

تخريج: خ/الإيمان ٧ (١٣م)، م/الإيمان ١٧ (٤٥)، (تحفة الأشراف : ١١٥٣)، حم (٣/٢٠٦، ٢٥١، ٢٨٩) (صحيح)

۵۰۲۰۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔“

5021۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ ﷺ إِلَيَّ أَنَّهُ لايُحِبُّكَ إِلا مُؤْمِنٌ، وَلا يَبْغُضُكَ إِلا مُنَافِقٌ.

تخريج: م/الايمان ٣٣ (٧٨)، ت/المناقب ٢١ (٣٧٣٦)، ق/المقدمة ١١ (١١٤)، (تحفة الأشراف : ١٠٠٩٢)، حم (١/٨٤، ٩٥، ١٢٨)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٠٢٥ (صحيح)

۵۰۲۱۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی امی ﷺ نے مجھ سے عہد کیا کہ ”تم سے صرف مومن ہی محبت کرے گا، اور تم سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔"

5025- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥٠٢١ (صحیح)

٥٠٢٥- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے عہد کیا کہ "مجھ سے محبت صرف مومن کرے گا، اور مجھ سے بغض ونفرت صرف منافق کرے گا۔"

5026- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُاللهِ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، فَمَنْ كَانَتْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَتْرُكَهَا.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٣٠٩ ألف) (صحیح الإسناد موقوف)

٥٠٢٦- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تین باتیں جس شخص میں ہوں، وہ منافق ہے: جب بات چیت کرے تو جھوٹ بولے، جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور جس شخص میں ان میں سے کوئی ایک عادت ہو تو اس میں نفاق کی ایک عادت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔

21- قِيَامُ رَمَضَانَ

٢١- باب: ماہ رمضان میں قیام اللیل (تہجد پڑھنے) کا بیان

5027- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ١٦٠٤ (صحیح)

٥٠٢٧- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا (یعنی تراویح پڑھی) تو اس کے تمام گزرے ہوئے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔"

5028- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ١٦٠٤ (صحیح)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۰۲۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے تراویح پڑھے تو اس کے تمام گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

5029۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ١٦٠٤ (صحيح)

۵۰۲۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے رمضان کے مہینے میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے تراویح پڑھی تو اس کے تمام گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

22۔ قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

۲۲۔ باب: شب قدر میں تہجد پڑھنے کا بیان

5030۔ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ - يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ - قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوهُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا، وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٢٢٠٨ (صحيح)

۵۰۳۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے رمضان میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے صلاۃ تہجد پڑھی تو اس کے گزرے ہوئے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ اور جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کیا، اس کے بھی گزرے ہوئے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

23۔ الزَّكَاةُ

۲۳۔ باب: زکاۃ کا بیان ❶

5031۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَالِكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوسُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ، وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُولُ، حَتَّى دَنَا، فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الإِسْلَامِ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)) قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ؟ قَالَ: ((لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ)) قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ)) قَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ؟ قَالَ: ((لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ)) وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ الزَّكَاةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ: ((لَا، إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ)) فَأَدْبَرَ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

لايُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِي، وَإِيمَانٌ بِي، وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي؛ فَهُوَ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ، نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ)).

تخريج: خ/الإيمان ٢٧ (٣٦)، م/الإمارة ٢٨ (١٨٧٦)، ق/الجهاد ١ (٢٧٥٣)، (تحفة الأشراف : ١٤٩٠١)، حم (٢/٢٣١، ٣٨٤) (صحيح)

۵۰۳۳۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ضمانت لی ہے اس شخص کی جو اس کے راستے میں نکلا ہو اور اس کا یہ نکلنا جہاد کے مقصد سے، اللہ پر ایمان اور اس کے رسولوں کی تصدیق کی وجہ سے ہو تو وہ ضامن ہے اس کا کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اسے اس کے وطن لوٹا دے جہاں سے وہ نکلا تھا اس اجر یا مالِ غنیمت کے ساتھ جو اسے ملا ہو جو بھی ملا ہو۔''

25_أَدَاءُ الْخُمُسِ

۲۵۔باب: مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ (خمس) رسول اکرم ﷺ کو لا کر دینے کا بیان

5034_ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ - وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ - عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ، وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ، فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ، وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ: ((آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ: الإِيمَانُ بِاللَّهِ، ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامُ الصَّلاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ، وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُقَيَّرِ، وَالْمُزَفَّتِ .))

تخريج: خ/الإيمان ٤٠ (٥٣)، العلم ٢٥ (١٨٧)، المواقيت ٢ (٥٢٣)، الزكاة ١ (١٣٩٨)، الخمس ٢ (٣٠٩٥)، المناقب ٥ (٣٥١٠)، المغازي ٦٩ (٤٣٦٩)، الأدب ٩٨ (٦١٧٦)، خبرالواحد ٥ (٧٢٦٦)، التوحيد ٥٦ (٧٥٥٦)، م/الإيمان ٦ (١٧)، الأشربة ٦ (١٧)، د/الأشربة ٧ (٣٦٩٢)، ت/السير ٣٩ (١٥٩٩) (مايتعلق بالخمس فحسب) الإيمان ٥ (٢٦١١) (مختصرا)، (تحفة الأشراف : ٦٥٢٤)، حم (١/١٢٨، ٢٩١، ٣٠٤، ٣٣٤، ٣٤٠، ٣٥٢، ٣٦١ ويأتي عند المؤلف في الأشربة بأرقام ٥٦٩٥) (صحيح)

۵۰۳۴۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بنی عبدقیس کا وفد آیا، تو ان لوگوں نے کہا: ہم لوگ قبیلہ ربیعہ سے ہیں، ہم آپ تک حرمت والے مہینوں کے علاوہ کبھی نہیں آسکتے تو آپ ہمیں کچھ باتوں کا حکم دیجیے جو ہم آپ سے سیکھیں اور جو ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں اسے ان تک پہنچا سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں: اللہ پر ایمان۔ پھر آپ نے اس کی تشریح کی کہ ایک تو گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ دوسرے صلاۃ قائم کرنا، تیسرے زکاۃ کی ادائیگی، چوتھے یہ کہ مالِ غنیمت کا پانچواں (خمس) مجھے لا کر دینا، اور میں تمہیں روکتا ہوں: (تمبی) کدو کے بنے پیالے، لاکھی (سبز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلُ، وَهُوَ يَقُولُ: لا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلا أَنْقُصُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٥٩ (صحيح)

۵۰۳۱۔ طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل نجد میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، جس کے بال بکھرے ہوئے تھے، اس کی گنگناہٹ سنائی دیتی تھی۔ لیکن سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جب وہ قریب ہوا تو معلوم ہوا کہ وہ اسلام کے بارے میں پوچھ رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: ''دن رات میں پانچ وقت کی صلاۃ''، اس نے کہا: اس کے علاوہ کچھ اور بھی ہیں میرے اوپر؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں، سوائے اس کے کہ تم نفل (سنت) پڑھنا چاہو''، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رمضان کے مہینے کے صیام''، اس نے کہا: میرے اوپر اس کے علاوہ کچھ اور بھی صوم ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں، سوائے اس کے کہ تم نفل صوم رکھو''، اور پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکاۃ کا ذکر کیا۔ اس نے کہا: میرے اوپر اس کے علاوہ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں سوائے اس کے کہ تم نفل دینا چاہو''، پھر وہ منہ موڑ کر چلا اور کہہ رہا تھا: نہ اس سے زیادہ کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر اس نے سچ کہا ہے تو وہ کامیاب ہوا۔''

فائدہ ❶: ......زکاۃ بھی ایمان کے ارکان اور پہچان میں سے ہے، اس لیے مؤلف نے یہ عنوان قائم کیا ہے۔

24۔ اَلْجِهَادُ

۲۴۔ باب: جہاد کے شرائع ایمان ہونے کا بیان

5032۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((انْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ؛ لايُخْرِجُهُ إِلا الإِيمَانُ بِي، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي؛ أَنَّهُ ضَامِنٌ، حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ: إِمَّا بِقَتْلٍ، وَإِمَّا وَفَاةٍ، أَوْ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ؛ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٣١٢٥ (صحيح)

۵۰۳۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو جو اس کی راہ میں نکلتا ہے (یعنی جہاد کے لیے) اور اس کا یہ نکلنا صرف اللہ پر اپنے ایمان کے تقاضے اور اس کی راہ میں جہاد کے جذبے سے ہے (تو اللہ نے ایسے شخص کی) ضمانت اپنے ذمہ لے لی ہے کہ میں اسے جنت میں داخل کروں گا چاہے وہ قتل ہو کر مرا ہو، یا اپنی طبعی موت پائی ہو، یا میں اسے اس اجر وثواب اور مالِ غنیمت کے ساتھ جو اسے ملا ہو اور جو بھی ملا ہو، اس کے اپنے اس گھر پر واپس پہنچا دوں گا جہاں سے وہ جہاد کے لیے نکلا تھا۔''

5033۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَضَمَّنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِي ، وَإِيمَانٌ بِي ، وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي؛ فَهُوَ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ؛ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ)) .

تخريج: خ/الإيمان ٢٧ (٣٦)، م/الإمارة ٢٨ (١٨٧٦)، ق/الجهاد ١ (٢٧٥٣)، (تحفة الأشراف : ١٤٩٠١)، حم (٢/٢٣١، ٣٨٤) (صحيح)

۵۰۳۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ضمانت لی ہے اس شخص کی جو اس کے راستے میں نکلا ہو اور اس کا یہ نکلنا جہاد کے مقصد سے، اللہ پر ایمان اور اس کے رسولوں کی تصدیق کی وجہ سے ہو تو وہ ضامن ہے اس کا کہ اسے جنت میں داخل کرے یا اسے اس کے وطن لوٹا دے جہاں سے وہ نکلا تھا اس اجر یا مالِ غنیمت کے ساتھ جو اسے ملا ہو جو بھی ملا ہو۔''

25۔أَدَاءُ الْخُمُسِ

۲۵۔باب: مالِ غنیمت کا پانچواں حصہ (خمس) رسول اکرم ﷺ کو لا کر دینے کا بیان

5034۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ - وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ - عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ ، وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ ، فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ ، وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ: ((آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ: الْإِيمَانُ بِاللَّهِ ، ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ ، وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ ، وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ ، وَالْحَنْتَمِ ، وَالْمُقَيَّرِ ، وَالْمُزَفَّتِ .))

تخريج: خ/الإيمان ٤٠ (٥٣)، العلم ٢٥ (١٨٧)، المواقيت ٢ (٥٢٣)، الزكاة ١ (١٣٩٨)، الخمس ٢ (٣٠٩٥)، المناقب ٥ (٣٥١٠)، المغازي ٦٩ (٤٣٦٩)، الأدب ٩٨ (٦١٧٦)، خبرالواحد ٥ (٧٢٦٦)، التوحيد ٥٦ (٧٥٥٦)، م/الإيمان ٦ (١٧)، الأشربة ٦ (١٧)، د/الأشربة ٧ (٣٦٩٢)، ت/السير ٣٩ (١٥٩٩) (مايتعلق بالخمس فحسب) الإيمان ٥ (٢٦١١) (مختصرا)، (تحفة الأشراف : ٦٥٢٤)، حم (١/١٢٨، ٢٩١، ٣٠٤، ٣٣٤، ٣٤٠، ٣٥٢، ٣٦١) ويأتي عند المؤلف في الأشربة بأرقام ٥٦٩٥) (صحيح)

۵۰۳۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بنی عبدقیس کا وفد آیا، تو ان لوگوں نے کہا: ہم لوگ قبیلہ ربیعہ سے ہیں، ہم آپ تک حرمت والے مہینوں کے علاوہ کبھی نہیں آسکتے تو آپ ہمیں کچھ باتوں کا حکم دیجیے جو ہم آپ سے سیکھیں اور جو ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں اسے ان تک پہنچا سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں: اللہ پر ایمان۔ پھر آپ نے اس کی تشریح کی کہ ایک تو گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ دوسرے صلاۃ قائم کرنا، تیسرے زکاۃ کی ادائیگی، چوتھے یہ کہ مالِ غنیمت کا پانچواں (خمس) مجھے لا کر دینا، اور میں تمہیں روکتا ہوں: (تمہی) کدو کے بنے پیالے، لاکھی (سبز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنگ) کے برتنوں، لکڑی کے برتنوں اور تارکول ملے ہوئے برتنوں کے استعمال سے۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... حدیث میں وارد الفاظ میں دباء، حنتم، مزفت، نقیر، مختلف برتنوں کے نام ہیں جس میں زمانۂ جاہلیت میں شراب بنائی اور رکھی جاتی تھی جب شراب حرام ہوئی تو آپ نے ان برتنوں کے استعمال سے بھی منع فرمادیا تھا، تاکہ لوگ شراب سے بالکل دور ہوجائیں اور اس حرام چیز کو اپنی زندگی سے مکمل طور پر خارج کردیں، یہ حکم سدِ باب کے طور پر تھا، جب مسلمان اس وبا سے دور ہوگئے تو ان برتنوں کے استعمال کی اجازت ہوگئی، بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے ''كنت نهيتكم عن الأوعية فاشربوا في كل وعاء'' اس حدیث کی رو سے اب سابقہ نہی کا حکم منسوخ ہوگیا۔

26- شُهُودُ الْجَنَائِزِ

۲۶- باب: جنازے میں حاضر ہونے کا بیان

5035- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ - يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ بْنِ الأَزْرَقِ - عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا، وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى يُوضَعَ فِي قَبْرِهِ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ١٩٩٦ (صحيح)

۵۰۳۵- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کسی مسلمان کے جنازے کے پیچھے جائے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے، اس کی صلاۃِ جنازہ ادا کرے، پھر قبر میں رکھے جانے تک انتظار کرے تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے، ایک قیراط جبل احد کی طرح ہوگا، اور جس نے اس کی صلاۃ جنازہ پڑھی اور لوٹ آیا تو اسے صرف ایک قیراط ثواب ملے گا۔''

27- بَابُ الْحَيَاءِ

۲۷- باب: شرم وحیا کا بیان

5036- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ: ((دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الإِيمَانِ)).

تخريج: خ/الإيمان ١٦ (٢٤)، الأدب٧٧(٦١١٨)، د/الأدب ٧ (٤٧٩٥)، م/الإيمان ١٢ (٣٦)، ت/الإيمان ٧ (٢٦١٥)، ق/المقدمة ٩ (٥٨)، (تحفة الأشراف : ٦٩١٣)، ط/حسن الخلق ٢ (١٠)، حم (١٤٧،٢/٥٦) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۰۳۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک شخص کے پاس سے گزر ہوا، جو اپنے بھائی کو شرم و حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا، آپ نے فرمایا: ”اس کو چھوڑ دو، (یعنی اس کو یہ نصیحت کرنی چھوڑ دو) شرم وحیا تو ایمان میں داخل ہے۔“

28۔ اَلدِّينُ يُسْرٌ

۲۸۔ باب: دین کے آسان ہونے کا بیان

5037۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ هَذَا الدِّينَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ، فَسَدِّدُوا، وَقَارِبُوا، وَأَبْشِرُوا، وَيَسِّرُوا، وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ، وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدَّلْجَةِ.))

تخريج: خ/الإيمان ٢٩ (٣٩)، الرقاق ١٨ (٦٤٦٣)، (تحفة الأشراف: ١٣٠٦٩)، حم (٢/٥١٤) (صحيح)

۵۰۳۷۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دین آسان ہے اور جو دین میں (عملی طور پر) سختی برتے گا تو دین اس پر غالب آ جائے گا (اور اسے تھکا دے گا) لہٰذا صحیح راستے پر چلو (اگر مکمل طور سے عمل نہ کرسکو تو کم از کم) دین سے قریب رہو، لوگوں کو دین کے معاملے میں خوش رکھو (نفرت نہ پیدا کرو) انہیں آسانی دو اور صبح و شام اور کچھ رات گئے کی مدد سے اللہ کی عبادت کرو۔ ❶

فائدہ ❶ :......ان اوقات سے مدد طلب کرنے کا مطلب ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

29۔ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۹۔ باب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ دین کا بیان

5038۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ - عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ: ((مَنْ هَذِهِ؟)) قَالَتْ فُلَانَةُ: لَا تَنَامُ، تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ: ((مَهْ! عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، حَتَّى تَمَلُّوا)) وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ١٦٤٣ (صحيح)

۵۰۳۸۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس آئے، ان کے پاس ایک عورت تھی، آپ نے فرمایا: ”یہ کون ہے؟“ کہا: فلانی ہے، یہ سوتی نہیں، اور وہ اس کی صلاۃ کا تذکرہ کرنے لگیں، آپ نے فرمایا: ”ایسا مت کرو، تم اتنا ہی کرو جتنے کی تم میں سکت اور طاقت ہو، اللہ کی قسم! اللہ (ثواب دینے سے) نہیں تھکتا، لیکن تم (عمل کرتے کرتے) تھک جاؤ گے“ اسے تو وہ دینی عمل سب سے زیادہ پسند ہے جسے آدمی پابندی سے کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

30-اَلْفِرَارُ بِالدِّينِ مِنَ الْفِتَنِ

۳۰-باب: دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنے اور دور رہنے کا بیان

5039- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ مُسْلِمٍ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ، وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ، يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ)).

تخريج: خ/الإيمان ١٢ (١٩)، بدء الخلق ١٥ (٣٣٠٠)، المناقب ٢٥ (٣٦٠٠)، الرقاق ٣٤ (٦٤٩٥)، د/الفتن ١٤ (٤٢٦٧)، ق/الفتن ١٣ (٣٩٨٠)، (تحفة الأشراف : ٤١٠٣)، ط/الاستئذان ٦ (١٦)، حم (٣/٦، ٣٠، ٤٣، ٥٣) (صحيح)

۵۰۳۹- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ زمانہ قریب ہے جب مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی، جنھیں لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش ہونے کی جگہوں میں چلا جائے گا، وہ اس طرح فتنوں سے اپنے دین کو بچائے گا۔“

31-مَثَلُ الْمُنَافِقِ

۳۱-باب: منافق کی مثال کا بیان

5040- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَثَلُ الْمُنَافِقِ، كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، تَعِيرُ فِي هٰذِهِ مَرَّةً وَفِي هٰذِهِ مَرَّةً، لَا تَدْرِي أَيَّهَا تَتْبَعُ)).

تخريج: م/المنافقين ١٧ (٢٧٨٤)، (تحفة الأشراف : ٨٤٧٢)، حم (٢/٣٢، ٤٧، ٦٨، ٨٢، ٨٨، ١٠٢) صحيح)

۵۰۴۰- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں میں چل رہی ہو، کبھی وہ ادھر جاتی ہے اور کبھی ادھر، وہ نہیں سمجھ پاتی کہ کس ریوڑ کے ساتھ چلے۔“

32-مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ

۳۲-باب: قرآن پڑھنے والے مومن اور منافق کی مثال کا بیان

5041- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ، طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ، وَلا رِيحَ لَهَا)).

تخريج: خ/فضائل القرآن ١٧ (٥٠٢٠)، ٣٦ (٥٠٥٩)، الأطعمة ٣٠ (٥٤٢٧)، التوحيد ٥٧ (٧٥٦٠)، م/المسافرين ٣٧ (٧٩٧)، د/الأدب ١٩ (٤٨٢٩)، ت/الأمثال ٤ (٢٨٦٥)، ق/المقدمة ١٦ (٢١٤)، (تحفة الأشراف : ٩٠٣٨)، حم (٣٩٧/٤، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٨) د/فضائل القرآن ٨ (٣٤٠٦) (صحيح)

۵۰۴۱۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے سنترے کی سی ہے کہ اس کا مزہ بھی اچھا ہے اور بو بھی اچھی ہے، اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کے مانند ہے کہ اس کا مزہ اچھا ہے لیکن کوئی بو نہیں ہے، اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحانہ (خوشبودار گھاس وغیرہ) کی سی ہے کہ اس کی بو اچھی ہے لیکن مزہ کڑوا ہے، اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تھوہڑ (اندرائن) جیسی ہے کہ اس کا مزہ کڑوا ہے اور اس میں کوئی خوشبو بھی نہیں ۔''

33۔عَلامَةُ الْمُؤْمِنِ

۳۳۔باب: مومن کی پہچان کا بیان

5042۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠١٩ (صحيح)

۵۰۴۲۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

49- كِتَابُ الزِّينَةِ (مِنَ السُّنَنِ)

۴۹- کتاب: زیب وزینت اور آرایش کے احکام ومسائل

1- اَلْفِطْرَةُ

ا- باب: فطری سنتوں کا بیان

5043- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ((عَشْرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَقَصُّ الأَظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ، وَالسِّوَاكُ، وَالاسْتِنْشَاقُ، وَنَتْفُ الإِبْطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ)) قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ.

تخريج: م/الطهارة ١٦ (٢٦١)، د/الطهارة ٢٩ (٥٣)، ت/الأدب ١٤ (٢٧٥٧)، ق/الطهارة ٨ (٢٩٣)، (تحفة الأشراف : ١٦١٨٨، ١٨٨٥٠)، حم (١٣٧٦) (حسن)

(اس کے راوی ''مصعب'' ضعیف ہیں لیکن شواہد سے تقویت پا کر یہ روایت حسن ہے)

۵۰۴۳- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دس چیزیں فطرت ❶ (انبیا کی سنت) ہیں (جو ہمیشہ سے چلی آ رہی ہیں): مونچھیں کتروانا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے پوروں اور جوڑوں کو دھونا، ڈاڑھی کا چھوڑنا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا، استنجا کرنا۔''

مصعب بن شیبہ کہتے ہیں: دسویں بات میں بھول گیا، شاید وہ ''کلی کرنا ہو۔''

فائدہ ❶ :...... اکثر علما نے فطرت کی تفسیر سنت سے کی ہے، گویا یہ خصلتیں انبیا کی سنت ہیں جن کی اقتدا کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قول: ﴿فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ﴾ (سورة الأنعام: ٩٠) میں دیا ہے، بعض علما اس کی تفسیر ''فطرت'' ہی سے کرتے ہیں، یعنی یہ سب کام انسانی فطرت کے ہیں جس پر انسان کی خلقت ہوئی ہے، بعض علما دونوں باتوں کو ملا کر یوں تفسیر کرتے ہیں کہ ''یہ سب حقیقی انسانی فطرت کے کام ہیں اسی لیے ان کو انبیا علیہم السلام نے اپنایا ہے۔

5044- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْقًا يَذْكُرُ عَشْرَةً مِنَ الْفِطْرَةِ: السِّوَاكَ، وَقَصَّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمَ الأَظْفَارِ، وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ، وَحَلْقَ الْعَانَةِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالاسْتِنْشَاقَ، وَأَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح الإسناد)

۵۰۴۴۔ طلق بن حبیب کہتے ہیں: دس باتیں فطرت (انبیا کی سنتیں) ہیں: مسواک کرنا، مونچھ کترنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے پوروں اور جوڑوں کو دھونا، ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مجھے شک ہے کہ کلی کرنا بھی کہا۔

5045۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: عَشْرَةٌ مِنَ السُّنَّةِ السِّوَاكُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَالْمَضْمَضَةُ، وَالاسْتِنْشَاقُ، وَتَوْفِيرُ اللِّحْيَةِ، وَقَصُّ الأَظْفَارِ، وَنَتْفُ الإِبْطِ، وَالْخِتَانُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَغَسْلُ الدُّبُرِ .

قَالَ أَبُوعَبْدِالرَّحْمَنِ: وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، وَجَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، وَمُصْعَبٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح الإسناد)

۵۰۴۵۔ طلق بن حبیب کہتے ہیں: دس باتیں انبیا کی سنت ہیں: مسواک کرنا، مونچھ کاٹنا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ڈاڑھی بڑھانا، ناخن کترنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ختنہ کرانا، ناف کے نیچے کے بال صاف کرنا اور پاخانے کے مقام کو دھونا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس (ابوالبشر) کی حدیث مصعب کی حدیث سے زیادہ قرین صواب ہے اور مصعب منکر الحدیث ہیں۔ ❶

فائدہ ❶ :...... مصعب کی توثیق اور تجریح میں اختلاف ہے، امام مسلم، ابن معین اور عجلی نے ان کی توثیق کی ہے، اور اس حدیث کے اکثر مشمولات دیگر روایات سے ثابت ہیں۔

5046۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَنَتْفُ الضَّبْعِ، وَتَقْلِيمُ الظُّفْرِ، وَتَقْصِيرُ الشَّارِبِ)).

وَقَفَهُ مَالِكٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢٩٧٨) (صحيح)

۵۰۴۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ چیزیں ❶ خصائل فطرت سے ہیں: ختنہ کرانا، ناف کے نیچے کے بال مونڈنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناخن اور مونچھیں کاٹنا“

مالک نے اسے موقوفاً روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت آگے آ رہی ہے)

فائدہ ❶ :...... پانچ چیزوں کے ذکر سے یہاں حصر مراد نہیں ہے، خود پچھلی حدیث میں ”دس“ کا تذکرہ ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ پانچ، یا دس چیزیں فطرت کے خصائل میں سے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی بعض چیزیں فطرت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خصائل میں سے ہیں جن کا تذکرہ کئی روایات میں آیا ہے۔ (نیز دیکھیے فتح الباري كتاب اللباس باب ٦٣)

5047- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ تَقْلِيمُ الأَظْفَارِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَنَتْفُ الإِبْطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَالْخِتَانُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٣٠١٣) (صحيح)

۵۰۴۷- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پانچ چیزیں خصائل فطرت سے ہیں: ناخن کترنا، مونچھ کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناف کے نیچے کے بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

2- إِحْفَاءُ الشَّارِبِ

۲- باب: مونچھیں کٹانے کا بیان

5048- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ ابْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧٢٩٧)، حم (٢/٥٢) (صحيح)

۵۰۴۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مونچھیں کاٹو اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ۔''

5049- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَعْفُوا اللِّحَى، وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۰۴۹- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترو۔''

5050- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ١٣ (صحيح)

۵۰۵۰- زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے مونچھیں نہیں کاٹیں وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی ہم انبیا کی سنتوں کا اپنانے والا نہیں ہے۔

3- الرُّخْصَةُ فِي حَلْقِ الرَّأْسِ

۳- باب: سر منڈانے کی اجازت کا بیان

5051- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضًا فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ ، وَقَالَ: ((احْلِقُوهُ كُلَّهُ أَوِ اتْرُكُوهُ كُلَّهُ .))

تخريج: م/اللباس ٣١ (٢١٢٠)، د/الترجل ١٤ (٤١٩٥)، (تحفة الأشراف : ٧٥٢٥)، حم٢/٨٨) (صحيح)

۵۰۵۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک بچے کو دیکھا، اس کے سر کا کچھ حصہ منڈا ہوا تھا اور کچھ نہیں، آپ نے ایسا کرنے سے روکا اور فرمایا: ''یا تو پورا سر مونڈو، یا پھر پورے سر پر بال رکھو۔''

4۔ اَلنَّهْيُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا

۴۔ باب: عورت کو سر منڈانے سے ممانعت کا بیان

5052۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا .

تخريج: ت/الحج ٧٥ (٩١٤)، (تحفة الأشراف : ١٠٠٨٥)، ١٨٦١٧) (ضعيف)

(اس کی سند میں سخت اضطراب ہے)

۵۰۵۲۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کو سر منڈانے سے منع فرمایا۔

5۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْقَزَعِ

۵۔ باب: قزع سے ممانعت کا بیان

5053۔ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((نَهَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ)) .

تخريج: خ/اللباس٧٢(٥٩٢١)، م/اللباس٣١(٢١٢٠)، د/الترجل١٤(٤١٩٣)، ق/اللباس٣٨(٣٦٣٧)، حم (٢/٤، ٣٩، ٥٥، ٦٧، ٨٣، ١٠١، ١٠٦، ١١٨، ١٣٧، ١٤٣، ١٥٤)، ويأتي عند المؤلف بأرقام ٥٢٣٠۔ ٥٢٣٣ (منكر والصحيح ما بعده) (اس کے راوی ''عبدالرحمن'' حافظے کے کمزور ہیں)

۵۰۵۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اللہ تعالیٰ نے قزع [1] سے منع کیا ہے۔''

فائدہ [1] :......سر کے کچھ بال منڈانا اور کچھ رکھ چھوڑنا۔

5054۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧٩٠١) (صحيح)

۵۰۵۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یحییٰ بن سعید اور محمد بن بشر کی حدیث زیادہ قرین صواب ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یحییٰ بن سعید اور محمد بن بشر کی حدیث باب "ذكر النهي عن أن يحلق بعض شعر الصبي و يترك بعضه" کے ضمن میں نمبر ۵۲۳۲، ۵۲۳۳ کے تحت ذکر ہے۔ ان دونوں حدیثوں میں عبیداللہ اور نافع کے درمیان عمر بن نافع کا ذکر ہے، جب کہ سفیان کی اس روایت میں ایسا نہیں ہے۔

6۔ الْأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ

٦۔ باب: مونچھ کاٹنے کا بیان ❶

5055۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخُو قَبِيصَةَ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَلِي شَعْرٌ، فَقَالَ ذُبَابٌ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي، فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي: ((لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ.))

تخريج: د/الترجل ١١ (٤١٩٠)، ق/اللباس ٣٧ (٣٦٣٦)، (تحفة الأشراف: ١١٧٨٢)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٠٦٩) (صحيح الإسناد)

۵۰۵۵۔ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور میرے سر پر (لمبے) بال تھے، آپ نے فرمایا: نحوست ہے، میں نے سمجھا کہ آپ مجھے کہہ رہے ہیں، چنانچہ میں نے اپنے سر کے بال کٹوا دیے، پھر میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: "میں نے تم سے نہیں کہا تھا، لیکن یہ بہتر ہے۔"

فائدہ ❶ :...... اکثر نسخوں میں یہ تبویب ہے، بعض نسخوں میں ((الأخذ من الشعر)) ہے جو احادیث کے سیاق کے مناسب ہے، کیوں کہ ان میں صرف بال کاٹنے کا تذکرہ ہے۔

5056۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ ﷺ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ، وَلَا بِالسَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ، وَعَاتِقِهِ.

تخريج: خ/اللباس ٦٨ (٥٩٠٥، ٥٩٠٦)، م/فضائل ٢٦ (٢٣٣٨)، ت/الشمائل ٣ (٢٦)، ق/اللباس ٣٦ (٣٦٣٤)، (تحفة الأشراف: ١١٤٤)، حم (٣/ ١٣٥، ٢٠٣) (صحيح)

۵۰۵۶۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے بال درمیانے قسم کے تھے، نہ بہت گھنگرالے تھے، نہ بہت سیدھے، کانوں اور مونڈھوں کے بیچ تک ہوتے تھے۔

5057۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٢٣٩ (صحيح)

۵۰۵۷۔ حمید بن عبدالرحمٰن حمیری کہتے ہیں کہ میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی، جو نبی اکرم ﷺ کی صحبت میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح چار سال رہا تھا ، اس نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے روزانہ کنگھی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ حدیث اگلے باب سے متعلق ہے، نساخ کی غلطی سے یہاں درج ہوگئی ہے۔

7۔اَلتَّرَجُّلُ غِبًّا

۷۔باب: ایک دن چھوڑ کر (بالوں میں) کنگھی کرنے کا بیان

5058۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا .

تخريج: د/الترجل ١ (٤١٥٩)، ت/اللباس ٢٢ (١٧٥٦)، (تحفة الأشراف : ٩٦٥٠، ١٨٥٦٢، ١٩٣٠٦) حم (٨٦/٤) (صحيح)

۵۰۵۸۔ عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (بالوں میں) کنگھی کرنے سے منع فرمایا، مگر ایک دن چھوڑ کر۔

5059۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، وہ بھی حسن بصری کی جو مدلس بھی ہیں، لیکن پچھلی روایت متصل مرفوع ہے۔)

۵۰۵۹۔ حسن بصری سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا مگر ایک دن چھوڑ کر۔

5060۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالَا: التَّرَجُّلُ غِبٌّ .

تخريج: انظر للمرفوع قبله (صحيح) (یہ روایت بھی مرسل ہے)۔

۵۰۶۰۔ حسن بصری اور محمد بن سیرین کہتے ہیں: (بالوں میں) کنگھی ایک ایک دن چھوڑ کر کرنا چاہیے۔

5061۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ ابْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَامِلاً بِمِصْرَ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ؛ فَإِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّأْسِ مُشْعَانٌّ ، قَالَ: مَا لِي أَرَاكَ مُشْعَانًّا ، وَأَنْتَ أَمِيرٌ ، قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا عَنِ الإِرْفَاهِ ، قُلْنَا: وَمَا الإِرْفَاهُ؟ قَالَ: التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٧٤٧، ١٥٦١١) ويأتي عنده برقم: ٥٢٤١ (صحيح)

۵۰۶۱۔عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک صحابیِ رسول جو مصر میں افسر تھے،ان کے پاس ان کے ساتھیوں میں سے ایک شخص آیا جو پراگندہ سر اور بکھرے ہوئے بال والا تھا،تو انہوں نے کہا: کیا وجہ ہے کہ میں آپ کو پراگندہ سر پا رہا ہوں حالانکہ آپ امیر ہیں؟ وہ بولے: نبی اکرم ﷺ ہمیں ارفاہ سے منع فرماتے تھے،ہم نے کہا: ارفاہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا: روزانہ بالوں میں کنگھی کرنا۔

8۔اَلتَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ

۸۔باب: بالوں میں داہنی طرف سے کنگھی کرنے کا بیان

5062۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيَامُنَ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ ، وَيُعْطِي بِيَمِينِهِ ، وَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٠٠٦) (صحيح)

۵۰۶۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (کاموں کو) دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے۔ (کوئی چیز) لیتے تھے تو دائیں ہاتھ سے،دیتے تھے تو دائیں ہاتھ سے،نیز آپ ﷺ ہر کام میں داہنی طرف سے ابتدا کرنا پسند فرماتے تھے۔

9۔اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ

۹۔باب: بال رکھنے کا بیان

5063۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ: مَارَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ ، وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ .

تخريج: خ/المناقب ٢٣ (٣٥٥١)، اللباس ٣٥ (٥٨٤٨)، ٦٨(٥٩٠١)، (تحفة الأشراف: ١٨٠٢)، حم (٢٩٥/٤، ٣٠٣) (صحيح)

۵۰۶۳۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے کسی کو لال جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوب صورت نہیں دیکھا،آپ کے بال آپ کے مونڈھوں تک تھے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... نبی اکرم ﷺ کے سر کے بال تین طرح تھے: آدھے کانوں تک، پورے کانوں تک، اور کندھے تک، تینوں صورتیں مختلف احوال میں ہوتی تھیں،ان میں کوئی تضاد نہیں ہے۔

5064۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: د/الترجل ٩ (٤١٨٥)، (تحفة الأشراف: ٤٦٩)، حم (١٦٥،٣/١١٣) (صحيح)

۵۰۶۴۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کان کے آدھے حصہ تک ہوتے تھے۔

5065۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلاً أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: وَرَأَيْتُ لَهُ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٠٣) (صحيح)

۵۰۶۵۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے لال جوڑے میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوب صورت کسی آدمی کو نہیں دیکھا، اور میں نے دیکھا کہ آپ کے بال آپ کے مونڈھوں کے قریب تھے۔

10۔ اَلذُّؤَابَةُ ❶

۱۰۔ باب: سر پر چوٹی رکھنے کا بیان

5066۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُونِّي أَقْرَأُ؟! لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٥٩٢) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ''ابواسحاق'' اور ''اعمش'' مدلس ہیں اور روایت عنعنہ سے ہے، مگر اگلی سند سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)

۵۰۶۶۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تم لوگ مجھے کس کی قراءت کے مطابق پڑھنے کے لیے کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سے زائد سورتیں پڑھیں، اس وقت زید (بن ثابت) کی دو چوٹیاں تھیں، وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔

فائدہ ❶ :...... لمبے بال کو ذوابہ کہتے ہیں، نہ کہ عورتوں کی طرح بندھی ہوئی چوٹی کو، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے اس اثر نیز اگلی حدیث سے سر کے اتنے بڑے بالوں کا جواز ثابت ہوتا ہے، کیونکہ ان دونوں (نبی اکرم ﷺ و ابن مسعود) نے اس پر اعتراض نہیں کیا، لیکن آپ ﷺ نے لمبے بالوں کے بجائے انہیں چھوٹے کرنے کو زیادہ پسند کیا، جیسا کہ حدیث نمبر ۵۰۶۹ میں صراحت ہے۔ (نیز ملاحظہ ہو: فتح الباری: کتاب اللباس، باب الذوائب)

5067۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَأْمُرُونِّي أَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً؟! وَإِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ ذُؤَابَتَانِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٢٥٧)، وقد أخرجه : خ/فضائل القرآن ٨ (٥٠٠٠)، م/الفضائل ٢٢ (٢٤٦٢)، حم (١/٣٨٩، ٤٠٥، ٤١١، ٤٤٢) (صحيح)

۵۰۶۷۔ ابووائل شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تم لوگ مجھ سے زید بن ثابت کی قراءت کے مطابق پڑھنے کو کہتے ہو ❶، اس کے بعد کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ستر سے زائد کئی سورتیں سن چکا ہوں، اس وقت زید بچوں کے ساتھ تھے، ان کی دو چوٹیاں تھیں؟۔

فائدہ ❶:...... جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا گیا ہے کہ آپ عثمان رضی اللہ عنہ کے مصحف کے مطابق قرآن پڑھا کریں کیوں کہ آپ کے مصحف اور اس میں فرق ہے، تب انہوں نے مصحف عثمانی کے جمع کرنے والے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات کہی، آپ کی نظر اس بات پر نہیں گئی کہ عام صحابہ نے مصحف عثمانی ہی پر اجماع کیا، بہر حال بتصریح رسول اللہ ﷺ قرآن سات قراءتوں پر نازل ہوا، ابن مسعود صحابی رسول تھے، اور ان کو اپنے اوپر اعتماد تھا، لیکن مصحف عثمانی پر اجماع کے بعد اس کے مطابق پڑھنے پر اجماع امت ہے۔

5068۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ ابْنُ الأَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((ادْنُ مِنِّي)) فَدَنَا مِنْهُ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُؤَابَتِهِ، ثُمَّ أَجْرَى يَدَهُ، وَسَمَّتَ عَلَيْهِ، وَدَعَا لَهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٤١٥) (صحيح الإسناد)

۵۰۶۸۔ حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس مدینے میں آئے تو آپ نے ان سے فرمایا: ''میرے قریب آؤ''، وہ آپ کے قریب ہوئے تو آپ نے اپنا ہاتھ ان کی چوٹی پر رکھا اور اپنا ہاتھ پھرایا، پھر اللہ کا نام لے کر انھیں دعا دی۔

11۔تَطْوِيلُ الْجُمَّةِ

۱۱۔باب: بال لمبے کرنے کا بیان

5069۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَاسِمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَلِي جُمَّةٌ، قَالَ: ((ذُبَابٌ)) وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي، فَقَالَ: ((إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ، وَهَذَا أَحْسَنُ.))

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠٥٥ (صحيح)

۵۰۶۹۔ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا، میرے سر پر لمبے بال تھے، آپ نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''نحوست ہے''، میں سمجھا کہ آپ کی مراد میں ہی ہوں۔ میں گیا اور اپنے بال کتروا دیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری مراد تم نہیں تھے، ویسے یہ زیادہ اچھا ہے۔''

12_عَقْدُ اللِّحْيَةِ

۱۲۔باب: ڈاڑھی میں گرہ لگانے کا بیان

5070۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، أَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((يَا رُوَيْفِعُ! لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي، فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ، أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا، أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيءٌ مِنْهُ.))

تخريج: د/الطهارة ٢٠ (٣٦)، (تحفة الأشراف : ٣٦١٦)، حم (١٠٨/٤، ١٠٩) (صحيح)

۵۰۷۰۔ رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے رویفع! شاید میرے بعد تمھاری عمر لمبی ہو، لہٰذا تم لوگوں کو بتا دینا کہ جس نے اپنی ڈاڑھی میں گرہ لگائی یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالی (کہ نظر نہ لگے) یا کسی چوپائے کے گوبر یا ہڈی سے استنجا کیا تو محمد اس سے بری ہیں۔''

13_اَلنَّهْيُ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ

۱۳۔باب: سفید بال اکھاڑنے سے ممانعت کا بیان

5071۔أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٧٦٤)، وقد أخرجه : ت/الأدب ٥٩ (٢٨٢١)، ق/الأدب ٢٥ (٣٧٢١)، حم (٢٠٦/٢، ٢٠٧، ٢١٠، ٢١٢) (حسن، صحيح)

۵۰۷۱۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سفید بال اکھاڑنے سے منع فرمایا۔

14_اَلإِذْنُ بِالْخِضَابِ

۱۴۔باب: خضاب لگانے کی اجازت کا بیان

5072۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ح و أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: خ/الأنبياء ٥٠ (٣٤٦٢)، (تحفة الأشراف : ١٥١٩٠، ١٥٣٤٧)، حم (٢/٢٤٠، ٢٦٠، ٣٠٩، ٤٠١) (صحيح)

۵۰۷۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے، لہٰذا تم ان کی مخالفت کرو“ ❶

فائدہ ❶: ......یعنی ان کی مخالفت میں خضاب لگاؤ۔

5073- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمِثْلِهِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٥٢٩٢) (صحيح)

۵۰۷۳۔ اس سند سے بھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اللہ ﷺ سے اسی جیسی روایت مروی ہے۔

5074- أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لا تَصْبُغُ فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ؛ فَاصْبُغُوا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۰۷۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے، لہٰذا تم ان کی مخالفت کرو اور خضاب لگاؤ۔“

5075- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى - وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ - عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى لا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ)).

تخريج: خ/اللباس ٦٧ (٥٨٩٩)، م/اللباس ٢٥ (٢١٠٣)، د/الترجل ١٨ (٤٢٠٣)، ت/اللباس ٢٠ (١٧٥٢) (نحوه) ق/اللباس ٣٣ (٣٦٢١)، (تحفة الأشراف : ١٣٤٨٠)، حم (٢/٢٤٠)، ويأتي عند المؤلف : ٥٢٤٣) (صحيح)

۵۰۷۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے، لہٰذا تم ان کی مخالفت کرو۔“

5076- أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((غَيِّرُوا الشَّيْبَ، وَلا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٣٢٥) (صحيح)

۵۰۷۶۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بڑھاپے کا رنگ بدلو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو۔“

5077۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ)).

وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٣٦٤٢)، حم (١/١٦٥) (صحيح)

۵۰۷۷۔ زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بڑھاپے کا رنگ بدلو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔“

یہ دونوں روایتیں محفوظ نہیں ہیں۔ ❶

فائدہ ❶ :......عروہ کبھی اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے روایت کرتے ہیں اور کبھی زبیر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے اور کبھی عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے، اسی وجہ سے مؤلف نے ”غیر محفوظ“ کہا ہے، جب کہ یہ بالکل ممکن ہے کہ عروہ نے تینوں سے یہ روایت کی ہو، نیز اس کے صحیح شواہد موجود ہیں۔

15۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

۱۵۔باب: کالا خضاب لگانے کی ممانعت کا بیان

5078۔أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ ـ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو ـ عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ: ((قَوْمٌ يَخْضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ ـ آخِرَ الزَّمَانِ ـ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ، لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ.))

تخريج: د/الترجل ٢٠ (٤٢١٢)، (تحفة الأشراف: ٥٥٤٨) حم (١/٢٧٣) (صحيح)

۵۰۷۸۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”آخر زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو کبوتر کے پوٹوں کی طرح کالا خضاب لگائیں گے، انہیں جنت کی خوشبو نصیب نہ ہوگی۔“

5079۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ)).

تخريج: م/اللباس ٢٤ (٢١٠٢)، د/الترجل ١٨ (٤٢٠٤)، (تحفة الأشراف: ٢٨٠٧)، وقد أخرجه: ق/اللباس ٣٣ (٣٦٢٤)، حم (٣/٣٠٦، ٣٢٢، ٣٣٨) (صحيح)

۵۰۷۹۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو فتح مکہ کے دن لایا گیا، سفیدی میں ان کا سر اور ڈاڑھی دونوں ثغامہ ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرح سفید تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس کو کسی اور رنگ سے بدل لو، لیکن کالے رنگ سے دور رہنا۔''

فائدہ ❶ :......ایک گھاس ہے جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں۔

16۔ اَلْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

۱۶۔ باب: مہندی اور کتم لگانے کا بیان

5080۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا بِهِ أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ: الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٩٦٦) (صحيح)

۵۰۸۰۔ ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو مہندی اور کتم ❶ ہے۔''

فائدہ ❶ :......کتم ایک پودا ہے جسے مہندی کے ساتھ ملاتے ہیں، ان دونوں کو ملا کر استعمال سے بالوں کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

5081۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ: الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ)).

تخريج: د/الترجل ١٨(٤٢٠٥)، ت/اللباس ٢٠ (١٧٥٣)، ق/اللباس ٣٢(٣٦٢٢)، (تحفة الأشراف : ١١٩٢٧، ١٨٨٨٥)، حم (٥/١٤٧، ١٥٠، ١٥٤، ١٥٦، ١٦٩)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٥٠٨٢ ـ ٥٠٨٤) (صحيح)

۵۰۸۱۔ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو مہندی اور کتم ہے۔''

5082۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْأَجْلَحِ، فَلَقِيتُ الْأَجْلَحَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ: الْحِنَّاءَ، وَالْكَتَمَ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٠٨٠ (صحيح)

۵۰۸۲۔ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو، مہندی اور کتم ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5083- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنِ الأَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ: الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ)). خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٠٨١ (صحيح)

۵۰۸۳۔ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو، مہندی اور کتم ہے۔“

جریری اور کہمس نے ان کی مخالفت کی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی اجلح کی مخالفت کی ہے، اور دونوں کی سندوں میں انقطاع ہے جو واضح ہے۔ (ان دونوں کی روایتیں آگے آ رہی ہیں)

5084- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُرَيْدَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٨١ (صحيح لغيره)

(یہ روایت مرسل ہے، عبداللہ بن بریدہ تابعی ہیں، لیکن پچھلی حدیث سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)

۵۰۸۴۔ عبداللہ بن بریدہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو، مہندی اور کتم ہے۔“

5085- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ: الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٨١ (صحيح لغيره)

۵۰۸۵۔ عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ انھیں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہتر چیز جس سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلو، مہندی اور کتم ہے۔“

5086- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ: أَتَيْتُ أَنَا وَأَبِي النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٥٧٣ (صحيح)

۵۰۸۶۔ ابورمثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، اس وقت آپ نے اپنی ڈاڑھی میں مہندی لگا رکھی تھی۔ ❶

فائدہ ❶ :......آگے انس رضی اللہ عنہ کی حدیث (نمبر: ۵۰۸۹) میں ہے کہ ”نبی اکرم ﷺ کے بالوں میں اتنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفید بال تھے ہی نہیں کہ آپ خضاب لگاتے۔'' دونوں حدیثوں میں باہم یوں تطبیق دی جاتی ہے کہ واقعی اتنے زیادہ بال تھے نہیں کہ آپ کو ان کے رنگ تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی (یعنی بذریعہ خضاب) مگر آپ نے ان کا رنگ تبدیل کیا تاکہ امت کے لیے نمونہ ہو، اس عمل کو انس رضی اللہ عنہ کو دیکھنے کا اتفاق نہ ہو سکا۔ رہی ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اگلی حدیث (نمبر: ۵۰۸۸) کہ آپ ﷺ پیلے رنگ سے اپنے بال رنگتے تھے تو پیلے رنگ کا استعمال بعد میں منسوخ ہو گیا تھا جس کی خبر ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نہیں ہو سکی تھی۔

5087- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ .

تخريج: انظر حديث رقم : ١٥٧٣ (صحيح)

۵۰۸۷۔ ابورمثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، میں نے دیکھا کہ آپ اپنی ڈاڑھی میں پیلا رنگ لگائے ہوئے ہیں۔

17- اَلْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ

۱۷۔ باب: پیلا خضاب لگانے کا بیان

5088- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِالرَّحْمَنِ! إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ؟ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَفِّرُ بِهَا لِحْيَتَهُ، وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصِّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا، وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ .

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهٰذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي قُتَيْبَةَ .

تخريج: د/اللباس ١٨ (٤٠٦٤)، (تحفة الأشراف : ٦٧٢٨)، ويأتي برقم ٥١١٨ (صحيح الإسناد)

۵۰۸۸۔ زید بن اسلم کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی ڈاڑھی خلوق ❶ سے پیلی کرتے تھے، میں نے کہا: ابوعبدالرحمن! آپ اپنی ڈاڑھی خلوق سے پیلی کرتے ہیں؟ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس سے اپنی ڈاڑھی پیلی کرتے تھے، اور کوئی بھی رنگ آپ کو اس سے زیادہ پسند نہیں تھا، آپ اس سے اپنے تمام کپڑے یہاں تک کہ اپنی پگڑی بھی رنگتے تھے۔ ❷

ابوعبدالرحمن (نسائی) کہتے ہیں: ابوقتیبہ کی حدیث کے مقابلے میں یہ زیادہ قرین صواب ہے۔ ❸

فائدہ ❶ :......ایک قسم کی خوشبو ہے جو کئی چیزوں سے بنتی ہے، اس میں ورس اور زعفران بھی شامل ہے۔

فائدہ ❷ :......عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو پیلے رنگ کی اجازت منسوخ ہو جانے کی خبر نہیں مل سکی تھی، پیلا رنگ عورتوں کا رنگ ہونے کے سبب مردوں کے لیے منسوخ کر دیا گیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فائدہ ❸ :......ابوقتیبہ کی روایت مؤلف کے یہاں آگے آ رہی ہے (حدیث نمبر ۵۲۴۵) اس روایت میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کرنے والے زید بن اسلم کی جگہ "عبید" ہیں، مؤلف یہی بتا رہے ہیں کہ سائل "زید" ہیں نہ کہ "عبید"۔

5089- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَأَلَهُ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ: لَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ.

تخريج: خ/المناقب ٢٣ (٣٥٥٠) (وراجع أيضًا اللباس ٦٦ (٥٨٩٤)، (تحفة الأشراف : ١٣٩٨)، حم (٤/١٩٢، ٢٥١، ٢٦٦) (صحيح)

۵۰۸۹۔ قتادہ کہتے ہیں کہ انھوں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا؟ کہا: آپ کو اس کی حاجت نہ تھی، کیونکہ صرف تھوڑی سی سفیدی کان کے پاس تھی۔

5090- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى - يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَخْضِبُ، إِنَّمَا كَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ يَسِيرًا، وَفِي الصُّدْغَيْنِ يَسِيرًا، وَفِي الرَّأْسِ يَسِيرًا.

تخريج: م/فضائل٢٩ (٢٣٤١)، (تحفة الأشراف : ١٣٢٨)، حم (٣/٢١٦) (صحيح الإسناد)

۵۰۹۰۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ خضاب نہیں لگاتے تھے، کیونکہ تھوڑی سی سفیدی آپ کے ہونٹ کے نیچے تھے، تھوڑی سی کان کے پاس ڈاڑھی میں اور تھوڑی سی سر میں۔

5091- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ: الصُّفْرَةَ، يَعْنِي الْخَلُوقَ، وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ، وَجَرَّ الإِزَارِ، وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ، وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا، وَالرُّقَى إِلا بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَتَعْلِيقَ التَّمَائِمِ، وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَيْرِ مَحَلِّهِ، وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ.

تخريج: د/الخاتم ٣ (٤٢٢٢)، (تحفة الأشراف : ٩٣٥٥)، حم (٣٨٠/٣، ٣٩٧، ٤٣٩) (منكر)

(اس کے راوی "قاسم" اور "عبدالرحمن" لین الحدیث ہیں۔)

۵۰۹۱۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو دس عادتیں ناپسند تھیں: پیلا رنگ لگانا، یعنی خلوق، بڑھاپے کا رنگ بدلنا، ❶ تہبند (لنگی) ٹخنے سے نیچے لٹکانا، سونے کی انگوٹھی پہننا، چوسر شطرنج کھیلنا، بے موقع محل عورتوں کا اجنبیوں کے سامنے بن ٹھن کر نکلنا، معوذات کے علاوہ دوسرے منتر پڑھنا، تعویذ لٹکانا، ناجائز جگہ میں منی بہانا، بچے کو صحت مند نہ ہونے دینا، ❷ البتہ آپ اسے حرام نہیں کہتے تھے۔

فائدہ ❶ :......یعنی انہیں اکھیڑنا یا ان میں کالا خضاب لگانا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❷ :......یعنی ایامِ رضاعت میں بچے کی ماں سے صحبت کرنا۔

18۔ اَلْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ

۱۸۔ باب: عورتوں کے خضاب لگانے کا بیان

5092۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِكِتَابٍ، فَقَبَضَ يَدَهُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَدَدْتُ يَدِي إِلَيْكَ بِكِتَابٍ فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ: ((إِنِّي لَمْ أَدْرِ أَيَدُ امْرَأَةٍ هِيَ أَوْ رَجُلٍ؟!)) قَالَتْ: بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ: ((لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ .))

تخريج: د/الترجل ٤ (٤١٦٤)، (تحفة الأشراف : ١٧٨٦٨)، حم (٦/٢٦٢) (صحيح)

۵۰۹۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی اکرم ﷺ کو خط دینے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا تو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، وہ بولی: اللہ کے رسول! میں نے ایک خط دینے کے لیے آپ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو آپ نے اسے نہیں لیا۔ آپ نے فرمایا: ”مجھے نہیں معلوم کہ وہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا“، میں نے عرض کی: عورت کا ہاتھ ہے۔ آپ نے فرمایا: ”اگر تم عورت ہوتی تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگا ہوتا۔“ ❶

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے اس بات کی تاکید معلوم ہوتی ہے کہ عورتوں کو اپنی نسوانیت کی علامت اختیار کیے رہنا چاہیے اور مردوں سے مشابہت کی کوئی بات اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ اس کی حکمت دراصل اللہ کی تخلیق کو اپنی جگہ برقرار رکھنے کی بات ہے، اللہ کی خلقت کو بدلنا حرام عمل ہے، اس کی خواہ کوئی صورت ہو۔ نسوانیت کی علامت کے سلسلے میں بھی خاص خاص مرد اور عورت کے امتیازی علامات کے علاوہ چیزوں میں علاقہ وسماج کے عزت و رواج کا لحاظ کیا جائے گا۔

19۔ كَرَاهِيَةُ رِيحِ الْحِنَّاءِ

۱۹۔ باب: مہندی کی بو کی کراہت کا بیان

5093۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: سَمِعْتُ كَرِيمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ، قَالَتْ: لَا بَأْسَ بِهِ، وَلَكِنْ أَكْرَهُ هَذَا لِأَنَّ حِبِّي ﷺ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ، تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ.

تخريج: د/الترجل ٤ (٤١٦٤)، (تحفة الأشراف : ١٧٩٥٩)، حم (٦/١١٧، ٢١٠) (ضعيف)

(اس کی راویہ ”کریمہ“ لین الحدیث ہیں۔)

۵۰۹۳۔ کریمہ کہتی ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا: ان سے کسی عورت نے مہندی لگانے کے بارے میں پوچھا تو وہ بولیں: اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن میں اسے اس لیے ناپسند کرتی ہوں کہ میرے محبوب ﷺ اس کی بو کو ناپسند کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، یعنی نبی اکرم ﷺ۔

20- اَلنَّتْفُ

۲۰- باب: سفید بال اکھاڑنے کا بیان

5094- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُوالأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ، وَقَالَ أَبُو الأَسْوَدِ: شُفَيٌّ إِنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ، وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلاً مِنَ الأَزْدِ يُقَالُ لَهُ: أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ، قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ: فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ، ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ، فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ؟ فَقُلْتُ: لا، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ عَشْرٍ: عَنِ الْوَشْرِ، وَالْوَشْمِ، وَالنَّتْفِ، وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ، وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ، وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الأَعَاجِمِ، أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ الأَعَاجِمِ، وَعَنِ النُّهْبَى، وَعَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ، وَلُبُوسِ الْخَوَاتِيمِ إِلاَّ لِذِي سُلْطَانٍ.

تخريج: د/اللباس ١١ (٤٠٤٩)، ق/اللباس ٤٦ (٣٦٥٥)، (تحفة الأشراف: ١٢٠٣٩)، حم (٤/١٣٤، ١٣٥)، د/الاستئذان ٢٠ (٢٦٩٠)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١١٣-٥١١٥ (ضعيف الإسناد) (اس کے راوی ''ابوعامر معافری لین الحدیث ہیں، لیکن نمبر ۵۱۱۴ کی سند میں ان کا واسطہ نہیں ہے، اس لیے اس سند سے یہ روایت صحیح ہے)

۵۰۹۴- ابوالحصین ہیثم بن شفی کہتے ہیں کہ میں اور میرا ایک ساتھی جس کی کنیت ابوعامر تھی اور وہ قبیلہ معافر ❶ کا تھا دونوں ایلیا (بیت المقدس) میں صلاۃ پڑھنے کے لیے نکلے، بیت المقدس میں لوگوں کے واعظ صحابہ میں سے قبیلۂ ازد کے ابوریحانہ نامی ایک شخص تھے، میرے ساتھی مسجد میں مجھ سے پہلے پہنچے، پھر ان کے پیچھے میں آیا اور آ کر ان کے بغل میں بیٹھ گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا: آپ نے ابوریحانہ کا کچھ وعظ سنا؟ میں نے کہا: نہیں، وہ بولے: میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دس باتوں سے منع فرمایا ہے: ''دانت باریک کرنے سے، گودنا گودنے سے، (سفید) بال اکھیڑنے سے، دو مردوں کے ایک ساتھ ایک کپڑے میں سونے سے، دو عورتوں کے ایک ساتھ ایک ہی کپڑے میں سونے سے، مرد کے اپنے کپڑوں کے نیچے عجمیوں کی طرح ریشمی کپڑا لگانے سے، یا عجمیوں کی طرح اپنے مونڈھوں پر ریشم لگانے سے، دوسروں کے مال لوٹنے سے، درندوں کی کھال پر سوار ہونے سے، اور انگوٹھی پہننے سے سوائے بادشاہ (حاکم) کے۔'' ❷

فائدہ ❶ :...... یمن میں ایک جگہ کا نام ہے۔

فائدہ ❷ :...... اکثر سلف نے صرف زیب وزینت کی خاطر انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے، (کچھ علما اس ممانعت کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکروہ تنزیہی قرار دیتے ہیں) بادشاہ، یا بادشاہ کے نائبین، جیسے: عامل، گورنر، اسی طرح کسی بھی ادارے یا اس کے سربراہ کے لیے اپنی تحریر پر مہر لگانے کی خاطر انگوٹھی کے جواز کے سب قائل ہیں۔

21- وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ

۲۱- باب: بالوں میں دوسرے بال جوڑنے کا بیان

5095- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الزُّورِ.

تخريج: خ/الأنبياء ٥٤ (٣٤٨٨)، اللباس ٨٣ (٥٩٣٨)، م/اللباس ٣٣ (٢١٢٧)، (تحفة الأشراف: ١١٤١٨)، حم (٩١/٤، ٩٣، ١٠١)، ويأتي عند المؤلف بأرقام ٥٢٤٨-٥٢٥٠ (صحيح)

۵۰۹۵- معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فریب کاری (یعنی اپنے بالوں میں دوسرے بال جوڑنے) سے منع فرمایا۔

5096- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ فِي يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ كُبَبِ النِّسَاءِ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ: مَا بَالُ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ مِثْلَ هَذَا؟ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَادَتْ فِي رَأْسِهَا شَعْرًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ زُورٌ تَزِيدُ فِيهِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١١٤١٧) (صحيح)

۵۰۹۶- سعید مقبری کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا ان کے ساتھ ان کے ہاتھوں میں عورتوں کے بالوں کی ایک چوٹی تھی، انھوں نے کہا: کیا حال ہے مسلمان عورتوں کا جو ایسا کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جس عورت نے اپنے سر میں کوئی ایسا بال شامل کیا جو اس میں کا نہیں ہے تو وہ فریب کرتی ہے۔“

22- الْوَاصِلَةُ

۲۲- باب: بال جوڑنے والی عورت کا بیان

5097- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

تخريج: خ/اللباس ٨٣ (٥٩٣٥)، ٨٥ (٥٩٤١)، م/اللباس ٣٣ (٢١٢٢)، ق/النكاح ٥٢ (١٩٨٨)، (تحفة الأشراف: ١٥٧٤٧)، حم (١١١/٦، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٥٣)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٢٥٢ (صحيح)

۵۰۹۷- اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی عورت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پر لعنت فرمائی ہے۔

23- اَلْمُسْتَوْصِلَةُ

۲۳- باب: بال جوڑوانے والی عورت کا بیان

5098- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ.

أَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۸۱۰۷)، ويأتي عند المؤلف: ۵۲۵۳ (صحيح)

۵۰۹۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بال جوڑنے والی اور جوڑوانے والی، گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

ولید بن ہشام نے اسے مرسلاً روایت کیا ہے۔ (ان کی روایت آگے آ رہی ہے۔)

5099- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمُسْتَوْصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمُسْتَوْشِمَةَ.

تخريج: خ/اللباس ۸۳ (۵۹۳۷)، ۸۵ (۵۹۴۰)، ۸۷ (۵۹۴۷)، م/اللباس ۳۳ (۲۱۲۴)، د/الترجل ۵ (۴۱۶۸)، ت/اللباس ۲۵ (۱۷۵۹)، الأدب ۳۳ (۲۷۸۴)، ق/النكاح ۵۲ (۱۷۵۹)، حم (۲/۲۱)، ويأتي عند المؤلف برقم: ۵۲۵۱ و ۵۲۵۳ (صحيح لغيره)

(یہ مرسل ہے، لیکن اوپر کی حدیث میں نافع نے اسے ابن عمر سے روایت کیا ہے، اس سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)

۵۰۹۹- نافع سے روایت ہے کہ انھیں یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جوڑوانے والی، گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

5100- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ، وَالْمُسْتَوْصِلَةَ)).

تخريج: خ/النكاح ۹۴ (۵۲۰۵)، اللباس ۸۳ (۵۹۳۴)، م/اللباس ۳۳ (۲۱۲۳)، (تحفة الأشراف: ۱۷۸۴۹)، حم (۶/۱۱۱، ۱۱۶، ۲۲۸) (صحيح)

۵۱۰۰- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بال جوڑنے والی اور جوڑوانے والی عورت پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5101- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي؟ فَقَالَ: لا، قَالَتْ: أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لا، بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٥٨٤)، حم (١/٤١٥) (صحيح)

۵۱۰۱۔ مسروق سے روایت ہے کہ ایک عورت نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہا: میرے سر پر بال بہت کم ہیں، کیا میرے لیے صحیح ہوگا کہ میں اپنے بال میں کچھ بال جوڑ لوں؟! انھوں نے کہا: نہیں، اس نے کہا: کیا آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے یا کتاب اللہ (قرآن) میں ہے؟ کہا: نہیں، بلکہ میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ اور اسے کتاب اللہ (قرآن) میں بھی پاتا ہوں ......، اور پھر آگے حدیث بیان کی۔

24۔ اَلْمُتَنَمِّصَاتُ

۲۴۔ باب: منہ کے روئیں اکھاڑنے والی عورتوں کا بیان

5102- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُوتَشِمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ.

تخريج: خ/تفسير سورة الحشر ٤ (٤٨٨٦)، اللباس ٨٢ (٥٩٣١)، ٨٤ (٥٩٣٩)، ٨٥ (٥٩٤٣)، ٨٦ (٥٩٤٤)، ٨٧ (٥٩٤٨)، م/اللباس ٣٣ (٢١٢٥)، د/الترجل ٥ (٤١٦٩)، ت/الأدب ٣٣ (٢٧٨٢)، ق/النكاح ٥٢ (١٩٨٩)، (تحفة الأشراف: ٩٤٥٠)، حم (١/٤٣٣، ٤٤٣، ٤٦٥)، د/الاستئذان ١٩ (٢٦٨٩)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥١١٠-٥١١٢، ٥٢٥٤-٥٢٥٧ (صحيح)

۵۱۰۲۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے والی، گودوانے والی، پیشانی کے بال اکھاڑنے والی، خوب صورتی کے لیے دانتوں کے درمیان کشادگی کروانے والی، اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیز کو بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ ❶

فائدہ ❶: ...... چونکہ یہ سارے اعمال ممنوع ہیں اس لیے ان کو کرنے والے اور ان کے کرنے میں مدد دینے والے سب پر لعنت کی گئی ہے۔ دانتوں میں کشادگی کے لیے دانتوں کی تراش خراش کرنی پڑتی ہے اور یہ عمل قدرتی دانتوں میں تبدیلی ہے جو اللہ کی تخلیق میں دخل دینا ہے، اس لیے یہ عمل بھی ممنوع ہے۔

5103- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ: الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ .

تخريج: م/اللباس ٣٣ (٢١٢٥م)، (تحفة الأشراف : ٩٤٣١)، ويأتي عند المؤلف : بأرقام : ٥٢٥٥، ٥٢٥٧) (صحيح)

۵۱۰۳۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے (متفلجات للحسن کے بجائے) صرف متفلجات کہا اور حدیث بیان کی۔

5104۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْوَاشِمَةِ، وَالْمُسْتَوْشِمَةِ، وَالْوَاصِلَةِ، وَالْمُسْتَوْصِلَةِ، وَالنَّامِصَةِ، وَالْمُتَنَمِّصَةِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٩٧٥)، حم (٦/٢٥٧) (صحيح)

(اس کی راویہ ''ام ابان'' لین الحدیث ہیں، نیز ''ابان'' آخر میں مختلط ہو گئے تھے، مگر اس حدیث کے تمام مشمولات کے صحیح شواہد موجود ہیں۔)

۵۱۰۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے، گودوانے، بال جوڑنے، جڑوانے اور بال اکھاڑنے اور اکھڑوانے والی عورتوں کو ایسا کرنے سے منع فرمایا۔

25۔ اَلْمُوتَشِمَاتُ، وَذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِي هَذَا

۲۵۔ باب: گودوانے والی عورتوں کا بیان

اور اس حدیث کی روایت میں عبداللہ بن مرہ اور شعبی کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر

5105۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: آكِلُ الرِّبَا، وَمُوكِلُهُ، وَكَاتِبُهُ إِذَا عَلِمُوا ذَلِكَ، وَالْوَاشِمَةُ، وَالْمَوْشُومَةُ لِلْحُسْنِ، وَلاوِي الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ، مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩١٩٥)، حم (١/٤٠٩، ٤٣٠، ٤٦٥)، وراجع أيضًا : م/المساقاة ١٩ (١٥٩٧)، د/البيوع ٤ (٣٣٣٣)، ت/البيوع ٢ (١٢٠٦)، ق/التجارات ٥٨ (٢٢٧٧)، حم (١/ ٣٩٣، ٣٩٤، ٤٠٢، ٤٥٣) (صحيح)

۵۱۰۵۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''سود کھانے والا، کھلانے والا، اور اس کا لکھنے والا ❶ جب کہ وہ اسے جانتا ہو (کہ یہ حرام ہے) اور خوب صورتی کے لیے گودنے اور گودوانے والی عورتیں، صدقے کو روکنے والا اور ہجرت کے بعد لوٹ کر اعرابی (دیہاتی) ہو جانے والا ❷ یہ سب قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق ملعون ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......سود کھانا اور کھلانا تو اصل گناہ ہے، اور حساب کتاب گناہ میں تعاون کی قبیل سے ہے، اس لیے وہ بھی حرام ہے اور موجب لعنت ہے۔ اسی طرح وہ کام جو اس حرام کام میں ممد و معاون ہوں موجب لعنت ہیں۔

فائدہ ❷ :...... یہ اس وقت کے تناظر میں تھا جب اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ رہ کر ان کی مدد کرنی واجب تھی اور مدینے کے علاوہ مسلمانوں کا کوئی مرکز بھی نہیں تھا۔ اگر دنیا میں کہیں اب بھی ایسی صورت حال پیدا ہو جائے تو دنیاوی منفعت کی خاطر مرکز اسلام کو چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانے کا یہی حکم ہوگا، مگر اب ایسا کہاں؟۔

5106- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ، وَمُغِيرَةُ، وَابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ.

أَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ، وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٠٣٦، ١٨٤٨٢)، حم (٨٣/١، ٨٧، ١٠٧، ١٣٣، ١٥٠، ١٥٨)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١٠٧، ٥١٠٨ (صحيح)

(شواہد سے تقویت پا کر یہ روایت بھی صحیح ہے، ورنہ اس کے راوی ''حارث اعور'' ضعیف ہیں۔)

۵۱۰۶- علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کا حساب لکھنے والے اور صدقہ نہ دینے والے پر لعنت فرمائی ہے، نیز آپ نوحہ (مردے پر چیخ چیخ کر رونے) سے منع فرماتے تھے۔

اسے ابن عون وعطا بن سائب نے مرسلاً روایت کیا ہے۔ (ان کی روایتیں آگے آ رہی ہیں۔)

5107- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمُوتَشِمَةَ؛ قَالَ: إِلَّا مِنْ دَاءٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَالْحَالُّ، وَالْمُحَلَّلُ لَهُ، وَمَانِعُ الصَّدَقَةِ، وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ، وَلَمْ يَقُلْ: لَعَنَ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

(شواہد سے تقویت پا کر یہ روایت بھی صحیح ہے، ورنہ یہ حارث اعور کی مرسل روایت ہے)۔

۵۱۰۷- حارث کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، سود پر گواہی دینے والے، اس کا حساب لکھنے والے شخص پر، اور گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے، الا یہ کہ وہ کسی مرض کی وجہ سے ہو تو آپ نے فرمایا: ہاں۔ اور حلالہ کرنے والے اور کروانے والے شخص پر، زکاۃ نہ دینے والے پر (لعنت فرمائی) اور آپ نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے (نوحہ کے بارے میں) ''لعن'' کا لفظ نہیں کہا۔

5108- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفٌ - يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ - عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا، وَمُوكِلَهُ، وَشَاهِدَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمُوتَشِمَةَ، وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ، وَلَمْ يَقُلْ: لَعَنَ صَاحِبَ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٠٦ (صحيح لغيره)

(یہ روایت بھی مرسل ہے، لیکن سابقہ شواہد سے تقویت پا کر صحیح ہے)۔

۵۱۰۸۔ شعبی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کی گواہی دینے والے، اس کا حساب لکھنے والے پر، گودنے والی اور گودوانے والی عورت پر لعنت فرمائی، نوحہ سے منع فرمایا: (اس روایت میں حلالہ کرنے والے اور صدقہ کو روکنے والے پر) لعنت کا ذکر نہیں کیا۔

5109۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ، فَقَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ، هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُمْتُ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! أَنَا سَمِعْتُهُ؟ قَالَ: فَمَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ.))

تخريج: خ/اللباس ٨٧ (٥٩٤٦)، (تحفة الأشراف: ١٤٩٠٩) (صحيح)

۵۱۰۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو گودنا گودتی تھی تو انھوں نے کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، اس سلسلے میں تم میں سے کسی نے کچھ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: چنانچہ میں نے کھڑے ہو کر کہا: امیر المومنین! میں نے سنا ہے۔ انھوں نے کہا: کیا سنا ہے؟ میں نے کہا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: (اے عورتو!) نہ گودو اور نہ گودواؤ۔“

26۔ اَلْمُتَفَلِّجَاتُ

۲۶۔ باب: دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والی عورتوں کا بیان

5110۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

تخريج: تفرد النسائي (تحفة الأشراف: ٩٥٣٦)، حم (٤١٦/١، ٤١٧)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١١١، ٥١١٢ (حسن، صحيح)

۵۱۱۰۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو چہرے کے بال اکھاڑنے والی، دانتوں کے درمیان کشادگی کرانے والی اور گودوانے والی عورتوں پر لعنت فرماتے ہوئے سنا ہے، جو اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی خلقت کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبدیل کرتی ہیں۔

5111- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ٥١١٠ (صحیح)

۵۱۱۱۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بال اکھاڑنے والی ،دانتوں کے درمیان کشادگی کرانے والی اور گودوانے والی عورتوں پر لعنت کرتے سنا، جو اللہ کی خلقت کو تبدیل کرتی ہیں۔

5112- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُوتَشِمَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تخریج: انظرحدیث رقم: ٥١١٠ (صحیح)

۵۱۱۲۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے بال اکھاڑنے والی، گودوانے والی اور دانتوں میں کشادگی کرانے والی عورتوں پر، جو اللہ تعالیٰ کی خلقت کو تبدیل کرتی ہیں۔''

27-تَحْرِيمُ الْوَشْرِ

۲۷۔باب: دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے کی حرمت کا بیان

5113- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَلْزَمَانِ أَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا، قَالَ: فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَرَّمَ الْوَشْرَ، وَالْوَشْمَ، وَالنَّتْفَ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ٥٠٩٤ (ضعیف)

(اس کے ایک راوی مبہم ہیں، اور وہ ابو عامر معافری ہیں جن کی صراحت سابقہ حدیث میں موجود ہے، یہ لین الحدیث ہیں، لیکن اگلی سند سے یہ روایت متصل اور صحیح ہے۔)

۵۱۱۳۔ابوالحصین حمیری کہتے ہیں: وہ اور ان کے ایک ساتھی ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہتے تھے اور خیر و بھلائی کی باتیں سیکھتے تھے، ایک دن میرے ساتھی میرے یہاں آئے اور مجھے بتایا کہ انھوں نے ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے، گودنے اور بال اکھاڑنے کو حرام قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5114- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ: بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٩٤ (صحيح)

۵۱۱۴۔ ابوریحانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے اور گودنے سے منع فرمایا ہے۔

5115- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ؛ قَالَ: بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ، وَالْوَشْمِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٩٤ (صحيح)

۵۱۱۵۔ ابوریحانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنے اور گودنے سے منع فرمایا ہے۔

28- الْكُحْلُ

۲۸۔ باب: سرمے کا بیان

5116- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ - وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ - عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الإِثْمِدَ، إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيثِ.

تخريج: ت/الشمائل ٧، ق/الطب ٢٥ (٣٤٩٧)، (تحفة الأشراف: ٥٥٣٥)، وقد أخرجه: د/الطب ١٤ (٣٨٧٨)، اللباس ١٦ (٤٠٦١)، ت/اللباس ٢٣ (١٧٥٧)، الطب ٩ (٢٠٣٨)، حم (١/٢٣١، ٢٤٧، ٢٧٤، ٣٥٥، ٣٦٣) (صحيح)

۵۱۱۶۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہترین سرمہ اثمد (ایک پتھر) ہوتا ہے، وہ نظر تیز کرتا اور بال اگاتا ہے۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: عبداللہ بن عثمان بن خثیم لین الحدیث ہیں۔ [1]

فائدہ [1]: ......لیکن دیگر بہت سے ائمہ نے ان کی توثیق کی ہے، نیز بقول حافظ ابن حجر: ایک روایت کے مطابق خود امام نسائی نے ان کی توثیق کی ہے، (دیکھیے تہذیب التہذیب)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

29- اَلدُّهْنُ

۲۹- باب: تیل لگانے کا بیان

5117- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ، وَإِذَا لَمْ يُدَّهَنْ رُئِيَ مِنْهُ)).

تخريج: م/الفضائل ٢٩ (٢٣٤٤)، ت/الشمائل ٥ (٣٩)، (تحفة الأشراف : ٢١٨٢)، حم (٥/٨٦، ٨٨، ٩٠، ٩٥) (صحيح)

۵۱۱۷- سماک کہتے ہیں: میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، ان سے رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی سفیدی کے بارے میں پوچھا گیا، تو انھوں نے کہا: جب آپ اپنے سر میں تیل لگاتے تو وہ (سفیدی) نظر نہ آتی اور جب تیل نہ لگاتے تو نظر آتی۔ ❶

فائدہ ❶ :......اس سے ثابت ہوا کہ آپ ﷺ اپنے سر میں تیل لگایا کرتے تھے۔

30- اَلزَّعْفَرَانُ

۳۰- باب: زعفران کا بیان

5118- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ، فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصْبُغُ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠٨٨ (صحيح الإسناد)

۵۱۱۸- زید سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے تھے۔ ان سے (اس بارے میں) کہا گیا تو انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ بھی رنگتے تھے۔ ❶

فائدہ ❶ :......دیکھیے حاشیہ حدیث نمبر: ۵۰۸۸

31- اَلْعَنْبَرُ

۳۱- باب: عنبر کا بیان

5119- أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ عَبْدِالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرٌ الْمُزَلِّقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَطَيَّبُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، بِذِكَارَةِ الطِّيبِ، الْمِسْكِ، وَالْعَنْبَرِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٥٩٢) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی بکر اور عبداللہ ہاشمی حافظے کے کمزور ہیں)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۱۹۔محمد بن علی الباقر کہتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ خوشبو لگاتے تھے؟ کہا: ہاں، مردانہ خوشبو: مشک اور عنبر۔

32۔ بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ طِيبِ الرِّجَالِ وَطِيبِ النِّسَاءِ

۳۲۔باب: مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق کا بیان

5120۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ - يَعْنِي الْحَفَرِيَّ - عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ)).

تخريج: د/النكاح ٥٠ (٢١٧٤)، ت/الأدب ٣٦ (الاستئذان ٧٠) (٢٧٨٧)، (تحفة الأشراف : ١٥٤٨٦)، حم (٢/٤٤٧، ٥٤٠) (حسن لغيره)

(شواہد اور متابعات سے تقویت پا کر یہ حدیث حسن ہے ورنہ اس کی سند میں ایک راوی مبہم ہے۔)

۵۱۲۰۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی مہک ظاہر ہو اور رنگ چھپا ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک چھپی ہو۔“ ❶

فائدہ ❶ :......مردوں کے لیے رنگین خوشبو اس لیے منع ہے کہ رنگ عورتوں کی چیز ہے جو مردانہ وجاہت کے خلاف ہے، رنگدار خوشبو، جیسے: زعفران اور خلوق جس کا تذکرہ حدیث نمبر: ۵۱۲۳ (ومابعدہ) میں آ رہا ہے، سند کے لحاظ سے گرچہ وہ روایتیں ضعیف ہیں مگر اس حدیث سے ان کے معنی کو تقویت حاصل ہو رہی ہے اور عورتوں کے لیے یہ ممانعت اس صورت میں ہے جب عورت گھر سے باہر نکلے، ورنہ شوہر کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ہر طرح کی خوشبو استعمال کر سکتی ہے۔

5121۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ الطُّفَاوِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ)).

تخريج: انظر ما قبله (حسن لغيره) (اس کے راوی ”طفاوی“ مبہم ہیں)۔

۵۱۲۱۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مردوں کی خوشبو وہ ہے کہ جس کی مہک ظاہر ہو اور رنگ چھپا ہو، عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور مہک چھپی ہو۔“

33۔ أَطْيَبُ الطِّيبِ

۳۳۔باب: سب سے عمدہ خوشبو کا بیان

5122۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اتَّخَذَتْ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَحَشَتْهُ مِسْكًا)) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((هُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ١٩٠٦ (صحيح)

۵۱۲۲۔ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بنی اسرائیل کی ایک عورت نے سونے کی ایک انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھر دی''، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔''

34۔التَّزَعْفُرُ وَالْخَلُوقُ

۳۴۔باب: زعفران اور خلوق لگانے کا بیان

5123۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((اذْهَبْ فَانْهَكْهُ)) ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: ((اذْهَبْ فَانْهَكْهُ)) ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: ((اذْهَبْ فَانْهَكْهُ، ثُمَّ لا تَعُدْ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٢٢٧١) (ضعيف)

(اس کا راوی عمران بن ظبیان شیعہ اور ضعیف ہے)

۵۱۲۳۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، وہ خلوق میں لتھڑا ہوا تھا تو اس سے آپ نے فرمایا: ''جاؤ اور اسے دھوڈالو''، پھر وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا'': ''جاؤ اسے دھوڈالو'' وہ پھر آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: ''جاؤ اسے دھوڈالو'' پھر آئندہ نہ لگانا۔

5124۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو، وَقَالَ: عَلَى إِثْرِهِ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ لَهُ: ((هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ؟)) قُلْتُ: لا، قَالَ: ((فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لا تَعُدْ.))

تخريج: ت/الأدب ٥١ (الاستئذان ٨٥) (٢٨١٦)، (تحفة الأشراف: ١١٨٤٩)، حم (٤/١٧١، ١٧٣)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١٢٥-٥١٢٨ (ضعيف) (اس کا راوی ابوحفص بن عمرو مجہول ہے)۔

۵۱۲۴۔یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے، اور وہ خلوق لگائے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''کیا تمہاری بیوی ہے؟'' کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تو اسے دھوؤ اور دھوؤ پھر نہ لگانا۔''

5125۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَبْصَرَ رَجُلاً مُتَخَلِّقًا، قَالَ: ((اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، وَلا تَعُدْ.))

تخريج: انظر ماقبله (ضعيف)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۲۵۔ یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خلوق لگائے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "جاؤ اسے دھولو، اور پھر دھولو اور دوبارہ نہ لگانا۔"

5126- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ يَعْلَى نَحْوَهُ، خَالَفَهُ سُفْيَانُ، رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٢٤ (ضعيف)

۵۱۲۶۔ اس سند سے بھی یعلی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

سفیان کی روایت اس کے برخلاف ہے، چنانچہ انہوں نے اسے عطاء بن سائب سے، انہوں نے عبداللہ بن حفص سے اور انہوں نے یعلی سے روایت کیا ہے۔ (عبداللہ بن حفص وہی ابوحفص بن عمرو ہے جو پچھلی سند میں ہے۔)

5127- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: أَبْصَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَبِي رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ، قَالَ: ((يَا يَعْلَى! لَكَ امْرَأَةٌ؟)) قُلْتُ: لَا، قَالَ: ((اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ)) قَالَ: فَغَسَلْتُهُ، ثُمَّ لَمْ أَعُدْ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ، ثُمَّ لَمْ أَعُدْ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ، ثُمَّ لَمْ أَعُدْ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٢٤ (ضعيف) (اس کا راوی عبداللہ بن حفص وہی ابوحفص بن عمرو ہے جو مجہول ہے۔)

۵۱۲۷۔ یعلی بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا، مجھ پر خلوق کا داغ لگا ہوا تھا، آپ نے فرمایا: "یعلی! کیا تمہاری بیوی ہے؟" میں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: "اسے دھولو، پھر نہ لگانا، پھر دھولو اور نہ لگانا اور پھر دھولو اور نہ لگانا"، میں نے اسے دھولیا اور پھر نہ لگایا، میں نے پھر دھویا اور نہ لگایا اور پھر دھویا اور نہ لگایا۔

5128- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّبِيحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى - يَعْنِي مُحَمَّدًا - قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَعْلَى؛ قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ، فَقَالَ: ((أَيْ يَعْلَى! هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ؟)) قُلْتُ: لَا، قَالَ: ((اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ اغْسِلْهُ، ثُمَّ لَا تَعُدْ)) قَالَ: فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ، ثُمَّ غَسَلْتُهُ، ثُمَّ لَمْ أَعُدْ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٢٤ (ضعيف)

۵۱۲۸۔ یعلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا، میں خلوق لگائے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا: "یعلی! کیا تمہاری بیوی ہے؟" میں نے عرض کی: نہیں۔ آپ نے فرمایا: "جاؤ، اسے دھوؤ، پھر دھوؤ اور پھر دھوؤ، پھر ایسا نہ کرنا"، میں گیا اور اسے دھویا، پھر دھویا اور پھر دھویا پھر ایسا نہیں کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

35-مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ

۳۵-باب: عورتوں کے لیے ناپسندیدہ اور مکروہ خوشبو کا بیان

5129- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ - وَهُوَ ابْنُ عِمَارَةَ - عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الأَشْعَرِيِّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ)).

تخريج: د/الترجل ٧ (١٤٧٣)، ت/الأدب ٣٥ (الاستئذان ٦٩) (٢٧٨٦)، (تحفة الأشراف : ٩٠٢٣)، حم (٤/٣٩٤، ٤٠٠، ٤٠٧، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٨) (حسن)

۵۱۲۹-ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو عورت عطر لگائے اور پھر لوگوں کے سامنے سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں ① تو وہ زانیہ ہے۔"

فائدہ ① :......یعنی وہ عطر مہک والا ہو، اور مہک والا عطر لگا کر باہر نکلنا عورتوں کے لیے حرام ہے، گھر میں شوہر کے لیے لگا سکتی ہیں۔

36-اِغْتِسَالُ الْمَرْأَةِ مِنَ الطِّيبِ

۳۶-باب: عورت کا نہا یا دھو کر خوشبو زائل کرنے کا بیان

5130- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللهِ ابْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ، وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ)) مُخْتَصَرٌ.

خريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٥٥٠٧)، د/في الترجل٧(٤١٧٤)، وق/في الفتن١٩ (٤٠٠٢)، وحم (٢/٢٩٧، ٤٤٤، ٤٦١) بلفظ "لا تقبل صلاة لامرأة تطيب للمسجد حتى ترجع فتغسل غسلها من الجنابة" (صحيح)

۵۱۳۰-ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب عورت مسجد کے لیے نکلے تو خوشبو مٹانے کے لیے اس طرح غسل کرے جیسے غسل جنابت کرتی ہے"، یہ حدیث مختصر ہے۔

37-اَلنَّهْيُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبُخُورِ

۳۷-باب: خوشبو لگانے والی عورت صلاۃ پڑھنے کے لیے مسجد نہ جائے

5131- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ.

تخريج: م/الصلاة ٣٠ (٤٤٤)، د/الترجل ٧ (٤١٧٥)، (تحفة الأشراف : ١٢٢٠٧)، حم (٢/٣٠٤)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٢٦٥ (صحيح)

۵۱۳۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب عورت خوشبو لگائے ہو تو ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آئے۔“

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے یزید بن خصیفہ کی بسر بن سعید سے روایت کرتے ہوئے ”عن أبي هريره“ کہنے میں متابعت کی ہو۔ اس کے برعکس یعقوب بن عبداللہ بن اشج نے اسے روایت کرنے میں ”عن زينب الثقفية“ کہا ہے۔ ❶

فائدہ ❶:...... یزید بن خصیفہ کی روایت صحیح مسلم میں بھی ہے، یہ بالکل ممکن ہے کہ روایت یزید کے پاس دونوں سندوں سے ہو۔

5132- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِاللهِ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا)).

تخريج: م/الصلاة ٣٠ (٤٤٣)، (تحفة الأشراف : ١٥٨٨٨)، حم (٦/٣٦٣) ويأتي بأرقام : ٥١٣٣- ٥١٣٧، ٥٢٦٢-٥٢٦٤ (حسن، صحيح)

۵۱۳۲۔ عبداللہ بن مسعود کی بیوی زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”جب تم میں سے کوئی عورت عشا پڑھنے کے لیے (مسجد) آئے تو خوشبو نہ لگائے۔“

5133- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِاللهِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: حَدِيثُ يَحْيَى، وَجَرِيرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۱۳۳۔ عبداللہ بن مسعود کی بیوی زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”جب تم میں سے کوئی عورت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں عشا میں آئے تو خوشبو نہ لگائے۔"

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یحییٰ اور جریر کی حدیث وہب بن خالد کی حدیث سے زیادہ قرین صواب ہے۔ والله أعلم۔ ❶

فائدہ ❶ :...... جریر کی روایت یہی ہے، اور جریر و یحییٰ کی مشترکہ روایت نمبر ۵۲۶۲ پر آ رہی ہے، مؤلف کا مقصد یہ ہے زینب رضی اللہ عنہا کی روایت میں "بسر بن سعید" سے روایت کرنے والے "بکیر" کا ہونا یعقوب بن عبداللہ کے بالمقابل زیادہ قرین صواب بات ہے۔

5134- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٣٢ (صحيح)

۵۱۳۴- زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں جو کوئی عورت مسجد جائے تو خوشبو نہ لگائے۔"

5135- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِاللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ إِذَا خَرَجَتْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٣٢ (صحيح)

۵۱۳۵- عبداللہ بن مسعود کی بیوی زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ "جب عشاء کے لیے مسجد جائیں تو خوشبو نہ لگائیں۔"

5136- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٣٢ (صحيح)

۵۱۳۶- زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب عورت عشا کے لیے مسجد جائے تو خوشبو نہ لگائے۔"

5137- أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٣٢ (صحيح)

۵۱۳۷۔ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی عورت جب صلاۃ کے لیے مسجد جائے تو خوشبو نہ لگائے۔“

ابوعبدالرحمن (نسائی) کہتے ہیں: یہ روایت زہری کی روایت سے غیر محفوظ ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: بسر سے زہری کا راوی ہونا غیر محفوظ ہے، ان کی جگہ ”بکیر“ کا ہونا محفوظ ہے، بہر حال روایت محفوظ ہے۔

38۔البُخُورُ

۳۸۔باب: خوشبو کا بیان

5138۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَبُو طَاهِرٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَافِعٍ؛ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ ، وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الأَلُوَّةِ ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللهِ ﷺ .

تخريج: م/ألفاظ من الأدب ٥ (٢٢٥٤)، (تحفة الأشراف : ٧٦٠٥) (صحيح)

۵۱۳۸۔ نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب خوشبو لگاتے تو کبھی خالص عود کی دھویں جس میں کچھ نہ ملا ہوتا لگاتے اور کبھی دھوئیں میں کافور ملا کر لگاتے، پھر کہتے: اسی طرح رسول اللہ ﷺ خوشبو لگاتے تھے۔

39۔الْكَرَاهِيَةُ لِلنِّسَاءِ فِي إِظْهَارِ الْحُلِيِّ وَالذَّهَبِ

۳۹۔باب: عورتوں کے لیے زیورات اور سونے کی نمائش ممنوع ہے ❶

5139۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ - هُوَ الْمَعَافِرِيُّ - حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَمْنَعُ أَهْلَهُ الْحِلْيَةَ ، وَالْحَرِيرَ ، وَيَقُولُ: إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ ، وَحَرِيرَهَا فَلا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٩٢٠)، حم (٤/١٤٥) (صحيح)

۵۱۳۹۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر والوں کو زیورات اور ریشم سے منع فرماتے تھے اور فرماتے: ”اگر تم لوگ جنت کے زیورات اور اس کا ریشم چاہتے ہو تو اسے دنیا میں نہ پہنو۔“

فائدہ ❶ :......اس باب میں مذکور بعض احادیث میں عورتوں کے لیے بھی سونے کے استعمال کو حرام بتایا گیا ہے، نیز جمہور ائمہ عورتوں کے لیے سونے کے مطلق استعمال کے جواز کے قائل ہیں، اس لیے مؤلف نے ان احادیث کی گویا ایک طرح سے تاویل کرتے ہوئے یہ باب باندھا ہے، یعنی ان احادیث میں جو عورتوں کے لیے سونے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیورات کو حرام قرار دیا گیا ہے، وہ اس صورت میں ہے جب وہ ان کو پہن کر بطورِ فخر و مباہات ان کی نمائش کرتی پھریں، ورنہ ہر طرح کا سونے کا زیور عورتوں کے لیے حلال ہے۔ بعض علما ان احادیث کو اس حدیث سے منسوخ مانتے ہیں، ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا اور ریشم کو مردوں کے لیے حرام کر دیا گیا ہے، اور عورتوں کے حلال کر دیا گیا ہے''، اس حدیث میں کوئی قید نہیں کہ سونے کا زیور حلقہ دار ہو یا ٹکڑے والا، علامہ البانی نے دونوں طرح کی احادیث میں تطبیق کی راہ یہ نکالی ہے (جس کی تائید بعض احادیث سے بھی ہوتی ہے۔) کہ عورتوں کے لیے حلقہ دار سونے کا زیور (جیسے کنگن، بالی اور انگوٹھی وغیرہ۔) حرام ہے، ہاں ٹکڑے ٹکڑے والا زیور حلال ہے جیسے بٹن، ٹپ، اور ایسا ہار جس کا بعض حصہ دھاگا ہو، وغیرہ وغیرہ، احتیاط علامہ البانی کے قول ہی میں ہے۔ (ملاحظہ ہو: آداب الزفاف للألباني)

5140- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ امْرَأَتِهِ، عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ؟! أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهُ، إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ)).

تخريج: د/الخاتم ٨ (٤٢٣٧)، (تحفة الأشراف: ١٨٠٤٣، ١٨٣٨٦)، حم (٦/٣٥٧، ٣٥٨، ٣٦٩)، د/الاستئذان ١٧ (٢٦٨٧) (ضعيف) (اس کی راویہ ''ربعی کی اہلیہ'' مجہول ہیں)۔

۵۱۴۰- حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے خطاب کیا تو فرمایا: ''اے عورتوں کی جماعت! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں؟ دیکھو، تم میں سے جو عورت دکھانے کے لیے سونے کا زیور پہنے گی اسے عذاب ہوگا''

5141- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ امْرَأَتِهِ، عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ، قَالَتْ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((يَامَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ؟! أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ، إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ)).

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف)

۵۱۴۱- حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن کہتی ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطاب کیا اور فرمایا: ''اے عورتوں کی جماعت! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں، دیکھو، تم میں سے جو عورت دکھانے کے لیے سونے کا زیور پہنے گی اسے عذاب ہوگا''

5142- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو، أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ يَعْنِي بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ، جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ خُرْصًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج: د/الخاتم ٨ (٤٢٣٨)، (تحفة الأشراف: ١٥٧٧٦)، حم (٦/٤٥٣، ٤٥٧، ٤٥٨) (ضعيف)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس کے راوی ''محمود'' لین الحدیث ہیں)۔

۵۱۴۲۔ اسماء بنت یزید بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت سونے کا ہار پہنے گی اللہ تعالیٰ اس کی گردن میں اسی جیسا آگ کا ہار پہنائے گا، اور جو کان میں سونے کی بالیاں پہنے گی، اللہ تعالیٰ اس کے کان میں اسی جیسی آگ کی بالیاں قیامت کے دن پہنائے گا۔''

5143- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدٌ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدَّثَهُ قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ- أَيْ: خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ- فَقَالَ: كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي: أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَقَالَتْ: هٰذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالسِّلْسِلَةُ فِي يَدِهَا، فَقَالَ: ((يَا فَاطِمَةُ! أَيَغُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ: ابْنَةُ رَسُولِ اللهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ؟!)) ثُمَّ خَرَجَ، وَلَمْ يَقْعُدْ، فَأَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَتْهَا، وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا، وَقَالَ مَرَّةً: عَبْدًا- وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا؛ فَأَعْتَقَتْهُ- فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ، فَقَالَ: ((الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْجَى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢١١٠)، حم (٥/٢٧٨) (صحيح)

۵۱۴۳۔ ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنت ہبیرہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی انگوٹھیاں تھیں، رسول اللہ ﷺ ان کے ہاتھ پر مارنے لگے، وہ آپ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئیں تا کہ ان سے اس برتاؤ کا گلہ شکوہ کریں جو رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ کیا تھا، تو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے گلے کا سونے کا ہار نکالا اور بولیں: یہ مجھے ابوالحسن (علی) نے تحفہ دیا تھا، اتنے میں رسول اللہ ﷺ آ گئے اور ہار ان کے ہاتھ ہی میں تھا، آپ نے فرمایا: ''فاطمہ! تمھیں یہ بات پسند ہے کہ لوگ کہیں: رسول اللہ ﷺ کی بیٹی اور ہاتھ میں آگ کی زنجیر؟''، پھر آپ بیٹھے نہیں چلے گئے، پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ہار بازار بھیج کر اسے بیچ دیا اور اس کی قیمت سے ایک غلام (لڑکا) خریدا اور اسے آزاد کر دیا، نبی اکرم ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''شکر ہے اللہ کا جس نے فاطمہ کو آگ سے نجات دی۔''

5144- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ؛ قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ، أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ نَحْوَهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج : انظر ما قبله (صحيح)

۵۱۴۴۔ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہبیرہ کی صاحب زادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں، ان کے ہاتھ میں سونے کی موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں، پھر آگے اسی طرح بیان کیا۔

5145۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ؟ قَالَ: ((سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ)) قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ؟ قَالَ: ((طَوْقٌ مِنْ نَارٍ)) قَالَتْ: قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ؟ قَالَ: ((قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ)) قَالَ: وَكَانَ عَلَيْهِمَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ، قَالَ: ((مَا يَمْنَعُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ تُصَفِّرَهُ بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِعَبِيرٍ؟!)) اللَّفْظُ لابْنِ حَرْبٍ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٩٣٤)، حم (٢/٤٤٠) (ضعيف)

(اس کے راوی ابوزید صاحب ابی ہریرہ مجہول ہیں)۔

۵۱۴۵۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت نے آپ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! میرے پاس سونے کے دو کنگن ہیں، آپ نے فرمایا: ''آگ کے دو کنگن ہیں'' وہ بولی: اللہ کے رسول! سونے کا ہار ہے، آپ نے فرمایا ''آگ کا ہار ہے''، وہ بولی: سونے کی دو بالیاں ہیں، آپ نے فرمایا: ''آگ کی دو بالیاں ہیں''، اس عورت کے پاس سونے کے دو کنگن تھے، اس نے انہیں اتار کر پھینک دیا اور بولی: اگر عورت اپنے شوہر کے لیے بناؤ سنگار نہ کرے تو وہ اس کے لیے پھر کس کام کی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہیں چاندی کی بالیاں بنانے، پھر اسے زعفران یا عبیر سے پیلا کرنے سے کون سی چیز مانع ہے؟!''۔

5146۔ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمْرِو ابْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَلاَ أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا؟! لَوْ نَزَعْتِ هَذَا، وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ، ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٦٥٧٥) (صحيح)

۵۱۴۶۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سونے کی پازیب پہنے دیکھا تو فرمایا: ''میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاتا ہوں، تم اسے اتار دو اور چاندی کی پازیب بنا لو، پھر انہیں زعفران سے رنگ کر پیلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلو، یہ بہتر ہے۔"

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔ واللہ أعلم۔

40- تَحْرِيمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

۴۰- باب: مردوں کے لیے سونا استعمال کرنے کی حرمت کا بیان

5147- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَقُولُ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ، وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي.))

تخريج: د/اللباس ١٤ (٤٠٥٧)، ق/اللباس ١٩ (٣٥٩٥)، (تحفة الأشراف : ١٠١٨٣)، حم (١/١١٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١٤٨-٥١٥٠ (صحيح)

۵۱۴۷- علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ریشم لے کر اسے اپنے دائیں ہاتھ میں رکھا، اور سونا لے کر اسے بائیں ہاتھ میں رکھا، پھر فرمایا: "یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔" [1]

فائدہ [1]: ......یعنی ان دونوں کا استعمال مردوں کے لیے حرام ہے۔

5148- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ- يُقَالُ: لَهُ أَبُو صَالِحٍ-، عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ، وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۱۴۸- علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ریشم لے کر اسے دائیں ہاتھ میں رکھا، سونا لے کر اسے بائیں ہاتھ میں رکھا، پھر فرمایا: "یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔"

5149- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حِبَّانُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ- يُقَالُ لَهُ: أَفْلَحُ-، عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ، وَأَخَذَ ذَهَبًا، فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَحَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ إِلاَّ قَوْلَهُ: أَفْلَحَ، فَإِنَّ أَبَا أَفْلَحَ أَشْبَهُ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٤٧ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۴۹۔علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم لے کر اسے اپنے دائیں ہاتھ میں رکھا، اور سونا لے کر اسے اپنے بائیں ہاتھ میں رکھا، پھر فرمایا: ”یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔“
ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: ابن مبارک کی حدیث زیادہ قرین صواب ہے، سوائے ان کے قول ”افلح“ کے، اس لیے کہ ابو افلح زیادہ صحیح ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......مولف کا مقصد یہ ہے کہ اس حدیث کی سند میں ”لیث بن سعد“ سے روایت کرنے والے پہلے ”عبداللہ بن مبارک“ کا ہونا بمقابلہ دوسروں کے زیادہ صواب ہے۔ (جیسا کہ اس سند میں ہے) مگر ابن مبارک سے ”ابو افلح“ کے بارے میں وہم ہو گیا ہے، صحیح ”ابو أفلح“ ہے۔

5150۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ، وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: ((هَذَا حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٤٧ (صحيح)

۵۱۵۰۔علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا لیا اور بائیں ہاتھ میں ریشم، پھر فرمایا: ”یہ میری امت کے مردوں پر حرام ہے۔“

5151۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((أُحِلَّ الذَّهَبُ، وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا)).

تخريج: ت/اللباس ١ (١٧٢٠)، (تحفة الأشراف: ٨٩٩٨)، حم (٤/٣٩٤، ٤٠٧) ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٢٦٧ (صحيح)

۵۱۵۱۔ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام ہیں۔“

5152۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ إِلا مُقَطَّعًا.
خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ.

تخريج: د/الخاتم ٨ (٤٢٣٩)، (تحفة الأشراف: ١١٤٢١)، حم (٤/٩٢، ٩٣) (صحيح)

(متابعات اور شواہد سے تقویت پا کر یہ روایت بھی صحیح ہے، ورنہ اس کے راوی ”میمون“ لین الحدیث ہیں، اور ”ابوقلابہ“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا معاویہ رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے۔)

۵۱۵۲۔ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع فرمایا مگر جب مقطع، یعنی تھوڑا اور معمولی ہو (یا ٹکڑے ٹکڑے ہو)۔ ❶

عبدالوہاب نے سفیان کے برخلاف اس حدیث کو خالد سے، خالد نے میمون سے اور میمون نے ابوقلابہ سے روایت کیا ہے، (یعنی: سند میں ایک راوی ''میمون'' کا اضافہ کیا ہے۔)

فائدہ ❶ :...... ''مقطع'' کی ایک تفسیر ''یسیر'' (یعنی کم) بھی ہے، جب یہ معنی ہو تو یہ رخصت واجازت عورتوں کے لیے ہے، مردوں کے لیے سونا مطلقاً حرام ہے چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ۔ عورتوں کے لیے جنس سونا حرام نہیں، سونے کی اتنی مقدار جس میں زکاۃ واجب نہیں وہ اپنے استعمال میں لا سکتی ہیں، البتہ اس سے زائد مقدار ان کے لیے بھی مناسب نہیں، کیونکہ بسا اوقات بخل کے سبب وہ زکاۃ نکالنے سے گریز کرنے لگتی ہیں جو ان کے گناہ اور حرج میں پڑ جانے کا سبب بن جاتا ہے، اور ''مقطع'' کا دوسرا معنی ''ریزہ ریزہ'' کا بھی ہے، اس کے لیے دیکھیے حدیث نمبر ۵۱۳۹ کا حاشیہ۔

5153- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلا مُقَطَّعًا، وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۱۵۳۔ معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا، مگر ریزہ ریزہ کر کے اور سرخ گدوں پر بیٹھنے سے (بھی منع فرمایا)۔

5154- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ، قَالَ: أَتَعْلَمُونَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ.

تخريج: د/المناسك ٢٣ (١٧٩٤)، (تحفة الأشراف: ١١٤٥٦)، حم (٤/٩٢، ٩٥، ٩٨، ٩٩)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥١٦٢ (صحيح)

۵۱۵۴۔ ابوشیخ سے روایت ہے کہ انہوں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا، ان کے پاس صحابہ کرام کی ایک جماعت بھی تھی، انہوں نے کہا: کیا آپ لوگوں کو معلوم ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر ریزہ ریزہ کر کے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

5155- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَسْبَاطٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ إِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ، فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى اخْتِلافٍ بَيْنَ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۱۵۵۔ابوشیخ کہتے ہیں: ہم لوگ ایک مرتبہ حج میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، اسی دوران میں انہوں نے صحابہ کرام کی ایک جماعت اکٹھا کی اور ان سے کہا: کیا آپ کو نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر ریزہ ریزہ کر کے لوگوں نے کہا: جی ہاں۔

یحییٰ بن ابی کثیر نے مطر کے خلاف روایت کی ہے، جب کہ یحییٰ بن ابی کثیر کے شاگرد خود ان سے روایت کرنے میں مختلف ہیں۔

5156۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى ، حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ ، عَنْ أَبِي حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ ، عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ لَهُمْ: أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ! أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ؟ قَالُوا: نَعَمْ ، قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ .

خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ رَوَاهُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ ، عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٥٢ (صحيح)

۵۱۵۶۔ابوحمان سے روایت ہے کہ جس سال معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا، اس سال کعبے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو جمع کر کے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہاں۔ وہ بولے: میں بھی اس کا گواہ ہوں۔

حرب بن شداد نے اسے علی بن مبارک کے خلاف روایت کرتے ہوئے ”عن یحییٰ عن ابی شیخ عن أخیه حمان“ کہا ہے۔

5157۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ ، عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ! هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ؟ قَالُوا: نَعَمْ ، قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ .

خَالَفَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٥٦ (صحيح)

۵۱۵۷۔ابوشیخ کے بھائی حمان سے روایت ہے کہ جس سال معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا، صحابہ کرام کی ایک جماعت کو کعبے میں اکٹھا کر کے ان سے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا؟ لوگوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا: ہاں، انہوں نے کہا: میں بھی اس کا گواہ ہوں۔
اوزاعی نے حرب بن شداد کے خلاف روایت کی ہے، جب کہ خود اوزاعی کے شاگردان سے روایت کرنے میں مختلف ہیں۔

5158- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوشَيْخٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي حِمَّانُ ، قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ! أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوا: نَعَمْ ، قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥١٥٦ (صحيح)

۵۱۵۸۔حمان بیان کرتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انصار کے کچھ لوگوں کو کعبے میں بلا کر کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا آپ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو سونے سے منع فرماتے نہیں سنا؟ لوگوں نے کہا: ہاں۔ وہ بولے: اور میں بھی اس کا گواہ ہوں۔

5159- أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي حِمَّانُ ، قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ! أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ ، قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥١٥٦ (صحيح)

۵۱۵۹۔حمان کہتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو کعبے میں انصار کے کچھ لوگوں کو بلا کر کہا: میں آپ لوگوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو سونے سے منع فرماتے نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: ہاں، وہ بولے: اور میں بھی اس کا گواہ ہوں۔

5160- وأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، حَدَّثَنِي يَحْيَى ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حِمَّانَ ، قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِالله! أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوا: نَعَمْ ، قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥١٥٦ (صحيح)

۵۱۶۰۔ابوحمان کہتے ہیں: معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انصار کے کچھ لوگوں کو کعبے میں بلا کر کہا: میں آپ لوگوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو سونے سے منع فرماتے نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ وہ بولے: اور میں بھی اس کا گواہ ہوں۔

5161- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي حِمَّانُ، قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ! أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ؟ قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: عُمَارَةُ أَحْفَظُ مِنْ يَحْيَى، وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٥٦ (صحيح)

۵۱۶۱۔حمان بیان کرتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا، اور انصار کے کچھ لوگوں کو کعبے میں بلا کر کہا: میں آپ لوگوں کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو سونے سے منع فرماتے نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ وہ بولے: اور میں بھی اس کا گواہ ہوں۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: عمارہ (۵۱۵۹) یحییٰ (بن حمزہ) سے حفظ میں زیادہ پختہ ہیں اور ان کی حدیث زیادہ قرین صواب ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی یحییٰ بن ابی کثیر اور حمان کے درمیان ابواسحاق کا واسطہ اولیٰ وانسب ہے۔

5162۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُمْ: أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ؟ فَقَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: وَنَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلا مُقَطَّعًا؟ قَالُوا: نَعَمْ.

خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسٍ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٥٦ (صحيح)

۵۱۶۲۔ابوشیخ ہنائی کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنا، ان کے اردگرد مہاجرین وانصار کے کچھ لوگ تھے، معاویہ نے ان سے کہا: کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، وہ بولے: اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے، مگر جب مقطع ہو؟ ان لوگوں نے کہا: ہاں۔

علی بن غراب نے نضر بن شمیل کے خلاف اس حدیث کو بیہس سے، انہوں نے ابوشیخ سے اور انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

5163۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو شَيْخٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: حَدِيثُ النَّضْرِ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ، وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٥٨٨) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۶۳۔ ابوشیخ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ وہ مقطع ہو (تو جائز ہے)۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: نضر کی حدیث زیادہ قرین صواب ہے۔ (یعنی: بیہس کی سند سے بھی معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے ہونا زیادہ صواب ہے۔)

41۔مَنْ أُصِيبَ أَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

۴۱۔باب: کیا جس کی ناک کٹ جائے وہ سونے کی ناک لگوا سکتا ہے؟

5164۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ، عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ، أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ.

تخريج: د/الخاتم ٧ (٤٢٣٢، ٤٢٣٣)، ت/اللباس ٣١ (١٧٧٠)، (تحفة الأشراف: ٩٨٩٥)، حم (٥/٢٣، ١٣) (حسن)

۵۱۶۴۔عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں جنگ کلاب کے دن ❶ ان کی ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی، پھر اس میں بدبو آ گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کا حکم دیا۔

فائدہ ❶ :...... کلاب ایک چشمے یا کنویں کا نام ہے، زمانۂ جاہلیت میں اس کے پاس ایک عظیم جنگ لڑی گئی تھی۔ اسی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے علمانے بوقت حاجت سونے کی ناک بنوانے اور دانتوں کو سونے کے تار سے باندھنے کو مباح قرار دیا ہے۔

5165۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ، قَالَ: وَكَانَ جَدَّهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ.

تخريج: انظر ما قبله (حسن)

۵۱۶۵۔عبدالرحمٰن بن طرفہ کہتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ جاہلیت میں جنگ کلاب کے دن ان کے دادا (عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ) کی ناک کٹ گئی، تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی، پھر اس میں بدبو آ گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ سونے کی ناک بنوالیں۔

42۔اَلرُّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ

۴۲۔باب: مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی اجازت کا بیان

5166۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ قَالَ: قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ: مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ؟ قَالَ: قَدْ رَآهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٤٩٦١) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی ''عطاء خراسانی'' مدلس اور حافظے کے کمزور ہیں)۔

۵۱۶۶۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں سونے کی انگوٹھی پہنے دیکھتا ہوں؟ انہوں نے کہا: اسے تو انہوں نے بھی دیکھا ہے جو آپ سے بہتر تھے، لیکن اسے معیوب نہیں سمجھا۔ پوچھا: وہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ حدیث منکر ہے، کیونکہ عطاء خراسانی مدلس ہیں اور عنعنہ کے ساتھ روایت کی ہے، اور ان کی یہ روایت صحیح روایات کے خلاف ہے۔

43۔ خَاتَمُ الذَّهَبِ
۴۳۔ باب: سونے کی انگوٹھی کا بیان

5167۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ، وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا)) فَنَبَذَهُ، فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٤٥)، حم (٢/١٠٩)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٢٧٧ (صحيح)

۵۱۶۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، پھر اسے پہنا، تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی بنوائی، آپ نے فرمایا: ''میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا، لیکن اب کبھی نہیں پہنوں گا'' اور اسے پھینک دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

5168۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ، وَعَنِ الْجِعَةِ.

تخريج: د/اللباس ١١ (٤٠٥١)، ت/الأدب ٤٥ (٢٨٠٨)، ق/اللباس ٤٦ (٣٦٥٤)، (تحفة الأشراف : ١٠٣٠٤)، حم (١/٩٣، ٤٠٩، ١٢٧، ١٣٧)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٥١٦٩، ٥١٧٠ (صحيح)

۵۱۶۸۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم، سرخ گدیوں اور گیہوں یا جو کی شراب سے منع فرمایا۔

5169۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، عَنْ عَبْدِالرَّحِيمِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥١٦٨ (صحیح)

۵۱۶۹۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے اور سرخ زین (گدے) کے استعمال سے منع فرمایا۔

5170۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ آدَمَ - قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ، وَعَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ، وَعَنِ الْجِعَةِ۔ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ، وَالْحِنْطَةِ۔ وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ.

خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صَعْصَعَةَ عَنْ عَلِيٍّ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥١٦٨ (صحیح)

۵۱۷۰۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سونے کے چھلوں، سرخ زین، ریشمی کپڑے اور جعہ سے منع فرمایا، جعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جو اور گیہوں سے بنائی جاتی ہے۔ اور راوی نے اس کی شدت (تیزی) کا ذکر کیا۔

عمار بن رزیق نے اس حدیث کو زہیر کے برخلاف ابواسحاق سے، ابواسحاق نے صعصعہ سے، اور صعصعہ نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

5171۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ، وَالْجِعَةِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: الَّذِي قَبْلَهُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠١٣٠، ١٠٢٦٠)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١٧٢- ٥١٧٤، ٥٦١٤، ٥٦١٥) (صحيح)

۵۱۷۱۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کے چھلوں، ریشمی کپڑوں، سرخ زین، جو اور گیہوں کے شراب سے منع فرمایا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: اس سے پہلی حدیث زیادہ قرین صواب ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :.....یعنی ابواسحاق کا ہبیرہ سے اور ان کا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرنا اولیٰ وانسب ہے بمقابلہ: عن ابی اسحاق عن صعصعہ عن علی رضی اللہ عنہ۔

5172۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ: نَهَانِي عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ، وَالْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٧١ (صحيح)

۵۱۷۲۔ صعصعہ بن صوحان کہتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں منع فرمایئے اس چیز سے جس سے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا، وہ بولے: مجھے منع فرمایا: کدو سے بنے اور سبز رنگ کے برتن سے، سونے کے چھلے، ریشمی لباس اور حریر اور سرخ زین کے استعمال سے۔

5173- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ - هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ - قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ - هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ - عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْجِعَةِ، وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٧١ (صحيح)

۵۱۷۳۔ مالک بن عمیر کہتے ہیں: صعصعہ بن صوحان علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: ہمیں منع فرمایئے اس چیز سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو منع فرمایا ہے، وہ بولے: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو سے بنے، سبز رنگ اور کھجور کی لکڑی سے بنے برتنوں کے استعمال سے اور جو اور گیہوں کی شراب پینے سے منع فرمایا اور ہمیں سونے کے چھلے ریشم اور حریر کے لباس اور سرخ زین کے استعمال سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... دباء: کدو سے بنا ہوا برتن، حنتم: سبز رنگ کا برتن جس میں نبیذ بناتے ہیں، نقیر: کھجور کی جڑ کی لکڑی کھود کر بنایا ہوا برتن، مزفت: رنگ کیا ہوا برتن، ان برتنوں سے متعلق نہی منسوخ ہے، ممکن ہے علی رضی اللہ عنہ کو اس کے منسوخ ہونے کا علم نہ ہوسکا ہو۔

5174- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ لِعَلِيٍّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْجِعَةِ، وَعَنْ حِلَقِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ، وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ .

قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ: حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٧١ (صحيح)

۵۱۷۴۔ مالک بن عمیر کہتے ہیں: صعصعہ بن صوحان نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ امیر المومنین! ہمیں اس چیز سے منع فرمایئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس چیز سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع فرمایا تو وہ بولے: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کدو سے بنے سبز رنگ والے برتن کے استعمال سے اور جو اور گیہوں سے بنی شراب کے پینے سے، سونے کے چھلے، ریشمی لباس اور سرخ زین کے استعمال سے منع فرمایا۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: مروان اور عبدالواحد کی روایت (نمبر ۵۱۷۳ و ۵۱۷۴) اسرائیل کی روایت (نمبر ۵۱۷۲) سے زیادہ قرین صواب ہے۔

5175۔ أَخْبَرَنَا أَبُودَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ أَبُوعَلِيٍّ: حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ: أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي حِبِّي ﷺ عَنْ ثَلاثٍ۔ لا أَقُولُ: نَهَى النَّاسَ۔ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ، وَلاأَقْرَأُ سَاجِدًا، وَلا رَاكِعًا۔ تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ .

تخريج: انظر حديث رقم: ۱۰۴۲ (صحيح)

۵۱۷۵۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے میرے محبوب رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں سے منع فرمایا، میں یہ نہیں کہتا کہ آپ نے لوگوں کو منع فرمایا، بلکہ مجھے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے سے، ریشمی لباس پہننے سے، کسم کے رنگ سے جو چمکیلا اور لال ہو، اور رکوع وسجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے۔ ❶

ضحاک بن عثمان نے داود بن قیس کی متابعت کی ہے۔

فائدہ ❶ :...... قرآن نہ پڑھنے کی بات مرد عورت سب کے لیے عام ہے، بقیہ باتوں میں مخاطب صرف مرد ہیں۔

5176۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ، وَلا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ، وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا .

تخريج: انظر حديث رقم: ۱۰۴۲ (صحيح)

۵۱۷۶۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا، میں نہیں کہتا کہ تمہیں بھی منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے سے، ریشمی کپڑا پہننے سے، سرخ اور چمکیلے لباس پہننے سے اور کسم کے رنگ کا لباس پہننے سے، اور رکوع (نیز سجدے) کی حالت میں قرآن پڑھنے سے۔

5177۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوالأَسْوَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، وَالْمُعَصْفَرِ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظرحدیث رقم: ١٠٤٤ (صحیح)

۵۱۷۷۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے، اور سونا اور کسم کے رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

5178۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَلَا أَقُولُ: نَهَاكُمْ۔ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ، وَأَنْ لَا أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ١٠٤٤ (حسن، صحیح)

۵۱۷۸۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا، میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے اور کسم کے رنگ کے کپڑے کے استعمال سے اور اس بات سے کہ میں رکوع میں قرآن پڑھوں۔

5179۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى - وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٠٢١) (صحیح)

۵۱۷۹۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے، کسم کے رنگ کے لباس پہننے اور ریشمی لباس پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

5180۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ١٠٤٤ (صحیح)

۵۱۸۰۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑے پہننے، کسم کے رنگ کے لباس پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

5181۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ - وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ - قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؛ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ.
وَوَافَقَهُ أَيُّوبُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الْمَوْلَى.

تخریج: انظرحدیث رقم: ١٠٤٤ (صحیح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۸۱۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار باتوں سے منع فرمایا: سونے کی انگوٹھی پہننے، ریشمی کپڑے پہننے، اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے، اور کسم کے رنگ کا لباس پہننے سے۔

ایوب نے عبیداللہ کی موافقت کی ہے، مگر انہوں نے مولیٰ کا نام ذکر نہیں کیا۔

5182- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ مَوْلًى لِلْعَبَّاسِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ.

الاخْتِلَافُ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِيهِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ١٠٤٤ (صحيح)

۵۱۸۲۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسم کے رنگ کے لباس، ریشمی کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

اس حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر کے شاگردوں کا اختلاف واقع ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یحییٰ بن ابی کثیر کے چار شاگرد ہیں اور یہ چاروں یحییٰ کے شیوخ کے ذکر کرنے میں مختلف ہیں۔

5183- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبٌ - وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ - عَنْ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الْفَدَكِيُّ، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ. خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ.

تخريج: انظر حديث رقم: ١٠٤٤ (صحيح)

۵۱۸۳۔ ابن حنین بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسم کے رنگ کے کپڑے، سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

لیث بن سعد نے عمرو بن سعید کے برخلاف روایت کی ہے۔

5184- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ بَعْضِ مَوَالِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُعَصْفَرِ، وَالثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ، وَعَنْ أَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ.

تخريج: انظر حديث رقم: ١٠٤٤ (صحيح)

۵۱۸۴۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسم کے رنگ سے، ریشمی کپڑے سے، اور رکوع کی حالت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

5185- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ١٠٤٤ (صحيح) (یحیٰی ابن ابی کثیر کی ملاقات علی رضی اللہ عنہ سے نہیں ہے، یعنی سند میں انقطاع ہے، لیکن متابعات سے تقویت پا کر یہ روایت صحیح ہے)

۵۱۸۵- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا،...... پھر پوری حدیث بیان کی۔

44- حَدِيثُ عَبِيدَةَ

۴۴- باب: عَبِیدہ کی روایت کا بیان

5186- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِّيِّ، وَالْحَرِيرِ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا. خَالَفَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ .

تخريج: انظرحديث رقم : ١٠٤١ (صحيح)

۵۱۸۶- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ نے ریشمی کپڑوں، ریشم، سونے کی انگوٹھی سے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

ہشام نے اشعث کے برخلاف غیر مرفوع روایت کی ہے۔

5187- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَى عَنْ مَيَاثِرِ الأُرْجُوَانِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَجَّاجِ - عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ.

تخريج: خ/اللباس ٤٥ (٥٨٦٤)، م/اللباس ١١ (٢٠٨٩)، (تحفة الأشراف : ١٢٢١٤)، حم (٢/٤٦٨)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٢٧٥ و٥٢٧٦ (صحيح)

۵۱۸۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

5190- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ.

تخريج: ت/اللباس ١٣ (١٧٣٨)، (تحفة الأشراف : ١٠٨١٨)، حم (٤/٤٢٨، ٤٤٣) (صحيح)

۵۱۹۰۔ عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور ہرے یا لال برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا۔

5191- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ؛ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَالَ: ((إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٤٠٤٢ ألف)، حم (٣/١٤)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٢٠٩ (صحيح)

۵۱۹۱۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نجران سے رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، وہ سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا، آپ نے اس سے منھ پھیر لیا اور فرمایا: ''تم میرے پاس اپنے ہاتھ میں جہنم کی آگ کا انگارہ لے کر آئے ہو۔''

5192- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِخْصَرَةٌ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ إِصْبَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ: مَالِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((أَلَا تَطْرَحُ هَذَا الَّذِي فِي إِصْبَعِكَ؟)) **فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ، فَرَآهُ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: ((مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ؟)) قَالَ رَمَيْتُ بِهِ، قَالَ: ((مَا بِهَذَا أَمَرْتُكَ، إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَبِيعَهُ فَتَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ)) وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ.**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٢٧) (ضعيف الإسناد)

(اس کی سند میں ایک راوی مبہم ہے)۔

۵۱۹۲۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہ سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی تھی یا ٹہنی، آپ ﷺ نے اس سے اس کی انگلی پر مارا۔ اس شخص نے کہا: کیا وجہ ہے اللہ کے رسول؟ آپ نے فرمایا: ''کیا تم اسے نہیں پھینکو گے جو تمہارے ہاتھ میں ہے؟'' چنانچہ اس شخص نے اسے نکال کر پھینک دیا، اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا اور فرمایا: ''انگوٹھی کیا ہوئی؟'' وہ بولا: میں نے اسے پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا: ''میں نے تمہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا، میں نے تو تمہیں صرف اس بات کا حکم دیا تھا کہ اسے بیچ دو اور اس کی قیمت کو کام میں لاؤ۔''

یہ حدیث منکر ہے۔

5193۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ، فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ ﷺ أَلْقَاهُ، قَالَ: ((مَا أُرَانَا إِلا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ.))

خَالَفَهُ يُونُسُ، رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ مُرْسَلاً.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١١٨٧٠، ١٩٣٣٨)، حم (٤/١٩٥)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥١٩٤-٥١٩٧ (صحيح)

۵۱۹۳۔ ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ ایک چھڑی سے جو آپ کے پاس تھی اس پر مارنے لگے، جب آپ کی توجہ ہٹ گئی تو انہوں نے وہ انگوٹھی پھینک دی، آپ نے فرمایا: ''ہم سمجھتے ہیں کہ ہم نے تمہیں تکلیف دی اور تمہارا نقصان کیا۔''

یونس نے نعمان بن راشد کے خلاف اسے زہری سے، انہوں نے ابوادریس سے مرسلاً روایت کیا ہے۔

5194۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلاً مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ.
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ.

تخريج: انظر حديث رقم : ٥١٩٣ (صحيح)

۵۱۹۴۔ ابوادریس خولانی بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو پانے والے لوگوں میں سے ایک شخص نے سونے کی انگوٹھی پہنی ...... پھر آگے اسی طرح بیان کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یونس کی روایت نعمان کی نسبت سے زیادہ قرین صواب ہے۔

5195- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِالْمَلِكِ قِرَاءَةً، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٩٣ (مرسل صحيح لغيره)

۵۱۹۵۔ ابوادریس خولانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو سونے کی انگوٹھی پہنے دیکھا، پھر آگے اسی طرح بیان کیا۔

5196- أَخْبَرَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٩٣ (مرسل صحيح لغيره)

۵۱۹۶۔ ابوادریس سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اس کی انگلی کو ایک لکڑی سے مارا جو آپ کے پاس تھی، یہاں تک کہ اس نے وہ انگوٹھی پھینک دی۔

5197- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَرْكَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ...... مُرْسَلٌ .

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَالْمَرَاسِيلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ، وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٩٣ (معضل أو مرسل صحيح لغيره)

۵۱۹۷۔ اس سند سے بھی ابن شہاب زہری سے، اسی طرح مرسلاً روایت ہے۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: مرسل روایتیں زیادہ قرین صواب ہیں۔

46- مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ

۴۶- باب: انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیے؟

5198- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ أَبُو طَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ؛ فَقَالَ: ((مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ؟!)) فَطَرَحَهُ، ثُمَّ جَاءَهُ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ؛ فَقَالَ: ((مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الأَصْنَامِ؟!)) فَطَرَحَهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَّخِذُهُ، قَالَ: ((مِنْ وَرِقٍ، وَلا تُتِمَّهُ مِثْقَالاً .))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: الخاتم ٤ (٤٢٢٣)، ت/اللباس ٤٣ (١٧٨٦)، (تحفة الأشراف : ١٩٨٢)، حم (٥/٣٥٩) (ضعيف) (اس کے راوی ''ابوطیبہ'' حافظے کے کمزور ہیں، انہیں وہم ہوجایا کرتا تھا، لیکن پہلے ٹکڑے کے صحیح شواہد موجود ہیں)

۵۱۹۸۔ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا: ''کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں جہنمیوں کا زیور پہنے دیکھ رہا ہوں؟'' یہ سن کر اس نے وہ انگوٹھی پھینک دی۔ پھر پیتل کی انگوٹھی پہن کر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا: ''کیا وجہ ہے مجھے تم سے بتوں کی بو محسوس ہو رہی ہے'' اس نے وہ انگوٹھی بھی پھینک دی اور بولا: اللہ کے رسول! پھر کس چیز کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: ''چاندی کی، لیکن ایک مثقال سے کم رہے۔''

47ـ صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ

۴۷۔ باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کے وصف کا بیان

5199ـ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ، وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ.

تخريج: خ/اللباس ٤٧ (٥٨٦٦)، ٥٠ (٥٨٧٤)، ٥٢ (٥٨٧٥)، ٥٤ (٥٨٧٧)، م/اللباس ١٢، ١٣ (٩٢)، د/الخاتم ١ (٤٢١٦)، ت/اللباس ١٤ (١٧٣٩)، الشمائل ١١ (٩٢)، ق/اللباس ٣٩ (٣٦٤١)، (تحفة الأشراف: ١٥٥٤)، حم (٣/١٦١، ١٨١، ٢٠٩، ٢٢٣)، وانظر الأرقام: ٥٢٧٩، ٥٢٨١ (صحيح)

۵۱۹۹۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس کا نگینہ حبشی تھا ❶ اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش کیا گیا تھا۔

فائدہ ❶ :......ایک دوسری حدیث نمبر (۵۲۰۱) کے مطابق نگینہ چاندی ہی کا تھا، تطبیق کی صورت یہ ہے کہ حبشی طرز کا تھا یا اس کا بنانے والا حبشی تھا، ایک قول یہ بھی ہے کہ ممکن ہے آپ کے پاس دو انگوٹھیاں رہی ہوں۔

5200ـ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَتَخَتَّمُ بِهِ فِي يَمِينِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ''طلحہ'' حافظے کے کچھ کمزور ہیں، لیکن باب کی احادیث سے تقویت پا کر صحیح ہے)

۵۲۰۰۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی ایک انگوٹھی تھی، اسے آپ دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے، اس کا نگینہ حبشی تھا۔ آپ نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

5201ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، وَكَانَ أَبُوهُ خَالِدٌ عَلَى قَضَاءِ حِمْصَ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ - وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ - عَنِ الْحَسَنِ - وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ - عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٩٧) (صحيح)

۵۲۰۱- انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی ہی کا تھا۔

5202- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ مِنْهُ.

تخريج: خ/اللباس ٤٨ (٥٨٧٠)، (تحفة الأشراف: ٧٧٣) (صحيح)

۵۲۰۲- انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی ہی کا تھا۔

5203- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ، فَصُّهُ مِنْهُ.

تخريج: د/الخاتم ١ (٤٢١٦)، ت/اللباس ١٥ (١٧٤٠)، (تحفة الأشراف: ٦٦٢)، حم (٣/٢٦٦) (صحيح)

۵۲۰۳- انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی اسی کا تھا۔

5204- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ بِشْرٍ - وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ - قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا: إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ، وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

تخريج: خ/العلم ٧ (٦٥)، والجهاد ١٠١ (٢٩٣٨)، اللباس ٥٠ (٥٨٧٤)، ٥٢ (٥٨٧٥)، الأحكام ١٥ (٧١٦٢)، م/اللباس ١٣ (٢٠٩٢)، (تحفة الأشراف: ١٢٥٦)، حم (٣/١٦٨-١٦٩، ١٧٠، ٢٢٣، ٢٧٥)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٢٨٠ (صحيح)

۵۲۰۴- انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رومی بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا تو لوگوں نے عرض کی کہ وہ لوگ کوئی ایسی تحریر نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ لگی ہو، چنانچہ آپ نے چاندی کی مہر بنوائی، گویا میں آپ کے ہاتھ میں اس کی سفیدی کو (ابھی ابھی) دیکھ رہا ہوں، اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش تھا۔

5205- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ.

تخريج: م/المساجد ٣٩ (٦٤٠)، (تحفة الأشراف: ١٣٢٦) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۰۵۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشا میں تاخیر کی یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی، پھر آپ نکلے اور ہمیں صلاۃ پڑھائی، گویا میں آپ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی کی سفیدی (ابھی بھی) دیکھ رہا ہوں۔

48۔ مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ، ذِكْرُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

۴۸۔ باب: انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنی جائے؟

اس باب میں علی وعبداللہ بن جعفر (رضی اللہ عنہما) کی حدیث کا ذکر

5206۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ ـ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ ـ عَنْ شَرِيكٍ ـ هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ ـ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ شَرِيكٌ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ.

تخريج: د/الخاتم ٥ (٤٢٢٦)، (تحفة الأشراف: ١٠١٨٠) (صحيح)

۵۲۰۶۔ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ میں پہنتے تھے۔

5207۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِينِهِ.

تخريج: ت/اللباس ١٦ (١٧٤٤)، (تحفة الأشراف: ٥٢٢٢)، حم (١/٢٠٤، ٢٠٤) (صحيح)

۵۲۰۷۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

49۔ لُبْسُ خَاتَمِ حَدِيدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ

۴۹۔ باب: چاندی چڑھی لوہے کی انگوٹھی پہننا کیسا ہے؟

5208۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيبِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَيْقِيبٍ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيدًا مَلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ، قَالَ: وَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدِي. فَكَانَ مُعَيْقِيبٌ عَلَى خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج: د/الخاتم ٤ (٤٢٢٤)، (تحفة الأشراف: ١١٤٨٦) (ضعيف شاذ)

(اوپر گزرا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاندی کی انگوٹھی پہنتے تھے)

۵۲۰۸۔ معیقیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی جس پر چاندی چڑھی ہوئی تھی اور کبھی کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں بھی ہوتی تھی۔

50۔ لُبْسُ خَاتَمِ صُفْرٍ

۵۰۔ باب: پیتل کی انگوٹھی پہننے کا بیان

5209۔ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَصِيصِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ ثَغْرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثِقَةٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِي، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَجُبَّةُ حَرِيرٍ؛ فَأَلْقَاهُمَا، ثُمَّ سَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَتَيْتُكَ آنِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي، فَقَالَ: ((إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ)) قَالَ: لَقَدْ جِئْتُ إِذًا بِجَمْرٍ كَثِيرٍ! قَالَ: ((إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ لَيْسَ بِأَجْزَأَ عَنَّا مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ، وَلٰكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا)) قَالَ: فَمَاذَا أَتَخَتَّمُ؟ قَالَ: ((حَلْقَةً مِنْ حَدِيدٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ صُفْرٍ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٩١ (ضعيف)

(اس کے راوی ''داود بن منصور'' حافظے کے کمزور ہیں، اوران کی اس روایت میں حدیث نمبر۵۱۹۱ سے متن میں جو اضافہ ہے وہ منکر ہے۔ مذکورہ روایت صحیح ہے)

۵۲۰۹۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بحرین (احساء) سے ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا، آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا، اس کے ہاتھ میں سونے کی ایک انگوٹھی تھی اور ریشم کا جبہ، اس نے وہ دونوں اتار کر پھینک دیے اور پھر سلام کیا، تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا، اب اس نے کہا: اللہ کے رسول! میں تو سیدھا آپ کے پاس آیا ہوں اور آپ نے مجھ سے رخ پھیر لیا؟ آپ نے فرمایا: ''تمہارے ہاتھ میں جہنم کی آگ کا انگارہ تھا''، وہ بولا: تب تو اس میں سے بہت سارے انگارے لے کر آیا ہوں، آپ نے فرمایا: ''تم جو کچھ بھی لے کر آئے ہو وہ ہمارے لیے اس حرہ کے پتھروں سے زیادہ فائدہ مند نہیں ہے، البتہ وہ دنیا کی زندگی کی متاع ہے''، وہ بولا: تو پھر میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ آپ نے فرمایا: ''لوہے کا یا چاندی کا یا پیتل کا ایک چھلا بنا لو''

5210۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ: ((مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوغَ عَلَيْهِ؛ فَلْيَفْعَلْ، وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى نَقْشِهِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٦٢) (صحيح)

۵۲۱۰۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نکلے اور آپ نے چاندی کا ایک چھلا بنوایا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''جو اس طرح کا چھلا بنوانا چاہے تو بنوا لے، البتہ جو کچھ اس پر نقش ہے اسے نقش نہ کرائے۔''

5211۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمًا، وَنَقَشَ عَلَيْهِ نَقْشًا، قَالَ: ((إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا، وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا، فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ)) ثُمَّ قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ فِي يَدِهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٦٠)، وقد أخرجه : خ/اللباس ٥١ (٥٨٨٤)، ٥٤ (٥٨٧٧)، ق/اللباس ٣٩ (٣٦٣٩)، حم (١٠١/٣، ١٦١) (صحيح)

۵۲۱۱۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کرایا اور فرمایا: ”ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں کچھ نقش کرایا ہے، تو تم میں سے کوئی اسے نقش نہ کرائے“، پھر انس رضی اللہ عنہ نے کہا: گویا اس کی چمک میں آپ کے ہاتھ میں (ابھی بھی) دیکھ رہا ہوں۔

51۔ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: ((لَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا))

۵۱۔ باب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد: ”انگوٹھیوں پر عربی میں نقش نہ کراؤ“

5212۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَزْهَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ، وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٦٧)، حم (٩٩/٣) (ضعيف)

(اس کے راوی ”ازہر بن راشد“ مجہول ہیں)

۵۲۱۲۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مشرکین کی آگ سے روشنی مت لو اور نہ اپنی انگوٹھیوں پر عربی نقش کراؤ۔“

52۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ

۵۲۔ باب: شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان

5213۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يَا عَلِيُّ! سَلِ اللهَ الْهُدَى، وَالسَّدَادَ)) وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ، وَهَذِهِ وَأَشَارَ يَعْنِي: بِالسَّبَّابَةِ، وَالْوُسْطَى.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٣٢٠) (صحيح)

۵۲۱۳۔ ابو بردہ کہتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”علی! اللہ سے ہدایت اور میانہ روی طلب کرو“، اور آپ نے مجھے روکا کہ انگوٹھی اس میں اور اس میں پہنوں۔ اور اشارہ کیا، یعنی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ نہی تنزیہی ہے، یعنی زیادہ بہتر اس کا نہ پہننا ہے۔

5214۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْخَاتَمِ فِي هَذِهِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهٰذِهِ، يَعْنِي: السَّبَّابَةَ، وَالْوُسْطٰى. وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى.

تخريج: م/اللباس ١٦ (٢٠٨٧)، الذكر ١٨ (٢٧٢٥)، د/الخاتم ٤ (٤٢٢٥)، ت/اللباس ٤٤ (١٧٨٧)، ق/اللباس ٤٣ (٣٦٥٨)، (تحفة الأشراف : ١٠٣١٨)، حم (١/١٠٩، ١٢٤، ١٣٤، ١٣٨، ١٥٠، ١٥٤)، ويأتي عند المؤلف : بأرقام : ٥٢٨٨، ٥٢٨٩، ٥٣٧٨ (صحيح)

۵۲۱۴۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی اس میں اور اس میں پہننے سے منع فرمایا، یعنی شہادت کی اور بیچ کی انگلی میں۔"

5215۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي، وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي هٰذِهِ، وَهٰذِهِ، وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ، وَالْوُسْطٰى قَالَ: وَقَالَ عَاصِمٌ أَحَدُهُمَا.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۲۱۵۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہو: اللہ! مجھے ہدایت دے، مجھے درست رکھ"، اور آپ نے منع فرمایا کہ میں انگوٹھی اس میں اور اس میں پہنوں۔ اور اشارہ کیا شہادت کی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔ عاصم بن کلیب نے ان میں سے صرف ایک کا تذکرہ کیا۔

53۔ نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ

۵۳۔ باب: پاخانہ جاتے وقت انگوٹھی اتار دینے کا بیان

5216۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ.

تخريج: د/الطهارة ١٠ (١٩)، ت/اللباس ١٦ (١٧٤٦)، الشمائل ١١ (٨٨)، ق/الطهارة ١١ (٣٠٣)، (تحفة الأشراف : ١٥١٢)، حم (٣/٩٩، ١٠١، ٢٨٢) (ضعيف) (اس میں "ہمام" سے وہم ہو گیا ہے، انس رضی اللہ عنہ سے انگوٹھی کی بابت جو روایت ہے وہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی، پھر اسے اتار کر پھینک دی) (بقول امام ابوداود: اس روایت میں ہمام بن یحییٰ سے وہم ہو گیا ہے، (ان سے اکثر وہم ہو جاتا تھا) اصل روایت اس سند سے یوں ہے: آپ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، پھر اسے پھینک دی)۔

۵۲۱۶۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ جاتے تو اپنی انگوٹھی اتار لیتے۔ [1]

فائدہ [1]: ...... بہتر یہی ہے کہ جس انگوٹھی میں قرآنی آیات اور ذکر الٰہی ہو اسے پاخانہ میں لے جانے سے بچا جائے۔

5217۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ قِبَلِ كَفِّهِ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، فَأَلْقَى رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاتَمَهُ، وَقَالَ: ((لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا)) وَأَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨١٢٤) (صحيح)

۵۲۱۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھا، پھر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں، تو آپ نے اپنی انگوٹھی نکال پھینکی اور فرمایا: ”میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا“ پھر لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں نکال پھینک دیں۔ [1]

فائدہ [1] :...... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی اس حدیث اور بعد کی آنے والی حدیثوں کا تعلق مذکورہ باب سے نہیں ہے، ممکن ہے صاحب کتاب نے کوئی عنوان قائم کیا ہو، مگر نساخ حدیث اسے سہواً درج نہ کر سکے ہوں، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ان تمام طرق کے ذکر سے مصنف کا مقصد یہ ہے کہ پاخانہ میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی اتار پھینکنے کی روایت ہمام کے وہم سے خالی نہیں ہے، کیونکہ عام صحیح روایات سے جو ثابت ہے وہ کسی سبب سے سونے کی انگوٹھی کا اتار پھینکنا ہے نہ کہ پاخانہ جاتے وقت انگوٹھی کا اتارنا ہے، یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ہمام کی حدیث غیر محفوظ ہے۔

5218- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ ﷺ، وَقَالَ: ((لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا)).

تخريج: م/اللباس ١١ (٢٠٩١)، (تحفة الأشراف : ٧٨٨١) (صحيح)

۵۲۱۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔ پھر لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں، تو آپ نے وہ انگوٹھی نکال پھینکی اور فرمایا: ”میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا۔“

5219- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، ثُمَّ طَرَحَهُ، وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ، وَقَالَ: ((لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا)) ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ.

تخريج: م/اللباس ١١ (٢٠٩١)، د/الخاتم ١ (٤٢١٩)، ق/اللباس ٣٩ (٣٦٣٩)، (تحفة الأشراف : ٧٥٩٩)، ويأتي عند المؤلف ٥٢٩٠ (صحيح)

۵۲۱۹۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی پہنی، پھر اسے نکال کر پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس میں ”محمد رسول اللہ“ نقش کرایا اور فرمایا: ”کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ میری اس انگوٹھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نقش کی طرح نقش کرائے''، پھر آپ نے اس کے نگینے کو ہتھیلی کی جانب کر لیا۔

5220- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَلَمَّا رَآهُ أَصْحَابُهُ فَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ، فَرَمَى بِهِ، فَلَا نَدْرِي مَا فَعَلَ، ثُمَّ أَمَرَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ؛ فَأَمَرَ أَنْ يُنْقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَانَ فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ مِنْ عَمَلِهِ، فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ، فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى قَلِيبٍ لِعُثْمَانَ فَسَقَطَ؛ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوجَدْ، فَأَمَرَ بِخَاتَمٍ مِثْلِهِ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ.

تخريج: د/الخاتم ١ (٤٢٢٠)، (تحفة الأشراف : ٨٤٥٠) (حسن الإسناد)

۵۲۲۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک سونے کی انگوٹھی پہنی، پھر جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کو دیکھا تو سونے کی انگوٹھی عام ہوگئی۔ یہ دیکھ کر آپ نے اسے نکال پھینکا۔ پھر معلوم نہیں وہ کیا ہوئی، پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی کا حکم دیا اور حکم دیا کہ اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش کر دیا جائے، وہ انگوٹھی رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے، پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے، پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ان کی مدت خلافت کے چھے سال تک رہی، پھر جب خطوط کثرت سے لکھے جانے لگے تو اسے انصار کے ایک شخص کے حوالے کر دیا، وہ اس سے مہریں لگاتا تھا۔ ایک بار وہ انصاری عثمان رضی اللہ عنہ کے ایک کنوئیں پر گیا، تو وہ انگوٹھی (اس میں) گر گئی، اور تلاش کے باوجود نہ ملی۔ پھر اسی جیسی انگوٹھی بنانے کا حکم ہوا اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش کیا گیا۔

5221- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ، فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ؛ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ، وَلَا يَلْبَسُهُ.

تخريج: تفرد به النساء (تحفة الأشراف : ٧٦١٤)، ت/الشمائل ١١، رقم : ٨٣، ويأت عند المؤلف برقم : ٥٢٩٤ (صحيح) (حدیث میں ''ولا یلبسه'' کا لفظ ''شاذ'' ہے، بقیہ حدیث صحیح ہے)

۵۲۲۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ آپ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے، پھر لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں، یہ دیکھ کر آپ نے اسے نکال پھینکی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں نکال پھینکیں، پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی، اس سے آپ (خطوط پر) مہریں لگاتے تھے، اسے پہنتے نہیں تھے۔ ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......یعنی اکثر اوقات میں نہیں پہنتے تھے، ورنہ یہ ثابت ہے کہ آپ انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

54۔ اَلْجَلاجِلُ

۵۴۔ باب: گھونگھرو اور گھنٹے کا بیان

5222۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْخٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ مَعَهُمْ أَجْرَاسٌ، فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ)) كَمْ تَرَى مَعَ هَؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ؟!)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٠٣٩)، حم (٢/٢٧)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٢٢٣، ٥٢٢٣م) (صحيح)

۵۲۲۲۔ ابوبکر بن ابی شیخ کہتے ہیں کہ میں سالم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اتنے میں ام البنین کا ایک قافلہ ہمارے پاس سے گزرا ان کے ساتھ کچھ گھنٹیاں تھیں، تو نافع سے سالم نے کہا کہ ان کے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کی کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فرشتے ایسے قافلوں کے ساتھ نہیں ہوتے جن کے ساتھ گھنگھرو یا گھنٹے ہوں۔'' ان کے ساتھ تو بہت سارے گھنٹے دکھائی دے رہے ہیں۔''!!

5223۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرَسُوسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۲۲۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فرشتے ایسے قافلوں کے ساتھ نہیں چلتے جن کے ساتھ گھنگھرو ہوں۔''

5223/ م۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ: ((لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٢٢٢ (صحيح)

۵۲۲۳/م۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فرشتے ایسے قافلوں کے ساتھ نہیں چلتے جن کے ساتھ گھنگھرو ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5224۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلَى آلِ نَوْفَلٍ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُلْجُلٌ، وَلَا جَرَسٌ، وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨١٥٦) (حسن)

۵۲۲۴۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے، جس میں گھنگھرو یا گھنٹہ ہو، اور نہ فرشتے ایسے قافلوں کے ساتھ چلتے ہیں جن کے ساتھ گھنٹی ہو۔''

5225۔ أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَرَآنِي رَثَّ الثِّيَابِ، فَقَالَ: ((أَلَكَ مَالٌ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مِنْ كُلِّ الْمَالِ، قَالَ: ((فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُهُ عَلَيْكَ.))

تخريج: د/اللباس ١٧ (٤٠٦٣)، (تحفة الأشراف: ١١٢٠٣)، حم (٤/١٣٧)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٢٩٦ (صحيح)

۵۲۲۵۔ مالک بن نضلہ جشمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ نے مجھے پھٹے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا: ''کیا تمہارے پاس مال و دولت ہے؟'' میں نے کہا: ہاں، اللہ کے رسول! سب کچھ ہے، آپ نے فرمایا: ''جب تمہیں اللہ تعالیٰ نے سب کچھ دیا ہے تو اس کے آثار بھی تمہارے اوپر ہونے چاہئیں۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی اللہ کی دی ہوئی نعمت کی قدر کرو اور اس کی شکر گذاری کرتے ہوئے فضول خرچی کیے بغیر اسے حسب ضرورت استعمال کرو اور اس میں سے دوسروں کے حقوق ادا کرو۔

5226۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فِي ثَوْبٍ دُونٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَلَكَ مَالٌ؟)) قَالَ: نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ، قَالَ: ((مِنْ أَيِّ الْمَالِ؟)) قَالَ: قَدْ آتَانِي اللّٰهُ مِنَ الْإِبِلِ، وَالْغَنَمِ، وَالْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ، قَالَ: ((فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ، وَكَرَامَتِهِ.))

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۲۲۶۔ مالک بن نضلہ جشمی روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گھٹیا کپڑے پہن کر آئے۔ تو آپ نے فرمایا: ''کیا تمہارے پاس مال و دولت ہے؟'' وہ بولے: ہاں، سب کچھ ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کس طرح کا مال ہے؟'' وہ بولے: اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ، بکریاں، گھوڑے اور غلام عطا کیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت اور اس کے فضل کے تم پر آثار بھی دکھائی دینے چاہییں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

49۔ كِتَابُ الزِّينَةِ (مِنَ الْمُجْتَبَى) ❶

۴۹۔ کتاب: زینت اور آرائش کے احکام و مسائل

55۔ ذِكْرُ الْفِطْرَةِ

۵۵۔ باب: فطری (پیدائشی) سنتوں کا بیان

5227۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ السُّنِّيِّ قِرَاءَةً، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ لَفْظًا، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ - وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ - قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَرًا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَنَتْفُ الإِبْطِ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ، وَالاسْتِحْدَادُ، وَالْخِتَانُ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ١٠ (صحيح)

۵۲۲۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ چیزیں ❷ فطرت ❸ میں سے ہیں: مونچھ کاٹنا، بغل کے بال اکھیڑنا، ناخن کترنا، ناف کے نیچے کے بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔''

فائدہ ❶ :......یعنی: کتاب الزینہ کے جو ابواب اب تک گزرے وہ ''سنن کبریٰ'' کے تھے، اور یہ ابواب اس مختصر (سنن مجتبیٰ) میں بڑھائے گئے ہیں، یہ سنن کبری میں نہیں تھے۔

فائدہ ❷ :...... پانچ چیزوں کے ذکر سے حصر مقصود نہیں ہے، کیونکہ بعض روایتوں میں ''عشرة من الفطرة'' (فطرت میں دس باتیں ہیں) بھی ہے۔

فائدہ ❸ :......فطرت سے مراد جبلت، یعنی مزاج وطبیعت کے ہیں، جس پر انسان کی پیدائش ہوتی ہے، یہاں مراد قدیم سنت ہے جسے انبیاء کرام علیہم السلام نے پسند فرمایا ہے اور پچھلی شریعتیں اس پر متفق ہیں، گویا کہ وہ پیدائشی معاملہ ہے۔

56۔ إِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ

۵۶۔ باب: مونچھیں کٹوانے اور ڈاڑھی بڑھانے کا بیان

5228۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا اللِّحَى)).

تخريج: انظرحديث رقم : ١٥ (صحيح)

۵۲۲۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مونچھیں کاٹو اور ڈاڑھی بڑھاؤ۔''

57۔ حَلْقُ رُءُوسِ الصِّبْيَانِ

۵۷۔ باب: بچوں کے سر مونڈوانے کا بیان

5229۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: أَمْهَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً أَنْ يَأْتِيَهُمْ، ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ: ((لَاتَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ)) ثُمَّ قَالَ: ((ادْعُوا إِلَيَّ بَنِي أَخِي فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ، فَقَالَ ((ادْعُوا إِلَيَّ الْحَلَّاقَ)) فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُءُوسِنَا. مُخْتَصَرٌ.

تخريج: د/الترجل ۱۳ (۴۱۹۲)، (تحفة الأشراف: ۵۲۱۶)، حم (۱/۲۰۴) (صحيح)

۵۲۲۹۔ عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے آلِ جعفر کو یہ کہہ کر کہ آپ ان کے پاس آئیں گے تین روز تک (رونے اور غم منانے کی) اجازت دی، ❶ پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا: ”آج کے بعد میرے بھائی پر مت روؤ“، پھر فرمایا: ”میرے بھائی کے بچوں کو بلاؤ“ چنانچہ ہمیں لایا گیا گویا ہم چوزے، یعنی بہت چھوٹے تھے، پھر آپ نے فرمایا: ”نائی کو بلاؤ“، پھر آپ نے ہمارے سر مونڈنے کا حکم دیا۔

فائدہ ❶ :......اس حدیث سے پتہ چلا کہ میت پر بغیر آواز اور سینہ کوبی کے تین دن تک رونا اور اظہارِ غم کرنا جائز ہے۔

58۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ

۵۸۔ باب: بچے کے سر کے کچھ بال مونڈنے اور کچھ چھوڑنے کی ممانعت کا بیان

5230۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۸۰۳۴) (صحيح)

۵۲۳۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے قزع سے منع فرمایا۔ ❶

فائدہ ❶ :......قزع یہ ہے کہ بچوں کے سر کے کچھ بال مونڈ دیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں۔

5231۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ۵۰۵۴ (صحيح)

۵۲۳۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو قزع سے منع فرماتے سنا ہے۔

5232۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ ابْنِ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ۵۰۵۳ (صحيح)

۵۲۳۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

5233۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَافِعٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٠٥٣ (صحيح)

۵۲۳۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔

59۔ اِتِّخَاذُ الْجُمَّةِ

۵۹۔ باب: سر پر بال رکھنے کا بیان

5234۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلاً مَرْبُوعًا، عَرِيضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ، كَثَّ اللِّحْيَةِ، تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ، جُمَّتُهُ إِلَى شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ، لَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ، مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ.

تخريج: خ/المناقب ٢٣ (٣٥٥١)، م/الفضائل ٢٥ (٢٣٣٧)، د/اللباس ٢١ (٤٠٧٢)، الترجل ٩ (٤١٨٤)، ت/الأدب ٤٧ (٢٨١١)، (تحفة الأشراف: ١٨٦٩)، حم (٤/٢٨١)، ويأتي عند المؤلف: ٥٣١٦. (صحيح)

۵۲۳۴۔ براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ درمیانے قد کے، چوڑے مونڈھوں اور گھنی ڈاڑھی والے تھے، آپ کے بدن پر کچھ سرخی ظاہر تھی، سر کے بال کان کی لو تک تھے ❶، میں نے آپ کو لال جوڑا پہنے ہوئے دیکھا اور آپ سے زیادہ کسی کو خوب صورت نہیں دیکھا۔

فائدہ ❶ :...... نبی اکرم ﷺ کے سر کے بالوں کے بارے میں متعدد و مختلف روایات وارد ہیں: آدھے کان تک، کانوں کی لو تک، کانوں کے لوؤں اور کندھوں کے درمیان تک۔ کندھوں تک، اور ان سب روایات میں کوئی تعارض واختلاف نہیں ہے، بلکہ یہ مختلف حالات کی روایات ہیں، کبھی آپ نے بال کٹوائے تو آدھے کانوں تک کر لیے، اور وہ بڑھ کر کان کے لو تک ہو گئے، اور اسی حالت میں چھوڑ دیے تو اور بڑھ گئے، کبھی اتنے ہی پر کٹوا لیا اور کبھی چھوڑ دیا تو کندھوں کے اوپر یا کندھوں تک ہو گئے، اب جس نے جو دیکھا وہی بیان کر دیا۔

5235۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَارَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ.

تخريج: م/الفضائل ٢٥ (٢٣٣٧)، د/الترجل ٩ (٤١٨٣)، ت/اللباس ٤ (١٧٢٤)، المناقب ٨ (٣٦٣٥)، الأدب ٤٧ (٢٨١١)، (تحفة الأشراف: ١٨٤٧) (صحيح)

۵۲۳۵۔ براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کسی بال والے کو لباس پہنے ہوئے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا، آپ ﷺ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

5236۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى نِصْفِ أُذُنَيْهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/الفضائل ٢٦ (٢٣٣٨)، د/الترجل ٩ (٤١٨٧)، (تحفة الأشراف : ٥٦٧)، حم (٣/١٤٢، ٢٤٩)

(صحيح)

۵۲۳۶۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آدھے کانوں تک تھے۔

5237۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ .

تخريج: خ/اللباس ٦٨ (٥٩٠٣، ٥٩٠٤)، (تحفة الأشراف : ١٣٩٦)، حم (٣/١١٨، ١٢٥، ٢٤٥، ٢٦٩) (صحيح)

۵۲۳۷۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بال مونڈھوں تک رکھتے تھے۔

60۔تَسْكِينُ الشَّعْرِ

۶۰۔ باب: بالوں کو سنوارنے اور درست رکھنے کا بیان

5238۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عِيسَى ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ قَالَ: أَتَانَا النَّبِيُّ ﷺ فَرَأَى رَجُلاً ثَائِرَ الرَّأْسِ ، فَقَالَ: ((أَمَا يَجِدُ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ . ؟!))

تخريج: د/اللباس ١٧ (٤٠٦٢)، (تحفة الأشراف : ٣٠١٢)، حم (٣/٣٥٧) (صحيح)

۵۲۳۸۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ہمارے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آئے، آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے سر کے بال الجھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: ''کیا اس کے پاس کوئی چیز نہیں ہے جس سے اپنے بال ٹھیک رکھ سکے؟!۔''

5239۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ: كَانَتْ لَهُ جُمَّةٌ ضَخْمَةٌ ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا وَأَنْ يَتَرَجَّلَ كُلَّ يَوْمٍ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢١٢٧) (ضعيف)

(اس کی سند میں محمد بن منکدر اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے، نیز یہ اس صحیح حدیث کے خلاف ہے جس میں ہر روز کنگھی کرنے سے ممانعت ہے)۔

۵۲۳۹۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ان کے بال بڑے بڑے تھے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے حکم دیا: ''انہیں اچھی طرح رکھو اور ہر روز کنگھی کرو۔''

61۔فَرْقُ الشَّعْرِ

۶۱۔ باب: بالوں میں مانگ نکالنے کا بیان

5240۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ شُعُورَهُمْ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ، ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ.

تخريج: خ/المناقب ٢٣ (٣٥٥٨)، مناقب الأنصار ٥٢ (٣٩٤٤)، اللباس ٧٠ (٥٩١٧)، م/الفضائل ٢٤ (٢٣٣٦)، د/الترجل ١٠ (٤١٨٨)، ت/الشمائل٣ (٢٩)، ق/اللباس ٣٦ (٣٦٣٢)، (تحفة الأشراف : ٥٨٣٦)، حم (٢٤٦/١، ٢٦١، ٢٨٧، ٣٢٠) (صحيح)

۵۲۴۰۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بال چھوڑ دیتے تھے اور کفار ومشرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے، آپ ایسے معاملات میں جن میں کوئی حکم نہ ملتا اہل کتاب (یہود ونصاری) کی موافقت پسند فرماتے تھے۔ پھر اس کے بعد آپ نے بھی مانگ نکالی۔

62۔ التَّرَجُّلُ

۶۲۔ باب: کنگھی کرنے کا بیان

5241۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُقَالُ لَهُ: عُبَيْدٌ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَنْهَى عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الإِرْفَاهِ. سُئِلَ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ الإِرْفَاهِ؟ قَالَ: مِنْهُ التَّرَجُّلُ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠١١ (صحيح)

۵۲۴۱۔ عبید نامی ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ارفاہ (بہت زیادہ عیش میں پڑ جانے) سے منع فرماتے تھے۔

عبداللہ بن بریدہ سے پوچھا گیا: ارفاہ کیا ہے؟ کہا: ارفاہ میں (ہر روز) کنگھی کرنا بھی شامل ہے۔ ❶

فائدہ ❶: ......لفظ ''ترجل'' کا معنی ''ہر روز کنگھی کرنا'' اس لیے کیا گیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ خود بھی کنگھی کرتے تھے، اور اس کی ترغیب بھی دیتے تھے، (جیسا کہ حدیث نمبر: ۵۲۳۸ میں ہے) آپ نے صرف کثرت سے کنگھی کرنے سے منع فرمایا، اور ناغہ کر کے کرنے کی اجازت دی ہے۔

63۔ التَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ

۶۳۔ باب: دائیں طرف سے کنگھی شروع کرنے کا بیان

5242۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الأَشْعَثُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: انظر حديث رقم: ۱۱۲ (صحيح)

۵۲۴۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاقت بھر دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے: وضو کرنے، جوتے پہننے اور کنگھی کرنے (وغیرہ امور) میں۔

64۔ الأَمْرُ بِالْخِضَابِ

۶۴۔ باب: خضاب لگانے کے حکم کا بیان

5243۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ۵۰۷۲ (صحيح)

۵۲۴۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہودی اور نصرانی (بالوں کو) نہیں رنگتے، لہٰذا تم ان کی مخالفت کرو“ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: سفید بالوں کو رنگ دو، البتہ کالے خضاب سے بچو۔

5244۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ ـ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ ـ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ ـ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((غَيِّرُوا أَوِ اخْضِبُوا)).

تخريج: تفرد به النساء (تحفة الأشراف: ۲۸۸۵) (صحيح)

۵۲۴۴۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (ابوبکر کے والد) ابوقحافہ رضی اللہ عنہما لائے گئے، ان کا سر اور ڈاڑھی ثغامہ نامی گھاس ❶ کی طرح تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ان کے بالوں کا رنگ بدلو“، یا (فرمایا:) ”خضاب لگاؤ۔“

فائدہ ❶ :......ثغامہ ایک گھاس ہے، جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں۔

65۔ تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ

۶۵۔ باب: ڈاڑھی کو زرد (پیلا) کرنے کا بیان

5245۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عُبَيْدٍ؛ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ۱۱۷، ۲۷۶۱، ۵۰۸۸ (صحيح)

۵۲۴۵۔ عبید کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنی ڈاڑھی پیلی کرتے دیکھا تو ان سے اس کے بارے میں پوچھا؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی ڈاڑھی زرد (پیلی) کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... دیکھیے حدیث نمبر ۵۰۸۸ کا حاشیہ

66۔تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ

۶۶۔ باب: ورس اور زعفران سے ڈاڑھی پیلی کرنے کا بیان

5246۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيمِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ، وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ .

تخريج: د/الترجل ۱۹ (۴۲۱۰)، (تحفة الأشراف : ۷۷۶۲)، حم (۲/۱۱۴) (صحيح الإسناد)

۵۲۴۶۔عبد اللہ بن عمر ؓ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ چمڑے کا جوتا پہنتے اور اپنی ڈاڑھی ورس اور زعفران سے پیلی کرتے تھے، اور ابن عمر ؓ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... دیکھیے حاشیہ حدیث نمبر ۵۰۸۸۔

67۔اَلْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ

۶۷۔ باب: بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

5247۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ ۔ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِينَةِ، وَأَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ ۔ فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ! أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ، وَقَالَ: ((إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هٰذَا)).

تخريج: خ/الأنبياء ۵۴ (۳۴۶۸)، اللباس ۸۳ (۵۹۳۲)، م/اللباس ۳۳ (۲۱۲۷)، د/الترجل ۵ (۴۱۶۷)، ت/الأدب ۳۲ (الاستئذان ۶۶) (۲۷۸۲)، (تحفة الأشراف : ۱۱۴۰۷)، ط/الشعر ۱ (۲)، حم (۴/۹۵، ۹۷) (صحيح)

۵۲۴۷۔حمید بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: میں نے معاویہ ؓ کو سنا، وہ مدینے میں منبر پر تھے، انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا: مدینہ والو! تمہارے علما کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ان جیسی چیزوں سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، نیز آپ ﷺ نے فرمایا: ”بنی اسرائیل کی عورتوں نے جب ان جیسی چیزوں کو اپنانا شروع کیا تو وہ ہلاک و برباد ہو گئے۔“

5248۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا، وَأَخَذَ كُبَّةً مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَعْرٍ ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ ، وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٩٥ (صحيح)

۵۲۴۸۔سعید بن مسیّب کہتے ہیں: معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے اور ہمیں خطاب کیا، آپ نے بالوں کا ایک گچھا لے کر کہا: میں نے سوائے یہود کے کسی کو ایسا کرتے نہیں دیکھا ❶ ،اور رسول اللہ ﷺ تک جب یہ چیز پہنچی تو آپ نے اس کا نام دھوکا رکھا۔

فائدہ ❶ :......یعنی اپنے اصلی بالوں میں دوسرے کے بال جوڑنا یہودی عورتوں کا کام ہے، مسلمان عورتوں کو اس سے بچنا ضروری ہے۔

68۔ وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ

۶۸۔باب: چیتھڑے سے بال جوڑنے کا بیان

5249۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَاكُمْ عَنِ الزُّورِ ، قَالَ: وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَأَلْقَاهَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ، فَقَالَ: هُوَ هَذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْأَةُ فِي رَأْسِهَا ، ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٩٥ (صحيح الاسناد)

۵۲۴۹۔معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: لوگو! نبی اکرم ﷺ نے تمہیں جھوٹ اور فریب سے روکا ہے، راوی (ابن المسیب) کہتے ہیں: اور انہوں نے ایک کالا، چیتھڑا نکالا پھر اسے ان کے سامنے رکھ دیا اور کہا: یہی ہے وہ (یعنی جھوٹ اور فریب کاری)۔اسے عورت اپنے سر میں لگا کر دوپٹا اوڑھ لیتی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......اور لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اس عورت کے اپنے اصلی بال بڑے لمبے لمبے ہیں، اور لمبے بال عورتوں کی خوبصورتی میں شمار ہوتے ہیں، تو گویا غیر خوبصورت عورت خود کو مصنوعی ذریعے سے خوبصورت ظاہر کر کے اس کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے، یہ عمل اسلام کی نظر میں ناپسندیدہ ہے، کیونکہ یہ دھوکا ہے۔

5250۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحِيمِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الزُّورِ ، وَالزُّورُ: الْمَرْأَةُ تَلُفُّ عَلَى رَأْسِهَا .

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٠٩٥ (صحيح)

۵۲۵۰۔معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جھوٹ اور فریب کاری سے منع فرمایا۔جھوٹ اور فریب کاری یہ ہے کہ عورت (بال زیادہ دکھانے کے لیے) سر پر کچھ لپیٹ لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

69_لَعْنُ الْوَاصِلَةِ

۶۹۔باب: بال جوڑنے والی عورت پر وارد لعنت کا بیان

5251- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠٩٩ (صحيح)

۵۲۵۱۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے کا کام کرنے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

70_لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ

۷۰۔باب: بال جوڑنے اور جوڑوانے والی عورت پر وارد لعنت کا بیان

5252- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ ، أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ بِنْتًا لِي عَرُوسٌ ، وَإِنَّهَا اشْتَكَتْ؛ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيهِ؟ فَقَالَ: ((لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ ، وَالْمُسْتَوْصِلَةَ)) .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠٩٧ (صحيح)

۵۲۵۲۔اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! میری ایک بیٹی نئی نویلی دلہن ہے، اسے ایک بیماری ہوگئی ہے کہ اس کے بال جھڑ رہے ہیں، اگر میں اس کے بال جوڑ وادوں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ”بال جوڑنے اور جوڑوانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔“

71_لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوتَشِمَةِ

۷۱۔باب: جسم گودنے اور گودانے والی عورتوں پر وارد لعنت کا بیان

5253- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْوَاصِلَةَ ، وَالْمُوتَصِلَةَ ، وَالْوَاشِمَةَ ، وَالْمُوتَشِمَةَ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٠٩٨ (صحيح)

۵۲۵۳۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے اور جوڑوانے والی عورت پر اور گودنے اور گودانے والی عورت پر لعنت فرمائی۔

72_لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ

۷۲۔باب: چہرے کے روئیں اکھاڑنے والی اور دانتوں کے درمیان کشادگی کرنے والی عورتوں پر وارد لعنت کا بیان

5254- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟!.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٠٢ (صحيح)

۵۲۵۴۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: چہرہ کے روئیں اکھاڑنے والی اور دانتوں کو کشادہ کرنے والی عورتوں پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے، کیا میں اس پر لعنت نہ بھیجوں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت بھیجی ہے۔

5255۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٠٣ (صحيح)

۵۲۵۵۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے (جسم پر) گودنا گودنے والی، خوب صورتی کے لیے دانتوں کے درمیان کشادگی کروانے والی، پیشانی کے بال اکھاڑنے والی اور اللہ کی بنائی ہوئی چیز کو بدلنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی۔

5256۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ؛ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: وَمَا لِي لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟!.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٦٠٤) (صحيح)

۵۲۵۶۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے چہرے کے بال اکھاڑنے والی، دانتوں میں کشادگی کرنے والی، گودنا گودوانے والی اور اللہ کی فطرت کو تبدیل کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے، چنانچہ ایک عورت نے ان کے پاس آ کر کہا: آپ ہی ایسا ایسا کہتے ہیں؟ وہ بولے: آخر میں وہ بات کیوں نہ کہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کہی ہے؟؟

5257۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ قَالَ: كَانَ عَبْدُاللهِ يَقُولُ: لَعَنَ اللهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ؟!.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٠٣ (صحيح)

۵۲۵۷۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے تھے: گودنا گودوانے والی، چہرے کے بال اکھاڑنے والی اور دانتوں کے درمیان کشادگی کرانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔ کیا میں اس پر لعنت نہ بھیجوں جس پر رسول اللہ ﷺ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت بھیجی ہے؟!

73_التَّزَعْفُرُ

۷۳۔باب: زعفرانی رنگ سے رنگنے کا بیان

5258۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ .

تخريج: انظر حديث رقم: ٢٧٠٧ (صحيح)

۵۲۵۸۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو زعفرانی رنگ لگانے سے منع فرمایا ہے۔

5259۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٢١) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ''زکریا'' حافظے کے کمزور ہیں، لیکن پچھلی سند سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)

۵۲۵۹۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو بدن پر زعفرانی رنگ لگانے سے منع فرمایا۔

74_الطِّيبُ

۷۴۔باب: خوش بو کا بیان

5260۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ .

تخريج: خ/الهبة ٩ (٢٥٨٢)، اللباس ٨٠ (٥٩٢٩)، ت/الأدب ٣٧ (الاستئذان ٧١) ٢٧٨٩، الشمائل ٣٢ (٢٠٨)، (تحفة الأشراف: ٤٩٩)، حم (١١٨/٣، ١٣٣) (صحيح)

۵۲۶۰۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب بھی خوشبو لائی گئی، آپ نے اسے لوٹایا نہیں۔

5261۔ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلا يَرُدَّهُ؛ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ)) .

تخريج: م/الألفاظ من الأدب ٥ (٢٢٥٣) (بلفظ "ريحان")، د/الترجل ٦ (٤١٧٢)، (تحفة الأشراف: ١٣٩٤٥)، حم (٣٢٠/٢) (صحيح)

۵۲۶۱۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے خوشبو پیش کی جائے وہ اسے نہ لوٹائے، کیونکہ وہ اٹھانے میں ہلکی اور سونگھنے میں اچھی ہوتی ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5262- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ بُكَيْرٍ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِاللَّهِ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ؛ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ۵۱۳۲ (حسن، صحیح)

۵۲۶۲۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم (عورتوں) میں سے کوئی جب عشا کو آئے تو خوشبو نہ لگائے۔“

5263- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَأَةُ عَبْدِاللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهَا: ((إِذَا خَرَجْتِ إِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّ طِيبًا.))

تخریج: انظر حدیث رقم: ۵۱۳۲ (صحیح)

۵۲۶۳۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: ”تم جب عشا کے لیے نکلو تو خوشبو نہ لگاؤ۔“

5264- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا.))

تخریج: انظر حدیث رقم: ۵۱۲۳ (صحیح)

۵۲۶۴۔ زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم (عورتوں) میں سے جو کوئی مسجد کو جائے تو وہ خوشبو کے نزدیک بھی نہ جائے۔“

5265- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ۵۱۳۱ (صحیح)

۵۲۶۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت (خوشبو کی) دھونی لے تو وہ ہمارے ساتھ عشا کے لیے نہ آئے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

75۔ذِكْرُ أَطْيَبِ الطِّيبِ

۷۵۔باب: سب سے عمدہ خوشبو (مشک) کا بیان

5266۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، وَالْمُسْتَمِرُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ؛ قَالَ: ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ امْرَأَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ؛ فَقَالَ: ((وَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ١٩٠٦ (صحيح)

۵۲۶۶۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک عورت کا ذکر کیا، اس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھر رکھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔" ❶

فائدہ ❶ :......لیکن ایسی انگوٹھی پہن کر شوہر کے گھر سے باہر نہ نکلے، جیسا کہ دیگر حدیثوں سے معلوم ہوا۔

76– تَحْرِيمُ لُبْسِ الذَّهَبِ

۷۶۔باب: (مردوں کے لیے) سونا پہننے کی حرمت کا بیان

5267۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، وَيَزِيدُ، وَمُعْتَمِرٌ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ، عَزَّوَجَلَّ، أَحَلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ، وَحَرَّمَهُ عَلَى ذُكُورِهَا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥١٥١ (صحيح)

۵۲۶۷۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونا حلال کیا، اور ان دونوں کو اس کے مردوں کے لیے حرام کیا۔"

77۔النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ

۷۷۔باب: سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

5268۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ ❶ قَالَ: نُهِيتُ عَنِ الثَّوْبِ الْأَحْمَرِ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ.

تخريج: م/الصلاة ٤١ (٤٨٢)، (تحفة الأشراف: ٥٧٨٦) (صحيح)

۵۲۶۸۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: مجھے لال کپڑے، سونے کی انگوٹھی اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

فائدہ ❶ :......اس سند میں "علی رضی اللہ عنہ" کا ذکر نہیں ہے، جب کہ اکثر روایات میں اس حدیث کو ابن عباس رضی اللہ عنہما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ متعدد سندوں سے گزرا، نیز دیکھیے اگلی حدیث۔ اسی لیے امام مزی نے ابن عباس کی علی سے روایت کو محفوظ کہا ہے۔

5269- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ ابْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ، وَأَنَا رَاكِعٌ، وَعَنِ الْقَسِّيِّ، وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ۱۰۴۲ (حسن، صحیح)

۵۲۶۹- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے، ریشم اور کسم رنگ کے کپڑے سے منع فرمایا۔

5270- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ ابْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَأَنَا رَاكِعٌ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ۱۰۴۲ (صحیح)

۵۲۷۰- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے، ریشم اور کسم رنگ کے کپڑے پہننے سے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

5271- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ۱۰۴۲ (صحیح)

۵۲۷۱- علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے روکا۔

5272- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبٌ، عَنْ يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَكِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ، حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ، أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ، وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ۱۰۴۲ (صحیح)

۵۲۷۲- علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسم رنگ کے کپڑے سے، سونے کی انگوٹھی سے، ریشم کے کپڑے سے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے روکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5273- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيَّةِ، وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٠٤٢ (صحيح)

۵۲۵۳۔علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے چار باتوں سے روکا: کسم رنگ کا کپڑا پہننے سے، سونے کی انگوٹھی پہننے سے، ریشمی کپڑے پہننے سے اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے۔

5274- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، أَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنِ الْحَرِيرِ، وَأَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ، وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٠٤٢ (صحيح)

۵۲۷۴۔علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کسم رنگ کے کپڑے اور ریشم کے استعمال سے، رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے اور سونے کی انگوٹھی (پہننے) سے منع فرمایا۔

5275- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٨٩ (صحيح)

۵۲۷۵۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

5276- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ - وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ - عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٨٩ (صحيح)

۵۲۷۶۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

78-صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَقْشُهُ

۷۸۔باب: نبی اکرم ﷺ کی انگوٹھی اور اس کے نقش کا بیان

5277- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَاتَمَ الذَّهَبِ، فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ، وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا)) فَنَبَذَهُ، فَنَبَذَ النَّاسُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَوَاتِيمَهُمْ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٦٧ (صحيح)

۵۲۷۷۔عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی، پھر اسے پہنا تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں، آپ نے فرمایا: ”میں اس انگوٹھی کو پہن رہا تھا، لیکن اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا“، چنانچہ آپ نے اسے پھینک دی، تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

5278- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨١٠٦)، وقد أخرجه : خ/اللباس ٥٢ (٥٨٧٥)، م/اللباس ١٢ (٢٠٩١)، د/الخاتم ١ (٤٢١٨)، ت/الشمائل ١١، حم (٢/٢٢،١٤١) (صحيح)

۵۲۷۸۔عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا نقش ”محمد رسول اللہ“ تھا۔

5279- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يُونُسُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ، اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ ، وَنَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٩٩ (صحيح)

۵۲۷۹۔انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ حبشہ کا بنا ہوا تھا اور اس پر ”محمد رسول اللہ“ نقش تھا۔

5280- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ بِشْرٍ - وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ - قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ ، فَقَالُوا: إِنَّهُمْ لا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلا مَخْتُومًا؛ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ ، وَنُقِشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٢٠٤ (صحيح)

۵۲۸۰۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے شاہ روم کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے کہا: وہ ایسی کوئی تحریر نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ ہو، چنانچہ آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، گویا میں آپ کے ہاتھ میں اس کی سفیدی کو (اس وقت بھی) دیکھ رہا ہوں، اس میں ”محمد رسول اللہ“ نقش تھا۔

5281- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥١٩٩ (صحيح)

۵۲۸۱۔انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ حبشہ کا بنا ہوا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5282- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ، عَنِ الْحَسَنِ - وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ - عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ، وَفَصُّهُ مِنْهُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٢٠١ (صحيح)

۵۲۸۲۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

5283- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ - وَاللَّفْظُ لَهُ - قَالا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا، وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ)).

تخريج: م/اللباس ١٢ (٢٠٩٢)، ق/اللباس ٢٩ (٣٦٤٠)، (تحفة الأشراف: ٩٩٩)، حم (٣/٢٩٠) (صحيح)

۵۲۸۳۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' نقش کرایا ہے، لہٰذا اب کوئی ایسا نقش نہ کرائے۔''

79- مَوْضِعُ الْخَاتَمِ
۷۹۔ باب: انگوٹھی کس انگلی میں ہو؟

5284- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اصْطَنَعَ خَاتَمًا، فَقَالَ: ((إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا، وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا، فَلا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ)) وَإِنِّي لأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ.

تخريج: خ/اللباس ٥١ (٥٨٧٤)، (تحفة الأشراف: ١٠٤٤) (صحيح)

۵۲۸۴۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی اور فرمایا: ''ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر نقش کرایا ہے، لہٰذا ایسا نقش کوئی نہ کرائے۔'' گویا میں اس کی چمک رسول اللہ ﷺ کی چھنگلی میں (اب بھی) دیکھ رہا ہوں۔

5285- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ.

تخريج: تفرد به النسائي، ت/الشمائل ١٢ (٩٧)، (تحفة الأشراف: ١١٩٦) (صحيح)

۵۲۸۵۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔

5286- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ فِي إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى.

تخريج: تفرد به ي النساء (تحفة الأشراف: ١٢٩١) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۲۸۶۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: گویا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں (اب بھی) دیکھ رہا ہوں۔

5287۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ، وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِنْصَرَ.

تخريج: م/المساجد ٣٩ (٦٤٠)، اللباس ١٦ (٢٠٩٥)، (تحفة الأشراف: ٣٣٣)، حم (٣/٢٧٦) (صحيح)

(انس رضی اللہ عنہ سے یمین اور یسار، یعنی دائیں اور بائیں ہاتھ دونوں میں انگوٹھی پہننے کا ذکر آیا ہے، جس کے بارے میں احادیث کی صحت کے بعد یہ کہنا پڑے گا کہ کبھی دائیں ہاتھ میں پہنے دیکھا اور کبھی بائیں میں، اور بعض اہل علم کے یہاں بائیں میں پہننے والی حدیث راجح اور محفوظ ہے، تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: الإرواء ٣/٢٩٨، ٣٠٢، وتراجع الألباني ١٥٩)

۵۲۸۷۔ ثابت بیان کرتے ہیں: لوگوں نے انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کے بارے میں سوال کیا، تو وہ بولے: گویا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں، پھر انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلی انگلی کو بلند کیا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی یہ بتا رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انگوٹھی چھنگلی انگلی میں پہنتے تھے۔

5288۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ؛ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: نَهَانِي نَبِيُّ اللهِ ﷺ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ، وَالْوُسْطَى.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٢١٤ (صحيح)

۵۲۸۸۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شہادت اور بیچ کی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ نہی تنزیہی ہے، یعنی خلافِ اولیٰ ہے، بہتر یہ ہے کہ ان انگلیوں میں نہ پہنا جائے۔

5289۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَلْبَسَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ وَفِي الْوُسْطَى، وَالَّتِي تَلِيهَا.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٢١٤ (صحيح)

۵۲۸۹۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (شہادت کی) انگلی میں، بیچ کی انگلی اور اس سے لگی ہوئی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے روکا ہے۔

80۔ مَوْضِعُ الْفَصِّ

۸۰۔ باب: (انگوٹھی میں) نگینے کی جگہ کا بیان

5290۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ، ثُمَّ طَرَحَهُ، وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنُقِشَ عَلَيْهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ: ((لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا)) وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ٥١٦٧، ٥٢١٩ (صحیح)

٥٢٩٠۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، پھر آپ نے اسے اتار پھینکا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی، اور اس پر ''محمد رسول اللہ'' نقش کرایا، پھر فرمایا: ''کسی کے لیے جائز نہیں کہ میری اس انگوٹھی کے نقش پر کچھ نقش کرائے''، آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا تھا۔

81-طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهِ

٨١-باب: انگوٹھی اتار دینے اور نہ پہننے کا بیان

5291- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ، قَالَ: ((شَغَلَنِي هَذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمَ: إِلَيْهِ نَظْرَةٌ، وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ)) ثُمَّ أَلْقَاهُ.

تخریج: تفرد بہ النسائي (تحفة الأشراف: ٥٥١٥)، حم (١/٣٢٢) (صحیح الإسناد)

٥٢٩١۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اسے پہنا اور فرمایا: ''اس نے آج سے میری توجہ تمہاری طرف سے بانٹ دی ہے، ایک نظر اسے دیکھتا ہوں اور ایک نظر تمہیں''، پھر آپ نے وہ انگوٹھی اتار پھینکی۔

5292- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ يَلْبَسُهُ، فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ؛ فَصَنَعَ النَّاسُ، ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَنَزَعَهُ، وَقَالَ: ((إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ، وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ)) فَرَمَى بِهِ، ثُمَّ قَالَ: ((وَاللَّهِ، لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا)) فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ.

تخریج: خ/الأیمان ٦ (٦٦٥١)، م/اللباس ١١ (٢٠٩١)، (تحفة الأشراف: ٨٢٨١)، حم (٢/١١٩) (صحیح)

٥٢٩٢۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی، آپ اسے پہنتے تھے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے، تو لوگوں نے بھی (انگوٹھیاں) بنوائیں، پھر آپ منبر پر بیٹھے اور اسے اتار پھینکا اور فرمایا: ''میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھتا تھا''، پھر آپ نے اسے پھینک دیا، پھر فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا''، پھر لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

5293- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ - قِرَاءَةً - عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا، فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ، فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ، وَطَرَحَ النَّاسُ.

تخريج: خ/اللباس ٤٦ (٥٨٦٨ تعليقاً)، م/اللباس ١٤ (٢٠٩٣)، د/الخاتم ٢ (٤٢٢١)، (تحفة الأشراف : ١٤٧٥)، حم (٣/١٦٠، ٢٠٦، ٢٢٣، ٢٢٥) (صحيح)

۵۲۹۳۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی ❶ صرف ایک دن دیکھی، تو لوگوں نے بھی بنوائی اور اسے پہنا، پھر نبی اکرم ﷺ نے پھینک دی تو لوگوں نے بھی پھینک دی۔

فائدہ ❶: ...... یہ راوی کا وہم ہے، کیونکہ صحیح یہ ہے کہ آپ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور پھر اسے پھینک دیا۔

5294۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ، فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ، وَلَا يَلْبَسُهُ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٢٢١ (صحيح) اس میں لفظ "ولا يلبسه" شاذ ہے، بقیہ حدیث صحیح ہے۔

۵۲۹۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا، تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں، پھر آپ ﷺ نے اپنی انگوٹھی اتار دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار دیں، اور رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، جس سے آپ (خطوط پر) مہر لگاتے تھے اور اس کو پہنتے نہیں تھے۔

5295۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ، فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا)) ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ.

تخريج: م/اللباس ١٢ (٢٠٩١)، (تحفة الأشراف : ٨٠٨٩) (صحيح)

۵۲۹۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا، پھر لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں، تو آپ نے اسے نکال دیا اور فرمایا: "میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا"، پھر آپ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اسے اپنے ہاتھ میں پہن لیا، پھر وہ انگوٹھی ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں، پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں یہاں تک کہ وہ اریس نامی کنویں میں ضائع ہوگئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

82۔بَابُ ذِكْرِ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا

۸۲۔ باب: مستحب اور مکروہ لباس کا بیان

5296۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَرَآنِي سَيِّئَ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ؟)) قَالَ: نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ؛ فَقَالَ: ((إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٢٢٥ (صحيح)

۵۲۹۶۔ ابوالاحوص کے والد عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے مجھے خستہ حالت میں دیکھا تو فرمایا: ”کیا تمھارے پاس کچھ مال و دولت ہے؟“ میں نے کہا: ہاں! اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر طرح کا مال دے رکھا ہے، آپ نے فرمایا: ”جب تمھارے پاس مال ہو تو اس کے آثار بھی نظر آنے چاہئیں۔“ ❶

فائدہ ❶: ......یعنی: فضول خرچی اور ریا و نمود کے بغیر، اور حیثیت کے مطابق آدمی کے اوپر اچھا لباس ہونا چاہیے۔ ہاں، اسراف، فضول خرچی اور ریا و نمود والا لباس ناپسندیدہ اور مکروہ ہے۔

83۔ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ

۸۳۔ باب: سیراء چادر پہننے کی ممانعت کا بیان

5297۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ! فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ)) قَالَ: فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ، فَكَسَانِي مِنْهَا حُلَّةً، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَسَوْتَنِيهَا، وَقَدْ قُلْتَ؟! فِيهَا مَا قُلْتَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا لِتَكْسُوَهَا، أَوْ لِتَبِيعَهَا)) فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا.

تخريج: م/اللباس ٢ (٢٠٦٨)، (تحفة الأشراف: ١٠٥٥١) (صحيح)

۵۲۹۷۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجد کے دروازے کے پاس میں نے ایک ریشمی دھاری والا جوڑا بکتے دیکھا تو عرض کی: اللہ کے رسول! اگر آپ اسے جمعے کے دن کے لیے اور اس وقت کے لیے جب آپ کے پاس وفود آئیں خرید لیتے (تو اچھا ہوتا) ❶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ سب وہ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔“ پھر اس میں کے کئی جوڑے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، تو ان میں سے آپ نے ایک جوڑا مجھے دے دیا، میں نے کہا: اللہ کے رسول! یہ جوڑا آپ نے مجھے دے دیا، حالانکہ اس سے پہلے آپ نے اس کے بارے میں کیا کیا فرمایا تھا؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’میں نے تمھیں یہ پہننے کے لیے نہیں دیا ہے، بلکہ کسی کو پہنانے یا بیچنے کے لیے دیا ہے‘‘، تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے ایک ماں جائے بھائی کو دے دیا جو مشرک تھا۔

فائدہ ❶ :...... آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کوئی نکیر نہیں کی، اس سے ثابت ہوا کہ ان مواقع کے لیے اچھا لباس اختیار کرنے کی بات پر آپ نے صاد کیا۔

84۔ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ السِّيَرَاءِ

۸۴۔باب: عورتوں کو ریشمی دھاری والے لباس پہننے کی اجازت کا بیان

5298۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ ﷺ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ .

تخريج: ق/اللباس١٩ (٣٥٩٨)، (تحفة الأشراف : ١٥٤٠) (شاذ) (صحیح نام ’’ام کلثوم‘‘ ہے، جیسا کہ اگلی روایت میں ہے، اسی وجہ سے یہ روایت شاذ ہے۔ ویسے اس روایت کے معنی میں کوئی ضعف نہیں)۔

۵۲۹۸۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو ریشم کی دھاری والی قمیص پہنے دیکھا۔

5299۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ حَدَّثَنِي، أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بُرْدَ سِيَرَاءَ، الْمُضَلَّعَ بِالْقَزِّ .

تخريج: خ/اللباس ٣٠ (٥٨٤٢)، د/اللباس ١٤ (٤٠٥٨)، (تحفة الأشراف : ١٥٣٢) (صحيح)

۵۲۹۹۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو سیراء دھاری دار ریشمی چادر پہنے دیکھا۔

5300۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ، وَأَبُو عَامِرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حُلَّةُ سِيَرَاءَ؛ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ، فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: ((أَمَا إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا)) فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي .

تخريج: م/اللباس ٢ (٢٠٧١)، د/اللباس ١٠ (٤٠٤٣)، (تحفة الأشراف : ١٠٣٢٩)، وقد أخرجه : خ/اللباس ٣٠ (٥٨٤٠)، حم١٣٠/١، ١٣٩) (صحيح)

۵۳۰۰۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کو سیراء چادر تحفے میں آئی، تو آپ نے اسے میرے پاس بھیج دی، میں نے اسے پہنا، تو میں نے آپ کے چہرے پر غصہ دیکھا، چنانچہ آپ نے فرمایا: ’’سنو، میں نے یہ پہننے کے لیے نہیں دی تھی‘‘، پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اپنے خاندان کی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

85-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الإِسْتَبْرَقِ

۸۵-باب: استبرق (ریشم) پہننے کی ممانعت کا بیان

5301- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ، أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ، فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! اشْتَرِهَا، فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَحِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لا خَلاقَ لَهُ)) ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِثَلاثِ حُلَلٍ مِنْهَا، فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً، وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً، وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً؛ فَأَتَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ، ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ؟ فَقَالَ: ((بِعْهَا، وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٧٥٩) (صحيح)

۵۳۰۱-عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نکلے تو دیکھا بازار میں استبرق ❶ کی چادر بک رہی ہے، آپ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! اسے خرید لیجیے اور اسے جمعے کے دن اور جب کوئی وفد آپ کے پاس آئے تو پہنیے۔ آپ نے فرمایا: ''یہ تو وہ پہنتے ہیں جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہوتا''، پھر آپ کے پاس تین چادریں لائی گئیں تو آپ نے ایک عمر رضی اللہ عنہ کو دی، ایک علی رضی اللہ عنہ کو اور ایک اسامہ رضی اللہ عنہ کو دی، عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! آپ نے اس کے بارے میں کیا کیا فرمایا تھا، پھر بھی آپ نے اسے میرے پاس بھجوایا؟ آپ نے فرمایا: ''اسے بیچ دو اور اس سے اپنی ضرورت پوری کرلو یا اسے اپنی عورتوں کے درمیان دوپٹہ بنا کر تقسیم کردو۔''

فائدہ ❶ :......ایک قسم کا ریشم ہے۔

86-صِفَةُ الإِسْتَبْرَقِ

۸۶-باب: استبرق کا بیان

5302- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ أَبِي إِسْحَاقَ - قَالَ: قَالَ سَالِمٌ: مَا الإِسْتَبْرَقُ؟ قُلْتُ: مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيبَاجِ، وَخَشُنَ مِنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: اشْتَرِ هَذِهِ، وَسَاقَ الْحَدِيثَ .

تخريج: خ/الأدب ٦٦ (٦٠٨١)، م/اللباس ٢ (٢٠٦٨)، (تحفة الأشراف : ٧٠٣٣)، حم (٢/٤٩) (صحيح)

۵۳۰۲-یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ سالم نے پوچھا: استبرق کیا ہے؟ میں نے کہا: ایک قسم کا ریشم ہے جو سخت ہوتا ہے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ بولے: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاس ایک جوڑا سندس ❶ کا دیکھا، اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اسے خرید لیجیے...... پھر پوری روایت بیان کی۔

فائدہ ❶: ...... یہ بھی ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے۔

87۔ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ

۸۷۔باب: دیباج پہننے کی ممانعت کا بیان

5303۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَأَبُو فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَحَذَفَهُ، ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهِ، وَقَالَ: إِنِّي نُهِيتُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ، وَلا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ، وَلا الْحَرِيرَ، فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَلَنَا فِي الآخِرَةِ)).

تخريج: خ/الأطعمة ٢٩ (٥٤٢٦)، الأشربة ٢٧ (٥٦٣٢)، ٢٨ (٥٦٣٣)، اللباس ٢٥ (٥٨٣١)، ٢٧ (٥٨٣٧)، م/اللباس ١ (٢٠٦٧)، د/الأشربة ١٧ (٣٧٢٣)، ت/الأشربة ١٠ (١٨٧٩)، ق/الأشربة ١٧ (٣٤١٤)، (تحفة الأشراف : ٣٣٦٨، ٣٣٧٣)، حم (٣٨٥/٥، ٣٩٠، ٣٩٦، ٤٠٠، ٤٠٨) (صحيح)

۵۳۰۳۔عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے کہ حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک اعرابی (دیہاتی) چاندی کے برتن میں پانی لے آیا، حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا، پھر جو کیا اس کے لیے لوگوں سے معذرت کی اور کہا: مجھے اس سے روکا گیا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: ''سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور دیباج ❶ نہ پہنو اور نہ ہی ریشم، کیونکہ یہ ان (کفار و مشرکین) کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔''

فائدہ ❶: ...... ریشمی کپڑا۔

88۔لُبْسُ الدِّيبَاجِ الْمَنْسُوجِ بِالذَّهَبِ

۸۸۔باب: دیباج پہننا جس میں سونے کا کام ہوا ہو

5304۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ خَالِدٍ ـ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ؛ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قُلْتُ: أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، قَالَ: إِنَّ سَعْدًا كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ، وَأَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكَى فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ إِلَى أُكَيْدِرِ صَاحِبِ دُومَةَ بَعْثًا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ مَنْسُوجَةٍ، فِيهَا الذَّهَبُ، فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ، وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَهَا بِأَيْدِيهِمْ، فَقَالَ: ((أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ؟!

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ .))

تخريج: ت/اللباس ٣ (١٧٢٣)، وقد أخرجه: خ/الهبة ٢٨ (٢٦١٥)، وبدء الخلق ٨ (٣٢٤٨)، م/فضائل الصحابة ٢٤ (٢٤٦٩)، حم (٢/١٢١) (صحيح)

۵۳۰۴۔ واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ کہتے ہیں: انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب مدینے آئے تو میں ان کے پاس گیا، میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے کہا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ ہوں، وہ بولے: سعد تو بہت عظیم شخص تھے اور لوگوں میں سب سے لمبے تھے، پھر وہ رو پڑے اور بہت روئے، پھر بولے: رسول اللہ ﷺ نے دومۃ کے بادشاہ اکیدر کے پاس ایک وفد بھیجا تو اس نے آپ کے پاس دیباج کا ایک جبہ بھیجا، جس میں سونے کی کاریگری تھی، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے پہنا، پھر آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے، پھر کچھ کہے بغیر اتر گئے، لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھونے لگے تو آپ نے فرمایا: ''کیا تمہیں اس پر تعجب ہے؟! سعد کے رومال جنت میں اس سے کہیں زیادہ بہتر ہیں جسے تم دیکھ رہے ہو'' ❶

فائدہ ❶ :...... دیباج کا ایسا کپڑا پہننا منسوخ ہے، جیسا کہ اگلی روایت میں آ رہا ہے۔

89۔ذِكْرُ نَسْخِ ذٰلِكَ

۸۹۔باب: دیباج پہننے کی اباحت کے منسوخ ہونے کا بیان

5305۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: لَبِسَ النَّبِيُّ ﷺ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ، ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ، فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ، فَقِيلَ لَهُ: قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ((نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ)) فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَرِهْتَ أَمْرًا، وَأَعْطَيْتَنِيهِ؟! قَالَ: ((إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيعَهُ)) فَبَاعَهُ عُمَرُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ .

تخريج: م/اللباس ٢ (٢٠٧٠)، (تحفة الأشراف : ٢٨٢٥)، حم (٣/٣٨٣) (صحيح)

۵۳۰۵۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے دیباج کی ایک قبا پہنی جو آپ کو ہدیہ کی گئی تھی، پھر تھوڑی دیر بعد اسے اتار دیا اور اسے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! آپ نے اسے بہت جلد اتار دیا، فرمایا: ''مجھے جبرئیل علیہ السلام نے اس کے استعمال سے روک دیا ہے''، اتنے میں عمر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے آئے اور بولے: اللہ کے رسول! ایک چیز آپ نے ناپسند فرمائی اور وہ مجھے دے دی؟ فرمایا: ''میں نے تمہیں پہننے کے لیے نہیں دی، میں نے تمہیں بیچنے کے لیے دی ہے''، چنانچہ عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں بیچ دیا۔

90۔اَلتَّشْدِيدُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ، وَأَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

۹۰۔ریشم پہننے کی سخت ممانعت اور اس کا بیان کہ اسے دنیا میں پہننے والا آخرت میں نہیں پہنے گا

5306۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ - وَهُوَ عَلَى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِنبَرِ يَخْطُبُ ـ وَيَقُولُ: قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ: ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا؛ فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الآخِرَةِ)).

تخريج: خ/اللباس ٢٥ (٥٨٣٣)، (تحفة الأشراف : ٥٢٥٧)، حم (٤/٥) (صحيح)

۵۳۰۶۔ ثابت کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو سنا وہ منبر پر خطبہ دیتے ہوئے کہہ رہے تھے: محمد ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں اسے ہرگز نہیں پہن سکے گا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ مردوں کے لیے ہے۔ عورتوں کے لیے ریشم پہننا جائز ہے، جیسا کہ حدیث نمبر ۱۵۵۱ میں گزرا۔

5307۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ؛ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ)).

تخريج: خ/اللباس ٢٥ (٥٨٣٤)، م/اللباس ٢ (٢٠٦٩)، (تحفة الأشراف : ١٠٤٨٣)، حم (١/٤٦) (صحيح)

۵۳۰۷۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: تم اپنی عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ، اس لیے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں ریشم پہنا، وہ اسے آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی اپنی سمجھ ہے، انہوں نے اس فرمان کو عام سمجھا، حالانکہ یہ مردوں کے لیے ہے، ممکن ہے ان کو وہ حدیث رسول ﷺ نہیں پہنچ سکی ہو جس میں صراحت ہے کہ ریشم امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام ہے۔'' واللہ أعلم۔

5308۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حَرْبٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَاللهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ؟ فَقَالَ: سَلْ عَائِشَةَ، فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَلْ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلا خَلاقَ لَهُ فِي الآخِرَةِ)).

تخريج: خ/اللباس ٢٥ (٥٨٣٥)، (تحفة الأشراف : ١٠٥٤٨) (صحيح)

۵۳۰۸۔ عمران بن حطان سے روایت ہے: انہوں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ریشم پہننے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھ لو، چنانچہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو وہ بولیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھ لو، میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھ سے ابوحفص (عمر) رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دنیا میں ریشم پہنا، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ بطورِ زجر وتہدید ہے، جو صرف مردوں کے لیے حرام ہیں، البتہ سونے چاندی کے برتن اور ریشمی زین دونوں کے لیے حرام ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5309- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ، وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ)) .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٦٥٦، ٦٦٥٩) (صحيح)

۵۳۰۹- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ریشم تو وہی پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔''

5310- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِائَتَيْنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ ، قَالَ: أَتَتْنِي امْرَأَةٌ تَسْتَفْتِينِي فَقُلْتُ لَهَا: هَذَا ابْنُ عُمَرَ ، فَاتَّبَعَتْهُ تَسْأَلُهُ ، وَاتَّبَعْتُهَا أَسْمَعُ مَا يَقُولُ: قَالَتْ: أَفْتِنِي فِي الْحَرِيرِ ، قَالَ: نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧٣٥٠) (صحيح)

۵۳۱۰- علی بارقی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت میرے پاس مسئلہ پوچھنے آئی تو میں نے اس سے کہا: یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ہیں، (ان سے پوچھ لو) وہ مسئلہ پوچھنے ان کے پیچھے گئی اور میں بھی اس کے پیچھے گیا تاکہ وہ جو کہیں اسے سنوں، وہ بولی: مجھے ریشم کے بارے میں بتائیے، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

91- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ

۹۱- باب: ریشمی کپڑوں کے پہننے کی ممانعت کا بیان

5311- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ؛ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِسَبْعٍ ، وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ ، نَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ ، وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ ، وَعَنِ الْمَيَاثِرِ ، وَالْقَسِّيَّةِ ، وَالْإِسْتَبْرَقِ ، وَالدِّيبَاجِ ، وَالْحَرِيرِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ١٩٤١ (صحيح)

۵۳۱۱- براء بن عازب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا: ''آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی سے، چاندی کے برتن سے، ریشمی زین سے، قسی، استبرق، دیباج اور حریر نامی ریشم کے استعمال سے منع فرمایا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... یہ سب ریشم کی اقسام ہیں۔

92- اَلرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ

۹۲- باب: ریشم پہننے کی اجازت کا بیان

5312- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَرْخَصَ لِعَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

تخريج: خ/الجهاد ٩١ (٢٩٩١)، اللباس ٢٩ (٥٨٣٩)، م/اللباس ٣ (٢٠٧٦)، د/اللباس ١٣ (٤٠٥٦)، ت/اللباس ٢ (١٧٢٢)، ق/اللباس ١٧ (٣٥٩٢)، (تحفة الأشراف : ١١٦٩)، حم (٣/ ٢١٥) (صحيح)

۵۳۱۲۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو کھجلی کی وجہ سے جو انہیں ہوگئی تھی ریشم کی قمیص (پہننے) کی اجازت دی۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ اجازت عذر (کھجلی) کی بنا پر تھی، اس لیے صرف عذر تک کی اجازت رہے گی، عذر ختم ہو جانے کے بعد ایسی قمیص نکال دینی ہوگی، یہ پوری قمیص پہننے کے بارے میں ہے، اور جہاں تک صرف ریشم کے بٹن کی بات ہے تو یہ مردوں کے لیے ہر حالت میں جائز ہے۔ (دیکھیے حدیث نمبر ۵۳۱۴)

5313۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَالزُّبَيْرِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ، كَانَتْ بِهِمَا، يَعْنِي: لِحِكَّةٍ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۳۱۳۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عبدالرحمٰن اور زبیر رضی اللہ عنہما کو ریشم کی قمیص کی اجازت دی اس مرض، یعنی کھجلی کے سبب جو انہیں ہوگئی تھی۔

5314۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ، فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هٰكَذَا)) وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ: بِأُصْبُعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ، فَرَأَيْتُهُمَا أَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ، حَتّٰى رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ.

تخريج: خ/اللباس ٢٥ (٥٨٢٨)، م/اللباس ٢ (٢٠٦٩)، د/اللباس ١٠ (٤٠٤٢)، ق/اللباس ١٨ (٣٥٩٣)، (تحفة الأشراف : ١٠٥٩٧)، حم (١/٣٦) (صحيح)

۵۳۱۴۔ ابوعثمان النہدی کہتے ہیں کہ ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ''ریشم تو وہی پہنتا ہے جس کا اس میں سے آخرت میں کوئی حصہ نہیں مگر اتنا''، ابوعثمان نے انگوٹھے کے پاس والی اپنی دونوں انگلیوں کے اشارے سے کہا، میں نے دیکھا وہ طیلسان کے کپڑوں کے چند بٹن تھے، یہاں تک کہ میں نے طیلسان کا کپڑا بھی دیکھا۔

5315۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح و أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيبَاجِ إِلَّا مَوْضِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعَ.

تخريج: م/اللباس ٢ (٢٠٦٩)، ت/اللباس ١ (١٧٢١)، (تحفة الأشراف : ١٠٤٥٩)، وقد أخرجه : ق/الجهاد ٢١ (٢٨٢٠) (صحيح)

۵۳۱۵۔عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیباج کی اجازت صرف چار انگلی تک دی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی چار انگل دیباج کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

93۔لُبْسُ الْحُلَلِ

۹۳۔باب: جوڑے پہننے کا بیان

5316۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ؛ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، مُتَرَجِّلا، لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلا بَعْدَهُ أَحَدًا هُوَ أَجْمَلُ مِنْهُ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٢٣٤ (صحيح)

۵۳۱۶۔براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ لال جوڑا ❶ پہنے ہوئے اور کنگھی کیے ہوئے تھے، میں نے آپ سے زیادہ خوب صورت کسی کو نہیں دیکھا، نہ آپ سے پہلے، نہ آپ کے بعد۔

فائدہ ❶ :......متعدد صحیح احادیث میں یہ بات صراحت کے ساتھ آئی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مردوں کے لیے لال رنگ کو ناپسند فرمایا ہے، (دیکھیے حدیث نمبر ۵۳۱۸، اور بعد کی حدیثیں) آپ کی مذکورہ چادر میں تھوڑی سی لال رنگ کی ملاوٹ تھی، یا لال رنگ سے آپ نے اس کے بعد منع فرمایا تھا۔ (لال رنگ کے جواز اور عدم جواز کے بارے میں تفصیلی بحث کے لیے دیکھیے فتح الباری میں اس حدیث کی شرح، کتاب اللباس، باب الثوب الأحمر)

94۔لُبْسُ الْحِبَرَةِ

۹۴۔باب: یمن کی سوتی چادر پہننے اوڑھنے کا بیان

5317۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى نَبِيِّ اللهِ ﷺ الْحِبَرَةَ.

تخريج: خ/اللباس ١٨ (٥٨١٢)، م/اللباس ٥ (٥٨١٣)، ت/اللباس ٤٥ (١٧٨٧)، والشمائل ٨ (٦٠)، (تحفة الأشراف : ١٣٥٣)، حم (٣/١٣٤، ١٨٤، ٢٥١، ٢٩١) (صحيح)

۵۳۱۷۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا سب سے زیادہ پسندیدہ کپڑا یمن کی سوتی چادر تھی۔

95۔ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

۹۵۔باب: کسم رنگ کا کپڑا پہننے کی ممانعت کا بیان

5318۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ ـ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ ـ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ، فَقَالَ: ((هٰذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا.))

تخريج: م/اللباس ٤(٢٠٧٧)، (تحفة الأشراف : ٨٦١٣)، حم (٢/١٦٢،١٦٤،١٩٣،٢٠٧،٢١١) (صحيح)

۵۳۱۸۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھا، وہ دو کپڑے کسم (سرخی مائل) رنگ کے پہنے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: ”یہ کفار کا لباس ہے، اسے مت پہنو۔“

5319- أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ: ((اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ)) قَالَ: أَيْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟! قَالَ: ((فِي النَّارِ)).

تخريج: م/اللباس ٤ (٢٠٧٧)، (تحفة الأشراف : ٨٨٣٠) (صحيح)

۵۳۱۹۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، وہ کسم رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر نبی اکرم ﷺ غصہ ہوئے اور فرمایا: ”جاؤ اور اسے اپنے جسم سے اتار دو۔“ وہ بولے: کہاں؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”آگ میں۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... چنانچہ انہوں نے اسے گھر کے تنور میں ڈال دیا، صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ خود رسول اللہ ﷺ نے آگ میں ڈال دینے کا حکم دیا، ایسا صرف زجر وتوبیخ کے لیے تھا، ورنہ اس نوع کا کپڑا عورتوں کے لیے جائز ہے، نیز بیچ کر قیمت کا استعمال بھی جائز ہے۔

5320- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ، وَالْمُعَصْفَرِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَأَنَا رَاكِعٌ.

تخريج: انظر حديث رقم : ١٠٤٤ (صحيح)

۵۳۲۰۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے، ریشمی کپڑوں سے، کسم رنگ کے لباس سے، اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

96- لُبْسُ الْخُضْرِ مِنَ الثِّيَابِ

۹۶۔باب: سبز کپڑے پہننے کا بیان

5321- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ؛ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر حدیث رقم : ۱۵۵۳ (صحیح)

۵۳۲۱۔ ابورمثہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ (ایک بار گھر سے) باہر نکلے، آپ دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

97۔ لُبْسُ الْبُرُودِ

۹۷۔ باب: چادریں اوڑھنے کا بیان

5322۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الأَرَتِّ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ۔ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ۔ فَقُلْنَا: أَلاَ تَسْتَنْصِرُ لَنَا! أَلاَ تَدْعُو اللهَ لَنَا!.

تخریج: خ/المناقب ۲۵ (۳۶۱۲)، مناقب الأنصار ۲۹ (۳۸۵۲)، الإكراه ۱ (۶۹۴۳)، د/الجهاد ۱۰۷ (۲۶۴۹)، (تحفة الأشراف : ۳۵۱۹)، حم (۵/۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۶/۳۹۵) (صحیح)

۵۳۲۲۔ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے (کفار و مشرکین کی ایذا رسانی کی) شکایت کی، اس وقت آپ چادر کا تکیہ لگائے ❶ کعبے کے سایے میں بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے کہا: کیا آپ ہمارے لیے مدد طلب نہیں کریں گے؟! کیا آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعائیں نہیں کریں گے؟!۔

فائدہ ❶ :...... اسی جملے میں باب سے مطابقت ہے۔

5323۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ، قَالَ سَهْلٌ: هَلْ تَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هَذِهِ الشَّمْلَةُ؛ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي، أَكْسُوكَهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ.

تخریج: خ/البیوع ۳۱ (۲۰۹۳)، اللباس ۱۸ (۵۸۱۰)، (تحفة الأشراف : ۴۷۸۳)، حم (۵/۳۳۳) (صحیح)

۵۳۲۳۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک عورت ایک چادر لے کر آئی، جانتے ہو وہ کیسی چادر تھی؟ لوگوں نے کہا: ہاں، یہی شملہ، اس کی گوٹا کناری بنی ہوئی تھی، وہ بولی: اللہ کے رسول! میں نے یہ اپنے ہاتھ سے بنی ہے تاکہ آپ کو پہناؤں، رسول اللہ ﷺ نے اسے لے لیا، کیونکہ آپ کو اس کی ضرورت تھی، پھر آپ باہر نکلے اور ہمارے پاس آئے اور آپ اسی کا تہبند باندھے ہوئے تھے۔

98۔ الأَمْرُ بِلُبْسِ الْبِيضِ مِنَ الثِّيَابِ

۹۸۔ باب: سفید کپڑے پہننے کے حکم کا بیان

5324۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْبَسُوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ؛ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ، وَأَطْيَبُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)) قَالَ يَحْيَى: لَمْ أَكْتُبْهُ، قُلْتُ: لِمَ؟ قَالَ: اسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيثِ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ .

تخريج: انظر حديث رقم: ١٨٩٧ (صحيح)

۵۳۲۴۔ سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سفید کپڑے پہنا کرو، اس لیے کہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں اور اپنے مردوں کو سفید کفن دیا کرو۔''
(عمرو بن علی کہتے ہیں کہ) یحیٰی نے کہا: میں نے اس روایت کو نہیں لکھا، میں نے کہا: کیوں؟ کہا: میمون بن أبی شبیب کی وہ روایت جو سمرہ رضی اللہ عنہ سے ہے وہی میرے لیے کافی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......جس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

5325۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ سَمُرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ؛ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٤٦٢٦) (صحيح)

۵۳۲۵۔ سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم سفید کپڑوں کو پہنو، زندہ اسے پہنیں اور مُردوں کو اسی کا کفن دو، کیونکہ یہی کپڑوں میں سب سے عمدہ کپڑہ ہے۔''

99۔ لُبْسُ الْأَقْبِيَةِ

۹۹۔ باب: قبا پہننے کا بیان

5326۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَقْبِيَةً، وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا؛ فَقَالَ مَخْرَمَةُ: يَا بُنَيَّ! انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ، قَالَ: ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي، قَالَ: فَدَعَوْتُهُ؛ فَخَرَجَ إِلَيْهِ، وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا؛ فَقَالَ: ((خَبَّأْتُ هَذَا لَكَ)) فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ .

تخريج: خ/الهبة ١٩ (٢٥٩٩)، الشهادات ١١ (٢١٢٧)، الخمس ١١ (٣١٢٧)، اللباس ١٢ (٥٨٠٠)، ٤٢ (٥٨٦٢)، الأدب ٨٢ (٦١٣٢)، م/الزكاة ٤٤ (١٠٥٨)، د/اللباس ٤ (٤٠٢٨)، الأدب ٥٣ (الاستئذان ٨٧) (٢٨١٨)، (تحفة الأشراف: ١١٢٦٨)، حم (٤/٣٢٨) (صحيح)

۵۳۲۶۔ مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں تقسیم کیں اور مخرمہ کو کچھ نہیں دیا تو مخرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: بیٹے! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلو، چنانچہ میں ان کے ساتھ گیا، انہوں نے کہا: اندر جاؤ اور آپ کو میرے لیے بلا لاؤ، چنانچہ میں آپ کو بلا لایا، آپ نکل کر آئے تو آپ انہیں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے تھے، آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: ”میں نے تمہارے ہی لیے چھپا رکھی تھی“ مخرمہ نے اسے دیکھا اور پہن لی۔

100- لُبْسُ السَّرَاوِيلِ

۱۰۰- باب: پاجامہ پہننے کا بیان

5327- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَ: ((مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٢٦٧٢ (صحيح)

۵۳۲۷- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے عرفات میں نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جسے تہبند نہ ملے تو وہ پاجامہ پہن لے، اور جسے چپل نہ ملے وہ خف (چمڑے کے موزے) پہن لے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... جب احرام کی حالت میں پائجامہ پہن سکتے ہیں تو احرام کے علاوہ حالت میں بدرجہ اولیٰ پہن سکتے ہیں، یہی باب سے مناسبت ہے۔

101- اَلتَّغْلِيظُ فِي جَرِّ الْإِزَارِ

۱۰۱- باب: تہبند (ٹخنے سے نیچے) لٹکانے کی سنگینی کا بیان

5328- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ- أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

تخريج: خ/الأنبياء ٥٤ (٣٤٨٥)، اللباس ٥ (٥٧٩٠)، (تحفة الأشراف: ٦٩٩٨)، حم (٢/٦٦) (صحيح)

۵۳۲۸- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک شخص تکبر (گھمنڈ) سے اپنا تہبند لٹکاتا تھا تو اسے زمین میں دھنسا دیا گیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستا جا رہا ہے۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... اگر کسی مجبوری سے خود سے پاجامہ (تہبند) ٹخنے سے نیچے آ جاتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور ”تکبر سے“ کی قید احترازی نہیں ہے، (کہ اگر تکبر سے تہبند لٹکائے تو حرام ہے، ورنہ نہیں) بلکہ یہ لفظ اس لیے آیا ہے کہ عام طور سے تہبند کا لٹکانا پہلے تکبر اور گھمنڈ ہی سے ہوتا تھا، بہت سی روایات میں لفظ ”خیلاء“ نہیں ہے، ”ازار“ میں وہ سارے کپڑے شامل ہیں جو تہبند (لنگی) کی جگہ پہنے جاتے ہیں۔ دیکھیے حدیث نمبر ۵۳۳۱-۵۳۳۷

5329- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ)) أَوْقَالَ: ((إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تخریج: خ/٥ (٥٧٩١ تعليقًا)، م/اللباس٩ (٢٠٦٢)، (تحفة الأشراف : ٨٢٨٢) (صحيح)

۵۳۲۹۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے تکبر (گھمنڈ) سے اپنا کپڑا (ٹخنے سے نیچے) لٹکایا، یا یوں فرمایا: ”جو شخص تکبر سے اپنا کپڑا لٹکاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

5330۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

تخريج: خ/اللباس ٥ (٥٧٩١)، م/اللباس ٩ (٢٠٦٢م)، (تحفة الأشراف : ٧٤٠٩)، حم (٢/٤٢، ٤٦) (صحيح)

۵۳۳۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے (ٹخنے سے نیچے) اپنا کپڑا تکبر سے لٹکایا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“

102۔ مَوْضِعُ الْإِزَارِ

۱۰۲۔ باب: تہبند کہاں تک ہو؟

5331۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَوْضِعُ الْإِزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ، وَالْعَضَلَةِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَمِنْ وَرَاءِ السَّاقِ، وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ)) وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ.

تخريج: ت/اللباس ٤١ (١٧٨٣)، ق/اللباس ٧ (٣٥٧٢)، (تحفة الأشراف : ٣٣٨٣)، حم (٥/٣٨٢، ٣٩٨، ٤٠٠، ٤٠١) (صحيح)

۵۳۳۱۔ حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تہبند آدھی پنڈلی تک جہاں گوشت ہوتا ہے ہونا چاہیے۔ اگر ایسا نہ ہو تو کچھ نیچے، اور اگر ایسا بھی نہ ہو تو پنڈلی کے اخیر تک، اور ٹخنوں کا تہبند میں کوئی حق نہیں۔“

103۔ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ

۱۰۳۔ باب: ٹخنوں سے نیچے تہبند کے حکم کا بیان

5332۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ - وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ - قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٠٩٩، ١٤٣٥٥) (صحيح)

۵۳۳۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ٹخنوں سے نیچے کا تہبند جہنم کی آگ میں ہوگا۔“ ●

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :.......یعنی جسم کا وہ حصہ جو ٹخنے سے نیچے ازار (تہبند) سے چھپا ہوا ہے جہنم کی آگ میں جلے گا۔

5333۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ)).

تخريج: خ/اللباس ٤ (٥٧٨٧)، (تحفة الأشراف : ١٢٩٦١)، حم (٤١٠/٢، ٤٦١، ٤٩٨) (صحيح)

۵۳۳۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تہبند کا جتنا حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

104۔إِسْبَالُ الْإِزَارِ

۱۰۴۔باب: تہبند ٹخنے سے نیچے لٹکانا کیسا ہے؟

5334۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَشْعَثَ؛ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ الْإِزَارِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٤٣٥)، حم (٣٢٣/١) (صحيح)

۵۳۳۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس شخص کو نہیں دیکھے گا جو (ٹخنے سے نیچے) تہبند لٹکاتا ہے۔''

5335۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْأَعْمَشَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: اَلْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى، وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ، وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٢٥٦٥ (صحيح)

۵۳۳۵۔ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین لوگ ہیں، جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہ کرے گا، نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کرے گا، اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے: کچھ دے کر حد سے زیادہ احسان جتانے والا، (ٹخنے سے نیچے) تہبند لٹکانے والا، اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔''

5336۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ، وَالْقَمِيصِ، وَالْعِمَامَةِ، مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: د/اللباس ٣٠ (٤٠٩٤)، ق/اللباس ٩ (٣٥٧٦)، (تحفة الأشراف : ٦٧٦٨) (صحیح)

۵۳۳۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تہبند، قمیص اور پگڑی میں کسی کو بھی کوئی تکبر (گھمنڈ) سے لٹکائے تو قیامت کے دن اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔“ ❶

فائدہ ❶ :......تکبر اور گھمنڈ اللہ تعالیٰ کو قطعی پسند نہیں ہے، نیز تہبند، قمیص اور عمامہ (پگڑی) میں تکبر اور گھمنڈ کے قبیل سے جو زائد حصہ لگ رہا ہے وہ اسراف سے خالی نہیں ہے۔

5337- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلاءِ لا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) قَالَ أَبُوبَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلاءَ.))

تخریج: خ/فضائل الصحابة ٥ (٣٦٦٥)، اللباس ٢ (٥٧٨٤)، د/اللباس ٢٨ (٤٠٨٥)، (تحفة الأشراف : ٧٠٢٦)، حم (٦٧/٢، ١٣٦) (صحیح)

۵۳۳۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو اپنا کپڑا تکبر (گھمنڈ) سے گھسیٹے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا“، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! میرے تہبند کا ایک کونا لٹک جاتا ہے، الا اس کے کہ میں اس کا بہت زیادہ خیال رکھوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو جو تکبر (گھمنڈ) کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔“

105۔ ذُيُولُ النِّسَاءِ

۱۰۵۔ باب: عورتوں کے دامن کا بیان

5338- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ)) قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَارَسُولَ اللهِ! فَكَيْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُولِهِنَّ؟ قَالَ: ((تُرْخِينَهُ شِبْرًا)) قَالَتْ: إِذًا تَنْكَشِفَ أَقْدَامُهُنَّ؟ قَالَ: ((تُرْخِينَهُ ذِرَاعًا لا تَزِدْنَ عَلَيْهِ.))

تخریج: م/اللباس ٩ (٢٠٨٥)، ت/اللباس ٩ (١٧٣١)، (تحفة الأشراف : ٧٥٢٦)، حم (٥/٢، ٥٥، ١٠١) (صحیح)

۵۳۳۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے تکبر (گھمنڈ) سے اپنا کپڑا لٹکایا، اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا“، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کے رسول! تو پھر عورتیں اپنے دامن کیسے رکھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”وہ اسے ایک بالشت لٹکائیں“، وہ بولیں: تب تو ان کے قدم کھلے رہیں گے؟، آپ نے فرمایا: ”تو ایک ہاتھ لٹکائیں، اس سے زیادہ نہ کریں۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5339۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ ذُيُولَ النِّسَاءِ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يُرْخِينَ شِبْرًا)) قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: إِذًا يَنْكَشِفَ عَنْهَا، قَالَ: ((تُرْخِي ذِرَاعًا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٢١٧) (صحيح)

۵۳۳۹۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عورتوں کے دامن لٹکانے کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ ایک بالشت لٹکائیں۔" ❶ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بولیں: تب تو کھلا رہے گا؟ آپ نے فرمایا: "تب ایک ہاتھ لٹکائیں، اس سے زیادہ نہ کریں۔"

فائدہ ❶: ......عورتیں ایک بالشت یا ایک ہاتھ زیادہ کہاں سے لٹکائیں؟ اس بارے میں صحیح قول یہ ہے کہ مردوں کی جائز حد (ٹخنوں) سے زیادہ ایک بالشت لٹکائیں یا حد سے حد ایک ہاتھ زیادہ لٹکالیں، اس سے زیادہ نہیں، یہ اجازت اس لیے ہے تاکہ عورتوں کے قدم اور پنڈلیاں چلتے وقت ظاہر نہ ہوجائیں، آج ٹخنوں تک پائجامہ (شلوار) کے بعد لمبے موزوں سے عورتوں کا مذکورہ پردہ حاصل ہوسکتا ہے، لیکن عورتوں کے لباس اصلی شلوار وغیرہ میں اس بات کی احتیاط ہونی چاہیے کہ وہ سِلاتے وقت ٹخنے کے نیچے ناپ کر سلائی جائیں۔

5340۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُالْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا ذَكَرَ فِي الإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ؟ قَالَ: ((يُرْخِينَ شِبْرًا)) قَالَتْ: إِذًا تَبْدُو أَقْدَامُهُنَّ قَالَ: ((فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ.))

تخريج: د/اللباس ٤٠ (٤١١٧)، (تحفة الأشراف : ١٨٢٨٢)، ط/اللباس ٦ (١٣)، حم (٦/٢٩٥)، د/الاستئذان ١٦ (٢٦٨٦) (صحيح)

۵۳۴۰۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جب تہبند کے بارے میں جو کچھ کہا اس پر ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: پھر عورتیں کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا: "ایک بالشت لٹکائیں"، وہ بولیں تب تو ان کے قدم کھل جائیں گے! آپ نے فرمایا: "پھر ایک ہاتھ اور لٹکالیں، اس سے زیادہ نہ لٹکائیں۔"

5341۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا النَّضْرُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ -وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ- قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ؛ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا؟ قَالَ: ((شِبْرًا)) قَالَتْ: إِذًا يَنْكَشِفَ عَنْهَا، قَالَ: ((ذِرَاعٌ، لَا تَزِيدُ عَلَيْهَا.))

تخريج: د/اللباس ٤٠ (٤١١٧)، ت/اللباس ٩ (١٧٣١)، ق/اللباس ١٣ (٣٥٨٠)، (تحفة الأشراف : ١٨١٥٩)، حم (٦/٢٩٣، ٣١٥) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۴۱۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: عورت اپنا دامن کس قدر لٹکائے؟ آپ نے فرمایا: ”ایک بالشت“، وہ بولیں: تب تو کھلا رہ جائے گا! آپ نے فرمایا: ”ایک ہاتھ، اس سے زیادہ نہ لٹکائیں۔“

106۔ اَلنَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

۱۰۶۔ باب: سارے بدن کو کپڑے سے لپیٹ لینا منع ہے

5342۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

تخريج: خ/الصلاة ١٠ (٣٦٧)، اللباس ٢١ (٥٨٢٢)، (تحفة الأشراف : ٤١٤٠)، حم (٦/٣، ١٣، ٤٦) (صحيح)

۵۳۴۲۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اشتمال صماء [1] سے اور ایک ہی کپڑے میں احتباء [2] سے کہ شرم گاہ پر کچھ نہ ہو منع فرمایا۔

فائدہ [1] :...... اہل لغت کے یہاں اشتمال صماء یہ ہے کہ ایک آدمی کپڑے کو اپنے جسم پر اس طرح سے لپیٹ لے کہ ہاتھ پاؤں کی حرکت مشکل ہو، اس طرح کا تنگ کپڑا پہننے سے آدمی بوقت ضرورت کسی تکلیف دہ چیز سے اپنا دفاع نہیں کرسکتا، اور فقہا کے نزدیک ”اشتمال صما“ یہ ہے کہ پورے بدن پر صرف ایک کپڑا لپیٹے اور ایک جانب سے ایک کنارہ اٹھا کر کندھے پر رکھ لے، اس طرح کہ ستر (شرمگاہ) کھل جائے، اہل لغت کی تعریف کے مطابق یہ مکروہ ہے، اور فقہا کی تعریف کے مطابق حرام۔

فائدہ [2] :...... احتبا: یہ ہے کہ آدمی ایک کپڑا پہنے اور گوٹ مار کر اس طرح بیٹھے کہ کپڑا اس کے ستر (شرمگاہ) سے ہٹ جائے۔

5343۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٤٥١٦ (صحيح)

۵۳۴۳۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کپڑا پورے بدن پر لپیٹ لینے اور ایک ہی کپڑے میں آدمی کے احتبا کرنے سے کہ شرم گاہ کھلی ہوئی ہو، منع فرمایا۔

107۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

۱۰۷۔ باب: ایک کپڑے میں لپیٹ کر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

5344۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ .

تخريج: م/اللباس ٢٠، ٢١(٢٠٩٩)، ت/الأدب ٢٠ د/الأدب ٣٦ (٤٨٦٥)، (الاستئذان ٥٤) (٢٧٦٧)، (تحفة الأشراف : ٢٩٠٥)، حم (٣/٣٤٩) (صحيح)

۵۳۴۴۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے بدن پر کپڑا لپیٹ لینے اور ایک ہی کپڑے میں لپیٹ کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

108۔لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِيَّةِ

۱۰۸۔باب: سرمئی رنگ کی پگڑی باندھنے کا بیان

5345۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عِمَامَةً حَرْقَانِيَّةً . ❶

تخريج: م/الحج ٨٤ (١٣٥٩)، د/اللباس ٢٤ (٤٠٧٧)، ت/الشمائل ١٦(١٠٨)، ق/الجهاد ٢٢ (٢٨٢١)، اللباس ١٤ (٣٥٨٧)، (تحفة الأشراف : ١٠٧١٦)، حم (٤/٣٠٧) (صحيح)

۵۳۴۵۔عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرمئی رنگ کی پگڑی باندھے دیکھا۔

فائدہ ❶ :...... ”حرقانیہ“ لفظ ”حرق“ (جلنا) سے ہے، یعنی: جلنے کے بعد کسی چیز کا جو رنگ ہوتا ہے، وہ ”سرمئی“ ہوتا ہے، لیکن مؤلف کے سوا سب کے یہاں، یہاں لفظ ”سوداء“ ہے، (خود مؤلف کے یہاں بھی آگے ”سوداء“ ہی ہے) اس لحاظ سے دونوں حدیثوں کو ایک ہی باب (۱۰۹) میں لانا چاہیے تھا، مگر کسی راوی کے یہاں ”حرقانیة“ ہونے کی وجہ سے اور رنگ میں ذرا سا فرق ہونے کی وجہ سے مؤلف نے شاید الگ الگ دو باب باندھے ہیں، واللہ أعلم۔

109۔لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّودِ

۱۰۹۔باب: کالے رنگ کی پگڑی باندھنے کا بیان

5346۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٢٨٧٢ (صحيح)

۵۳۴۶۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکے میں احرام کے بغیر داخل ہوئے اور آپ کالی پگڑی باندھے ہوئے تھے۔

5347۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/الحج ٨٤ (١٣٥٨)، ت/الجهاد ٩ (١٦٧٩)، (تحفة الأشراف : ٢٨٩٠)، حم (٣/٣٨٧) (صحيح)

۵۳۴۷۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن (مکے میں) داخل ہوئے اور آپ کالی پگڑی باندھے ہوئے تھے۔

110- إِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

۱۱۰۔ باب: دونوں مونڈھوں کے درمیان پگڑی کا کنارہ لٹکانے کا بیان

5348- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ السَّاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٣٤٥ (صحيح)

۵۳۴۸۔ عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: گویا میں اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھ رہا ہوں اور آپ کالی پگڑی باندھے ہوئے ہیں، اس کا کنارہ اپنے دونوں مونڈھوں کے درمیان (پیچھے) لٹکا رکھا ہے۔

111- اَلتَّصَاوِيرُ

۱۱۱۔ باب: تصویروں اور مجسموں کا بیان

5349- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لا تَدْخُلُ الْمَلائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلا صُورَةٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٢٨٧ (صحيح)

۵۳۴۹۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصویر (مجسمہ)۔“

5350- أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا تَدْخُلُ الْمَلائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ، وَلا صُورَةُ تَمَاثِيلَ)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٤٢٨٧ (صحيح)

۵۳۵۰۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو، اور نہ ایسے گھر میں جس میں مورتیاں (مجسمے)۔“

5351- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَـأَمَـرَ أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ، فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ: لِمَ تَنْزِعُ؟ قَالَ: لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ، وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مَـا قَدْ عَلِمْتَ، قَالَ: أَلَمْ يَقُلْ: ((إِلا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ)) قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي.

تخريج: ت/اللباس ١٨ (١٧٥٠)، (تحفة الأشراف : ٣٧٨٢) (صحيح)

۵۳۵۱۔ عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ وہ ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کے لیے گئے، ان کے پاس انہیں سہل بن حنیف مل گئے۔ تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ ان کے نیچے سے بچھونا نکالے۔ ان سے سہل نے کہا: اسے کیوں نکال رہے ہیں؟ وہ بولے؟ اس لیے کہ اس میں تصویریں (مجسمے) ہیں اور اسی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا وہ فرمان ہے جو تمہارے علم میں ہے، وہ بولے: کیا آپ نے یہ نہیں فرمایا: "اگر کپڑے میں نقش ہوں تو کوئی حرج نہیں"، انہوں نے کہا: کیوں نہیں، لیکن مجھے یہی بھلا معلوم ہوتا ہے (کہ میں نقش والی چادر بھی نہ رکھوں)۔ ❶

فائدہ ❶ :......تصویر کے سلسلے میں صحیح بات یہ ہے کہ ذی روح (جاندار) کی تصویر حرام ہے، خواہ یہ تصاویر جسمانی ہیئت (مجسموں کی شکل) میں ہوں یا نقش و نگار کی صورت میں، الا یہ کہ ان کے اجزاء متفرق ہوں، البتہ گڑیوں کی شکل کو علما نے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

5352- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، قَالَ: حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَـالَ: ((لا تَدْخُلُ الْمَلائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ))، قَـالَ بُسْرٌ: ثُـمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ؛ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ، قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلانِيِّ: أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورَةِ يَوْمَ الأَوَّلِ، قَالَ: قَالَ عُبَيْدُ اللهِ: أَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ يَقُولُ: ((إِلا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ)).

تخريج: خ/بدء الخلق ٧ (٣٢٢٦)، اللباس ٩٢ (٥٩٥٨)، م/اللباس ٢٦ (٢١٠٦)، د/اللباس ٤٨ (٤١٥٣)، (تحفة الأشراف : ٣٧٧٥)، حم (٤/٢٨) (صحيح)

۵۳۵۲۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر (مجسمہ) ہو"، بسر کہتے ہیں: پھر زید بیمار پڑ گئے تو ہم نے ان کی عیادت کی، اچانک دیکھا کہ ان کے دروازے پر پردہ ہے جس میں تصویر ہے، میں نے عبیداللہ خولانی سے کہا: کیا زید نے ہمیں تصویر کے بارے میں پہلے روز حدیث نہیں سنائی تھی؟ کہا: عبیداللہ نے کہا: کیا تم نے انہیں یہ کہتے ہوئے نہیں سنا: کپڑے کے نقش کے سوا۔

5353- حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ النَّبِيَّ ﷺ، فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَأَى سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَخَرَجَ، وَقَالَ: ((إِنَّ الْمَلائِكَةَ لا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ.))

تخريج: ق/الأطعمة ٥٦ (٣٣٥٩)، اللباس ٤٤ (٣٦٥٠) (تحفة الأشراف : ١٠١١٧) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۵۳۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کھانا تیار کیا اور نبی اکرم ﷺ کو مدعو کیا، چنانچہ آپ تشریف لائے اور اندر داخل ہوئے تو ایک پردہ دیکھا جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں ❶، تو آپ باہر نکل گئے اور فرمایا: ”فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جن میں تصویریں ہوں۔“

فائدہ ❶: ......جو جاندار کی تھیں۔

5354۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَرْجَةً، ثُمَّ دَخَلَ، وَقَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ، قَالَتْ: فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: ((انْزِعِيهِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٧٢٢٩)، حم (٦/٢٢٩) (صحيح)

۵۳۵۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے پھر اندر چلے گئے، میں نے وہاں ایک باریک رنگین کپڑا لٹکا رکھا تھا جس میں پردار گھوڑے بنے ہوئے تھے، جب آپ نے اسے دیکھا تو فرمایا: ”اسے نکال دو۔“

5355۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَزْرَةُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ إِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((يَا عَائِشَةُ! حَوِّلِيهِ فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ؛ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا)) قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ لَهَا عَلَمٌ، فَكُنَّا نَلْبَسُهَا فَلَمْ نَقْطَعْهُ.

تخريج: م/اللباس ٢٦ (٢١٠٧)، ت/صفة القيامة ٣ (٢٤٦٨)، (تحفة الأشراف: ١٦١٠١)، حم (٦/٤٩، ٥٣، ٢٤١) (صحيح)

۵۳۵۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر چڑیا کی شکل بنی ہوئی تھی، جب کوئی آنے والا آتا تو وہ ٹھیک سامنے پڑتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عائشہ! اسے بدل دو، اس لیے کہ جب میں اندر آتا ہوں اور اسے دیکھتا ہوں تو دنیا یاد آتی ہے“، ہمارے پاس ایک چادر تھی جس میں نقش ونگار تھے، ہم اسے استعمال کیا کرتے تھے۔ لیکن اسے ہم نے کاٹا نہیں۔ ❶

فائدہ ❶: ......بقول امام نووی: یہ تصویروں کی حرمت سے پہلے کی بات ہے، اس لیے آپ نے ”حرمت“ کی بجائے ”ذکرِ دنیا“ کا حوالہ دیا اور ہٹوادیا، یا یہ غیر جاندار کے نقش ونگار تھے جنہیں دنیاوی اسراف وتبذیر کی علامت ہونے کے سبب آپ نے ہٹوادیا۔

5356۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ، فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ، فَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ! أَخِّرِيهِ عَنِّي)) فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٧٦٢ (صحيح)

۵۳۵۶۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں تصویریں تھیں، ❶ چنانچہ میں نے اسے گھر کے ایک روشن دان میں لٹکا دیا، اور رسول اللہ ﷺ اس کی طرف منہ کر کے صلاۃ پڑھتے تھے، پھر آپ نے فرمایا: ”عائشہ! اسے ہٹا دو“، پھر میں نے اسے نکال دیا اور اس کے تکیے بنا دیے۔

فائدہ ❶ :...... یہ بھی تصویروں کی حرمت سے پہلے کی بات ہے، یا یہ بھی غیر جاندار چیزوں کے نقش و نگار تھے، لیکن دیواروں یا روشن دانوں پر پردہ اسراف و تبذیر ہے جس کی وجہ سے آپ نے ہٹوا کر بچھونے بنوا دیے۔

5357۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرٌو، قَالَ: حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنَزَعَهُ فَقَطَعَتْهُ وِسَادَتَيْنِ، قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ: حِينَئِذٍ، يُقَالُ لَهُ: رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ: أَنَا سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ - يَعْنِي: الْقَاسِمَ - عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا.

تخريج: م/اللباس ٢٦ (٢١٠٦)، (تحفة الأشراف: ١٧٤٥٤، ١٧٤٧٦)، حم ٦/١٠٣، ٢١٩) (صحيح)

۵۳۵۷۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں تصویریں تھیں، پھر رسول اللہ ﷺ اندر آئے تو اسے نکال دیا، چنانچہ میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے بنا دیے۔ اس وقت مجلس میں بیٹھے ایک شخص نے، جسے ربیعہ بن عطا کہا جاتا ہے، نے کہا: میں نے ابو محمد۔ یعنی قاسم۔ کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا، وہ بولیں: رسول اللہ ﷺ ان پر ٹیک لگاتے تھے۔

112۔ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

۱۱۲۔باب: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب والے لوگوں کا بیان

5358۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ، وَقَدْ سَتَّرْتُ بِقِرَامٍ - عَلَى سَهْوَةٍ لِي - فِيهِ تَصَاوِيرُ، فَنَزَعَهُ، وَقَالَ: ((أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللهِ.))

تخريج: خ/اللباس ٩١ (٥٩٥٤)، م/اللباس ٢٦ (٢١٠٧)، (تحفة الأشراف: ١٧٤٨٣)، حم (٦/٣٦، ٨٣، ٨٥، ٨٦، ١٩٩، ٢١٩) (صحيح)

۵۳۵۸۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ سفر سے آئے، میں نے ایک روشن دان میں ایک پردہ لٹکا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھا تھا، جس میں تصویریں تھیں، چنانچہ آپ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: ”قیامت کے روز سب سے سخت عذاب والے وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی مخلوق کی تصویریں بناتے ہیں۔“

5359۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ ابْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ، وَقَدْ سَتَّرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ، ثُمَّ هَتَكَهُ بِيَدِهِ، وَقَالَ: ((إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللهِ .

تخريج: خ/الأدب ٧٥ (٦١٠٩)، م/اللباس ٢٦ (٢١٠٧)، (تحفة الأشراف: ١٧٥٥١)، حم (٦/٣٦، ٨٥، ٨٦، ١٩٩) (صحيح)

۵۳۵۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے، میں نے ایک پردہ لٹکا رکھا تھا جس پر تصاویر تھیں، چنانچہ جب آپ نے اسے دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، پھر آپ نے اسے اپنے ہاتھ سے پھاڑ دیا اور فرمایا: ”قیامت کے روز سب سے سخت عذاب والے وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی مخلوق کی تصویریں بناتے ہیں۔“

113۔ ذِكْرُ مَا يُكَلَّفُ أَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۱۳۔ باب: قیامت کے دن تصویریں اور مجسمے بنانے والے اس میں روح پھونکنے کے مکلّف کیے جائیں گے

5360۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ ۔ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ؛ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَمَا تَقُولُ فِيهَا؟ فَقَالَ: ادْنُهْ، ادْنُهْ، سَمِعْتُ مُحَمَّدًا ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا؛ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخِهِ)) .

تخريج: خ/البيوع ١٠٤ (٢٢٢٥ تعليقًا)، اللباس ٩٧ (٥٩٦٣)، م/اللباس ٢٦ (٢١١٠)، (تحفة الأشراف: ٦٥٣٦)، حم (١/٢١٦، ٢٤١، ٣٥٠، ٣٥٩، ٣٦٠) (صحيح)

۵۳۶۰۔ نضر بن انس کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس اہل عراق میں سے ایک شخص آیا اور بولا: میں یہ تصویریں بناتا ہوں، آپ اس سلسلے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: قریب آؤ۔ میں نے محمد ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جس نے دنیا میں کوئی صورت بنائی قیامت کے روز اسے حکم ہوگا کہ اس میں روح پھونکے، حالانکہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔“

5361۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ صَوَّرَ صُورَةً؛ عُذِّبَ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا)) .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: خ/التعبير ٤٥ (٧٠٤٢)، د/الأدب ٩٦ (٥٠٢٤)، ت/اللباس ١٩ (١٧٥١)، ق/تعبير الرؤيا ٨ (٣٩١٦)، (تحفة الأشراف : ٥٩٨٦)، حم (١/٢١٦، ٣٥٩) (صحيح)

۵۳۶۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کوئی تصویر بنائی تو اسے عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں روح ڈال دے، اور وہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا۔“

5362۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ صَوَّرَ صُورَةً؛ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ، وَلَيْسَ بِنَافِخٍ)).

تخریج: خ/التعبير ٤٥ (٧٠٤٢) (تعليقاً)، (تحفة الأشراف : ١٤٢٥٢)، حم (٢/٥٠٤) (صحيح)

۵۳۶۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کوئی تصویر بنائی، قیامت کے روز اسے حکم ہوگا کہ وہ اس میں روح ڈالے اور وہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا۔“

5363۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ.))

تخریج: م/اللباس ٢٦ (٢١٠٨)، (تحفة الأشراف : ٧٥٢٠)، وقد أخرجه : خ/اللباس ٨٩ (٥٩٥١)، والتوحيد ٥٦ (٧٥٥٨)، حم (٢/٤، ٢٠، ٢٦، ٥٥، ١٠١، ١٢٦، ١٣٩، ١٤١، ١٢٥) (صحيح)

۵۳۶۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”بلاشبہ وہ لوگ جو تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے روز عذاب میں مبتلا ہوں گے، ان سے کہا جائے گا: زندگی عطا کرو اسے جسے تم نے بنایا تھا۔“

5364۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ.))

تخریج: خ/البيوع ٤٠ (٢١٠٥)، بدء الخلق ٧ (٣٢٢٤)، النكاح ٧٦ (٥١٨١)، اللباس ٩٢ (٥٩٥٧)، والتوحيد ٥٦ (٧٥٥٧)، ق/التجارات ٥ (٢١٥١)، (تحفة الأشراف : ١٧٥٥٧)، وقد أخرجه : م/اللباس ٢٦ (٢١٠٧)، حم (٦/٧٠، ٨٠، ٢٢٣، ٢٤٦) (صحيح)

۵۳۶۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلاشبہ یہ تصویریں بنانے والے قیامت کے دن عذاب پائیں گے اور ان سے کہا جائے گا: زندگی عطا کرو اسے جسے تم نے بنایا تھا۔“

5365۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ اللّٰهَ فِي خَلْقِهِ.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٤٥٧) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۶۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو مخلوق کی تصویر بنانے میں اللہ تعالیٰ کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

114۔ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

۱۱۴۔باب: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب دیے جانے والوں کا ذکر

5366۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، قَالَ: حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ)) وَقَالَ أَحْمَدُ: الْمُصَوِّرِينَ.

تخريج: خ/اللباس ٨٩ (٥٩٥٠)، م/اللباس ٢٦ (٢١٠٩)، (تحفة الأشراف: ٩٥٧٥)، حم (١/٣٧٥، ٤٢٦) (صحيح)

۵۳۶۶۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں میں سے سب سے زیادہ سخت عذاب والے تصویر بنانے والے لوگ ہیں۔''

5367۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: اسْتَأْذَنَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((ادْخُلْ)) فَقَالَ: كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِي بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ؟ فَإِمَّا أَنْ تُقْطَعَ رُءُوسُهَا، أَوْ تُجْعَلَ بِسَاطًا يُوطَأُ، فَإِنَّا مَعْشَرَ الْمَلائِكَةِ لا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ.

تخريج: د/اللباس ٤٨ (٤١٥٨)، ت/الأدب ٤٤ (الاستئذان ٧٨) (٢٨٠٧)، (تحفة الأشراف: ١٤٣٤٥)، حم (٢/٣٠٥، ٣٠٨، ٣٩٠، ٤٧٨) (صحيح)

۵۳۶۷۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت طلب کی، تو آپ نے فرمایا: ''اندر آئیے۔'' وہ بولے: میں کیسے اندر آؤں؟ آپ کے گھر میں تو ایسا پردہ لٹکا ہے جس میں تصویریں ہیں، لہٰذا یا تو آپ ان کے سر کاٹ دیجیے، یا پھر ان کا بچھونا بنا دیجیے تاکہ وہ روندا جائے۔ کیوں کہ ہم فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

115۔اللُّحُفُ

۱۱۵۔باب: اوڑھنے والی چادر (لحاف) کا بیان

5368۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ، وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لا يُصَلِّي فِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لُحُفِنَا ، قَالَ سُفْيَانُ: مَلاحِفِنَا .

تخريج: د/الطهارة ١٣٤ (٣٦٧)، الصلاة ٨٧ (٦٤٥)، ت/الصلاة ٣٠٣ (الجمعة ٦٧) (٦٠٠)، (تحفة الأشراف : ١٦٢٢١) (صحيح)

۵۳۶۸۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ ہماری اوڑھنے کی چادر میں صلاۃ نہیں پڑھتے تھے۔ ❶

فائدہ ❶:......ایسا آپ احتیاط کے طور پر کرتے تھے، کیونکہ اس بات کا امکان تھا کہ کوئی ایسی چیز ہو جو آپ کے لیے باعث تکلیف ہو، بہرحال اس سے یہ تو ثابت ہوا کہ آپ کے اہل خانہ لحاف استعمال کرتے تھے۔

116۔صِفَةُ نَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

۱۱۶۔باب: رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے وصف کا بیان

5369۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَنَسٌ ، أَنَّ نَعْلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَهَا قِبَالانِ .

تخريج: خ/الخمس ٥ (٣١٠٥)، اللباس ٤١ (٥٨٥٧)، د/اللباس ٤٤ (٤١٣٤)، ت/اللباس ٣٣ (١٧٧٢، ١٧٧٣)، والشمائل ١٠ (٧١)، ق/اللباس ٢٧ (٣٦١٥)، (تحفة الأشراف : ١٣٩٢)، حم(٣/١٢٢، ٢٠٣، ٢٤٥، ٢٦٩) (صحيح)

۵۳۶۹۔انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو تسمے تھے۔

5370۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ؛ قَالَ: كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قِبَالانِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩١٥٩) (صحيح)

۵۳۷۰۔عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو تسمے تھے۔

117۔ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

۱۱۷۔باب: ایک جوتا پہن کر چلنے کی ممانعت کا بیان

5371۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَهَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢٤٥٩)، حم(٢/٥٢٨) (صحيح)

۵۳۷۱۔ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتا پہن کر نہ چلے یہاں تک کہ اسے ٹھیک کرا لے۔" ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......ایسا کرنے سے آپ نے اس لیے منع کیا تا کہ ایک پاؤں اونچا اور دوسرا نیچا نہ رہے، کیونکہ ایسی صورت میں پھسلنے کا خطرہ ہے، ساتھ ہی دوسروں کی نگاہ میں برا بھی ہے۔

5372۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ يَقُولُ: يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ! تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ، أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا)).

تخريج: م/اللباس ١٩ (٢٠٩٨)، (تحفة الأشراف: ١٤٦٠٨)، حم (٢/٤٢٤، ٤٨٠) (صحيح)

۵۳۷۲۔ ابورزین کہتے ہیں: میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ اپنی پیشانی پر ہاتھ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے: عراق والو! تم کہتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ گھڑتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتا پہن کر نہ چلے، یہاں تک کہ اسے ٹھیک کرالے۔“

118۔مَا جَاءَ فِي الأَنْطَاعِ

۱۱۸۔باب: چمڑے کے بچھونے کا کیا حکم ہے؟

5373۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو مُطَرِّفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اضْطَجَعَ عَلَى نِطْعٍ، فَعَرِقَ، فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عَرَقِهِ، فَنَشَّفَتْهُ، فَجَعَلَتْهُ فِي قَارُورَةٍ، فَرَآهَا النَّبِيُّ ﷺ، قَالَ: ((مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ؟!)) قَالَتْ: أَجْعَلُ عَرَقَكَ فِي طِيبِي، فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ.

تخريج: تفرد به ي النساء (تحفة الأشراف: ٩٦٧)، وقد أخرجه: خ/الاستئذان ٤١ (٦٢٨١)، م/الفضائل ٢٢ (٢٣٣١)، حم (٣/١٣٦، ٢٢١) (صحيح)

۵۳۷۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ ایک کھال پر لیٹے تو آپ کو پسینہ آ گیا، ام سلیم رضی اللہ عنہا اٹھیں اور پسینہ اکٹھا کر کے ایک شیشی میں بھرنے لگیں، نبی اکرم ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا: ”ام سلیم! یہ تم کیا کر رہی ہو؟“ وہ بولیں: میں آپ کے پسینے کو عطر میں ملاؤں گی، یہ سن کر نبی اکرم ﷺ ہنسنے لگے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ نبی اکرم ﷺ کے پسینے کے ساتھ خاص تھا، چنانچہ سلف میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی کہ کسی نے کسی کا پسینہ محفوظ رکھا ہو۔

119۔اِتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ

۱۱۹۔باب: نوکر اور سواری رکھنے کے حکم کا بیان

5374۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ- قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ، وَهُوَ طَعِينٌ، فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ، فَبَكَى أَبُوهَاشِمٍ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا يُبْكِيكَ؟ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا؟! فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا، قَالَ: كُلٌّ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ: ((إِنَّهُ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالاً تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ، وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ، وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)) فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ .

تخريج: ت/الزهد ١٩ (٢٣٢٧)، ق/الزهد ١ (٤١٠٣)، (تحفة الأشراف : ١٢١٧٨)، حم (٣/٤٤٣، ٤٤٤، ٥/٢٩٠) (حسن)

۵۳۷۴۔ابو وائل سے روایت ہے کہ سمرہ بن سہم، جو ابو وائل کے قبیلے کے ہیں، کہتے ہیں کہ میں ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے یہاں ٹھہرا، وہ طاعون میں مبتلا تھے، چنانچہ ان کی عیادت کے لیے معاویہ رضی اللہ عنہ آئے، تو ابو ہاشم رونے لگے، معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں رو رہے ہو؟ کیا کسی تکلیف کی وجہ سے رو رہے ہو یا دنیا کے لیے؟ دنیا کی راحت تو اب گئی، انہوں نے کہا: ایسی کوئی بات نہیں ہے، دراصل مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عہد یاد آ گیا جو آپ نے مجھ سے لیا تھا، میں چاہتا تھا کہ میں اس کی پیروی کروں، آپ نے فرمایا: ”تیرے سامنے ایسے اموال آئیں گے جو لوگوں کے درمیان تقسیم کیے جائیں گے، لیکن تمہارے لیے اس میں سے صرف ایک خادم اور اللہ کی راہ کے لیے ایک سواری کافی ہے، لیکن میں نے مال پایا پھر اسے جمع کیا۔

120- حِلْيَةُ السَّيْفِ

۱۲۰۔باب: تلوار کے دستے کا بیان

5375- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٢) (صحيح)

۵۳۷۵۔ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔

5376- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، وَجَرِيرٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ، وَقَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ، وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حِلَقُ فِضَّةٍ .

تخريج: د/الجهاد ٧١ (٢٥٨٣)، ت/الجهاد ١٦ (١٦٩١)، والشمائل ١٣ (٩٩)، (تحفة الأشراف : ١١٤٦، ١٤٢٥، ١٨٦٨٨) (صحيح)

۵۳۷۶۔انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے نیام کا نچلا حصہ چاندی کا تھا، آپ کی تلوار کا دستہ بھی چاندی کا تھا اور ان کے درمیان میں چاندی کے حلقے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5377- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ - عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ؛ قَالَ: كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح لغيره) (یہ روایت مرسل ہے، پچھلی روایت سے تقویت پا کر یہ بھی صحیح ہے)

۵۳۷۷۔ سعید بن ابی الحسن کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔

121- اَلنَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ

۱۲۱۔ باب: لال زین پر بیٹھنے سے ممانعت کا بیان

5378- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ؛ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قُلْ: اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِي، وَاهْدِنِي)) وَنَهَانِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ- وَالْمَيَاثِرُ: قَسِّيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ، كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٢١٤ (صحيح)

۵۳۷۸۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کہو: "اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِي وَاهْدِنِي" (اے اللہ مجھے درست رکھ اور ہدایت عطا کر) اور آپ نے مجھے میاثر پر بیٹھنے سے منع فرمایا، میاثر ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے، جسے عورتیں اپنے شوہروں کے لیے پالان پر ڈالنے کے لیے بناتی تھیں۔ جیسے گلابی رنگ کی جھوردار چادریں۔

122- اَلْجُلُوسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ

۱۲۲۔ باب: کرسی پر بیٹھنے کا بیان

5379- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! رَجُلٌ غَرِيبٌ، جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ، لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ، فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ، فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ، خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا، فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّهَا.

تخريج: م/الجمعة ١٥ (الصلاة ١٨٠) (٨٧٨)، (تحفة الأشراف: ١٢٠٣٥)، حم (٥/٨٠) (صحيح)

۵۳۷۹۔ ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا، آپ خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ایک اجنبی شخص اپنے دین کے بارے میں معلومات کرنے آیا ہے، اسے نہیں معلوم کہ اس کا دین کیا ہے؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوئے اور خطبہ روک دیا یہاں تک کہ آپ مجھ تک پہنچ گئے، پھر ایک کرسی لائی گئی، میرا خیال ہے اس کے پائے لوہے کے تھے، رسول اللہ ﷺ اس پر بیٹھے اور مجھے سکھانے لگے، جو اللہ تعالیٰ نے انہیں سکھایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا، پھر آپ لوٹ کر آئے اور اپنا خطبہ مکمل کیا۔

123-اِتِّخَاذُ الْقُبَابِ الْحُمْرِ

۱۲۳- باب: لال خیموں کے استعمال کا بیان

5380- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الأَزْرَقُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ أُنَاسٌ، يَسِيرٌ فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، فَجَعَلَ يَتْبَعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا .

تخريج: م/الصلاة ٤٧ (٥٠٣)، د/الصلاة ٣٤ (٥٢٠)، ت/الصلاة ٣٠ (١٩٧ مطولا)، (تحفة الأشراف : ١١٨٠٦)، حم (٤/٣٠٨) (صحيح)

۵۳۸۰- ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم لوگ بطحا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ ایک لال خیمے میں تھے اور آپ کے پاس تھوڑے سے لوگ بیٹھے تھے، اتنے میں آپ کے پاس بلال رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے اذان دینی شروع کی، تو اپنا منہ اِدھر اُدھر کرنے لگے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی "حي على الصلاة" اور "حي على الفلاح" کے وقت اپنا رخ دائیں اور بائیں کرنے لگے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

50۔ كِتَابُ آدَابِ الْقُضَاةِ

۵۰۔ قاضیوں کے آداب واخلاق اور قضا سے متعلق احکام ومسائل

1۔فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِي حُكْمِهِ

۱۔باب: عادل ومنصف حاکم کی فضیلت ومنقبت کا بیان

5381۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَاللهِ تَعَالَى عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، عَلَى يَمِينِ الرَّحْمَنِ، الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ، وَأَهْلِيهِمْ، وَمَا وَلُوا)).

قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ: ((وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ)).

تخريج: م/الإمارة ٥(١٨٢٧)، (تحفة الأشراف : ٨٨٩٨)، حم (٢/١٦٠) (صحيح)

۵۳۸۱۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کرنے والے لوگ رحمان (اللہ) کے دائیں نور کے منبر پر ہوں گے، ❶ یعنی وہ لوگ جو اپنے فیصلوں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو ان کے تابع ہیں انصاف کرتے ہیں۔''

محمد بن آدم کی روایت میں ہے: ''اللہ کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں۔''

فائدہ ❶ :......حقیقت میں انہیں نور کے منبر ملیں گے اور ساتھ ہی ساتھ انہیں بلند درجات بھی نصیب ہوں گے۔

2۔اَلإِمَامُ الْعَادِلُ

۲۔باب: عادل اور منصف حاکم کا بیان

5382۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ، عَزَّ وَجَلَّ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَوْمَ لا ظِلَّ إِلا ظِلُّهُ: إِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ، عَزَّ وَجَلَّ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ فِي خَلاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ، عَزَّوَجَلَّ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ، عَزَّوَجَلَّ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا، حَتّٰى لَاتَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ)).

تخريج: خ/الأذان ٣٦ (٦٦٠)، الزكاة ١٦ (١٤٢٣)، الرقاق ٢٤ (٦٤٧٩)، الحدود ١٩ (٦٨٠٦)، م/الزكاة ٣٠ (١٠٣١)، ت/الزهد ٥٣ (٢٣٩١)، (تحفة الأشراف: ١٢٢٦٤)، ط/الشعر ٥ (١٤)، حم (٢/٤٣٩) (صحيح)

۵۳۸۲۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سات لوگ ہیں اللہ تعالیٰ انہیں قیامت کے دن (عرش کے) سایے میں رکھے گا، جس دن کہ اس کے سوا کسی کا سایہ نہ ہوگا: انصاف کرنے والا حاکم، وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھتا جائے، وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں، وہ شخص جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے، دو ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں دوست ہوں، ایسا شخص جسے رتبے والی خوبصورت عورت (اپنے ساتھ غلط کام کرنے کے لیے) بلائے تو وہ کہہ دے: مجھے اللہ تعالیٰ کا ڈر لگ رہا ہے، ایک ایسا شخص جو صدقہ کرے تو اس طرح چھپا کر کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا کیا ہے؟۔''

3۔ اَلْإِصَابَةُ فِي الْحُكْمِ

۳۔ باب: صحیح فیصلہ کرنے پر اجر وثواب کا بیان

5383۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ، فَأَصَابَ، فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ، فَلَهُ أَجْرٌ)).

تخريج: خ/الاعتصام ٢١ (٧٣٥٢)، م/الأقضية (١٧١٦)، د/الأقضية ٢(٣٥٧٤)، ت/الأحكام ٢ (١٣٢٦)، ق/الأحكام ٣ (٢٣١٤)، (تحفة الأشراف: ١٠٧٤٨)، حم (٤/١٩٨، ٢٠٤) (صحيح)

۵۳۸۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب حاکم ❶ فیصلہ (کا ارادہ) کرے اور اجتہاد سے کام لے، پھر وہ صحیح فیصلہ تک پہنچ جائے تو اس کے لیے دو اجر ہیں، اور اگر اجتہاد کرنے میں غلطی کر بیٹھے تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔''

فائدہ ❶ :...... مراد وہ حاکم ہے جو عالم ہونے کے ساتھ ساتھ فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو، قدیم وجدید سارے علما مجتہدین کے اجتہادات کا بھی یہی حکم ہے۔ کسی غلط فیصلے یا اجتہاد کا گناہ حاکم یا عالم یا امام پر تو نہیں ہوگا، مگر جان بوجھ کر کسی امام یا عالم کے کسی فتوے پر اڑے رہ جانے والوں کو ضرور گناہ ہوگا۔

4۔ بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَحْرِصُ عَلَى الْقَضَاءِ

۴۔ باب: قاضی بنائے جانے کے خواہش مند کو قاضی نہ بنایا جائے

5384۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي عُمَيْسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى؛ قَالَ: أَتَانِي نَاسٌ مِنَ الأَشْعَرِيِّينَ، فَقَالُوا: اذْهَبْ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً، فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! اسْتَعِنْ بِنَا فِي عَمَلِكَ، قَالَ أَبُو مُوسَى: فَاعْتَذَرْتُ مِمَّا قَالُوا، وَأَخْبَرْتُ أَنِّي لاَأَدْرِي مَا حَاجَتُهُمْ، فَصَدَّقَنِي، وَعَذَرَنِي، فَقَالَ: ((إِنَّا لاَنَسْتَعِينُ فِي عَمَلِنَا بِمَنْ سَأَلَنَا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٠٩٣)، حم (٤/٤١٧) (صحيح)

۵۳۸۴۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس قبیلہ اشعر کے کچھ لوگوں نے آ کر کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے چلیے، ہمیں کچھ کام ہے، چنانچہ میں انہیں لے کر گیا، ان لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! ہم سے اپنا کوئی کام لیجیے۔ ❶ میں نے آپ سے ان کی اس بات کی معذرت چاہی اور بتایا کہ مجھے نہیں معلوم کہ ان کی غرض کیا تھی، چنانچہ آپ نے میری بات کا یقین کیا اور معذرت قبول فرمائی اور فرمایا: ''ہم اپنے کام (عہدے) میں ایسے لوگوں کو نہیں لگاتے جو ہم سے اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔'' ❷

فائدہ ❶ :......یعنی ہمیں کوئی عہدہ دیجیے۔

فائدہ ❷ :......یعنی جو شخص منصب وعہدے کا طالب ہو ہم اسے یہ چیز نہیں دیتے، کیونکہ اگر اسے صحیح طور پر انجام نہ دے سکا تو ایسے شخص کی صرف دنیا ہی نہیں، بلکہ آخرت کی تباہی وبربادی کا بھی ڈر ہے، اور عہدہ ومنصب کا طالب تو وہی ہوگا جو حصولِ دنیا کا خواہاں ہو۔

5385۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: أَلاَتَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلاَنًا؟! قَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ)).

تخريج: خ مناقب الأنصار ٨ (٣٧٩٢)، الفتن ٢ (٧٠٥٧)، م/الإمارة ١١ (١٨٤٥)، ت/الفتن ٢٥ (٢١٨٩)، (تحفة الأشراف: ١٤٨)، حم (٤/٣٥١، ٣٥٢) (صحيح)

۵۳۸۵۔ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: کیا آپ مجھے کام نہیں دیں گے جیسے فلاں کو دیا ہے؟! تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے بعد تم پاؤ گے کہ ترجیحات ❶ ہوں گی ایسے حالات میں تم صبر سے کام لینا یہاں تک کہ حوض پر تم مجھ سے ملو۔''

فائدہ ❶ :......مستحق اور اہلیت والے کو محروم کر کے نالائق کو کام پر رکھنا۔

5۔ النَّهْيُ عَنْ مَسْأَلَةِ الإِمَارَةِ

۵۔ باب: منصب کی خواہش کرنے سے ممانعت کا بیان

5386۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لا تَسْأَلِ الإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ، وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ، أُعِنْتَ عَلَيْهَا)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٣٨١٣ (صحيح)

۵۳۸۶۔ عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''منصب طلب مت کرو، اس لیے کہ اگر مانگنے سے وہ تمھیں ملا تو تم اسی کے سپرد کر دیے جاؤ گے ❶ اور اگر وہ تمھیں بن مانگے مل گیا تو تمھاری اس میں مدد ہوگی۔''

فائدہ ❶: ......یعنی اللہ کی نصرت وتائید سے تم محروم رہو گے اور کوئی مدد نہیں ملے گی۔

5387۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الإِمَارَةِ، وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ، وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٢١٦ (صحيح)

۵۳۸۷۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب تم لوگ منصب کی خواہش کرو گے، لیکن وہ باعث ندامت وحسرت ہوگی، پس دودھ پلانے والی کتنی اچھی ہوتی ہے، اور دودھ چھڑانے والی کتنی بری ہوتی ہے، (اس لیے کہ ملتے وقت وہ بھلی لگتی ہے اور جاتے وقت بری لگتی ہے)۔'' ❶

فائدہ ❶: ......یعنی: حکومت اور منصب والی زندگی تو بھلی لگے گی، لیکن اس کے بعد والی زندگی ابتر اور بری ہوگی۔

6۔ اِسْتِعْمَالُ الشُّعَرَاءِ

۶۔ باب: شعرا کو ذمہ داری دینے کا بیان

5388۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ، وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَلْ أَمِّرِ الأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ، فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا، فَنَزَلَتْ فِي ذَلِكَ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ﴾ حَتَّى انْقَضَتِ الآيَةُ: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ﴾.

تخريج: خ/المغازي ٦٨ (٤٣٦٧)، تفسيرسورة الحجرات ١ (٤٨٤٥)، ٢ (٤٨٤٧)، الاعتصام ٥ (٧٣٠٢)، ت/تفسيرسورة الحجرات (٣٢٦٦)، (تحفة الأشراف : ٥٢٦٩) (صحيح)

۵۳۸۸۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بنو تمیم کے کچھ سوار نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: قعقاع بن معبد کو سردار بنائیے، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اقرع بن حابس کو سردار بنائیے، پھر دونوں میں بحث وتکرار ہوگئی،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ ان کی آواز بلند ہوگئی، تو اس سلسلے میں یہ حکم نازل ہوا ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے آگے مت بڑھو'' (یعنی ان سے پہلے اپنی رائے مت پیش کرو) یہاں تک کہ یہ آیت اس مضمون پر ختم ہوگئی: ''اگر وہ لوگ تمہارے باہر نکلنے تک صبر کرتے تو ان کے حق میں بہتر ہوتا۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... شیخین (ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما) کی بحث وتکرار کے سبب ابتدائے سورۃ سے ''أجر عظیم'' تک تین آیتیں نازل ہوئیں اور آیت: ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتّٰى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ﴾ اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زور زور سے ''یا محمد اخرج'' کہنے کی وجہ سے نازل ہوئی، ان میں سے اقرع شاعر تھے، یہی بات باب سے مناسب ہے، یعنی کسی شاعر ہونے کے سبب اس کو کسی عہدے سے دور نہیں رکھا جا سکتا۔

7۔إِذَا حَكَّمُوا رَجُلاً فَقَضَى بَيْنَهُمْ

۷۔باب: جب کسی کو حکم اور ثالث بنائیں اور وہ فیصلہ کرے تو اس کا حکم کیا ہے؟

5389۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ - وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ - عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ أَبِيهِ هَانِءٍ، أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَهُ وَهُمْ يَكْنُونَ هَانِئًا أَبَا الْحَكَمِ، فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ: ((إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ، وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ، فَلِمَ تُكَنَّى أَبَا الْحَكَمِ؟)) فَقَالَ: إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ، قَالَ: ((مَا أَحْسَنَ مِنْ هٰذَا، فَمَا لَكَ مِنَ الْوُلْدِ؟)) قَالَ: لِي شُرَيْحٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، وَمُسْلِمٌ، قَالَ: ((فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ؟)) قَالَ شُرَيْحٌ: قَالَ: ((فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ)) فَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ.

تخريج: د/الأدب ٧٠ (٤٩٥٥) (تحفة الأشراف : ١١٧٢٥) (صحيح)

۵۳۸۹۔ ہانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ نے لوگوں کو سنا کہ وہ ہانی کو ابوالحکم کی کنیت سے پکارتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلایا اور ان سے فرمایا: ''حَکَم تو اللہ ہے اور حُکم کرنا بھی اسی کا کام ہے، تمھیں ابوالحکم کیوں کہا جاتا ہے؟''، وہ بولے: میری قوم کے لوگوں کا جب کسی چیز میں اختلاف ہوتا ہے تو وہ میرے پاس چلے آتے ہیں، میں ان کے درمیان فیصلے کرتا ہوں اور دونوں فریق رضامند ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اس سے بہتر کیا ہوسکتا ہے، تمہارے کتنے لڑکے ہیں؟'' وہ بولے: شریح، عبداللہ اور مسلم، آپ نے فرمایا: ''ان میں بڑا کون ہے؟'' وہ بولے: شریح، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو تم اب سے ابوشریح ہو''، پھر آپ نے ان کے لیے اور ان کے بیٹے کے لیے دعا کی۔

8۔اَلنَّهْيُ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَاءِ فِي الْحُكْمِ

۸۔باب: عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت کا بیان

5390۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ؛ قَالَ: عَصَمَنِي اللّٰهُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، لَمَّا هَلَكَ كِسْرَى قَالَ: ((مَنِ اسْتَخْلَفُوا؟)) قَالُوا: بِنْتَهُ، قَالَ: ((لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ، وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً)).

تخريج: خ/المغازي ٨٢ (٤٤٢٥)، الفتن١٨ (٧٠٩٩)، ت/الفتن ٧٥ (٢٢٦٢)، حم (٣٨/٥، ٤٣، ٤٧، ٥١)، (تحفة الأشراف : ١١٦٦٠) (صحيح)

۵۳۹۰۔ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک چیز کی وجہ سے روکے رکھا ❶ جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی، جب کسریٰ ہلاک ہوا تو آپ نے فرمایا: "انہوں نے کسے جانشین بنایا؟" لوگوں نے کہا: اس کی بیٹی کو، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جس نے کسی عورت کو حکومت کے اختیارات دے دیے۔"

فائدہ ❶ :......یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے علی رضی اللہ عنہ سے جب جنگ کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس فرمانِ رسول ﷺ کے سبب محفوظ رکھا۔

9_ اَلْحُكْمُ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمْثِيلِ، وَذِكْرُ الاخْتِلَافِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

۹۔ باب: تشبیہ وتمثیل کے ذریعے فیصلہ کرنا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ولید بن مسلم کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر

5391_ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَدَاةَ النَّحْرِ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ إِلَّا مُعْتَرِضًا أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، حُجِّي عَنْهُ؛ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَضَيْتِيهِ.))

تخريج: خ/جزاء الصيد ٢٣ (١٨٥٣)، م/الحج ٧١ (١٣٣٥)، ت/الحج ٨٥ (٩٢٨)، ق/الحج ١٠ (٢٩٠٩)، (تحفة الأشراف : ١١٠٤٨)، حم (١/٢١٢، ٣١٣)، د/المناسك ٢٣ (١٨٧٣، ١٨٧٤) (صحيح)

۵۳۹۱۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ قربانی کے دن (یعنی دسویں ذی الحجہ کو) رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھے، آپ کے پاس قبیلہ خثعم کی ایک عورت آئی اور بولی: اللہ کے رسول! اللہ کا اپنے بندوں پر عائد کردہ فریضۂ حج میرے والد پر کافی بڑھاپے میں واجب ہوا ہے، وہ سوار ہونے کی بھی استطاعت نہیں رکھتے، سوائے اس کے کہ انہیں باندھ دیا جائے، تو کیا میں ان کی جانب سے حج کرلوں؟ آپ نے فرمایا: "ہاں، ان کی طرف سے حج کرلو، اس لیے کہ اگر ان پر کوئی قرض ہوتا تو وہ بھی تم ہی ادا کرتیں۔" ❶

فائدہ ❶ :......گویا اس مثال کے ذریعے آپ ﷺ نے اس عورت پر اس کے معذور باپ کے اوپر فرض حج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ادائیگی کا فیصلہ دیا، اسی طرح دنیا کی ہر عدالت میں "اشباہ و نظائر" کے سہارے فیصلہ کیا جاتا ہے۔

5392- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ، عَزَّوَجَلَّ، فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يُجْزِءُ؟ قَالَ مَحْمُودٌ: فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا: ((نَعَمْ.))

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ ابْنُ مُسْلِمٍ.

تخریج: انظر رقم: ۲۶۳۵ (صحیح)

۵۳۹۲- عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ پوچھا (فضل اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔) وہ بولی: اللہ کے رسول! اللہ کا اپنے بندوں پر عائد کردہ فرض فریضۂ حج میرے والد پر اس وقت فرض ہوا ہے جب وہ کافی بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ سواری پر بیٹھ بھی نہیں سکتے، تو ان کی طرف سے میرا حج کرنا کافی ہے؟ محمود نے "فهل يجزى" یعنی کافی ہے؟ کے بجائے) "فهل يقضي" (یعنی کیا ادا ہو جائے گا) کہا۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: "ہاں۔"

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: اس حدیث کو زہری سے ایک سے زائد لوگوں نے روایت کیا ہے، لیکن ان لوگوں نے اس کا ذکر نہیں کیا جس کا ذکر ولید نے کیا۔ [1]

فائدہ [1] :......یعنی ولید نے اس حدیث کو مسند فضل سے روایت کیا ہے، جب کہ زہری سے روایت کرنے والے دوسرے شاگردوں نے اسے مسند ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

5393- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ: - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا، وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ؛ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ۲۶۳۵ (صحیح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۹۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: فضل بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے، اتنے میں قبیلہ خثعم کی ایک عورت آپ سے مسئلہ پوچھنے آئی، فضل رضی اللہ عنہ اس کی طرف دیکھنے لگے وہ ان کی طرف دیکھنے لگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل کا رخ دوسری طرف موڑ دیتے، وہ بولی: اللہ کے رسول! اپنے بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کردہ فریضۂ حج میرے والد پر اس وقت فرض ہوا جب وہ بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ سواری پر سیدھے بیٹھ بھی نہیں سکتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں''، اور یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

5394- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا، لاَ يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ، فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((نَعَمْ)) فَأَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا، وَكَانَتِ امْرَأَةً حَسْنَاءَ، وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْفَضْلَ، فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٢٦٣٥ (صحيح)

۵۳۹۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے کہا: اللہ کے رسول! اللہ کا اپنے بندوں پر عائد کردہ فریضۂ حج میرے والد پر اس وقت فرض ہوا جبکہ وہ کافی بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے، اگر میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو کیا وہ ان کی طرف سے ادا ہو جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ''ہاں''، فضل اس کی طرف مڑ مڑ کر دیکھنے لگے، وہ ایک حسین وجمیل عورت تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل کو پکڑا اور ان کا رخ دوسری جانب گھما دیا۔

10- ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ فِيهِ

۱۰- باب: اس حدیث میں یحییٰ بن ابی اسحاق کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر

5395- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ، إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ، لاَ يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ!)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٢٦٣٥ (شاذ) (اس واقعہ میں سائل کا مرد ہونا شاذ ہے)

۵۳۹۵۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: میرے والد پر حج فرض ہو گیا ہے اور وہ اس قدر بوڑھے ہو گئے ہیں کہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے اور اگر انہیں باندھ دوں تو خطرہ ہے کہ وہ اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرنہ جائیں، کیا میں ان کی طرف سے حج ادا کرلوں؟ آپ نے فرمایا: ''اگر ان پر کچھ قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتے تو کیا وہ کافی ہوتا؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''تو تم اپنے باپ کی طرف سے حج کرلو۔''

5396۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ، إِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ، وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٢٦٤٤ (شاذ)

۵۳۹۶۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے، اتنے میں ایک شخص نے آ کر کہا: اللہ کے رسول! میری ماں بہت بڑی بوڑھی عورت ہیں، اگر میں انہیں سوار کردوں تو وہ اسے پکڑ نہیں سکیں گی اور اگر انہیں باندھ دوں تو خطرہ ہے کہ وہ میرے اس عمل سے مرنہ جائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تمہاری ماں پر کچھ قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتے یا نہیں؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو تم اپنی ماں کی طرف سے حج کرو۔''

5397۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَانَبِيَّ اللَّهِ! إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ، وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((حُجَّ عَنْ أَبِيكَ)) قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٢٦٤٤ (شاذ)

۵۳۹۷۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: اللہ کے نبی! میرے والد بہت بوڑھے ہیں، حج نہیں کر سکتے، اگر میں انہیں سوار کردوں تو اسے پکڑ کر بیٹھ نہیں سکیں گے، کیا میں ان کی طرف سے حج کرسکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنے باپ کی طرف سے حج کرو۔''

ابوعبدالرحمن (نسائی) کہتے ہیں: سلیمان کا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے سماع ثابت نہیں ہے۔

5398۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ يُجْزِءُ عَنْهُ؟.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٣٨٩) (شاذ)

۵۳۹۸۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: میرے والد کافی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بوڑھے ہیں، کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، تمہارا کیا خیال ہے اگر ان پر قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتے تو کافی ہوتا یا نہیں؟''

11۔ اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ

۱۱۔ باب: اہل علم کے اتفاق واجماع کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان

5399۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ - هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ - قَالَ: أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِاللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ: إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ، وَلَسْنَا نَقْضِي، وَلَسْنَا هُنَالِكَ، ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ، فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ، وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ، وَلَا يَقُولُ: إِنِّي أَخَافُ، وَإِنِّي أَخَافُ، فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: هٰذَا الْحَدِيثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۹۳۹۹) (صحيح الإسناد)

۵۳۹۹۔ عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ لوگوں نے ایک دن عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے بہت سارے موضوعات پر بات چیت کی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم پر ایک زمانہ ایسا بھی گزر چکا ہے کہ ہم نہ تو کوئی فیصلہ کرتے تھے اور نہ ہی فیصلہ کرنے کے قابل تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مقدر کر رکھا تھا کہ ہم اس مقام کو پہنچے جو تم دیکھ رہے ہو، لہٰذا آج کے بعد سے جس کسی کو فیصلہ کرنے کی ضرورت آ پڑے تو چاہیے کہ وہ اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں ہے، پھر اگر ایسا کوئی معاملہ اسے درپیش آئے جو کتاب اللہ (قرآن) میں نہ ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرے جو نبی اکرم ﷺ نے کیا تھا، اور اگر کوئی ایسا معاملہ ہو جو نہ کتاب اللہ (قرآن) میں ہو اور نہ اس سلسلے میں نبی اکرم ﷺ کا کوئی فیصلہ ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرے جو نیک لوگوں نے کیا ہو ❶، اور اگر کوئی ایسا معاملہ آئے جو نہ کتاب اللہ (قرآن) میں ہو، نہ نبی اکرم ﷺ کا اس سلسلے میں کوئی فیصلہ ہو اور نہ ہی نیک لوگوں کا تو اسے چاہیے کہ اپنی عقل سے اجتہاد کرے اور یہ نہ کہے کہ مجھے ڈر ہے، مجھے ڈر ہے، کیونکہ حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں تو تم ان باتوں کو چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈالیں اور وہ کرو جو شک سے بالاتر ہوں۔

ابوعبدالرحمن (نسائی) کہتے ہیں: یہ حدیث بہت اچھی ہے۔

فائدہ ❶ :...... مراد ''نیک علما'' ہیں، کیونکہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ''صالحین'' صحابہ کرام ہی تھے، اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کی اکثریت عالم تھی، خلاصہ کلام یہ کہ صحابہ کرام کا اجماع مراد ہے، اسی طرح ہر زمانے کے نیک علما و ائمہ کرام کا اجماع بھی دلیل ہوگا، اور چونکہ مراد زمانے کے علما کا اجماع ہے، اس لیے اس سے ایک عالم کی تقلید شخصی ہرگز مراد نہیں ہوسکتی، جیسا کہ بعض مقلدین نے اس سے تقلید شخصی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

5400۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَتَى عَلَيْنَا حِينٌ وَلَسْنَا نَقْضِي، وَلَسْنَا هُنَالِكَ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ، فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ، فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ: إِنِّي أَخَافُ، وَإِنِّي أَخَافُ، فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩١٩٧) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ''حریث'' مجہول ہیں، لیکن پچھلی سند صحیح ہے)

۵۴۰۰۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر ایک ایسا وقت آیا کہ اس وقت نہ ہم فیصلہ کرتے تھے اور نہ ہی فیصلہ کرنے کے اہل تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے وہ مقام مقدر کردیا جہاں تم ہمیں دیکھ رہے ہو، لہٰذا جس کسی کو آج کے بعد کوئی معاملہ درپیش ہو تو وہ اس کا فیصلہ اس کے مطابق کرے جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں ہے، اور اگر اس کے پاس کوئی ایسا معاملہ آئے جو اللہ کی کتاب (قرآن) میں نہیں ہے تو وہ اس کے مطابق فیصلہ کرے جو نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں کیا تھا، اور اگر کوئی ایسا معاملہ درپیش ہو جو نہ کتاب اللہ (قرآن) میں ہو اور نہ ہی نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں کوئی فیصلہ کیا ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرے جو نیک لوگوں نے کیا ہو، اور تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ مجھے ڈر لگ رہا ہے، مجھے ڈر لگ رہا ہے، کیونکہ حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے اور ان کے درمیان کچھ شبہہ والی چیزیں ہیں، لہٰذا جو شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جو شک میں نہ ڈالے اسے لے لو۔

5401۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِ اقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ، وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩١٩٧) (صحيح الإسناد)

۵۴۰۱۔ شریح سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ پوچھنے کے لیے انہیں ایک خط لکھا تو انہوں نے لکھا: فیصلہ کرو اس کے مطابق جو کتاب اللہ (قرآن) میں ہے، اور اگر وہ کتاب اللہ (قرآن) میں نہ ہو تو سنت رسول (حدیث) کے مطابق، اور اگر وہ نہ کتاب اللہ (قرآن) میں ہو اور نہ سنت رسول (حدیث) میں تو اس کے مطابق فیصلہ کرو جو نیک لوگوں نے کیا تھا، اور اگر وہ نہ کتاب اللہ (قرآن) میں ہو اور نہ سنت رسول ﷺ میں اور نہ ہی نیک لوگوں کا کوئی فیصلہ ہو تو اگر تم چاہو تو آگے بڑھو (اور اپنی عقل سے کام لے کر فیصلہ کرو) اور اگر چاہو تو پیچھے رہو (فیصلہ نہ کرو) اور میں پیچھے رہنے ہی کو تمہارے حق میں بہتر سمجھتا ہوں۔ والسلام علیکم۔

12۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾

۱۲۔ آیت کریمہ: ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ کی تفسیر

5402۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كَانَتْ مُلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ، وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ، قِيلَ لِمُلُوكِهِمْ: مَا نَجِدُ شَتْمًا أَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُونَّا هَؤُلَاءِ! إِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ، ﴿وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ وَهَؤُلَاءِ الْآيَاتِ مَعَ مَا يَعِيبُونَّا بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قِرَاءَتِهِمْ، فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَءُوا كَمَا نَقْرَأُ، وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ، وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ أَوْ يَتْرُكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ إِلَّا مَا بَدَّلُوا مِنْهَا؛ فَقَالُوا: مَا تُرِيدُونَ إِلَى ذَلِكَ؟ دَعُونَا! فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ: ابْنُوا لَنَا أُسْطُوَانَةً، ثُمَّ ارْفَعُونَا إِلَيْهَا، ثُمَّ اعْطُونَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ: دَعُونَا نَسِيحُ فِي الْأَرْضِ، وَنَهِيمُ، وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ، فَإِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِكُمْ فَاقْتُلُونَا، وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ: ابْنُوا لَنَا دُورًا فِي الْفَيَافِي، وَنَحْتَفِرُ الْآبَارَ، وَنَحْتَرِثُ الْبُقُولَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ، وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ، وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْقَبَائِلِ إِلَّا وَلَهُ حَمِيمٌ فِيهِمْ، قَالَ: فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا﴾، وَالْآخَرُونَ قَالُوا: نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ، وَنَسِيحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ، وَنَتَّخِذُ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ، وَهُمْ عَلَى شِرْكِهِمْ، لَا عِلْمَ لَهُمْ بِإِيمَانِ الَّذِينَ اقْتَدَوْا بِهِ فَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيَّ ﷺ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ، انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهِ، وَجَاءَ سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهِ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهِ، فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ﴾ أَجْرَيْنِ بِإِيمَانِهِمْ بِعِيسَى، وَبِالتَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ، وَبِإِيمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ ﷺ وَتَصْدِيقِهِمْ، قَالَ: ﴿يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ﴾ الْقُرْآنَ، وَاتِّبَاعَهُمُ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: ﴿لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ﴾ يَتَشَبَّهُونَ بِكُمْ ﴿أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ﴾ الآيَةَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٥٧٥) (صحيح الإسناد)

۵۴۰۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے تورات اور انجیل کو بدل ڈالا، ان میں کچھ مومن تھے جو توراۃ پڑھتے تھے، ان کے بادشاہوں سے عرض کیا گیا: ہمیں اس سے زیادہ سخت گالی نہیں ملتی جو یہ ہمیں دیتے ہیں، یہ لوگ پڑھتے ہیں ”جس نے اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کیا وہ کافر ہیں“ یہ لوگ اس قسم کی آیات پڑھتے ہیں اور ساتھ ہی وہ چیزیں پڑھتے ہیں جس میں ہمارا عیب نکلتا ہے تو انہیں بلا کر کہو کہ وہ بھی ویسے ہی پڑھیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور اسی طرح کا ایمان لائیں جیسا ہم لائے ہیں، چنانچہ اس (بادشاہ) نے انہیں بلایا اور اکٹھا کیا اور کہا: قتل منظور کرو یا پھر توراۃ اور انجیل کو پڑھنا چھوڑ دو، البتہ وہ پڑھو جو بدل دیا گیا ہے۔ وہ بولے: تمہارا اس سے کیا مقصد ہے؟ ہمیں چھوڑ دو۔ ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا: ہمارے لیے ایک مینار بنا دو اور ہمیں اس پر چڑھا دو، پھر ہمیں کھانے پینے کی کچھ چیزیں دے دو، تو ہم تمہارے پاس کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے۔ ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا: ہمیں چھوڑ دو، ہم زمین میں گھومیں اور بھٹکتے پھریں اور جنگلی جانوروں کی طرح پییں، پھر اگر تم ہمیں اپنی زمین میں دیکھ لو تو مار ڈالنا، ان میں سے بعض لوگوں نے کہا: ہمارے لیے صحراء و بیابان میں گھر بنا دو، ہم خود کنویں کھود لیں گے اور سبزیاں بولیں گے، پھر پلٹ کر تمہارے پاس نہ آئیں گے اور نہ تمہارے پاس سے گزریں گے، اور کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا جس کا دوست یا رشتہ دار اس میں نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، تو اللہ تعالیٰ نے آیت: ﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا﴾ نازل فرمائی، [1] کچھ دوسرے لوگوں نے کہا: ہم بھی فلاں کی طرح عبادت کریں گے اور فلاں کی طرح گھومیں گے اور فلاں کی طرح گھر بنائیں گے، حالانکہ وہ شرک میں مبتلا تھے، یہ ان لوگوں کے ایمان سے باخبر نہ تھے جن کی پیروی کا یہ دم بھر رہے تھے، پھر جب اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو بھیجا تو ان میں سے بہت تھوڑے سے لوگ بچے تھے، ایک شخص اپنے عبادت خانے سے اترا اور جنگل میں گھومنے والا گھوم کر لوٹا اور گرجا گھر میں رہنے والا گرجا گھر سے لوٹا اور یہ سب کے سب آپ پر ایمان لائے اور آپ کی تصدیق کی، تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ﴾ [2] دوہرا اجر ان کے عیسیٰ، تورات اور انجیل پر ایمان کے بدلے اور محمد ﷺ پر ایمان اور تصدیق کے بدلے، پھر فرمایا: ”وہ تمہارے چلنے کے لیے ایک روشنی دے گا“ یعنی قرآن اور نبی اکرم ﷺ کی پیروی ”تاکہ اہل کتاب“ یعنی وہ اہل کتاب جو تمہاری مشابہت کرتے ہیں ”جان لیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کی قدرت نہیں رکھتے۔“ [3]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......اور جو درویشی انہوں نے خود نکالی تھی ہم نے انہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا، سوائے اللہ کی رضا جوئی کے، پھر انہوں نے اس کی بھی پوری رعایت نہیں کی۔ (الحدید: ۲۷)

فائدہ ❷ : اے لوگو! جو ایمان رکھتے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت کا دوگنا حصہ دے گا۔ (الحدید: ۲۹)

فائدہ ❸ :...... (الحدید ۲۹)

13۔ اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ

۱۳۔ باب: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان

5403۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ)).

تخريج: خ/المظالم ١٦ (٢٤٩٨)، الشهادات ٢٧ (٢٦٨٠)، الحيل ١٠ (٦٩٦٧)، الأحكام ٢٠ (٧١٦٩)، ٢٩ (٧١٨١)، م/الأقضية ٣ (١٧١٣)، د/الأقضية ٧ (٣٥٨٣)، ت/الأحكام ١١ (١٣٣٩)، ق/الأحكام ١١ (٢٣١٧)، (تحفة الأشراف: ١٨٢٦١)، ط/الأقضية ١ (١)، حم (٦/٢٠٣، ٢٩٠، ٣٠٧، ٣٠٨)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٤٢٤ (صحيح)

۵۴۰۳۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ میرے سامنے مقدمات لاتے ہو، میں تو بس تمہاری طرح ایک انسان ہوں ❶ ممکن ہے تم میں سے کوئی اپنی دلیل میں دوسرے سے زیادہ چرب زبان ہو، لہٰذا اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق دلا دوں (اور وہ حقیقت میں اس کا نہ ہو) تو اسے وہ نہ لے، کیونکہ میں تو اسے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔''

فائدہ ❶ :......یعنی غیب کا علم صرف اللہ کو ہے، میں تو صرف ظاہر کو دیکھ کر فیصلہ کرتا ہوں۔

14۔ حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهِ

۱۴۔ باب: حاکم کا اپنے علم و تجربے سے فیصلہ کرنے کا بیان

5404۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الأَعْرَجُ، مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: وَقَالَ: ((بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا، جَاءَ الذِّئْبُ، فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا، فَقَالَتْ هٰذِهِ لِصَاحِبَتِهَا: إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ، وَقَالَتِ الأُخْرَى: إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ، فَتَحَاكَمَتَا إِلَى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَاوُدَ، عَلَيْهِ السَّلام، فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَىٰ، فَخَرَجَتَا إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتِ الصُّغْرَىٰ: لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا، فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَىٰ.)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ، مَا كُنَّا نَقُولُ إِلا الْمُدْيَةَ.

تخريج: خ/الأنبياء ٤٠ (٣٤٢٧)، والفرائض ٣٠ (٦٧٦٩)، (تحفة الأشراف : ١٣٧٢٨)، حم٢/٣٢٢، ٣٤٠، وانظر حديث رقم : ٥٤٠٥، ٥٤٠٦ (صحيح)

۵۴۰۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دوعورتیں تھیں، ان دونوں کے ساتھ ان کا ایک ایک بچہ تھا، اتنے میں بھیڑیا آیا اور ایک کا بچہ اٹھا لے گیا تو اس نے دوسری سے کہا: وہ تمہارا بچہ لے گیا، دوسری بولی: تمہارا بچہ لے گیا، پھر وہ دونوں مقدمہ لے کر داود علیہ السلام کے پاس گئیں تو آپ نے بڑی کے حق میں فیصلہ کیا۔ پھر وہ دونوں سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے کہا: ایک چھری لاؤ، میں اسے دونوں کے درمیان تقسیم کر دیتا ہوں، چھوٹی بولی: ایسا نہ کیجیے، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، وہ اسی کا بیٹا ہے، تو انہوں نے چھوٹی کے حق میں فیصلہ دے دیا۔'' ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! سوائے اس دن کے ہم نے کبھی چھری کا نام ''سکین'' نہیں سنا، ہم تو اسے ''مدیہ'' کہا کرتے تھے۔

15-اَلسِّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ الَّذِي لا يَفْعَلُهُ: أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ الْحَقُّ

۱۵۔باب: حاکم کے لیے اس بات کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ وہ حق واضح ہونے کے لیے کہے کہ میں ایسا کروں گا، حالاں کہ اس کا ارادہ کرنے کا نہ ہو

5405- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا، فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى إِحْدَاهُمَا، فَأَخَذَ وَلَدَهَا، فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلام، فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَىٰ مِنْهُمَا، فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ، فَقَالَ: كَيْفَ أَمْرُكُمَا؟ فَقَصَّتَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلامَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَتِ الصُّغْرَىٰ: أَتَشُقُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَتْ: لا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ: هُوَ ابْنُكِ فَقَضَى بِهِ لَهَا)).

تخريج: م/الأقضية ١٠ (١٧٢٠)، (تحفة الأشراف : ١٣٨٦٧) (صحيح)

۵۴۰۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دوعورتیں نکلیں، ان کے ساتھ ان کے دو بچے بھی تھے، ان میں سے ایک پر بھیڑیے نے حملہ کر دیا اور اس کے بچے کو اٹھا لے گیا، وہ دونوں اس بچے کے سلسلے میں جو باقی تھا جھگڑتی ہوئی داود علیہ السلام کے پاس آئیں، تو انہوں نے ان میں سے بڑی کے حق میں فیصلہ دیا، پھر وہ سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں، وہ بولے: تم دونوں کا کیا قضیہ ہے؟ چنانچہ انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا، تو انہوں نے کہا: چھری لاؤ، بچے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دو حصے کر کے ان دونوں کے درمیان تقسیم کروں گا، ❶ چھوٹی عورت بولی: کیا آپ اسے کاٹیں گے؟ کہا: ہاں، وہ بولی: ایسا نہ کیجیے، اس میں جو میرا حصہ ہے وہ بھی اسی کو دے دیجیے، سلیمان علیہ السلام نے کہا: یہ تمہارا بیٹا ہے، چنانچہ آپ نے اس کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

فائدہ ❶ :......اسی جملے میں باب سے مطابقت ہے، سلیمان علیہ السلام کا مقصد بچے کو حقیقت میں ٹکڑے کر کے تقسیم کرنا نہیں تھا، بس اس طریقے سے وہ بچے کی حقیقی ماں کو پہچاننا چاہتے تھے، واقعی جس کا بچہ تھا وہ (چھوٹی عورت) بچے کے ٹکڑے کرنے پر راضی نہیں ہوئی، جب کہ جس کا بچہ نہیں تھا وہ خاموش رہی، اسے دوسری کے بچے سے کیا محبت ہو سکتی تھی؟ اس لیے ٹکڑے کرنے پر خاموش رہی، اس طرح آپ نے حقیقت کا پتہ چلا لیا۔

16۔ نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ

۱۶۔ باب: حاکم کا اپنے ہم منصب یا اس سے اوپر کے آدمی کے فیصلے کو توڑ سکنے کا بیان

5406۔ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا، فَأَخَذَ الذِّئْبُ أَحَدَهُمَا، فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا، فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا؟ قَالَتْ: قَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى. قَالَ سُلَيْمَانُ: أَقْطَعُهُ بِنِصْفَيْنِ: لِهٰذِهِ نِصْفٌ، وَلِهٰذِهِ نِصْفٌ، قَالَتِ الْكُبْرَى: نَعَمْ، اقْطَعُوهُ، فَقَالَتِ الصُّغْرَى: لَا تَقْطَعْهُ هُوَ وَلَدُهَا، فَقَضَى بِهِ لِلَّتِي أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٠٤ (صحيح)

۵۴۰۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”دو عورتیں نکلیں، ان کے ساتھ ان کے دو بچے بھی تھے، ان میں سے ایک پر بھیڑیے نے حملہ کر دیا اور اس کے بچے کو اٹھا لے گیا، وہ اس بچے کے سلسلے میں جو باقی رہ گیا تھا جھگڑتی ہوئی داود علیہ السلام کے پاس آئیں، انہوں نے ان میں سے بڑی کے حق میں فیصلہ دیا، وہ سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں تو انہوں نے کہا: تم دونوں کے درمیان کیا فیصلہ کیا؟ (چھوٹی) بولی بڑی کے حق میں فیصلہ کیا، سلیمان علیہ السلام نے کہا: میں اس بچے کو دو حصوں میں تقسیم کروں گا، ایک حصہ اس کے لیے اور دوسرا حصہ اس کے لیے ہو گا، بڑی عورت بولی: ہاں! آپ اسے کاٹ دیں، جب کہ چھوٹی عورت نے کہا: ایسا نہ کیجیے، یہ بچہ اسی کا ہے، چنانچہ انہوں نے اس کے حق میں فیصلہ کیا جس نے بچے کو کاٹنے سے روکا تھا۔“ ❶

فائدہ ❶ :......سلیمان علیہ السلام نے اپنے باپ داود علیہ السلام کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا، یہی باب سے مطابقت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

17۔ بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ إِذَا قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۷۔ باب: جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اسے رد کر دینے کا بیان

5407۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، وَعَبْدُالرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ، فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا: أَسْلَمْنَا، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: صَبَأْنَا، وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلاً وَأَسْرًا، قَالَ: فَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمُنَا، أَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي، وَلَا يَقْتُلُ أَحَدٌ، وَقَالَ بِشْرٌ: مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ: فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَذُكِرَ لَهُ صُنْعُ خَالِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:- وَرَفَعَ يَدَيْهِ ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ.))

قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ: فَذُكِرَ، وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ.))

تخريج: خ/المغازي ٥٨ (٤٣٣٩)، الأحكام ٣٥ (٧١٨٩)، (تحفة الأشراف : ٦٩٤١)، حم (٢/١٥١) (صحيح)

۵۴۰۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بنی جذیمہ کی طرف روانہ کیا، خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں اسلام کی دعوت دی، مگر وہ اچھی طرح "أسلمنا" (ہم اسلام لائے) نہ کہہ سکے، بلکہ کہنے لگے: ہم نے اپنا دین چھوڑا، چنانچہ خالد رضی اللہ عنہ نے بعض کو قتل کر دیا اور بعض کو قیدی بنالیا اور ہر شخص کو اس کا قیدی حوالے کر دیا، جب صبح ہوئی تو خالد رضی اللہ عنہ نے ہم میں سے ہر شخص کو اپنا قیدی قتل کرنے کا حکم دیا، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنا قیدی قتل نہیں کروں گا اور نہ ہی میرے ساتھیوں میں سے کوئی دوسرا، پھر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور خالد رضی اللہ عنہ کی اس کارروائی کا آپ سے ذکر کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے: ''اے اللہ میں اس سے برأت کا اعلان کرتا ہوں جو خالد نے کیا۔''❶

بشر کی روایت میں ہے کہ آپ نے یوں فرمایا: ''اے اللہ! میں اس سے بری ہوں جو خالد نے کیا ہے''، ایسا آپ نے دو مرتبہ کہا۔

فائدہ ❶ :......یہی باب سے مناسبت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کے فیصلہ کو رد کر دیا۔

18۔ ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ

۱۸۔ باب: حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے

5408۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: كَتَبَ أَبِي، وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِاللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ - وَهُوَ قَاضِي سِجِسْتَانَ - أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ)).

تخريج: خ/الأحكام ١٣ (٧١٥٨)، م/الأقضية ٧ (١٧١٧)، د/الأقضية ٩ (٣٥٨٩)، ت/الأحكام ٧ (١٣٣٤)، ق/الأحكام ٤ (٢٣١٦)، (تحفة الأشراف : ١١٦٧٦)، حم (٣٦/٥،٣٧،٣٨،٤٦،٥٢)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٤٢٣ (صحيح)

۵۴۰۸۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں: میرے والد نے لکھوایا تو میں نے عبیداللہ بن ابی بکرہ کے پاس لکھا وہ سجستان کے قاضی تھے، تم دولوگوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”کوئی شخص دولوگوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔“

19- اَلرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الْأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ

۱۹۔ باب: امانت دار حاکم کے غصے کی حالت میں فیصلہ کرنے کے جواز کا بیان

5409- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ- قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ- فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ، كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ، فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اسْقِ يَا زُبَيْرُ! ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ)) فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: ((يَا زُبَيْرُ! اسْقِ، ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ.)) فَاسْتَوْفَى رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْيٍ فِيهِ السَّعَةُ لَهُ، وَلِلْأَنْصَارِيِّ، فَلَمَّا أَحْفَظَ رَسُولَ اللهِ ﷺ الْأَنْصَارِيُّ اسْتَوْفَى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ، قَالَ الزُّبَيْرُ: لَا أَحْسَبُ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ وَأَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣٦٣٠)، وقد أخرجه : خ/الشرب والمساقاة٦-٨ (٢٣٦٠-٢٣٦٢)، والصلح١٢ (٢٧٠٨)، وتفسيرسورة النساء١٢ (٤٥٨٥)، م/الفضائل٣٦ (٢٣٥٧)، د/الأقضية ٣١ (٣٦٣٧)، ت/الأحكام٢٦ (١٣٦٣)، وتفسيرسورة النساء، ق/المقدمة ٢ (١٥)، والرهون ٢٠ (٢٤٨٠)، حم (١/١٦٥)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٤١٨ (صحيح)

۵۴۰۹۔ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص سے، جو بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک ہوا تھا، حرہ کی نالیوں کے سلسلے میں ان کا جھگڑا ہوگیا۔ وہ دونوں ہی اس سے اپنے کھجوروں کے باغ کی سنچائی کرتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاری نے کہا: پانی چھوڑ دو وہ اس سے گزر کر چلا جائے، انہوں نے پانی چھوڑنے سے انکار کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زبیر! پہلے سینچائی کرو، پھر پانی اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو“، انصاری کو غصہ آ گیا وہ بولا: اللہ کے رسول! وہ (زبیر) آپ کے پھوپھی زاد (بھائی) ہیں نا؟ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا ❶، پھر فرمایا: ”زبیر! سینچائی کرو، پھر پانی اس قدر روکو کہ میڈوں تک ہو جائے“، اس طرح رسول اللہ ﷺ نے زبیر کو ان کا پورا پورا حق دلایا، حالاں کہ اس سے پہلے آپ نے جو مشورہ دیا تھا اس میں ان کا بھی فائدہ تھا اور انصاری کا بھی۔ لیکن جب رسول اللہ ﷺ کو انصاری نے غصہ دلایا تو آپ نے زبیر رضی اللہ عنہ کو صریح حکم دے کر ان کا حق دلا دیا۔

زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ﴾ ❷ (اس حدیث کے دو راوی ہیں) اس واقعے کو بیان کرنے میں ایک کے یہاں دوسرے کے بالمقابل کچھ کمی بیشی ہے۔

فائدہ ❶ :...... یہی باب سے مطابقت ہے کہ غصے کی حالت میں ایک فیصلہ صادر فرمایا، چونکہ آپ امین تھے اس لیے آپ کو غصے کی حالت میں بھی فیصلہ کرنے کا حق تھا، عام قاضیوں کو یہ حق نہیں ہے۔

فائدہ ❷ :...... نہیں، آپ کے رب کی قسم! وہ مومن نہیں یہاں تک کہ وہ اپنے جھگڑوں میں آپ کو حکم تسلیم نہ کر لیں۔ (النساء: ٦٥)

20- حُكْمُ الْحَاكِمِ فِي دَارِهِ

٢٠- باب: حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنے کا بیان

5410- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ، فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ فِي بَيْتِهِ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا، فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى: ((يَا كَعْبُ!)) قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ! قَالَ: ((ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا)) وَأَوْمَأَ إِلَى الشَّطْرِ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ، قَالَ: ((قُمْ فَاقْضِهِ.))

تخريج: خ/الصلاة ٧١ (٤٥٧)، ٧٣ (٤٧١)، الخصومات ٤ (٢٤١٨)، ٩ (٢٤٢٤)، الصلح ١٠ (٢٧٠٦)، ١٤ (٢٧١٠)، م/البيوع ٢٥ (المساقاة٤) (١٥٥٨)، د/الأقضية (٣٥٩٥)، ق/الصدقات ١٨ (٢٤٢٩)، (تحفة الأشراف : ١١١٣٠)، حم (٦/٣٩٠)، د/البيوع ٤٩ (٢٦٢٩) (صحيح)

٥٤١٠- کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن ابی حدرد رضی اللہ عنہ سے اپنے قرض کا، جو ان کے ذمے تھا، تقاضا کیا، ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کو سنائی دیں، آپ اپنے گھر میں تھے، چنانچہ آپ ان کی طرف نکلے، پھر اپنے کمرے کا پردہ اٹھایا اور پکارا: ”کعب!“ وہ بولے: حاضر ہوں اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’اتنا قرض معاف کردو‘‘ اور آپ نے آدھے کا اشارہ کیا۔ کہا: میں نے معاف کیا، پھر آپ نے (ابن ابی حدرد سے) کہا: ’’اٹھو اور قرض ادا کرو۔‘‘

21۔الاِسْتِعْدَاءُ

۲۱۔باب: کسی کے خلاف مدد طلب کرنے کا بیان

5411۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ ، قَالَ: قَدِمْتُ مَعَ عُمُومَتِي الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا ، فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهِ ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ ، فَأَخَذَ كِسَائِي ، وَضَرَبَنِي ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَسْتَعْدِي عَلَيْهِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى الرَّجُلِ ، فَجَاءُ وا بِهِ ، فَقَالَ: ((مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟)) فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّهُ دَخَلَ حَائِطِي فَأَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهِ ، فَفَرَكَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلاً ، وَلا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا ، ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ)) وَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِوَسْقٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ .

تخريج: د/الجهاد ٩٣ (٢٦٢٠، ٢٦٢١)، ق/التجارات ٦٧ (٢٢٩٨)، (تحفة الأشراف : ٥٠٦١)، حم (٤/١٦٧) (صحيح)

۵۴۱۱۔عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینے آیا تو وہاں کے ایک باغ میں گیا اور ایک بالی (توڑ کر) مسل ڈالی، اتنے میں باغ کا مالک آ گیا، اس نے میری چادر چھین لی اور مجھے مارا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر آپ سے اس کے خلاف مدد چاہی، چنانچہ آپ نے اس شخص کو بلا بھیجا۔ لوگ اسے لے کر آئے، آپ نے فرمایا: ’’اس اقدام پر تمہیں کس چیز نے اکسایا؟‘‘ وہ بولا: اللہ کے رسول! یہ میرے باغ میں آیا اور بالی توڑ کر مسل دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’نہ تو تم نے اسے بتایا جب کہ وہ ناسمجھ تھا، نہ تم نے اسے کھلایا جبکہ وہ بھوکا تھا، اس کی چادر اسے لوٹا دو‘‘، اور مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک وسق یا آدھا وسق دینے کا حکم دیا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... ابوداود کے الفاظ ہیں ”وأعطاني“ یعنی اس باغ والے نے مجھے ایک یا آدھا صاع غلہ دیا، یعنی اس نے جو میرے ساتھ زیادتی کی تھی اس کے بدلے میں آپ ﷺ نے میرے لیے اس تاوان کا حکم دیا۔

22۔بَاب صَوْنِ النِّسَاءِ عَنْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ

۲۲۔باب: عدالتی مجلس (بورڈ) میں حاضر ہونے سے عورتوں کو دور رکھنے کا بیان

5412۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الآخَرُ- وهُو أَفْقَهُهُمَا-: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ! وَائْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ ، قَالَ: إِنَّي ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ ، فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ ، وَبِجَارِيَةٍ لِي ، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ ، وَتَغْرِيبُ عَامٍ ، وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ ، أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ)) وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً ، وَغَرَّبَهُ عَامًا ، وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الآخَرِ؛ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا)) .

تخريج: خ/الوكالة ١٣ (٢٣١٤)، الصلح ٥ (٢٦٩٥، ٢٦٩٦)، الشروط ٩ (٢٧٢٤، ٢٧٢٥)، الأيمان ٣ (٦٦٣٣، ٦٦٣٤)، الحدود ٣٠ (٦٨٢٧، ٦٨٢٨)، ٣٤ (٦٨٣٥)، ٣٨ (٦٨٤٢)، ٤٦ (٦٨٦٠)، الأحكام ٤٣ (٧١٩٣)، الآحاد ١ (٧٢٥٨)، م/الحدود ٥ (١٦٩٧)، د/الحدود ٢٥ (٤٤٤٥)، ق/الحدود ٧ (٢٥٤٩)، (تحفة الأشراف : ٣٧٥٥)، ط/الحدود ١ (٦)، حم ٤/١١٥، ١١٦، دی/الحدود ١٢ (٢٣٦٣) (صحيح)

۵۴۱۲۔ ابو ہریرہ اور زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ دو آدمی جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، ان میں سے ایک نے کہا: ہمارے درمیان کتاب اللہ (قرآن) سے فیصلہ فرمائیے اور دوسرا، جو زیادہ سمجھدار تھا، بولا: ہاں، اللہ کے رسول اور مجھے کچھ بولنے کی اجازت دیجیے، وہ کہنے لگا: میرا بیٹا اس آدمی کے یہاں نوکر تھا، اُس نے اِس کی عورت کے ساتھ زنا کیا، تو لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا رجم ہے، چنانچہ میں نے اسے بدلے میں سو بکریاں اور اپنی ایک لونڈی دے دی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا، تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کی سزا سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے، اور رجم کی سزا اِس کی عورت کی تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ (قرآن) کے مطابق فیصلہ کروں گا، تمہاری بکریاں اور لونڈی تو تمہیں لوٹائی جائیں گی''، اور آپ نے اُس کے بیٹے کو سو کوڑے لگائے اور اسے ایک سال کے لیے جلا وطن کر دیا، اور انیس (رضی اللہ عنہ) کو حکم دیا کہ وہ دوسرے کی بیوی کے پاس جائیں ❶ ، اگر وہ اس جرم کا اعتراف کر لے تو اسے رجم کر دو، چنانچہ اس نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے رجم کر دیا۔

فائدہ ❶ :...... اسی میں باب سے مطابقت ہے، یعنی: وہ عورت مجلس قضا میں طلب نہیں کی گئی، اسی لیے آپ نے انیس رضی اللہ عنہ کو اس کے پاس اس کے گھر بھیجا، ہاں اگر کسی معاملے میں عورتوں کی حاضری مجلس قضا میں ضروری ہو تو پردے کے ساتھ ان کو لایا جا سکتا ہے اور پردے کی آڑ سے ان کا بیان لیا جا سکتا ہے۔

5413- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، وَشِبْلٍ ، قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللهِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ ، فَقَامَ خَصْمُهُ ، وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ ، فَقَالَ: صَدَقَ ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ، قَالَ: ((قُلْ)) قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ، وَكَأَنَّهُ أُخْبِرَ أَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ ، فَافْتَدَى مِنْهُ ، ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالاً مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ ، وَتَغْرِيبَ عَامٍ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ، أَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ ، وَتَغْرِيبُ عَامٍ)) اغْدُ يَا أُنَيْسُ! عَلَى امْرَأَةِ هَذَا ، فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا ، فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ ، فَرَجَمَهَا .

تخريج: انظر ماقبله (صحيح)

۵۴۱۳۔ ابو ہریرہ ،زید بن خالد اور شبل رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے ،تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب (قرآن) کے مطابق فیصلہ کیجیے، پھر اس کا فریق مخالف کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھ دار تھا، اس نے کہا: اس نے ٹھیک کہا ہے، آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب (قرآن) کے مطابق فیصلہ فرمایئے۔ آپ نے فرمایا: ''بتاؤ'' تو اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا، تو وہ اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر بیٹھا۔ چنانچہ میں نے اس کے بدلے سو بکریاں اور ایک خادم (غلام) دے دیا (گویا اسے معلوم تھا کہ اس کے بیٹے پر رجم ہے، چنانچہ اس نے تاوان دے دیا)، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی کی سزا ہے، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے اُس سے فرمایا: ''اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب (قرآن) کے مطابق فیصلہ کروں گا: رہیں سو بکریاں اور خادم (غلام) تو وہ تمہیں لوٹائے جائیں گے، اور تمہارے لڑکے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی کی سزا ہے، اور انیس! تم صبح اس کی عورت کے پاس جاؤ، اگر وہ اقبالِ جرم کر لے تو اسے رجم کر دینا''، چنانچہ وہ گئے، اُس نے اقبال جرم کیا تو انہوں نے اسے رجم کر دیا۔

23-تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى

۲۳-باب: حاکم کا اس شخص کی طرف آدمی بھیجنا جس کے بارے میں خبر ملے کہ اس نے زنا کیا ہے

5414- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرْمَانِيُّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ: ((مِمَّنْ؟)) قَالَتْ: مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ ، فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولاً ، فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَاعْتَرَفَ ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ ، وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ ، وَخَفَّفَ عَنْهُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٠)، وقد أخرجه : د/الحدود ٣٤ (٤٤٧٢)، ق/الحدود ١٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٥٧٤)، حم (٥/٢٢٢) (كلهم بزيادة "سعيد بن سعد بن عبادة" أو "بعض أصحاب النبي "بعد" أبي أمامة ") (صحيح)

۵۴۱۴۔ ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے (مرسلا) روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک عورت لائی گئی، جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا تو آپ نے فرمایا: ''کس کے ساتھ؟'' وہ بولی: اپاہج سے جو سعد رضی اللہ عنہ کے باغ میں رہتا ہے، آپ نے اسے بلا بھیجا، چنانچہ وہ لاد کر لایا گیا اور اسے آپ کے سامنے رکھا گیا، پھر اس نے اعتراف کیا تو رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے خوشے منگا کر ❶ اسے مارا اور اس کے لنجے پن کی وجہ سے اس پر رحم کیا اور اس پر تخفیف کی۔ ❷

فائدہ ❶ :......نسائی کی روایت مرسل ہے، لیکن دیگر لوگوں کے یہاں ''سعید بن سعد بن عبادہ (ایک چھوٹے صحابی) یا بعض اصحاب نبی اکرم ﷺ کا واسطہ موجود ہے، اس لیے حدیث متصل مرفوع صحیح ہے۔

فائدہ ❷ :...... چونکہ وہ غیر شادی شدہ تھا اس لیے اس کو رجم کی سزا نہیں دی گئی، اور کوڑے میں بھی تخفیف سے کام لیا گیا۔

24۔مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ

۲۴۔باب: رعایا کے درمیان صلح کرانے کے لیے حاکم کے خود جانے کا بیان

5415۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ ابْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، وَانْتُظِرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَاحْتُبِسَ، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا، وَكَانَ أَبُوبَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمْ، الْتَفَتَ، فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ، أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ أَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّلَاةَ، قَالَ: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ؟)) قَالَ: مَاكَانَ اللهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: ((مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ؟ إِنَّ ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٤٦٩٣)، وقد أخرجه : خ/العمل في الصلاة ٣ (١٢٠١)، ١٦ (١٢١٨)، الصلح ١ (٢٦٩٠)، م/الصلاة ٢٢ (٤٢١)، حم (٥/٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٦) (صحيح)

۵۴۱۵۔ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: انصار کے دو قبیلوں کے درمیان تکرار ہوئی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو پتھر مارنے لگے، تو نبی اکرم ﷺ ان کے درمیان صلح کرانے گئے، اتنے میں صلاۃ کا وقت ہو گیا، تو بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور آپ کا انتظار کیا اور رکے رہے، پھر اقامت کہی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، اتنے میں نبی اکرم ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آ گئے، ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو صلاۃ پڑھا رہے تھے، جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو (بتانے کے لیے) تالی بجا دی۔ (ابوبکر صلاۃ میں کسی اور طرف توجہ نہیں دیتے تھے) پھر جب انھوں نے ان سب کی تالی کی آواز سنی تو مڑے، دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ہیں، انھوں نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا، تو آپ نے وہیں رہنے کا اشارہ کیا، تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور الٹے پاؤں پیچھے ہٹے، پھر رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور صلاۃ پڑھائی، پھر جب رسول اللہ ﷺ نے صلاۃ پوری کر لی تو فرمایا: ”تمھیں وہیں رکنے سے کس چیز نے روکا؟“ وہ بولے: یہ ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ ابو قحافہ کے بیٹے کو اپنے نبی کے آگے دیکھے، پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ”تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں صلاۃ میں کوئی چیز پیش آتی ہے تو تالی بجانے لگتے ہو، یہ تو عورتوں کی عادت ہے، تم میں سے کسی کو جب کوئی بات پیش آئے تو وہ ”سبحان اللہ“ کہے۔“

25- إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ

۲۵- باب: کسی ایک فریق کو صلح کے لیے حاکم کے مشورہ دینے کا بیان

5416- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ- أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ، يَعْنِي دَيْنًا، فَلَقِيَهُ، فَلَزِمَهُ، فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ، فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: ((يَا كَعْبُ!)) فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ: النِّصْفَ، فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ، وَتَرَكَ نِصْفًا .

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤١٠ (صحيح)

۵۴۱۶- کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ پر اُن کا قرضہ تھا، وہ راستے میں مل گئے تو انھیں پکڑ لیا، پھر ان دونوں میں تکرار ہو گئی، یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں، ان کے پاس سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا تو آپ نے فرمایا: ”کعب!“ پھر اپنے ہاتھ سے ایک اشارہ کیا گویا آپ کہہ رہے تھے: ”آدھا“، چنانچہ انھوں نے آدھا قرضہ لے لیا اور آدھا چھوڑ دیا۔

26- إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

۲۶- باب: معاف کرنے کے لیے کسی فریق کو حاکم کے مشورہ دینے کا بیان

5417- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُوعُمَرَ الْعَائِذِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ وَائِلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ، يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَقْتُلُهُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ بِهِ)) فَلَمَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَهَبَ، فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ، دَعَاهُ، فَقَالَ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَقْتُلُهُ)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ بِهِ)) فَلَمَّا ذَهَبَ، فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ، دَعَاهُ، فَقَالَ: ((أَتَعْفُو؟)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ)) قَالَ: لَا، قَالَ: ((فَتَقْتُلُهُ)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((اذْهَبْ بِهِ)) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ: ((أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ، وَإِثْمِ صَاحِبِكَ)) فَعَفَا عَنْهُ، وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٤٧٢٧ (صحیح)

۵۴۱۷۔ وائل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا جب قاتل کو مقتول کا ولی ایک رسی میں باندھ کر گھسیٹتا ہوا لایا، رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولی سے فرمایا: ”کیا تم معاف کر دو گے؟“ وہ بولا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”کیا دیت لو گے؟“ وہ بولا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو اسے قتل کرو گے؟“ کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے لے جاؤ“ (اور قتل کرو) جب وہ چلا اور آپ کے پاس سے چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا اور فرمایا: ”کیا معاف کر دو گے؟“ کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”دیت لو گے؟“ کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”تو اسے قتل کرو گے؟“ کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ”لے جاؤ اسے“ (اور قتل کرو) جب وہ چلا اور آپ کے پاس سے چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا اور فرمایا: ”کیا معاف کر دو گے؟“ کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”دیت لو گے؟“ کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: ”تو اسے قتل کرو گے؟“ کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ”لے جاؤ اسے“ (اور قتل کرو) پھر رسول اللہ ﷺ نے اس وقت فرمایا: ”اگر تم اسے معاف کر دو تو یہ اپنے گناہ اور تمہارے (مقتول) ساتھی کے گناہ سمیٹ لے گا“، یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا، میں نے دیکھا کہ وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

27۔ إِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ

۲۷۔ باب: نرمی کرنے کے لیے حاکم کے اشارے کا بیان

5418۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ، فَقَالَ الأَنْصَارِيُّ: سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ، فَأَبَى عَلَيْهِ، فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اسْقِ يَا زُبَيْرُ! ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ)) فَغَضِبَ الأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ، فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: ((يَا زُبَيْرُ! اسْقِ، ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ)) قَالَ الزُّبَيْرُ: إِنِّي أَحْسَبُ أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾ الآيَةَ.

تخریج: خ/المساقات ٦ (٢٣٥٩، ٢٣٦٠)، م/الفضائل ٣٦ (٢٣٥٧)، د/الأقضية ٣١ (٣٦٣٧)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ت/الأحكام ٢٦ (١٣٦٣)، تفسير سورة النساء (٢٧ ٣٠)، ق/المقدمة ٢ (١٥)، (تحفة الأشراف : ٥٢٧٥)، حم (٤/٤) (صحيح)

۵۴۱۸۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انصار کے ایک شخص نے زبیر رضی اللہ عنہ سے حرہ کی نالیوں کے سلسلے میں جھگڑا کیا، (جن سے وہ باغ کی سینچائی کرتے تھے) اور مقدمہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے، انصاری نے کہا: پانی کو بہتا چھوڑ دو، تو انہوں نے انکار کیا، ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس مقدمہ پیش کیا، تو آپ نے فرمایا: ”زبیر! سینچائی کرلو پھر پانی اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو“، انصاری کو غصہ آ گیا، وہ بولا: اللہ کے رسول! وہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں نا؟ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، پھر آپ نے فرمایا: ”زبیر! سینچائی کرو، اور پانی مینڈوں تک روک لو“، زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ آیت: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾ ❶ اسی سلسلے میں اتری۔

فائدہ ❶ :...... نہیں، تمہارے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہوں گے۔ (النساء : ٦٥)

28۔ شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُومِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ

۲۸۔ باب: مقدمے کے فیصلے سے پہلے حاکم کے سفارش کرنے کا بیان

5419۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا، يُقَالُ لَهُ: مُغِيثٌ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي، وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْعَبَّاسِ: يَا عَبَّاسُ! ((أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ؟! وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا؟!)) فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: ((لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ)) قَالَتْ: يَارَسُولَ اللهِ! أَتَأْمُرُنِي قَالَ: ((إِنَّمَا أَنَا شَفِيعٌ)) قَالَتْ: فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ.

تخريج: خ/الطلاق ١٦ (٥٢٨٣)، د/الطلاق ١٩ (٢٢٣١)، ق/الطلاق ٢٩ (٢٠٧٧)، (تحفة الأشراف : ٦٠٤٨)، حم (١/٢١٥) (صحيح)

۵۴۱۹۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر غلام تھے جنہیں مغیث کہا جاتا تھا، گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس (بریرہ) کے پیچھے پیچھے روتے پھر رہے ہیں، اور ان کے آنسو داڑھی پر بہہ رہے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: ”عباس! کیا آپ کو حیرت نہیں ہے کہ مغیث بریرہ سے کتنی محبت کرتا ہے اور بریرہ مغیث سے کس قدر نفرت کرتی ہے؟!“، رسول اللہ ﷺ نے اس (بریرہ) سے فرمایا: ”اگر تم اس کے پاس واپس چلی جاتی (تو بہتر ہوتا) اس لیے کہ وہ تمہارے بچے کا باپ ہے“، وہ بولیں: اللہ کے رسول! کیا مجھے آپ حکم دے رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں، میں تو سفارش کر رہا ہوں“، وہ بولیں: پھر تو مجھے اس کی ضرورت نہیں۔ ❶

فائدہ ❶ :...... مغیث اور بریرہ (رضی اللہ عنہما) کے معاملے میں عدالتی قانونی فیصلہ تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزادی مل جانے کے بعد مغیث کے نکاح میں نہ رہنے کا حق حاصل ہے'' مگر اس عدالتی فیصلے سے پہلے بریرہ رضی اللہ عنہا سے قانوناً نہیں اخلاقی طور پر مغیث کے نکاح میں باقی رہنے کی سفارش کی، یہی باب سے مناسبت ہے، اور اس طرح کی سفارش صرف ایسے ہی معاملات میں کی جاسکتی ہے، جس میں مدعی کو اختیار ہو (جیسے بریرہ کا معاملہ اور قصاص ودیت والا معاملہ وغیرہ) لیکن چوری وزنا کے حدود کے معاملے میں اس طرح کی سفارش نہیں کی جاسکتی۔

29ـ مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ إِتْلَافِ أَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ إِلَيْهَا

۲۹ـ حاکم رعایا کو اپنا مال برباد کرنے سے روک سکتا ہے، جب کہ انہیں اس مال کی ضرورت ہو

5420ـ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ، فَبَاعَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَأَعْطَاهُ فَقَالَ: ((اقْضِ دَيْنَكَ، وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ .))

تخريج: انظر حديث رقم : ٤٦٥٨ (صحيح)

۵۴۲۰ـ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: انصار کے ایک شخص نے مدابرہ ❶ کے طور پر اپنا ایک غلام آزاد کر دیا، حالاں کہ وہ ضرورت مند تھا اور اس پر قرض بھی تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے آٹھ سو درہم میں بیچ کر مال اسے دے دیا اور فرمایا: ''اپنا قرض ادا کرو اور اپنے بال بچوں پر خرچ کرو۔''

فائدہ ❶ : ...... مدابرہ یہ کہنا کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے۔

30ـ اَلْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ

۳۰ـ باب: مال تھوڑا ہو یا زیادہ ہر حال میں فیصلہ ہوگا

5421ـ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ؛ فَقَدْ أَوْجَبَ اللهُ لَهُ النَّارَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ))؛ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ .))

تخريج: م/الإيمان ٦١ (١٣٧)، ق/الأحكام ٨ (٢٣٢٤)، ط/الأقضية ٨ (١١)، (تحفة الأشراف: ١٧٤٤)، حم (٥/٢٦٠) (صحيح)

۵۴۲۱ـ ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی کسی مسلمان آدمی کا حق قسم کھا کر مار لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت اس پر حرام کر دے گا''، ایک شخص نے آپ سے کہا: اگر چہ وہ معمولی سی چیز ہو؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''گر چہ وہ پیلو کی ایک ڈال ہو۔'' ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... جب جھوٹی قسم کھا کر پیلو کی ایک ڈال ہڑپ کر لینے پر اتنی سخت وعید ہے تو اتنی سی معمولی چیز کے بارے میں عدالتی فیصلہ بھی ہو سکتا ہے، یہی باب سے مناسبت ہے۔

31۔ قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ

۳۱۔ باب: حاکم کا غائب پر فیصلہ جب کہ وہ اسے پہچانتا ہو

5422۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ، وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي أَفَآخُذُ مِنْ مَالِهِ، وَلَا يَشْعُرُ؟ قَالَ: ((خُذِي مَا يَكْفِيكِ، وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ)).

تخريج: م/الأقضية٤ (١٧١٤)، (تحفة الأشراف : ١٧٢٦١)، وقد أخرجه : خ/البيوع ٩٥ (٢٢١١)، والمظالم ١٨ (٢٤٦٠)، النفقات ٥ (٥٣٥٩)، ٩ (٥٣٦٤)، ١٤(٥٣٧٠)، الأيمان ٣ (٦٦٤١)، الأحكام ١٤ (٧١٦١)، ٢٨ (٧١٨٠)، د/البيوع ٨١ (٣٥٣٢)، ق/التجارات ٦٥ (٢٢٩٣)، حم (٦/٣٩، ٥٠، ٢٠٦)، د/النكاح ٥٤ (٢٣٠٥) (صحيح)

۵۴۲۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اللہ کے رسول! ابوسفیان بخیل شخص ہیں، وہ مجھ پر اور میرے بچوں پر اس قدر نہیں خرچ کرتے ہیں جو کافی ہو، تو کیا میں ان کے مال میں سے کچھ لے لیا کروں اور انہیں پتا بھی نہ چلے؟ آپ نے فرمایا: ”بھلائی کے ساتھ اس قدر لے لو کہ تمہارے لیے اور تمہارے بچوں کے لیے کافی ہو۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... یہ اس وقت ہے جب حاکم اس غائب اور غیر موجود کو پہچانتا ہو، اور مدعی کی صداقت اور مدعی علیہ کے حالات سے گہری واقفیت رکھتا ہو، جیسا کہ ہند اور ابوسفیان رضی اللہ عنہما کے معاملہ کی بابت آپ ﷺ جانتے تھے، ہر مدعی علیہ کے بارے میں اس طرح فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ عام حالات میں مدعی کی گواہی یا قسم اور مدعا علیہ کے بیان سننے کی ضرورت ہے۔

32۔ اَلنَّهْيُ عَنْ أَنْ يَقْضِيَ فِي قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ

۳۲۔ باب: ایک قضیے میں دو فیصلے کرنے سے ممانعت کا بیان

5423۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، وَكَانَ عَامِلاً عَلَى سِجِسْتَانَ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ، وَلَا يَقْضِي أَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ)).

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥٤٠٨ (صحیح)

۵۴۲۳۔ عبدالرحمن بن ابوبکرہ (بجستان کے گورنر تھے) کہتے ہیں کہ مجھے ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے لکھ بھیجا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”کوئی ایک قضیے میں دو فیصلے نہ کرے، ❶ اور نہ کوئی دو فریقوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ کرے۔“

فائدہ ❶ :...... کیونکہ قضا کا مقدمہ جھگڑے کو ختم کرنا ہے، اور ایک ہی معاملے میں دو طرح کے فیصلے سے جھگڑا ختم نہیں ہوتا۔

33ـ مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ

۳۳۔ باب: فیصلے پر ملنے والے مال کا بیان

5424ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥٤٠٣ (صحیح)

۵۴۲۴۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو، حالانکہ میں ایک انسان ہوں، اور ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی دوسرے سے دلیل دینے میں چرب زبان ہو۔ میں تو صرف اس کی بنیاد پر فیصلہ کرتا ہوں جو میں سنتا ہوں، اب اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا کوئی حق دلا دوں (اور وہ حقیقت میں اس کا نہ ہو) تو گویا میں اس کو جہنم کا ٹکڑا دلا رہا ہوں۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... تو کیا وہ پانے والے کے لیے ہر حال میں حلال ہوگا؟ نہیں، خود جب نبی اکرم ﷺ کے فیصلے پر ملنے سے حلال نہیں ہوسکتا، (اگر حقیقت میں اس کا نہ ہو) تو دوسرے کسی قاضی کے فیصلے سے کیسے جائز ہوسکتا ہے، اس لیے اس طرح کے معاملے میں سخت محتاط رہنے کی ضرورت ہے، جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے تو یہ فیصلہ ٹھیک ہے، لیکن اس طرح کے فیصلے حرام کو حلال، اور حلال کو حرام نہیں کر سکتے، اسی لیے نبی اکرم ﷺ نے خود اپنے فیصلے پر یہ عرض کی کہ حقیقت میں غلط فیصلے پر عمل آدمی کو جہنم پہنچا سکتا ہے۔

34ـ الأَلَدُّ الْخَصِمُ

۳۴۔ باب: لڑاکے اور جھگڑالو کا بیان

5425ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الأَلَدُّ الْخَصِمُ)).

تخريج: خ/المظالم ١٥ (٢٤٥٧)، تفسيرالبقرة ٣٧ (٤٥٢٣)، الأحكام ٣٤ (٧١٨٨)، م/العلم ٢ (٢٦٦٨)، ت/تفسيرسورة البقرة (٢٩٧٦)، (تحفة الأشراف : ١٦٢٤٨)، حم (٦/٥٥، ٦٣، ٢٠٥) (صحيح)

۵۴۲۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ بغض و نفرت لڑاکے اور جھگڑالو شخص سے ہے۔“ ❶

فائدہ ❶: ......مراد: باطل کے لیے جھگڑا کرنے والا اور چرب زبانی کرنے والا ہے۔

35۔ اَلْقَضَاءُ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ

۳۵۔ باب: جس کا کوئی گواہ نہ ہو اس کے بارے میں کیوں کر فیصلہ ہو

5426۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي دَابَّةٍ، لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ، فَقَضَى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ.

تخريج: د/الأقضية ٢٢ (٣٦١٣)، ق/الأحكام ١١ (٢٣٣٠)، (تحفة الأشراف : ٩٠٨٨)، حم (٤/٤٠٣) (ضعيف) (اس روایت کی سند اور متن دونوں میں سخت اختلاف ہے، اس کا مرسل ہونا ہی صحیح ہے، دیکھیے الإرواء رقم ٢٦٥٦)

۵۴۲۶۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو لوگ ایک جانور کے بارے میں جھگڑا لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس پہنچے، ان میں سے کسی کے پاس کوئی گواہ نہ تھا، تو آپ نے اس کے آدھا کیے جانے کا فیصلہ کیا۔

36۔ عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ

۳۶۔ باب: قسم کھلانے میں حاکم کی نصیحت کا بیان ❶

5427۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرُزَانِ بِالطَّائِفِ، فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا، وَيَدُهَا تَدْمَى، فَزَعَمَتْ أَنَّ صَاحِبَتَهَا أَصَابَتْهَا، وَأَنْكَرَتِ الأُخْرَى، فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لاَدَّعَى نَاسٌ أَمْوَالَ نَاسٍ، وَدِمَاءَهُمْ، فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هَذِهِ الآيَةَ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ﴾ حَتَّى خَتَمَ الآيَةَ، فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا، فَاعْتَرَفَتْ بِذَلِكَ فَسَرَّهُنَّ.

تخريج: خ/الرهن ٦ (٢٥١٤)، الشهادات ٢٠ (٢٦٦٨) (بدون ذكر القصة) تفسيرسورة آل عمران ٣ (٤٥٥٢)، م/الأقضية ١ (١٧١١)، د/الأقضية ٢٣ (٣٦١٩)، ت/الأحكام ١٢ (١٣٤٢)، ق/الأحكام (٢٣٢١)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تحفة الأشراف : ٥٧٩٢)، حم (٣٤٢/١، ٣٥١، ٣٥٦، ٣٦٣) (صحيح)

۵۴۲۷۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں: دو لڑکیاں طائف میں موزے (خف) بنایا کرتی تھیں، ان میں سے ایک باہر نکلی، تو اس کے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا، اس نے بتایا کہ اس کی سہیلی نے اسے زخمی کیا ہے، لیکن دوسری نے انکار کیا، تو میں نے اس سلسلے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کو لکھا تو انہوں نے جواب لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ قسم تو مدعا علیہ سے لی جائے گی، اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے مطابق (فیصلہ) مل جایا کرے تو بعض لوگ دوسرے لوگوں کے مال اور ان کی جان کا بھی دعویٰ کر بیٹھیں، اس لیے اس عورت کو بلا کر اس کے سامنے یہ آیت پڑھو: ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ﴾ ❷ یہاں تک کہ آیت ختم کی، چنانچہ میں نے اسے بلایا اور یہ آیت اس کے سامنے تلاوت کی تو اس نے اس کا اعتراف کیا، جب انہیں (ابن عباس کو) یہ بات معلوم ہوئی تو خوش ہوئے۔

فائدہ ❶ :......یعنی: کسی معاملے میں قسم کی ضرورت پڑے تو پہلے حاکم جس سے قسم لے اس کو نصیحت کرے۔

فائدہ ❷ :...... جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کو معمولی قیمت سے بیچ دیتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (آل عمران : ٧٧)

37۔ كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

۳۷۔ باب: حاکم قسم (حلف) کیسے لے؟ ❶

5428۔ أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ، يَعْنِي مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: ((مَا أَجْلَسَكُمْ؟)) قَالُوا: جَلَسْنَا نَدْعُو اللهَ، وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِدِينِهِ، وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ، قَالَ: ((آللَّهُ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ؟)) قَالُوا: آللَّهُ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ؟ قَالَ: ((أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهَمَةً لَكُمْ، وَإِنَّمَا أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ)).

تخريج: م/الدعوات (الذكر والدعاء) ١١ (٢٧٠١)، ت/الدعوات ٧ (٣٣٧٩)، (تحفة الأشراف : ١١٤١٦)، حم (٩٢/٤) (صحيح)

۵۴۲۸۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے حلقے کی طرف نکل کر آئے اور فرمایا: ''کیوں بیٹھے ہو؟'' وہ بولے: ہم بیٹھے ہیں، اللہ سے دعا کر رہے ہیں، اس کا شکر ادا کر رہے ہیں کہ اس نے ہمیں اپنے دین کی ہدایت بخشی اور آپ کے ذریعے ہم پر احسان فرمایا، آپ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! ❷ تم اسی لیے بیٹھے ہو؟'' وہ بولے: اللہ کی قسم! ہم اسی لیے بیٹھے ہیں، آپ نے فرمایا: ''سنو، میں نے تم سے قسم اس لیے نہیں لی کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں جھوٹا سمجھا، بلکہ میرے پاس جبرئیل آئے اور مجھے بتایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں پر تمہاری وجہ سے فخر کرتا ہے۔"

فائدہ 1 :......یعنی جب کسی معاملے میں قاضی کو قسم لینے کی ضرورت ہو تو کن الفاظ کے ساتھ قسم لے۔

فائدہ 2 :......اسی لفظ میں باب سے مناسبت ہے، یعنی آپ ﷺ لفظ "واللہ" سے قسم کھایا یا لیا کرتے تھے۔

5429۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ، فَقَالَ لَهُ: أَسَرَقْتَ؟ قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، وَكَذَّبْتُ بَصَرِي)).

تخريج: خ/الأنبياء ٤٨ (٣٤٤٤ تعليقًا)، (تحفة الأشراف: ١٤٢٢٣)، وقد أخرجه: م/الفضائل ٤٠ (٢٣٦٨)، ق/الكفارات ٤ (٢١٠٢)، حم (٢/٣١٤، ٣٨٣) (صحيح)

۵۴۲۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا، تو اس سے پوچھا: کیا تم نے چوری کی؟ وہ بولا: نہیں، اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں 1، عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں نے یقین کیا اللہ پر اور جھوٹا سمجھا اپنی آنکھ کو۔"

فائدہ 1 :......اس حدیث میں یہی قسم کے الفاظ ہیں، ان الفاظ کے ساتھ بھی کبھی کبھی رسول اکرم ﷺ قسم کھا لیا کرتے تھے، دونوں حدیثوں میں مذکور دونوں الفاظ کے علاوہ بھی کچھ الفاظ کے ذریعے آپ ﷺ قسم کھایا کرتے تھے، جیسے: "لا و مصرف القلوب"، "لا و مقلب القلوب" وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

51- كِتَابُ الاسْتِعَاذَةِ

۵۱۔ استعاذہ، بری چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگنے کے آداب واحکام

1- مَا جَاءَ فِي الْمُعَوِّذَتَيْنِ

ا۔ باب: معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کا بیان

5430- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: أَصَابَنَا طَشٌّ، وَظُلْمَةٌ، فَانْتَظَرْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا، ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ: ((قُلْ:)) فَقُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي، وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا يَكْفِيكَ كُلَّ شَيْءٍ .))

تخريج: د/الأدب ١١٠ (٥٠٨٢)، ت/الدعوات ١١٧ (٣٥٧٠)، (تحفة الأشراف : ٥٢٥٠)، حم (٥/٣١٢) (حسن)

۵۴۳۰۔ عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اندھیرے کے ساتھ بارش ہوئی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کا صلاۃ پڑھانے کے لیے انتظار کیا، پھر کچھ کہا جس کا مفہوم یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں صلاۃ پڑھانے کے لیے نکلے تو آپ نے فرمایا: "کچھ کہو"، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: "قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ" اور "معوذتین" ❶ صبح وشام تین بار پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہارے لیے ہر تکلیف ومصیبت میں کافی ہوں گی۔"

فائدہ ❶: ......سورۃ الفلق اور سورۃ الناس۔

5431- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَأَصَبْتُ خُلْوَةً مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: ((قُلْ)) فَقُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: ((قُلْ)) قُلْتُ: مَاأَقُولُ؟ قَالَ: ((﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾)) حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: ((﴿قُلْ أَعُوذُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِرَبِّ النَّاسِ﴾)) حَتّٰى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَاتَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلَ مِنْهُمَا .))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح الإسناد)

۵۴۳۱۔ عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مکے کے راستے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ کو اکیلا پا کر جب میں آپ سے قریب ہوا تو آپ نے فرمایا: ''کچھ کہو''، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ''کچھ کہو''، میں نے کہا: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ''﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾'' یہاں تک کہ آپ نے پوری سورت پڑھی، پھر فرمایا: ''﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾'' یہاں تک کہ اسے بھی پوری پڑھی، پھر فرمایا: ''ان دونوں سے بہتر لوگوں نے کسی اور چیز کے ذریعے پناہ نہیں مانگی۔''

5432۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ ، عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ؛ قَالَ: بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَاحِلَتَهُ فِي غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ: ((يَا عُقْبَةُ! قُلْ)) . فَاسْتَمَعْتُ ، ثُمَّ قَالَ: ((يَا عُقْبَةُ! قُلْ)) فَاسْتَمَعْتُ ، فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ ، فَقُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ فَقَالَ: ((﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾)) فَقَرَأَ السُّورَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ، ثُمَّ قَالَ: ((مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۹۹۷۰) (صحيح)

۵۴۳۲۔ عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ جب ایک غزوے میں میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑے آگے آگے چل رہا تھا تو اس وقت آپ نے فرمایا: ''عقبہ! کہو''، میں آپ کی طرف متوجہ ہوا، پھر آپ نے فرمایا: ''عقبہ! کہو''، میں پھر متوجہ ہوا۔ پھر آپ نے تیسری بار فرمایا تو میں نے عرض کی: کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾'' پھر پوری سورت پڑھی، اس کے بعد ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ پوری پڑھی، میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھی، پھر آپ نے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پوری پڑھی اور میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھی، اور فرمایا: ''ان جیسی کسی اور چیز کے ذریعے کسی نے پناہ نہیں مانگی۔'' ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: پناہ طلب کرنے کے لیے ان دو سورتوں سے بڑھ کر کوئی اور ذکر یا دعا نہیں ہے۔

5433۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسْلَمِيُّ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ؛ قَالَ: قَالَ: لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((قُلْ:)) قُلْتُ: وَمَا أَقُولُ؟ قَالَ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾، ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَقَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ، ثُمَّ قَالَ: ((لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ ، أَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ .))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: انظر ما قبله (صحیح)

۵۴۳۳۔ عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''پڑھو''، میں نے کہا: کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ''پڑھو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾'' پھر رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھا اور فرمایا: ''لوگوں نے ان جیسی کسی اور چیز کے ذریعے پناہ نہیں مانگی''، یا فرمایا: ''لوگ نہیں مانگتے ان جیسی کسی اور چیز کے ذریعے پناہ۔''

5434۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِاللّٰهِ، أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُ: ((يَا ابْنَ عَابِسٍ! أَلَا أَدُلُّكَ؟!)) أَوْ قَالَ: ((أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ؟!)) قَالَ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ! قَالَ: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ.))

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۱۵۵۲۳)، حم (۳/۴۱۷، ۴/۱۴۴، ۱۵۲) (صحيح)

۵۴۳۴۔ ابن عابس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''ابن عابس! کیا میں تمہیں نہ بتاؤں؟'' یا کہا: ''کیا میں تمہیں خبر نہ دوں سب سے بہتر پناہ کی جس کے ذریعے پناہ مانگنے والے پناہ مانگیں؟'' انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ یہ دونوں سورتیں (پناہ مانگنے کے لیے سب سے بہتر ہیں)۔''

5435۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا، وَأَخَذَ عُقْبَةُ يَقُودُهَا بِهِ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعُقْبَةَ: ((اقْرَأْ)) قَالَ: وَمَا أَقْرَأُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((اقْرَأْ: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ حَتّٰى قَرَأْتُهَا، فَعَرَفَ أَنِّي لَمْ أَفْرَحْ بِهَا جِدًّا، قَالَ: ((لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا)) فَمَا قُمْتُ يَعْنِي بِمِثْلِهَا.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۹۹۱۶)، حم (۴/۱۴۹) (صحيح الإسناد)

۵۴۳۵۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک سفید اونٹنی تحفے میں آئی۔ آپ اس پر سوار ہوئے اور میں نے اس کی نکیل پکڑ کر چلنا شروع کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے عقبہ سے فرمایا: ''پڑھو''، وہ بولے: اللہ کے رسول! کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ''پڑھو ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾ آپ نے اسے دہرایا یہاں تک کہ میں نے بھی اسے پڑھا، پھر آپ نے جان لیا کہ میں اس سے کچھ زیادہ خوش نہیں ہوا۔ (چنانچہ) آپ نے فرمایا: ''شاید تم نے اسے بہت ہلکا سمجھا''، لیکن مجھے (پناہ مانگنے کے لیے) اس جیسی سورہ نہیں ملی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5436- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ؟ قَالَ عُقْبَةُ: فَأَمَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٩٥٣ (صحيح)

۵۴۳۶- عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فجر میں یہی دونوں سورتیں ہمیں پڑھائیں۔ ❶

فائدہ ❶: ......اس وقت خاص طور پر ان دونوں سورتوں کی اہمیت بتانے کے لیے آپ نے صلاۃ انہیں دونوں سورتوں سے پڑھائی، فجر کی نماز میں جہاں آپ بڑی بڑی سورتیں پڑھا کرتے تھے وہیں کبھی متوسط اور کبھی چھوٹی چھوٹی سورتیں حتی کہ "معوذتین" بھی پڑھا کرتے تھے، یہ سب حالات، نشاط، اور کبھی بیانِ جواز کے لیے کرتے تھے۔

5437- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَأَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٩٧٢) (صحيح)

۵۴۳۷- عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فجر میں یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں۔

5438- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا عُقْبَةُ! أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا؟!)) فَعَلَّمَنِي ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا، فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الصَّلَاةِ، الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: ((يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ؟!))

تخريج: د/الصلاة ٣٥٤ (١٤٦٢)، (تحفة الأشراف: ٩٩٤٦)، حم (٤/١٤٤، ١٤٩، ١٥٣) (صحيح)

۵۴۳۸- عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کی نکیل پکڑ کر آگے آگے چل رہا تھا تو آپ نے فرمایا: "عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ بتاؤں جو مجھے پڑھائی گئی ہیں؟" پھر آپ نے مجھے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ سکھائی، لیکن آپ نے مجھے ان دونوں پر خوش ہوتے نہیں دیکھا، پھر جب آپ فجر کے لیے مسجد آئے تو انہیں دونوں سورتوں سے لوگوں کو فجر پڑھائی، جب رسول اللہ ﷺ صلاۃ سے فارغ ہوئے تو میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: "عقبہ! تم نے (ان کو) کیسا پایا"۔

5439- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ؛ قَالَ: بَيْنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي نَقَبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ إِذْ قَالَ: ((أَلَا تَرْكَبُ؟ يَا عُقْبَةُ!)) فَأَجْلَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَ رَسُولِ اللهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: ((أَلَا تَرْكَبُ؟ يَا عُقْبَةُ!)) فَأَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً، فَنَزَلَ، وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً، وَنَزَلْتُ، وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: ((أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ؟)) فَأَقْرَأَنِي: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَتَقَدَّمَ، فَقَرَأَ بِهِمَا، ثُمَّ مَرَّ بِي، فَقَالَ: ((كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ؟! اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٣٨ (صحيح)

٥٤٣٩۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کی سواری (اونٹنی) کی نکیل ان گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں پکڑے آگے آگے چل رہا تھا تو اس وقت آپ نے فرمایا: ''عقبہ! کیا تم سوار نہیں ہو گے؟'' میں نے آپ کی بزرگی کا خیال کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی سواری پر سوار ہو جاؤں، پھر آپ نے فرمایا: ''کیا تم سوار نہیں ہو گے عقبہ؟!'' تو مجھے ڈر لگا کہ کہیں نافرمانی نہ ہو جائے، پھر آپ اترے اور میں تھوڑی دیر کے لیے سوار ہوا، پھر میں اتر گیا اور رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور فرمایا: ''لوگ جو سورتیں پڑھتے ہیں، ان میں سے میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ بتاؤں؟'' چنانچہ آپ نے مجھے پڑھ کر سنائی ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾، پھر صلاۃ قائم کی گئی، تو آپ آگے بڑھے اور ان دونوں سورتوں کو پڑھا، پھر آپ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا: ''عقبہ! یہ کیسی لگیں؟ جب جب سوؤ اور جب جب جاگو انہیں پڑھا کرو۔''

5440۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ؛ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: ((يَا عُقْبَةُ! قُلْ)) فَقُلْتُ: مَاذَا أَقُولُ؟ يَا رَسُولَ اللهِ! فَسَكَتَ عَنِّي، ثُمَّ قَالَ: ((يَا عُقْبَةُ! قُلْ)) قُلْتُ: مَاذَا أَقُولُ؟ يَا رَسُولَ اللهِ! فَسَكَتَ عَنِّي؛ فَقُلْتُ: اللَّهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: ((يَا عُقْبَةُ! قُلْ)) قُلْتُ: مَاذَا أَقُولُ؟ يَا رَسُولَ اللهِ! فَقَالَ: ((﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾)) فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا، ثُمَّ قَالَ: ((قُلْ)) قُلْتُ: مَاذَا أَقُولُ؟ يَا رَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾)) فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ۔ عِنْدَ ذَلِكَ۔: ((مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا، وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٩٢٧)، د/فضائل القرآن ٢٤ (٣٤٨٢) (حسن صحيح)

٥٤٤٠۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، تو آپ نے فرمایا: ''عقبہ! کہو''، میں نے عرض کی: کیا کہوں؟ اللہ کے رسول! آپ خاموش رہے، پھر فرمایا: ''عقبہ! کہو''، میں نے عرض کی: کیا کہوں؟ اللہ کے رسول! آپ خاموش رہے، میں نے کہا: اللہ کرے آپ اسے پھر دہرائیں، آپ نے فرمایا: ''عقبہ! کہو''، میں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کی: اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ''﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾'' میں نے اسے پڑھا یہاں تک کہ اسے مکمل کیا، پھر آپ نے فرمایا: ''کہو''، میں نے عرض کی: کیا کہوں اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾''، پھر میں نے اسے بھی مکمل پڑھا، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی مانگنے والے نے اس جیسی کسی اور چیز کے ذریعے نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے اس جیسی کسی اور چیز کے ذریعے پناہ مانگی۔''

5441- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ؛ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ، فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ، فَقُلْتُ: أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ، أَقْرِئْنِي سُورَةَ يُوسُفَ، فَقَالَ: ((لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَاللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾.))

تخریج: انظرحديث رقم : ٩٥٤ (صحيح)

۵۴۴۱- عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ سوار تھے، میں نے اپنا ہاتھ آپ کے پاؤں پر رکھا، میں نے عرض کی: مجھے سورۂ ہود پڑھایئے، مجھے سورۂ یوسف پڑھایئے، آپ نے فرمایا: ''تم اللہ کے نزدیک ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ سے زیادہ بہتر کوئی اور سورۃ نہیں پڑھو گے۔''

5442- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾- إِلَى آخِرِ السُّورَةِ - وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾)) - إِلَى آخِرِ السُّورَةِ - .

تخریج: انظرحديث رقم : ٩٥٥ (صحيح)

۵۴۴۲- عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھ پر کچھ ایسی آیات نازل ہوئی ہیں کہ ان جیسی آیات پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں، ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ پوری سورت اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾'' پوری سورت۔

5443- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَدَلٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُوطَلْحَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ؛ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اقْرَأْ يَا جَابِرُ!)) قُلْتُ: وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ؟! قَالَ: ((اقْرَأْ: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾)) فَقَرَأْتُهُمَا، فَقَالَ: ((اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا.))

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٣١١١) (حسن، صحيح)

۵۴۴۳- جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جابر! پڑھو''، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں کیا پڑھوں؟ اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''پڑھو ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ''میں نے یہ دونوں سورتیں پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''انہیں پڑھا کرو، تم ان جیسی سورتیں ہرگز نہ پڑھو گے۔''

2۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

۲۔باب: اللہ کے ڈر سے خالی دل سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5444۔ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٨٤٦)، وقد أخرجه: ت/الدعوات ٦٨ (٣٤٨٢)، حم (١٦٧/٢، ١٩٨) (صحيح)

۵۴۴۴۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے: ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو، ایسے دل سے جس میں اللہ کا ڈر نہ ہو، ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو۔ ❶

فائدہ ❶:......ایک امتی ان چاروں چیزوں سے اس طرح پناہ مانگے ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِن دعاء لَا يُسْمَعُ، وَمِن نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ'' اسی طرح آگے جہاں بھی یہ آیا ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ ان چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے وہاں واحد متکلم کا صیغہ بنا لے، جیسے اگلی حدیث میں ''أعوذ من الجبن.''

3۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ

۳۔باب: سینے (دل) کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5445۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٣٩)، ق/الدعاء ٣ (٣٨٤٤)، (تحفة الأشراف: ١٠٦١٧)، حم (٥٤،١/٢٢)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥٤٨٢-٥٤٨٥، ٥٤٩٩) وفي اليوم والليلة ٥٣ (١٣٠٤) (صحيح)

۵۴۴۵۔عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ بزدلی، کنجوسی، سینے (دل) کے فتنے اور قبر کے عذاب سے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ مانگتے تھے۔

4۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

۴۔باب: کان اور آنکھ کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5446۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ، قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى، أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: يَانَبِيَّ اللهِ! عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ، فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: ((قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَشَرِّ بَصَرِي، وَشَرِّ لِسَانِي، وَشَرِّ قَلْبِي، وَشَرِّ مَنِيِّي)) قَالَ: حَتَّى حَفِظْتُهَا، قَالَ سَعْدٌ: وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ.

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٥١)، ت/الدعوات ٧٥ (٣٤٩٢)، (تحفة الأشراف : ٤٨٤٧)، حم (٣/٤٢٩)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٥٤٥٧، ٥٤٥٨، ٥٤٨٦ (صحيح)

۵۴۴۶۔ شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اللہ کے نبی! مجھے کوئی ایسا تعوذ (شر وفساد سے بھاگ کر اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا) بتائیے، جس کے ذریعے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگوں۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: کہو: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے، اپنی منی کی برائی سے'' شکل کہتے ہیں: یہاں تک کہ میں نے اسے یاد کرلیا۔ سعد کہتے ہیں: منی سے مراد نطفہ (پانی) ہے۔

5۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ

۵۔ باب: بزدلی وکم ہمتی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5447۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُو بِهِنَّ، وَيَقُولُهُنَّ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .))

تخريج: خ/الجهاد ٢٥ (٢٨٢٢)، الدعوات ٣٧ (٦٣٦٥)، ٤١ (٦٣٧٠)، ٤٤ (٦٣٧٤)، ٥٦ (٦٣٩٠)، ت/الدعوات ١١٤ (٣٥٦٧)، (تحفة الأشراف : ٣٩٣٢)، حم (١/١٨٣، ١٨٦)، والمؤلف برقم : ٥٤٨٠، ٥٤٩٨ و في عمل اليوم والليلة ٥٣ (١٣٢) (صحيح)

۵۴۴۷۔ مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ ہمیں پانچ باتیں سکھاتے تھے، کہتے تھے: رسول اللہ ﷺ ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگتے تھے، آپ فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مجبوری و لاچاری والی عمر تک پہنچنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

6۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ

۶۔ باب: بخل اور کنجوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5448۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: مِنَ الْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٤٩٠)، و في عمل اليوم والليلة ٥٣ (١٣٣) (صحيح)

٥٤٤٨۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ پانچ باتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے: ''بخیلی سے، بزدلی سے، مجبوری ولاچاری والی عمر سے، سینے (دل) کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔''

5449- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ، وَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ.

تخريج: خ/الجهاد ٢٥ (٢٨٢٢)، ت/الدعوات ١١٤ (٣٥٦٧)، (تحفة الأشراف : ٣٩١٠)، ويأتي عند المؤلف : ٥٤٨١ (صحيح)

٥٤٤٩۔عمرو بن میمون اودی کہتے ہیں: سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جیسے معلم لڑکوں کو سکھاتا ہے اور کہتے کہ رسول اللہ ﷺ صلاۃ کے بعد ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے۔ ''اے اللہ! میں کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں لاچاری اور مجبوری کی عمر کو پہنچوں، میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

پھر میں نے اسے مصعب سے بیان کیا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

5450- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٣٩٠)، وقد أخرجه : خ/الجهاد ٢٥ (٢٨٦٢)، تفسير النحل ١ (٤٧٠٧)، الدعوات ٣٨ (٦٣٧٠)، ٤٢ (٦٣٧٤)، م/الذكر ١٥ (٢٧٠٦)، د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤٠)، الحروف ٤ (٣٩٧٢)، ت/الدعوات ٧١ (٣٤٨٥)، حم (٣/١١٣، ١١٧، ٢٠٨، ٢١٤، ٢٣١)، ويأتي عند المؤلف : ٥٤٦١ (صحيح)

٥٤٥٠۔انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں عاجزی، سستی و کاہلی، بخیلی، بڑھاپے، قبر کے عذاب اور موت وزندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7- الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَمِّ

۷- باب: فکر و سوچ اور پریشانی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5451- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٦٠٦) (صحيح لغيره) (اس کے راوی ''منہال'' کا کسی صحابی سے سماع نہیں ہے، یعنی سند میں انقطاع ہے، لیکن اس باب اور اس سے پہلے کے باب کی احادیث سے تقویت پا کر یہ صحیح ہے)

۵۴۵۱- انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں تھیں جنہیں آپ (پڑھنا) نہیں چھوڑتے تھے: آپ فرماتے: ''اے اللہ! میں فکر و سوچ اور پریشانی سے، عاجزی و سستی سے، کنجوسی و بزدلی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

5452- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.))
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: هٰذَا الصَّوَابُ وَحَدِيثُ ابْنِ فُضَيْلٍ خَطَأٌ.

تخريج: خ/الدعوات ٤٠ (٦٣٦٩)، د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤١)، ت/الدعوات ٧١ (٣٤٨٤)، (تحفة الأشراف : ١١١٥)، حم (٣/٢٤٠) ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٤٧٨، ٥٥٠٥ (صحيح)

۵۴۵۲- انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں تھیں جنہیں آپ (پڑھنا) نہیں چھوڑتے تھے: ''اے اللہ! میں فکر و سوچ اور پریشانی سے، عاجزی و کاہلی سے، کنجوسی و بزدلی سے، قرض سے اور لوگوں کے غالب آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

www.KitaboSunnat.com

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) نے کہا: یہ حدیث صحیح ہے اور ابن فضیل کی حدیث میں غلطی ہے ❶۔

فائدہ ❶ :......یعنی محمد بن اسحاق کی حدیث جو عمرو بن ابی عمرو سے بواسطہ انس بن مالک مروی ہے یہ صحیح ہے، جب کہ ابن اسحاق کی روایت جو منہال بن عمرو سے بواسطہ انس بن مالک مروی ہے یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ منہال کا سماع صحابہ سے ثابت نہیں ہے۔

5453- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ؛ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٦٠٦)، حم (٣/٢٠١، ٢٣٥) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۵۳۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دعا فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں کاہلی سے، بڑھاپے سے، بزدلی سے، کنجوسی سے، دجال کے فتنے سے، اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

5454۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ .))

تخريج: خ/الجهاد ٢٥ (٢٨٢٣)، الدعوات ٣٨ (٦٣٦٧)، م/الذكر ١٥ (٢٧٠٦)، د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤٠)، (تحفة الأشراف : ٨٧٣)، حم (٣/١١٣، ١١٧) (صحيح)

۵۴۵۴۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں عاجزی، کاہلی، بڑھاپے، کنجوسی، اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، نیز قبر کے عذاب سے اور موت اور زندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

8۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَزَنِ

۸۔ باب: حزن وملال (رنج وغم) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5455۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَعَا قَالَ: ((اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ، وَإِنَّمَا أَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٧٦) (صحيح لغيره)

(اس کے راوی ''عبداللہ بن المطلب'' مجہول ہیں، لیکن ان کے بغیر سند متصل ہے جیسا کہ نمبر ۵۴۵۲ میں ہے)

۵۴۵۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تو فرماتے: ''اللہ! میں حزن وملال، رنج وغم، عاجزی و کاہلی، کنجوسی و بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: سعید بن سلمہ ضعیف ہیں۔ ❶ ہم نے ان کی روایت اس لیے بیان کی ہے کہ اس کی سند میں (ایک راوی کا) اضافہ ہے۔ ❷

فائدہ ❶ :...... جب حفظ سے روایت کریں تب ضعیف ہیں، ورنہ صحیح الکتاب ہیں۔

فائدہ ❷ :......اور وہ ''عبداللہ بن عبدالمطلب'' ہیں، لیکن سند حدیث نمبر ۵۴۵۲ میں ان کا اضافہ نہیں ہے، اور اس اضافے کے بغیر بھی سند متصل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9۔ بَابُ الاسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ

۹۔ باب: قرض اور معصیت (گناہ) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5456۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةَ، وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ، وَالْمَأْثَمِ، قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! مَا أَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ؟! قَالَ: ((إِنَّهُ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٦٦٧٥) (صحيح)

۵۴۵۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ قرض اور معصیت (گناہ) سے پناہ مانگتے تھے، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! آپ قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”جو قرض دار ہوگا وہ بولے گا تو جھوٹ بولے گا اور وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا۔“ ❶

فائدہ ❶ :......اس لیے آدمی قرض لینے سے طاقت بھر بچے، ایسی نوبت ہی نہ آنے دے کہ قرض لینے کے لیے مجبور ہو، طاقت وقناعت سے کام لے۔

10۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

۱۰۔ باب: کان اور آنکھ کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5457۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى، أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: ((قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَشَرِّ بَصَرِي، وَشَرِّ لِسَانِي، وَشَرِّ قَلْبِي، وَشَرِّ مَنِيِّي)) قَالَ: حَتَّى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ: وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ. خَالَفَهُ وَكِيعٌ فِي لَفْظِهِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٤٦ (صحيح)

۵۴۵۷۔ شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا، میں نے عرض کی: اللہ کے نبی! مجھے تعوذ سکھایئے جس کے ذریعے میں اللہ کی پناہ مانگوں، آپ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: ”کہو، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے، منی کی برائی سے۔“ یہاں تک کہ یہ چیز مجھے یاد ہوگئی، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: منی سے مراد نطفہ (پانی) ہے۔
وکیع نے الفاظ حدیث میں ابونعیم کی مخالفت کی ہے۔ (ان کی روایت آگے آرہی ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ

۱۱۔باب: آنکھ کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5458۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ، قَالَ: ((قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَلِسَانِي، وَقَلْبِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي)) يَعْنِي: ذَكَرَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٤٤٦ (صحيح)

۵۴۵۸۔شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے دعا سکھائیے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں، آپ نے فرمایا: ''کہو اے اللہ! تو مجھے پناہ دے کان، نگاہ، زبان، دل اور منی (نطفہ) کی برائی سے۔''

12۔الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْكَسَلِ

۱۲۔باب: سستی وکاہلی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5459۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ - وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ - عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَنِ الدَّجَّالِ؛ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٤٤) (صحيح الإسناد)

۵۴۵۹۔حمید بیان کرتے ہیں: انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قبر کے عذاب اور دجال کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی وکاہلی سے، بڑھاپے سے، بزدلی سے، بخیلی اور کنجوسی سے، دجال کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔''

13۔الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْعَجْزِ

۱۳۔باب: عاجزی اور مجبوری سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5460۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ؛ قَالَ: لَا أُعَلِّمُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَاتَشْبَعُ، وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.))

تخريج: م/الذكر ١٨ (٢٧٢٢)، (تحفة الأشراف: ٣٦٦٨)، حم (٤/٣٧١)، ويأتي عند المؤلف برقم ٥٥٤٠ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۶۰۔ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں تمہیں وہی سکھاتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھاتے تھے، آپ فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، عاجزی ومجبوری اور بے بسی سے، کاہلی سے، بخیلی وکنجوسی سے، بزدلی وکم ہمتی سے، بڑھاپے سے، قبر کے عذاب سے، اللہ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا کر، اسے (برائیوں سے) پاک کر دے، تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے، تو ہی اسکا مالک اور سرپرست ہے، اے اللہ! میں ایسے دل سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس میں تیرا ڈر نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو، ایسے علم سے جو نفع بخش اور مفید نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو سکے۔''

5461۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٥٠ (صحيح)

۵۴۶۱۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی وبے بسی، سستی وکاہلی، بخیلی وکنجوسی، بزدلی وکم ہمتی، بڑھاپے، قبر کے عذاب اور موت وزندگی کے فتنے سے۔''

14۔ الاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الذِّلَّةِ

۱۴۔ باب: ذلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5462۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ)).

خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ.

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤٤)، (تحفة الأشراف: ١٣٣٨٥)، حم (٢/٣٠٥، ٣٢٥، ٣٥٤)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٤٦٤ (صحيح)

۵۴۶۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں فقر وغربت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کمی اور ذلت سے پناہ مانگتا ہوں، ظلم کرنے اور ظلم کیے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

اوزاعی نے حماد کی مخالفت کی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی دونوں کی روایتوں میں اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ کے شیخ مختلف ہیں، کیونکہ حماد کی روایت میں سعید بن یسار ہیں جب کہ اوزاعی کی روایت میں ان کے شیخ جعفر بن عیاض ہیں، (جو ضعیف ہیں) نیز ان دونوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے الفاظ بھی مختلف ہیں۔

5463- قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو - هُوَ الأَوْزَاعِيُّ - قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُوهُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ)).

تخريج: ق/الدعاء ٣ (٣٨٤٢)، (تحفة الأشراف: ١٢٢٣٥)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٤٦٥و٥٤٦٦ (ضعيف) (اس کے راوی ''جعفر'' لین الحدیث ہیں، ان کی روایت اور سعید بن یسار کی پچھلی روایت کے الفاظ میں فرق ملاحظہ فرمائیں۔)

۵۴۶۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فقر سے، قلت، کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے اور کیے جانے سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

5464- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ، وَالْفَقْرِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٦٢ (صحيح)

۵۴۶۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں قلت سے، فقر سے، ذلت سے، تیری پناہ مانگتا ہوں اور ظلم کرنے اور کیے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

15- الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْقِلَّةِ

۱۵- باب: قلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5465- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ، يَعْنِي: ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَمِنَ الْقِلَّةِ، وَمِنَ الذِّلَّةِ، وَأَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٦٣ (ضعيف)

۵۴۶۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فقر سے، قلت اور ذلت سے اور ظلم کرنے اور کیے جانے سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

16- الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ

۱۶- باب: فقر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5466- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، قَالَ: ((تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٦٣ (ضعيف)

۵۴۶۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو فقر سے، قلت اور ذلت سے اور ظلم کرنے اور کیے جانے سے۔''

5467۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، يَعْنِي: الشَّحَّامَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي: ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ؛ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ؟ قُلْتُ: يَاأَبَتِ! سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ، فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ، قَالَ: فَالْزَمْهُنَّ يَابُنَيَّ! فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ١٣٤٨ (صحيح الي سناد)

۵۴۶۷۔ مسلم بن ابی بکرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے صلاۃ کے بعد اپنے والد کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے، فقر سے، اور عذاب قبر سے''، تو میں بھی وہی دعا کرنے لگا، وہ بولے: اے میرے بیٹے! تم نے (دعا کے) یہ کلمات کہاں سے سیکھے؟ میں نے عرض کی: ابو جان! میں نے آپ کو صلاۃ کے بعد (یا صلاۃ کے اخیر میں) یہی دعا مانگتے سنا۔ تو میں نے آپ سے ہی یہ لیے ہیں، وہ بولے: میرے بیٹے! اس دعا کو لازم کرلو، اس لیے کہ نبی اکرم ﷺ بھی صلاۃ کے بعد یہ دعا مانگتے تھے۔ ❶

فائدہ ❶: ......حدیث میں ''دبر الصلاۃ'' جس کے معنی ''صلاۃ کے بعد'' بھی ہوسکتے ہیں، اور صلاۃ کے اخیر میں بھی ہوسکتے ہیں، دونوں معنوں میں یہ لفظ وارد ہوا ہے، لیکن بقول شیخ الاسلام ابن تیمیہ سلام سے پہلے دعا کی قبولیت زیادہ متوقع ہے، بمقابلہ سلام کے بعد کے، کیونکہ سلام سے پہلے بندہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

17۔ الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

۱۷۔ باب: قبر کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5468۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَثِيرًا مَا يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ، وَالْبَرَدِ، وَأَنْقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا أَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٦٨٥٦)، وقد أخرجه : خ/الدعوات٣٩(٦٣٦٨)، ٤٤-٤٦ (٦٣٧٥-٦٣٧٧)، م/المساجد ٢٥ (٥٨٩)، الذكر ١٤ (٥٨٩)، ت/الدعوات ٧٧ (٣٤٩٥)، ق/الدعاء ٣ (٣٨٣٨)، حم (٥٧/٦، ٢٠٧) (صحيح)

۵۴۶۸۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ان کلمات کے ذریعے دعا مانگتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں آگ کے فتنے، جہنم کے عذاب سے، قبر کے فتنے سے، قبر کے عذاب سے، مسیح دجال کے فتنے کے شر سے، فقر کے فتنے کے شر سے، مالداری کے فتنے کے شر سے، اے اللہ! میرے گناہ برف اور اولے کے پانی سے دھو دے، میرا دل گناہوں سے پاک کر دے، جیسے تو نے سفید کپڑا گندگی سے صاف کیا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری پیدا کر دے جیسے تو نے پورب اور پچھم کے درمیان کی ہے۔ اے اللہ! میں کاہلی، بڑھاپے، گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

18۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ نَفْسٍ لا تَشْبَعُ

۱۸۔ باب: آسودہ اور سیراب نہ ہونے والے نفس سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5469۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الأَرْبَعِ: مِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لا يُسْمَعُ)).

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤٨)، ق/المقدمة ٢٣ (٢٥٠)، الدعاء ٢ (٣٨٣٧)، (تحفة الأشراف : ١٣٥٤٩)، حم (٢/٣٤٠، ٣٦٥، ٤٥١)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٥٣٨ و ٥٥٣٩ (صحيح)

۵۴۶۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: ''اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں: ایسے علم سے جو نفع بخش اور مفید نہ ہو، ایسے دل سے جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو (اللہ کے یہاں) قبول نہ ہو۔''

19۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُوعِ

۱۹۔ باب: بھوک سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5470۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ)).

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤٧)، ق/الأطعمة ٥٣ (٣٣٥٤)، (تحفة الأشراف : ١٣٠٤٠) (حسن،صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۷۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت سے پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ وہ بری خصلت (عادت) ہے۔''

20- الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِيَانَةِ

۲۰۔ باب: خیانت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5471- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ؛ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَمِنَ الْخِيَانَةِ؛ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ)).

تخريج: انظر ما قبله (حسن، صحيح)

۵۴۷۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت سے، کیونکہ وہ بری خصلت (عادت) ہے۔''

21- الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

۲۱۔ باب: دشمنی، نفاق اور برے اخلاق سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5472- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلَفٌ، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ)) ثُمَّ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ)). ❶

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٥٢)، حم (١٩٢٣، ٢٥٥، ٢٨٣) (صحيح)

۵۴۷۲۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں مانگتے تھے: ''اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو مفید اور نفع بخش نہ ہو، ایسے دل سے جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو، ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو۔'' پھر فرماتے: ''اے اللہ! میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

فائدہ ❶ :...... اس حدیث کا اس باب سے کوئی تعلق بظاہر نظر نہیں آتا، شاید نساخ کی غلطی سے یہاں درج ہوگئی ہے۔

5473- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو صَالِحٍ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ.))

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٤٦) (تحفة الأشراف : ١٢٣١٤) (ضعيف)

(اس کے راوی ضبارة مجہول اور دوید لین الحدیث ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۷۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے، اے اللہ! میں دشمنی، نفاق اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

22۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ

۲۲۔ باب: قرض سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5474۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ ۔ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ ۔ عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ، فَقِيلَ لَهُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ، وَالْمَأْثَمِ؟ فَقَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ؛ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٦٤٥٨) (صحيح)

۵۴۷۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرض اور معصیت (گناہ) سے کثرت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے، آپ سے عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! آپ قرض اور معصیت (گناہ) سے کثرت سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ”آدمی جب مقروض ہوتا ہے تو جب باتیں کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔“

23۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الدَّيْنِ

۲۳۔ باب: قرض سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5475۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ، وَالدَّيْنِ)) قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((نَعَمْ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٤٠٦٤)، حم (٣/٣٨)، ويأتي عند المؤلف برقم : ٥٤٨٧ (ضعيف) (درّاج ابوالهیثم سے روایت میں ضعیف ہیں۔)

۵۴۷۵۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ”میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں“، ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! آپ کفر اور قرض کا درجہ برابر کر رہے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہاں۔“

5476۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالدَّيْنِ)) فَقَالَ رَجُلٌ: تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

تخريج: انظر ماقبله (ضعيف)

۵۴۷۶۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''، ایک شخص نے کہا: آپ قرض اور کفر کو برابر کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں۔''

24۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

۲۴۔ باب: قرض کے غلبے اور بوجھ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5477۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٨٦٦)، حم (٢/١٧٣)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٤٨٩ و٥٤٩٠ (صحيح)

۵۴۷۷۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، دعا میں یہ کلمات کہتے تھے: ''اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور مصیبت میں دشمنوں کی خوشی ❶ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

فائدہ ❶ :......شماتت اعدا یہ ہے کہ دشمن پہنچنے والی مصیبت پر خوشی کا اظہار کرے۔

25۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ

۲۵۔ باب: قرض کے بوجھ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5478۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ - وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ - عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٥٢ (صحيح)

۵۴۷۸۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! فکر و سوچ، رنج و غم، کاہلی و بزدلی، بخیلی و کنجوسی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

26۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى

۲۶۔ باب: مال داری کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5479۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ النَّارِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَغْرَمِ، وَالْمَأْثَمِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٦٧٨٠) (صحيح)

۵۴۷۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں قبر کے عذاب، جہنم کے فتنے، قبر کے فتنے، قبر کے عذاب، مسیح دجال کے فتنے کی برائی، مال داری کے فتنے کی برائی، اور فقر کے فتنے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے، اور میرے دل کو گناہوں سے اسی طرح صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا ہے، میں سستی، کاہلی، بڑھاپے، قرض اور گناہ سے پناہ مانگتا ہوں۔''

27۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

۲۷۔ باب: دنیا کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5480۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، وَيَرْوِيهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٤٧ (صحيح)

۵۴۸۰۔ مصعب بن سعد کہتے ہیں: سعد رضی اللہ عنہ انہیں دعا کے یہ کلمات سکھاتے اور انہیں نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے: ''اے اللہ! میں بخل و کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں لاچاری و مجبوری کی عمر کو پہنچوں، دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

5481۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الأَوْدِيِّ قَالَا: كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ، وَيَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٤٩ (صحيح)

۵۴۸۱۔ مصعب بن سعد اور عمرو بن میمون اودی سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے جیسے استاذ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کو سکھا تا ہے، اور کہتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ہر صلاۃ کے آخر میں انہیں کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے: ''اے اللہ! میں بخل و کنجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی و کم ہمتی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، لا چاری و مجبوری کی عمر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

5482- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٤٤٥ (صحيح)

۵۴۸۲- عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ بزدلی و کم ہمتی، کنجوسی و بخیلی، بری اور لا چاری و مجبوری کی عمر، سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔

5483- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ - هُوَ أَبُو دَاوُدَ الْمُصَاحِفِيُّ - قَالَ: أَنْبَأَنَا النَّضْرُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٤٤٥ (صحيح)

۵۴۸۳- عمرو بن میمون کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے: ''اے اللہ! میں بزدلی، کنجوسی، بری عمر، دل کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

5484- أَخْبَرَنِي هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ، وَالْجُبْنِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٤٤٥ (صحيح)

۵۴۸۴- عمرو بن میمون کہتے ہیں: مجھ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ بخیلی، بزدلی، سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

5485- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَقَ، عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ، مُرْسَلٌ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٤٤٥ (صحيح)

(یہ مرسل ہے، لیکن سابقہ سند میں عمرو بن میمون نے اس کو صحابہ کرام سے نقل کیا ہے، اس لیے یہ صحیح ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۸۵۔عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

28۔الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ

۲۸۔باب: عضو تناسل کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5486۔ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ وَكِيعٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ ، قَالَ: ((قُلْ: اَللّٰهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي ، وَبَصَرِي ، وَلِسَانِي ، وَقَلْبِي ، وَشَرِّ مَنِيِّي)) يَعْنِي: ذَكَرَهُ .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٤٤٦ (صحيح)

۵۴۸۶۔شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے ایسی دعا سکھایئے جو میرے لیے نفع بخش اور مفید ہو، آپ نے فرمایا: ”کہو: اے اللہ مجھے میرے کان، میری نگاہ، میری زبان، میرے دل اور منی کی برائی سے بچائے۔“ ❶

فائدہ ❶:......عضو تناسل کی برائی یہ ہے کہ اس کا استعمال حرام جگہ میں ہو، اس کی برائی سے پناہ مانگنے کی تعلیم آپ ﷺ نے شکل رضی اللہ عنہ کو دی۔

29۔الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ

۲۹۔باب: کفر و شرک کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5487۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ ، عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ ، وَالْفَقْرِ)) فَقَالَ رَجُلٌ: وَيَعْدِلَانِ ، قَالَ: ((نَعَمْ)) .

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٤٧٥ (ضعيف) (درّاج، ابو الهيثم سے روایت میں ضعیف ہیں۔)

۵۴۸۷۔ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ مانگتا ہوں“، ایک شخص نے کہا: کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں۔“

30۔الاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ

۳۰۔باب: ضلالت و گمراہی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5488۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ ، قَالَ: ((بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ .))

تخريج: د/الأدب ١١٢ (٥٠٩٤)، ت/الدعوات ٣٥ (٣٤٢٧)، ق/الدعاء ١٨ (٣٨٨٤)، (تحفة الأشراف : ١٨١٦٨)،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ويأتي عند المؤلف : برقم : ٥٥٤١ (صحيح) (تراجع الألباني ١٣٦)

۵۴۸۸۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو کہتے: ''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں پھسل جاؤں، یا گمراہ ہو جاؤں، یا ظلم کروں، یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا جہالت کروں، یا مجھ سے جہالت کی جائے۔''

31۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ

۳۱۔ باب: دشمن کے قہر و غلبے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5489۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)).

تخريج : انظر حديث رقم : ٥٤٧٧ (صحيح)

۵۴۸۹۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ذریعے دعا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں قرض کے غلبے سے، دشمن کے قہر و غلبے سے، اور دشمنوں کے مصیبت میں خوش ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

32۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

۳۲۔ باب: شماتت اعدا یعنی دشمنوں کے ہنسنے سے پناہ مانگنے کا بیان

5490۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ حُيَيٌّ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)).

تخريج : انظر حديث رقم : ٥٤٧٧ (صحيح الإسناد)

۵۴۹۰۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ذریعے دعا کرتے تھے: ''اللہ! میں قرض کے وبا ؤ اور شماتت اعدا یعنی دشمنوں کے ہنسنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

33۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ

۳۳۔ باب: بڑھاپے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5491۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ: ((اَللّٰهُمَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْجُبْنِ، وَالْعَجْزِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٧٦٨) (صحيح الإسناد)

۵۴۹۱۔عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعے دعا فرماتے تھے: ''اے اللہ! میں سستی و کاہلی، بڑھاپے ❶، بزدلی، عاجزی اور موت وزندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

فائدہ ❶:......مراد ایسا بڑھاپا ہے جس میں آدمی بالکل بے بس ولاچار ہو جاتا ہے، اسی کو ''أرذل العمر'' کہا گیا ہے جس میں آدمی کی بھلے برے کی تمیز بھی ختم ہو جاتی ہے، عام بڑھاپا جو ساٹھ سال کی عمر میں ہوتا ہے تو اس سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود دوچار ہوئے تھے (نیز بہت سارے صحابہ کرام بھی) جو یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

5492۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَغْرَمِ، وَالْمَأْثَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٨١٨)، حم (١٨٥/٢، ١٨٦) (حسن،صحيح الإسناد)

۵۴۹۲۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! میں سستی و کاہلی، بڑھاپے، قرض اور معصیت (گناہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور مسیح دجال کے شر وفتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

34۔الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ

۳۴۔باب: بری تقدیر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5493۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ هَذِهِ الثَّلَاثَةِ: مِنْ دَرْكِ الشَّقَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَجَهْدِ الْبَلَاءِ۔ قَالَ سُفْيَانُ: هُوَ ثَلَاثَةٌ، فَذَكَرْتُ أَرْبَعَةً لِأَنِّي لَا أَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ.

تخريج: خ/الدعوات ٢٨ (٦٣٤٧)، القدر ١٣ (٦٦١٦)، م/الذكر ١٦ (٢٧٠٧)، (تحفة الأشراف: ١٢٥٥٧)، حم (٢٤٦/٢) (صحيح)

۵۴۹۳۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان تین چیزوں سے پناہ مانگتے تھے: شقاوت و بدبختی آ جانے سے، شماتت اعدا (یعنی دشمنوں کی مصیبت میں ہنسی)، بری تقدیر اور بری بلا سے۔

سفیان کہتے ہیں: ان میں کوئی تین باتیں تھیں، چوں کہ مجھے نہیں یاد ہے کہ ان میں سے کون سی ایک بات نہیں تھی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے چار کا ذکر کیا ہے۔

35۔ الاستِعَاذَةُ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ

۳۵۔ باب: شقاوت و بدبختی آنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5494۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الأَعْدَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَجَهْدِ الْبَلاءِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۴۹۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ بری تقدیر، شماتت اعدا (دشمنوں کی مصیبت پر ہنسنے)، شقاوت و بدبختی کے آنے اور بری بلا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔

36۔ الاستِعَاذَةُ مِنَ الْجُنُونِ

۳۶۔ باب: جنون اور پاگل پن سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5495۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّءِ الأَسْقَامِ)).

تخريج: تفرد النسائي (تحفة الأشراف: ١٤٢٤) (صحيح)

۵۴۹۵۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کہتے تھے: ''اے اللہ! جنون (پاگل پن)، جذام، برص اور برے امراض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

37۔ الاستِعَاذَةُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ

۳۷۔ باب: جنوں کی نظر بد سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5496۔ أَخْبَرَنَا هِلالُ بْنُ الْعَلاءِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ، وَعَيْنِ الإِنْسِ؛ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ بِهِمَا، وَتَرَكَ مَا سِوَى ذٰلِكَ.

تخريج: ت/الطب ١٦ (٢٠٥٨)، ق/الطب ٢٣ (٣٥١١)، (تحفة الأشراف: ٤٣٢٧) (صحيح)

۵۴۹۶۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنوں کی نظر بد اور انسانوں کی نظر بد سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے، پھر جب معوذتین اتری تو آپ نے ان کو پڑھنا شروع کیا اور باقی سب چھوڑ دیا۔

38۔ الاستِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكِبَرِ

۳۸۔ باب: بڑھاپے کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5497۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٦١) (صحيح الإسناد)

۵۴۹۷۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے، آپ کہتے تھے: ''اے اللہ! میں سستی وکاہلی، بڑھاپے، بزدلی وکم ہمتی، بخیلی وکنجوسی، بڑھاپے کی برائی، دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

39۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ

۳۹۔ باب: بے بسی ولاچاری اور مجبوری کی عمر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5498۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٤٤٧ (صحيح)

۵۴۹۸۔ مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ہمیں پانچ باتیں سکھاتے تھے جن کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے، آپ کہتے تھے: ''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی وکم ہمتی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، لاچاری ومجبوری کی عمر کو پہنچنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

40۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ

۴۰۔ باب: بری عمر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5499۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، يَعْنِي: أَبَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بِجَمْعٍ: أَلَا! إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٤٥ (صحيح)

۵۴۹۹۔ عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا تو مقام جمع ❶ میں انہیں کہتے ہوئے سنا: سنو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے، کہتے تھے: اے اللہ! میں بخیلی وکنجوسی اور کم ہمتی وبزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بری (لاچاری کی) عمر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، سینے (دل) کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور قبر کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

فائدہ 1 ...... مقامِ جمع سے مراد مزدلفہ ہے۔

41۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

۴۱۔ باب: خوشحالی کے بعد بدحالی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5500۔ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ، وَالْمَالِ)).

تخريج: م/الحج ٧٥ (١٣٤٣)، ت/الدعوات ٤٢ (٣٤٣٩)، ق/الدعاء ٢٠ (٣٨٨٨)، (تحفة الأشراف: ٥٣٢٠)، حم (٨٢/٥، ٨٣)، ويأتي برقم: ٥٥٠١ ـ ٥٥٠٢ (صحيح)

۵۵۰۰۔ عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے تو کہتے تھے: ”اے اللہ! میں سفر کی مشقت و دشواری، سفر سے لوٹنے کے وقت کے رنج و غم، خوشحالی کے بعد بدحالی، مظلوم کی بددعا، گھر بار اور مال میں بری صورتِ حال سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

5501۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ، وَالْمَالِ، وَالْوَلَدِ)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۰۱۔ عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر کرتے تو کہتے تھے: ”اے اللہ! میں سفر پر جاتے وقت کی دشواری و پریشانی، لوٹنے کے وقت کے رنج و غم، خوشحالی کے بعد بدحالی اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر والوں، مال اور بچوں میں بری صورتِ حال سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

42۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ

۴۲۔ باب: مظلوم کی بددعا سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5502۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَسُوءِ الْمَنْظَرِ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥٠٠ (صحيح)

۵۵۰۲۔ عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر کرتے تو سفر پر جاتے وقت کی دشواری و پریشانی،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوٹنے کے وقت کے رنج وغم، خوشحالی کے بعد بدحالی، مظلوم کی بددعا اور بری صورتِ حال سے پناہ مانگتے۔

43۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

۴۳۔ باب: سفر سے لوٹتے وقت کے رنج وغم سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5503۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ، وَمَدَّ شُعْبَةُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ: ((اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.))

تخريج: ت/الدعوات ٤٢ (٣٤٣٨)، (تحفة الأشراف: ١٤٨٩٢)، وقد أخرجه: د/الجهاد ٧٩ (٢٥٩٨)، حم (٤٣٣،٢/٤٠١) (صحيح)

۵۵۰۳۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے اور سواری پر سوار ہوتے تو انگلی سے اشارہ کرتے (شعبہ نے اپنی انگلی دراز کی) اور کہتے تھے: ”اے اللہ! تو ہی سفر کا ساتھی ہے، اور گھر والوں اور مال میں ہمارا نگہبان و خلیفہ ہے، اے اللہ! میں سفر پر جاتے وقت کی دشواری و پریشانی اور لوٹتے وقت کے رنج وغم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

44۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ

۴۴۔ باب: برے اور خراب پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5504۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ جَارِ السَّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامِ؛ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٣٠٥٤)، حم (٢/٣٤٦) (حسن، صحيح)

۵۵۰۴۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مستقل رہنے کی جگہ میں برے اور خراب پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگو، اس لیے کہ صحرا کا پڑوسی ❶ تو تم سے جدا ہی ہو جائے گا۔“

فائدہ ❶: ...... جو کچھ دیر کے لیے پڑوسی ہو اور اس کی مستقل رہائش گاہ وہاں نہ ہو، جیسے سفر کا پڑوسی، کلاس کا پڑوسی وغیرہ۔

45۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

۴۵۔ باب: لوگوں کے قہر و غلبے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5505۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِأَبِي طَلْحَةَ: ((الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَخْدُمُنِي)) فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ، فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ كُلَّمَا نَزَلَ، فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.))

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥٤٥٢ (صحیح)

۵۵۰۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''میری خدمت کے لیے اپنے لڑکوں میں سے ایک لڑکا تلاش کرو۔'' تو ابوطلحہ مجھے اپنے پیچھے بٹھائے ہوئے لے کر نکلے۔ چنانچہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا، جب جب آپ قیام کرتے میں اکثر آپ کو کہتے ہوئے سنتا: ''اے اللہ! میں بڑھاپے سے، حزن وغم، عاجزی وکاہلی، بخیلی و بزدلی سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے قہر اور غلبے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

46۔ الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

۴۶۔ باب: دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5506۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، قَالَ: وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ.))

تخریج: انظر حدیث رقم: ٢٠٦٧ (صحیح الإسناد)

۵۵۰۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ قبر کے عذاب اور دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے اور فرماتے: ''قبروں میں تمہاری آزمائش ہوگی۔''

47۔ الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

۴۷۔ باب: جہنم کے عذاب اور مسیح دجال کے شر وفتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5507۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ)).

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٣٩١٤) (صحیح)

۵۵۰۷۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، مسیح دجال کے شر وفتنے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، اور موت وزندگی کے فتنے کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

5508۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٢٠٦٢ (صحيح)

۵۵۰۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، موت و زندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجال کے شر و فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

48۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الإِنْس

۴۸۔باب: انسانوں کے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5509۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْن، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ؛ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيهِ فَجِئْتُ؛ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: ((يَا أَبَا ذَرٍّ! تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ، وَالإِنْسِ))، قُلْتُ: أَوَ لِلإِنْسِ شَيَاطِينُ، قَالَ: ((نَعَمْ.)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١١٩٦٨) (ضعيف) (اس کے راوی ''عبید'' ضعیف ہیں)۔

۵۵۰۹۔ ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا، رسول اللہ ﷺ اندر تھے، میں آپ کے پاس بیٹھ گیا، آپ نے فرمایا: ''ابوذر! جن اور انس کے شیاطین کے شر سے (اللہ کی) پناہ مانگو''، میں نے عرض کی: کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں۔''

59۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

۵۹۔باب: زندگی کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5510۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ قَالا: حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

تخريج: م/المساجد ٢٥ (٥٨٨)، (تحفة الأشراف: ١٣٦٨٨، ١٣٨٥٩)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥٥١٥، ٥٥١٦، ٥٥١٨ (صحيح)

۵۵۱۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو، موت اور زندگی کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو، مسیح دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5511- أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ يَقُولُ: ((عُوذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

تخريج: م/الجهاد ٨ (١٨٣٥)، (تحفة الأشراف: ١٥٤٤٩)، حم (٢/٣٨٦، ٤١٦، ٧٦٧)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥٥١٢، ٥٥١٣ (صحيح)

۵۵۱۱- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے، فرماتے تھے: ”قبر کے عذاب سے، جہنم کے عذاب سے، موت اور زندگی کے فتنے سے اور مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔“

5512- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ- وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ:-، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَطَاعَنِي؛ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي؛ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ)) وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ جَهَنَّمَ، وَفِتْنَةِ الأَحْيَاءِ، وَالأَمْوَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۱۲- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے میری اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی“، آپ قبر کے عذاب، جہنم کے عذاب، زندہ اور مردہ لوگوں کو پہنچنے والے فتنے اور مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

5513- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ: وَقَالَ- يَعْنِي: النَّبِيَّ ﷺ-: ((اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.))

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥١١ (صحيح)

۵۵۱۳- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرو، جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، موت اور زندگی کے فتنے سے اور مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے۔“

50- الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ

۵۰- باب: موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5514- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: ((قُولُوا: اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ.))

تخریج: انظر حدیث رقم: ۲۰۶۵ (صحیح)

۵۵۱۴۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انہیں یہ دعا سکھاتے تھے جیسے آپ قرآن کی سورت سکھاتے تھے (فرماتے تھے:) "کہو: اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور موت اور زندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

5515۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((عُوذُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ، عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ۵۵۱۰ (صحیح)

۵۵۱۵۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو اور موت اور زندگی کے فتنے سے، قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔"

51۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

۵۱۔ باب: قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا بیان

5516۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ - عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ؛ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: ((اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ)).

تخریج: انظر حدیث رقم: ۲۰۶۲ (صحیح)

۵۵۱۶۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تو اپنی دعا میں کہتے: "اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور موت اور زندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

52۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

۵۲۔ باب: قبر کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5517۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ الْمُقْرِيُّ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: ((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: هَذَا خَطَأٌ، وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ.

تخریج: انظرحدیث رقم: ٥٥١٠ (صحيح)

۵۵۱۷۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا میں کہتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! میں قبر کے فتنے سے، دجال کے فتنے سے اور موت اور زندگی کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: حدیث میں (سلیمان بن یسار کے نام میں) غلطی ہے، صحیح ''سلیمان بن سنان ہے۔''

53۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ

۵۳۔باب: اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5518۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوذُوا بِاللهِ، مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٣٤٧٩)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٥٢٢ (صحيح)

۵۵۱۸۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو، قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو، موت اور زندگی کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو، اور مسیح دجال (کانا دجال) کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

54۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

۵۴۔باب: جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5519۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَالْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.

تخریج: م/المساجد ٢٥ (٥٨٨)، (تحفة الأشراف: ١٣٥٦٠)، حم (٢/٢٩٨، ٤٥٤) (صحيح)

۵۵۱۹۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے اور مسیح دجال (کانا دجال) سے پناہ مانگتے تھے۔

55۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

۵۵۔باب: (جہنم کی) آگ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5520۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)).

تخريج: م/المساجد ٢٥ (٥٨٨)، (تحفة الأشراف : ١٥٣٨٨)، حم (٢/٤٧٧) (صحيح)

۵۵۲۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جہنم کی) آگ کے عذاب، قبر کے عذاب، موت اور زندگی کے فتنے اور مسیح دجال (کانا دجال) کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔“

56۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ

۵۶۔باب: جہنم کی آگ کی گرمی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5521۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ جَسْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٨٣٠) (صحيح)

(اس کی راویہ ”جسرہ“ لین الحدیث ہیں، لیکن اگلی حدیث سے تقویت پا کر یہ حدیث بھی صحیح ہے)۔

۵۵۲۱۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ، جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل کے رب! میں جہنم کی آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

5522۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَاالْقَاسِمِ ﷺ يَقُولُ: فِي صَلَاتِهِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ)).

قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ: هَذَا الصَّوَابُ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٥١٧ (صحيح)

۵۵۲۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم ﷺ کو اپنی صلاۃ میں کہتے سنا: ”اے اللہ! میں قبر کے فتنے سے، دجال کے فتنے سے، موت اور زندگی کے فتنے سے اور جہنم کی گرمی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

ابوعبدالرحمن کہتے ہیں: یہی درست اور صواب ہے۔ [1]

فائدہ [1] :......یعنی ابوہریرہ سے روایت کرنے والے سلیمان بن سنان ہیں نہ کہ سلیمان بن یسار۔

5523۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ سَأَلَ اللهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ)).

تخريج: ت/الجنة ٢٧ (٢٥٧٢)، ق/الزهد ٣٩ (٤٣٤٠)، (تحفة الأشراف : ٢٤٣)، حم (١١٧/٣، ١٤١، ١٥٥، ٢٠٨، ٢٦٢) (صحيح)

۵۵۲۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: ''جس نے تین بار اللہ تعالیٰ سے جنت مانگی تو جنت کہے گی: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے اور جس نے تین بار جہنم سے پناہ مانگی تو جہنم کہے گی: اے اللہ! اسے جہنم سے بچا لے۔''

57۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ، وَذِكْرُ الاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيهِ

۵۷۔ باب: اعمال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

اور اس حدیث میں عبداللہ بن بریدہ کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر ❶

5524۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ ۔ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ سَيِّدَ الاسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ، وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي مُوقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ.

تخريج: خ/الدعوات ٢ (٦٣٠٦)، ١٦ (٦٣٢٣)، (تحفة الأشراف : ٤٨١٥)، حم (١٢٢/٤، ١٢٤، ١٢٥)، والمؤلف في عمل اليوم والليلة ١٠ (١٩)، ١٥٢ (٤٦٤)، ١٨٩ (٥٨٠) (صحيح)

۵۵۲۴۔ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ کہے: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک ہو سکتا ہے میں تیرے اقرار اور وعدے پر ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کاموں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں اپنے گناہ کا تجھ سے اقرار کرتا ہوں، مجھ پر جو تیری نعمتیں اور احسانات ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں، تو مجھے بخش دے، اس لیے کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، اگر یہ دعا صبح پڑھے اور اس پر پکا یقین ہو، پھر مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا، اور اگر شام کے وقت یقین کے ساتھ یہی دعا پڑھے تو جنت میں داخل ہوگا۔''

ولید بن ثعلبہ نے حسین المعلم کے خلاف روایت کی ہے۔ ❷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... یہ اختلاف یوں ہے، عبداللہ بن بریدہ سے روایت کرنے والے کئی راوی ہیں، چنانچہ حسین المعلم کی روایت میں ابن بریدہ کے شیخ بشیر بن کعب ہیں، جب کہ ثابت البنانی اور ابو العوام نے بشیر بن کعب کا ذکر نہ کر کے "عن ابن بريدة عن شداد" کے ساتھ روایت کی ہے۔

فائدہ ❷ :...... چنانچہ ولید کی روایت میں "عن ابن بريدة عن أبيه" ہے، جسے ابن ماجہ نے (کتاب الدعاء باب ۱۴ میں) روایت کیا ہے۔

58۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى هِلالٍ

۵۸۔باب: اعمال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان اور ہلال کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر ❶

5525۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ مَا كَانَ أَكْثَرُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٧٦٧٩) (صحيح)

۵۵۲۵۔ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی موت سے پہلے کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟ وہ بولیں: آپ ﷺ اکثر یہ دعا مانگتے تھے "اے اللہ! میں اپنے کیے ہوئے کاموں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور جو کام نہیں کیے ہیں (اور آیندہ کروں گا) ان کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

فائدہ ❶ :...... چنانچہ عبدہ کی روایت میں "عن هلال عن عائشة" ہے جب کہ منصور اور حصین کی روایت میں "عن هلال عن فروة عن عائشة" ہے۔

5526۔ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ يَسَافٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ ﷺ؟ قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۲۶۔ ہلال بن یساف کہتے ہیں: میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: نبی اکرم ﷺ کون سی دعا اکثر مانگا کرتے تھے؟ وہ بولیں: آپ اکثر یہی مانگتے تھے: "اے اللہ! میں اپنے عمل کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جو میں کر چکا اور جو ابھی نہیں کیے ہیں" (اور بعد میں کرنے والا ہوں)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5527- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو؟ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.))

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۲۷۔ فروہ بن نوفل کہتے ہیں: میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کون سی دعا مانگتے تھے؟ وہ بولیں: آپ ﷺ کہتے تھے: ”میں عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا ہے اور جو نہیں کیا ہے۔“

5528- أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ١٣٠٨ (صحيح)

۵۵۲۸۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کہتے تھے: ”اے اللہ! میں عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا اور جو نہیں کیا۔“

59- الاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

۵۹۔ باب: جو کام نہیں کیے ان کی برائی سے اللہ کی (پیشگی) پناہ مانگنے کا بیان

5529- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ ابْنِ يَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ؟ فَقُلْتُ: حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ١٣٠٨ (صحيح)

۵۵۲۹۔ فروہ بن نوفل کہتے ہیں: میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے جس کی رسول اللہ ﷺ دعا کرتے رہے ہوں؟ وہ بولیں: رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں اس عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا ہے اور جو نہیں کیا ہے۔“

5530- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ١٣٠٨ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۳۰۔ فروہ بن نوفل کہتے ہیں: میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے ایسی دعا بتایئے جو رسول اللہ ﷺ کرتے رہے ہوں۔ وہ بولیں: آپ ﷺ کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں اس عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا ہے اور جو نہیں کیا ہے۔“

60۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخَسْفِ

۶۰۔ باب: زمین میں دھنس جانے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5531۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي)) قَالَ جُبَيْرٌ: وَهُوَ الْخَسْفُ، قَالَ عُبَادَةُ: فَلَا أَدْرِي قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ قَوْلُ جُبَيْرٍ.

تخريج: د/الأدب ١١٠ (٥٠٧٤)، ق/الدعاء ١٤ (٣٨٧١)، (تحفة الأشراف: ٦٦٧٣)، حم (٢/٢٥)، والمؤلف في عمل اليوم والليلة ١٨١ (٥٦٦) (صحيح)

۵۵۳۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! میں تیری عظمت اور بڑائی کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے کی طرف سے کسی آفت میں پھنس جاؤں۔“ یہ حدیث مختصر ہے۔

جبیر کہتے ہیں: اس سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے۔

عبادہ کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا قول ہے یا جبیر کا۔

5532۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ - هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي)) يَعْنِي: بِذٰلِكَ الْخَسْفَ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۳۲۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کہتے تھے: ”اے اللہ!“ پھر انہوں نے دعا کا ذکر کیا جس کے آخر میں یہ کہا: ”میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں نیچے کی طرف سے کسی مصیبت میں پھنس جاؤں“، اس سے آپ (زمین میں) دھنس جانا مراد لیتے۔

61۔ الاسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ

۶۱۔ باب: گر پڑنے اور مکان یا دیوار سے دبنے سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5533۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّـرَدِّي، وَالْهَـدْمِ، وَالْغَرَقِ، وَالْحَرِيقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا)).

تخريج: د/الصلاة ٣٦٧ (١٥٥٢، ١٥٥٣)، (تحفة الأشراف: ١١١٢٤)، حم (٣/٤٢٧)، يأتي برقم: ٥٥٣٤، ٥٥٣٥ (صحيح)

۵۵۳۳۔ ابو الیسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں اونچائی سے گر پڑنے، دیوار کے نیچے دب جانے، ڈوب جانے، اور جل جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بہکا دے، اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیرے راستے، یعنی جہاد میں پیٹھ دکھا کر بھاگتے ہوئے مروں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ (کسی موذی کے) ڈس لینے کی وجہ سے مروں۔''

5534۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَالتَّرَدِّي، وَالْهَدْمِ، وَالْغَمِّ، وَالْحَرِيقِ، وَالْغَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا)).

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۳۴۔ ابو الیسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ دعا فرماتے تو کہتے: ''اے اللہ! میں بڑھاپے سے، گر پڑنے، دب جانے، رنج وغم میں مبتلا ہونے سے، جل جانے اور ڈوب جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیطان مجھے موت کے وقت بہکا دے، اور اس بات سے کہ میں تیرے راستے، یعنی جہاد میں پیٹھ دکھا کر بھاگتے ہوئے مارا جاؤں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے بھی کہ میری موت کسی موذی جانور کے ڈس لینے سے ہو۔''

5535۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ، مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ السُّلَمِيِّ هٰكَذَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ، وَالْحَرِيقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥٣٣ (صحيح)

۵۵۳۵۔ ابو الاسود سلمی (ابو الیسر) رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں (دیوار کے نیچے) دب جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اونچائی سے گر پڑنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، ڈوب جانے اور جل جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیطان موت کے وقت مجھے بہکا دے، اور اس بات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میری موت تیرے راستے، یعنی جہاد میں پیٹھ دکھا کر بھاگتے ہوئے آئے، اور اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی موذی جانور کے ڈس لینے سے میری موت ہو۔''

62۔الاسْتِعَاذَةُ بِرِضَاءِ اللّٰهِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالَى

۶۲۔باب: اللہ تعالیٰ کے غصے اور ناراضی سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پناہ مانگنے کا بیان

5536۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمنِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَلَبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي فِرَاشِي، فَلَمْ أُصِبْهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِي عَلَى رَأْسِ الْفِرَاشِ، فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ: أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٦٣٢) (صحيح)

۵۵۳۶۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر ڈھونڈا تو آپ کو نہیں پایا، چنانچہ میں نے اپنا ہاتھ بستر کے سرہانے پر پھیرا تو وہ آپ کے قدموں کے تلوے سے جا لگا، دیکھا تو آپ سجدے میں تھے، اور فرما رہے تھے: ''میں تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں، تیرے غصے اور ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ مانگتا ہوں، اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

63۔الاسْتِعَاذَةُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۶۳۔باب: قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5537۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ، وَحَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ يُقَالُ لَهُ: الْحَرَازِيُّ- شَامِيٌّ عَزِيزُ الْحَدِيثِ- عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ، كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَ يَقُولُ: ((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وَعَافِنِي)) وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

تخريج: انظرحديث رقم : ١٦١٨ (صحيح)

۵۵۳۷۔عاصم بن حمید کہتے ہیں: میں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ رات میں تہجد کس دعا سے شروع کرتے تھے؟ وہ بولیں: تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی ہے جو کسی نے نہیں پوچھی، آپ ﷺ دس بار "الله أكبر" کہتے، دس بار "سبحان الله" کہتے، دس بار "أستغفر الله" کہتے، اور کہتے: ''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے روزی عطا کر، مجھے محفوظ رکھ''، اور آپ قیامت کے روز کھڑے ہونے کی پریشانی (سوال کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے) سے اللہ کی پناہ مانگتے۔

64- الاسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لا يُسْمَعُ

۶۴- باب: نہ سنی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5538- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لاتَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لا يُسْمَعُ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: سَعِيدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

تخريج: ق/المقدمة ٢٦ (٢٥٠)، (تحفة الأشراف: ١٣٠٤٦) (صحيح)

۵۵۳۸- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو مفید اور نفع بخش نہ ہو، اس دل سے جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو“

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: سعید نے یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنی، بلکہ اپنے بھائی سے سنی اور انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ (ان کی روایت آگے آ رہی ہے)

5539- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَحْيَى، يَعْنِي: ابْنَ يَحْيَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لاتَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لا يُسْمَعُ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٤٦٩ (صحيح)

۵۵۳۹- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: ”اے اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو مفید اور نفع بخش نہ ہو، اس دل سے جس میں (اللہ کا) ڈر نہ ہو، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو“

65- الاسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لا يُسْتَجَابُ

۶۵- باب: نہ قبول ہونے والی دعا سے اللہ کی پناہ مانگنے کا بیان

5540- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ إِذَا قِيلَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ: لا أُحَدِّثُكُمْ إِلا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَدَّثَنَا بِهِ، وَيَأْمُرُنَا أَنْ نَقُولَ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلاهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لاتَشْبَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَخْشَعُ ، وَمِنْ عِلْمٍ لا يَنْفَعُ ، وَدَعْوَةٍ لاتُسْتَجَابُ)) .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٤٦٠ (صحيح)

۵۵۴۰۔ عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ جب زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا جاتا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیے جو آپ نے خود سنی ہو تو وہ کہتے: میں تم سے وہی بیان کر رہا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیان کیا، آپ ہمیں حکم دیتے کہ ہم کہیں: ''اے اللہ! عاجزی، سستی، بخیلی، بزدلی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا کر، اسے پاک کر دے، تو ہی سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو اس کا سرپرست اور مولا ہے، اے اللہ! میں ایسے نفس سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو، ایسے دل سے جس میں خوفِ الٰہی نہ ہو، ایسے علم سے جو مفید اور نفع بخش نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

5541۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: ((بِسْمِ اللهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ)) .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٤٨٨ (صحيح)

۵۵۴۱۔ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو فرماتے: ''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ مجھ سے غلطی ہو جائے، یا بھٹک جاؤں، یا ظلم کروں، یا مظلوم بنوں، یا جہالت کروں، یا کوئی مجھ سے جہالت سے پیش آئے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

52۔ كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

۵۲۔ کتاب: مشروبات (پینے والی چیزوں) کے احکام ومسائل

1۔بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

ا۔باب: شراب کی حرمت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ -تَبَارَكَ وَتَعَالَى-: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! شراب، جوا، تھال اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر، یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ رہو، تاکہ تم کامیاب ہو، شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمہاری آپس میں دشمنی اور نفرت ڈلوادے، اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور صلاۃ سے تم کو باز رکھے، سو (اب بھی) کیا باز آجاؤ گے۔ (المائدة: ۹۰، ۹۱)

5542۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيُّ ۔ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ ۔ قَالَ: أَنْبَأَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالَ عُمَرُ: اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا، فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ، فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا، فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾ فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى، فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا، فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ، فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ، فَلَمَّا بَلَغَ: ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: انْتَهَيْنَا، انْتَهَيْنَا.

تخريج: د/الأشربة ۱ (۳٦۷۰)، ت/تفسير سورة المائدة (۳۰٤۹)، (تحفة الأشراف: ۱۰٦۱٤) حم (۱/۵۳) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۴۲۔ ابومیسرہ کہتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل (ہونے کو) ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے (دعا میں) کہا: اے اللہ! شراب کے بارے میں صاف صاف بتا دے، اس پر سورۂ بقرہ کی آیت نازل ہوئی، ❶ عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا اور انہیں یہ آیت پڑھ کر سنائی گئی، (پھر بھی) انہوں نے کہا: اے اللہ! شراب کے بارے میں صاف صاف بتا دے، اس پر سورۂ نساء کی یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى﴾، ❷ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کا منادی جب اقامت کہتا تو زور سے پکارتا: نشے کی حالت میں صلاۃ کے قریب نہ جاؤ، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا اور انہیں پڑھ کر یہ آیت سنائی گئی، (پھر بھی) انہوں نے کہا: اللہ! شراب کے بارے میں ہمیں صاف صاف بتا دے، اس پر سورۂ مائدہ کی آیت نازل ہوئی ❸، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت انہیں سنائی گئی، جب ﴿فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ پر پہنچے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم باز آئے، ہم باز آئے۔

فائدہ ❶ :...... یعنی ارشاد باری تعالیٰ ﴿قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا﴾ (البقرة: ٢١٩) (اے نبی! کہہ دیجیے کہ ان دونوں (شراب اور جوے) میں بہت بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کے لیے کچھ فوائد بھی ہیں، لیکن ان کا گناہ ان کے فوائد سے بڑھ کر ہے۔)

فائدہ ❷ :...... اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ" (النساء: ٤٣)

فائدہ ❸ :...... یعنی: ارشاد باری تعالیٰ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ (المائدة: ٩١) (شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوے کے ذریعے تمہارے آپس میں بغض و عداوت پیدا کر دے، اور اللہ تعالیٰ کی یاد اور صلاۃ سے روک دے، تو کیا تم (اب بھی ان دونوں سے) باز آ جاؤ گے؟۔

2۔ ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

۲۔ باب: شراب کی حرمت نازل ہونے پر بہائی جانے والی شراب کا ذکر

5543۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ، يَعْنِي: ابْنَ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ، فَقَالُوا: اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا، فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: مَا هُوَ؟ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ: كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ، يُنْكِرْ أَنَسٌ.

تخريج: خ/المظالم ٢١ (٢٤٦٤)، تفسيرسورة المائدة ١٠ (٤٦١٧)، ١١(٤٦٢٠)، الأشربة ٢، ٣، ١١، ٢١ (٥٥٨٠، ٥٥٨٢، ٥٥٨٤)، أخبار الآحاد ١ (٧٢٥٣)، م/الأشربة ١ (١٩٨٠)، (تحفة الأشراف: ٨٤)، وقد أخرجه: د/الأشربة ١ (٣٦٧٣)، ط/الأشربة ٥ (١٣)، حم (٣/٢٨٣، ١٨٩) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۴۳۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اپنے قبیلے میں چچا لوگوں کے پاس کھڑا ہوا تھا، میں عمر میں ان سب سے چھوٹا تھا، اتنے میں ایک شخص نے آ کر کہا: شراب حرام کر دی گئی، میں (اس وقت) کھڑے ہو کر لوگوں کو فضیخ شراب ❶ پلا رہا تھا، لوگوں نے کہا: اسے الٹ دو، میں نے اسے الٹ دیا۔ (سلیمان کہتے ہیں) میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ شراب کس چیز کی تھی؟ کہا: گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کی، ابوبکر بن انس نے کہا: اس وقت یہی ان کی شراب ہوتی تھی، اس پر انس رضی اللہ عنہ نے انکار نہیں کیا۔ ❷

فائدہ ❶ :...... گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کی بنی ہوئی شراب۔

فائدہ ❷ :...... گویا خمر کا اطلاق کھجور کی شراب پر بھی ہوتا ہے، اور چاہے جس چیز سے بھی بنی ہو اگر اس میں نشہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہے تو وہ خمر ہے، کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ شراب کی تعریف یوں کرتے ہیں "الخمر ما خامر العقل" یعنی شراب ہر وہ مشروب ہے جو عقل کو ماؤف کر دے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: "کل مسکر حرام" یعنی ہر نشہ پیدا کرنے والا مشروب حرام ہے، یہ سب نصوص آگے آ رہے ہیں۔

5544۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ يَعْنِي: ابْنَ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، وَأَبَا دُجَانَةَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ، فَقَالَ: حَدَثَ خَبَرٌ، نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، فَكَفَأْنَا، قَالَ: وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ، خَلِيطُ الْبُسْرِ، وَالتَّمْرِ قَالَ: وَقَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، وَإِنَّ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخُ.

تخريج: م/الأشربة ١ (١٨٠)، (تحفة الأشراف : ١١٩٠) (صحيح)

۵۵۴۴۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں انصار کے ایک قبیلے میں ابوطلحہ، ابی بن کعب اور ابودجانہ رضی اللہ عنہم کو شراب پلا رہا تھا، اتنے میں ہمارے پاس ایک شخص نے آ کر کہا: خبر ہے! شراب کی حرمت نازل ہوئی ہے، یہ سن کر ہم لوگ باز آ گئے۔ اور اس وقت شراب فضیخ ہوتی تھی جو گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کو ملا کر بنتی تھی۔ اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا: جب شراب حرام ہوئی تو اس وقت وہ عام طور پر فضیخ کی ہوتی تھی۔

5545۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَإِنَّهُ لَشَرَابُهُمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٤) (صحيح الإسناد)

۵۵۴۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شراب حرام کی گئی تو اس وقت لوگوں کی شراب گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کی ہوتی تھی۔

3۔ اسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

۳۔ باب: گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کے مشروب پر خمر (شراب) کا اطلاق

5546۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْنِي: ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَلْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٥٨٣)، ويأتي عند المؤلف بأرقام : ٥٥٤٧، ٥٥٤٨ (صحيح موقوف)

۵۵۴۶۔ جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کا مشروب خمر (شراب) ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی: اگر اس میں نشہ ہو۔

5547۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَلْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ ، رَفَعَهُ الأَعْمَشُ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۴۷۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: گدر (ادھ پکی) اور سوکھی کھجور کا مشروب خمر (شراب) ہے۔ اعمش نے اسے مرفوعاً روایت کیا ہے۔

5548۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ .))

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٥٤٦ (صحيح)

۵۵۴۸۔ جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "انگور اور کھجور کا مشروب خمر (شراب) ہے۔"

4۔ نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْخَلِيطَيْنِ الرَّاجِعَةِ إِلَى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

۴۔ باب: دو چیزوں ادھ پکی اور سوکھی کھجور سے بنی نبیذ پینے سے ممانعت کا بیان

5549۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ .

تخريج: د/الأشربة ٨ (٣٧٠٥)، (تحفة الأشراف : ١٥٦٢٣)، حم (٤/٣١٤) (صحيح)

۵۵۴۹۔ ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلح ادھ پکی اور سوکھی کھجور کی اور انگور اور سوکھی کھجور (کی نبیذ) سے منع فرمایا۔

5۔ خَلِيطُ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ

۵۔ باب: پکی اور گدر کھجور کے آمیزے کے ممنوع ہونے کا بیان

5550۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ ، وَالْحَنْتَمِ ، وَالْمُزَفَّتِ ، وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ .

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، (تحفة الأشراف : ٥٤٨٧)، وقد أخرجه : د/الأشربة ٧ (٣٦٩٠)، حم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢٧٦/١،٢٣٣١،٢٣٤ـ٢٣٤،٣٤١)، د/الأشربة ١٤ (٢١٥٧)، وفي ضمن قصة وفد عبد القيس أخرجه كل من: خ/الإيمان ٤٠ (٥٣)، العلم ٢٥ (١٨٧)، المواقيت ٢ (٥٢٣)، الزكاة ١ (١٣٩٨)، الخمس ٢ (٣٠٩٥)، المناقب ٥ (٣٥١٠)، المغازي ٦٩ (٤٣٦٩)، الأدب ٩٨ (٦١٧٦)، الآحاد ٥ (٧٢٦٦)، التوحيد ٥٦ (٧٥٥٦)، م/الإيمان ٦ (١٧)، ت/الإيمان ٥ (٢٦١١)، حم (٢٢٨/١) (صحيح)

۵۵۵۰۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی، لاکھی، روغنی اور لکڑی کے برتن میں نبیذ بھگو کر پینے سے منع فرمایا، ❶ اور اس بات سے کہ پکی اور کچی کھجور ملا کر نبیذ بنائی جائے۔

فائدہ ❶:......شراب کی حرمت سے پہلے ان برتنوں میں شراب بنائی جاتی تھی، جب اس کی حرمت نازل ہوئی تو ان کے اندر نبیذ بنانے سے منع کر دیا گیا کہ ایسا نہ ہو کہ سابقہ اثرات کی وجہ سے نبیذ میں نشہ آ جائے، اور جب یہ برتن خوب سوکھ گئے اور شراب کے اثرات زائل ہو گئے اور لوگوں کی شراب پینے کی عادت بھی جاتی رہی تب ان برتنوں کے اندر نبیذ بنانے کی اجازت دے دی گئی۔ (دیکھیے حدیث نمبر ۵۵۶۵، اور اس کے بعد کی حدیثیں۔)

5551ـ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً أُخْرَى، وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيبِ، وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۵۱۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی اور روغنی برتن، دوسری بار اتنا زیادہ کیا، لکڑی کے برتن سے، اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور کچی کھجور کو پکی کھجور کے ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

5552ـ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٤٤١٠)، وقد أخرجه : م/الأشربة ٥ (١٩٨٧)، ت/الأشربة ٩ (١٨٧٧)، حم (٣/٣،٩،٣٤،٤٩،٥٩،٦٢،٧١،٩٠)، د/الأشربة ١٤ (١٢٥٧) (صحيح)

۵۵۵۲۔ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کچی کھجور اور پکی کھجور، انگور اور کھجور (کی نبیذ) سے منع فرمایا۔

6ـ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ

۶-باب: تازہ اور ادھ پکی کھجور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5553ـ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُاللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لاتَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالزَّبِيبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ)).

تخريج: خ/الأشربة ١١ (٥٦٠٢)، م/الأشربة ٥ (١٩٨٨)، د/الأشربة ٨ (٣٧٠٤) (موقوفًا ومرفوعًا)، ق/الأشربة ١١ (٣٣٩٧)، ط/الأشربة ٣ (٨)، حم (٢٩٥، ٣٠٧، ٣٠٩، ٣١٠)، د/الأشربة: ١٥ (٢١٥٩)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٥٦٣، ٥٥٦٩، ٥٥٧٠ (صحيح)

۵۵۵۳۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سوکھی کھجور اور انگور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ، اور نہ ہی کچی اور تازہ کھجور کو ملا کر نبیذ بناؤ۔'' ❶

فائدہ ❶ :...... کیونکہ ملانے سے ان دونوں میں تیزی سے نشہ پیدا ہوتا ہے۔

5554۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيٌّ - وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ - عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٢١٣٧) (صحيح)

۵۵۵۴۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کچی اور تازہ کھجور ایک ساتھ ملا کر نبیذ نہ بناؤ، اور نہ انگور اور تازہ کھجور ملا کر نبیذ بناؤ۔''

7۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ

۷۔ باب: کچی اور ادھ پکی کھجور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5555۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ - هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ - عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ، وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ، وَالتَّمْرُ، وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٥٥٢ (صحيح)

۵۵۵۵۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: سوکھی کھجور اور انگور کو ملانے، کچی اور سوکھی کھجور کو اور کچی اور ادھ پکی کھجوروں کو ملانے سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

8۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

۸۔ باب: ادھ پکی اور تازہ کھجوروں سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5556۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَحْيَى - وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ - عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ.

تخريج: خ/الأشربة ١١ (٥٦٠١)، م/الأشربة ٥ (١٩٨٦)، (تحفة الأشراف: ٢٤٥١)، حم (٣/٢٩٤،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٠٠، ٣٠٢، ٣١٧) (صحيح)

۵۵۵۶۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سوکھی کھجور اور انگور، ادھ پکی اور تازہ کھجور سے بنے مشروب سے منع فرمایا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... کیونکہ ان چیزوں سے بنائے گئے مشروب میں نشہ پیدا ہو جاتا ہے، اسی طرح ان ہر دو تین چیزوں کو ملا کر مشروب بنانے کا معاملہ ہے جن کے آمیزے سے اگلی حدیثوں میں منع کیا گیا ہے، دیکھیے باب نمبر ۱۳ اور اس میں مذکور حدیثیں۔

5557- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِسْطَامُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ وَلا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٤٨٠) (صحيح)

۵۵۵۷۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انگور اور سوکھی کھجور کو نہ ملاؤ اور نہ ہی ادھ پکی اور خشک کھجور کو۔" ❶

فائدہ ❶ :...... یہ بطورِ حصر کے نہیں ہے کہ شراب صرف وہی مشروب ہے جو صرف انہی دونوں درختوں کے پھلوں سے بنے، یہ صرف اس مشروب کا بیان ہے جو اہل مدینہ اس وقت بناتے تھے، کیونکہ ارشاد نبوی ہے "کل مسکر حرام" اور عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ و تابعین کی یہ تصریحات موجود ہیں کہ "الخمر ما خامر العقل" (دیکھیے ابواب رقم ۲۲ و ۲۳)

9- خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

۹۔ باب: ادھ پکی اور سوکھی کھجور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5558- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا، وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا.

تخريج: م/الأشربة ٥ (١٩٨٦)، د/الأشربة ٨ (٣٧٠٣)، ت/الأشربة ٩ (١٨٧٦)، ق/الأشربة ١١ (٣٣٩٥)، (تحفة الأشراف : ٢٤٧٨) (صحيح)

۵۵۵۸۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انگور اور سوکھی کھجور ایک ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا نیز ادھ پکی اور سوکھی کھجور ایک ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

5559- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالنَّقِيرِ، وَعَنِ الْبُسْرِ، وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا، وَعَنِ الزَّبِيبِ، وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا، وَكَتَبَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى أَهْلِ هَجَرَ أَنْ لَاتَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا .

تخريج: م/الأشربة ٥ (١٩٩٠)، (تحفة الأشراف: ٥٤٧٨)، حم (١/٣٣٦) (صحيح)

۵۵۵۹۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی، سبز رنگ کی ٹھلیا، روغنی برتن اور لکڑی کے برتن سے، ادھ پکی اور سوکھی کھجور کو ملانے سے اور انگور اور سوکھی کھجور کو ملانے سے منع فرمایا اور اہل ہجر (احساد) کو لکھا: انگور اور سوکھی کھجور کو ایک ساتھ نہ ملاؤ۔

5560۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَلْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ ، وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٠٤٦) (صحيح)

۵۵۶۰۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ادھ پکی کھجور تنہا بھی حرام اور سوکھی کھجور کے ساتھ ملا کر بھی حرام ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی اس کا نبیذ بنانا جائز اور صحیح نہیں ہے۔

10- خَلِيطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ

۱۰۔ باب: سوکھی کھجور اور انگور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5561۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحِيمِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ ، وَعَنِ التَّمْرِ ، وَالْبُسْرِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٤٩١) (صحيح)

۵۵۶۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سوکھی کھجور اور انگور سے اور سوکھی اور ادھ پکی کھجور سے بنے مشروب سے منع فرمایا ہے۔

5562۔ أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ الْبَاوَرْدِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللَّهِ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ ، وَالزَّبِيبِ ، وَنَهَى عَنِ التَّمْرِ ، وَالْبُسْرِ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٢٥١٠) (صحيح)

۵۵۶۲۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سوکھی کھجور اور انگور سے منع فرمایا ہے اور سوکھی اور ادھ پکی کھجور سے منع فرمایا کہ ان کی ایک ساتھ نبیذ بنائی جائے۔

11- خَلِيطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيبِ

۱۱۔ باب: تازہ کھجور اور انگور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5563۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ [illegible] أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ، وَالرُّطَبَ، وَلا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ، وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٥٥٣ (صحيح)

۵۵۶۳۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کچی اور پکی کھجور ملا کر نبیذ نہ بناؤ، اور نہ ہی تازہ کھجور اور انگور ملا کر نبیذ بناؤ“

12۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ

۱۲۔ باب: ادھ پکی کھجور اور انگور سے بنے مشروب (نبیذ) کے ممنوع ہونے کا بیان

5564۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ، وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ، وَالرُّطَبُ جَمِيعًا.

تخريج: م/الأشربة ٥ (١٩٨٦)، ق/الأشربة ١١ (٣٣٩٥)، (تحفة الأشراف: ٢٩١٦)، حم (٣/٣٨٩) (صحيح)

۵۵۶۴۔ جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ انگور اور ادھ پکی کھجور ملا کر نبیذ بنائی جائے، نیز منع فرمایا کہ ادھ کچی اور تازہ کھجور ملا کر نبیذ بنائی جائے۔

13۔ ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوَى أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

۱۳۔ باب: دو چیزوں سے بنی نبیذ کے ممنوع ہونے کے سبب کا بیان اس طرح کہ ایک چیز دوسری کو نشہ آور بنانے میں تقویت پہنچاتی ہے

5565۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيذًا يَبْغِي أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفَضِيخِ؟ فَنَهَانِي عَنْهُ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنِّبَ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَا شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٨٣) (صحيح الإسناد)

۵۵۶۵۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے نبیذ کے لیے ایسی دو چیزوں کو ملانے سے منع فرمایا کہ ان میں سے کوئی ایک دوسری کو تیزی سے نشہ آور بناتی ہے۔ میں نے آپ ﷺ سے فضیخ کے بارے میں پوچھا تو آپ نے مجھے اس سے منع فرمایا۔ آپ اس ادھ کچی کھجور کو بھی ناپسند فرماتے تھے جو ایک طرف سے پکنا شروع ہو رہی ہو، اس ڈر سے کہ وہ بھی گویا دو چیزیں ہیں۔ چنانچہ ہم اسے کاٹ کر پھینک دیتے تھے۔ ❶

فائدہ ❶: ......یعنی جتنا حصہ پک جاتا اس کو نکال کر پھینک دیتے اور باقی حصے کی نبیذ بنا لیتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5566۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ؛ قَالَ: شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنِّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧١١) (صحيح الإسناد)

۵۵۶۶۔ ابوادریس کہتے ہیں: میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا ان کے پاس ایسی ادھ کچی کھجور لائی گئی جوایک طرف سے پک رہی تھی، وہ اس میں سے اسے (پکے ہوئے حصے کو) کاٹ کر پھینکنے لگے۔

5567۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، قَالَ قَتَادَةُ: كَانَ أَنَسٌ يَأْمُرُ بِالتَّذْنُوبِ فَيُقْرَضُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٢٢٤) (صحيح لغيره)

۵۵۶۷۔ قتادہ کہتے ہیں: انس رضی اللہ عنہ ہمیں ایک طرف سے پکی ہوئی کھجور کے بارے میں کاٹ کر پھینکنے کا حکم دیتے۔

5568۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ لايَدَعُ شَيْئًا قَدْأَرْطَبَ إِلاَّ عَزَلَهُ عَنْ فَضِيخِهِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٧١٥) (صحيح الإسناد)

۵۵۶۸۔ حمید سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ عنہ جس قدر کھجور کا حصہ پک چکا ہوتا اسے فضیخ سے نکال پھینکتے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... فضیخ ادھ کچی کھجور کے نبیذ کو بھی بولتے ہیں۔

14۔ التَّرْخِيصُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَشُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِي فَضِيخِهِ

۱۴۔ باب: صرف ادھ کچی کھجور کو بھگونے اور جب تک اس میں تبدیلی نہ ہو اس کی نبیذ پینے کی اجازت کا بیان

5569۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، يَعْنِي: ابْنَ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((لاتَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا، وَلا الْبُسْرَ، وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا، وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ)).

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٥٥٣ (صحيح الإسناد)

۵۵۶۹۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کچی کھجور اور پکی کھجور کی ایک ساتھ نبیذ نہ بناؤ اور نہ ہی ادھ کچی کھجو اور انگور کی ایک ساتھ، بلکہ ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ بھگوؤ۔''

15۔ اَلرُّخْصَةُ فِـ[illegible]ـنْتِبَاذِ فِي الأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا

۱۵۔ باب: [illegible]ے سے منہ بند مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

5570۔ أَخْبَرَنَا [illegible] بْنِ دُرُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ، وَالتَّمْرِ، وَخَلِيطِ الْبُسْرِ، وَالتَّمْرِ، وَقَالَ: ((لِتَنْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ فِي الأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا .))

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥٥٣ (صحيح)

۵۵۷۰۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے کچی اور سوکھی کھجور سے اور ادھ پکی اور سوکھی کھجور سے نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور فرمایا: ''تم ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ بھگویا کرو، ان مشکوں میں جن کے منہ دھاگے سے بندھے ہوں۔''

16۔ التَّرَخُّصُ فِي انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهُ

۱۶۔ باب: صرف سوکھی کھجور کی نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

5571۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوالْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٌ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٌ بِبُسْرٍ، وَقَالَ: ((مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا، تَمْرًا فَرْدًا، أَوْ بُسْرًا فَرْدًا، أَوْ زَبِيبًا فَرْدًا .))

تخريج: م/الأشربة ٥ (١٩٨٦)، (تحفة الأشراف: ٤٢٥٤) (صحيح)

۵۵۷۱۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ادھ پکی کو سوکھی کھجور میں ملانے، یا انگور کو سوکھی کھجور میں، یا انگور کو ادھ پکی کھجور میں ملانے سے منع فرمایا، اور فرمایا: ''جو شخص تم میں سے پینا چاہے تو ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ پیے، سوکھی کھجور الگ یا ادھ پکی کھجور الگ یا انگور الگ۔''

5572۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ، وَقَالَ: ((مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا)).
قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: هَذَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ: عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۷۲۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ادھ پکی کو سوکھی کھجور میں ملانے یا انگور کو سوکھی کھجور میں یا انگور کو ادھ پکی کھجور میں ملانے سے منع فرمایا اور فرمایا: ''تم میں سے جو کوئی پینا چاہے تو ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ کر کے پیے۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: ابوالمتوکل کا نام علی بن داود ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17- اِنْتِبَاذُ الزَّبِيبِ وَحْدَهُ

۱۷۔ باب: صرف انگور کی نبیذ بنانے کا بیان

5573- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ، وَالزَّبِيبُ، وَالْبُسْرُ، وَالتَّمْرُ. وَقَالَ: ((انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ.))

تخريج: م/الأشربة ٥ (١٩٨٩)، ق/الأشربة ١١ (٣٣٩٦)، (تحفة الأشراف : ١٤٨٤٢)، حم (٢/ ٤٤٥، ٥٢٦) (صحيح، حسن)

۵۵۷۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھ پکی کھجور اور انگور، ادھ پکی کھجور اور سوکھی کھجور کو ملانے سے منع فرمایا، اور فرمایا: ''ان میں سے ہر ایک کی الگ الگ نبیذ بناؤ۔''

18- اَلرُّخْصَةُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ

۱۸۔ باب: صرف ادھ پکی کھجور کی نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

5574- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، يَعْنِي: ابْنَ عِمْرَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ، وَالزَّبِيبُ، وَالتَّمْرُ، وَالْبُسْرُ، وَقَالَ: ((انْتَبِذُوا الزَّبِيبَ فَرْدًا، وَالتَّمْرَ فَرْدًا، وَالْبُسْرَ فَرْدًا.))

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

تخريج: انظرحديث رقم : ٥٥٧١ (صحيح)

۵۵۷۴۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوکھی کھجور اور انگور ملا کر اور سوکھی کھجور اور ادھ پکی کھجور ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا، اور فرمایا: ''انگور کی الگ، سوکھی کھجور کی الگ اور ادھ پکی کی الگ نبیذ بناؤ۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: ابوکثیر کا نام یزید بن عبدالرحمٰن ہے۔

19- تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى: ﴿وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾

۱۹۔ آیت کریمہ: ﴿وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا﴾ کی تفسیر [1]

5575- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ [illegible] سُوَيْدٌ: فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ- النَّخْلَةُ، وَالْعِنَبَةُ.))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: م/الأشربة ٤ (١٩٨٥)، د/الأشربة ٤ (٣٦٧٨)، ت/الأشربة ٨ (١٨٧٥)، ق/الأشربة ٥ (٣٣٧٨)، (تحفة الأشراف : ١٤٨٤١)، حم (٢/٢٧٩، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤٧٤، ٤٩٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥٢٦)، د/الأشربة ٧ (٢١٤١) (صحيح)

۵۵۷۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''خمر (شراب) ان دو درختوں سے (بنتی) ہے''، (اور سوید کی روایت میں ہے کہ شراب ان دو درختوں میں ہے، یعنی کھجور اور انگور۔

فائدہ 1 :......اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں (تمہیں غور کرنا چاہیے) جن سے تم نشہ آور چیزیں اور بہترین روزی بناتے ہو۔ (النحل: ٦٧)

5576- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ)).

تخريج: انظرما قبله (صحيح)

۵۵۷۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے: کھجور اور انگور۔''

5577- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَالشَّعْبِيِّ قَالا: السَّكَرُ خَمْرٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٤٢٣، ١٨٨٧٥) (ضعيف)

(اس کے راوی ''شریک'' حافظے کے کمزور ہیں)

۵۵۷۷۔ ابراہیم نخعی اور عامر شعبی کہتے ہیں: ہر نشہ لانے والی شے خمر (شراب) ہے۔

5578- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: السَّكَرُ خَمْرٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٦٨٦) (صحيح الإسناد)

۵۵۷۸۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں: ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے۔

5579- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حَبِيبٍ - وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ - عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: السَّكَرُ خَمْرٌ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح الإسناد)

۵۵۷۹۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں: ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے۔

5580- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: السَّكَرُ حَرَامٌ، وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٥٧٨ (صحيح الإسناد)

۵۵۸۰۔سعید بن جبیر کہتے ہیں: نشہ حرام ہے اور بہترین روزی حلال ہے۔

20۔ذِكْرُ أَنْوَاعِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِينَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

۲۰۔باب: شراب کی حرمت کے وقت کی ان مختلف چیزوں کا ذکر جن سے شراب بنتی تھی

5581۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! أَلَا! إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ، وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ: مِنَ الْعِنَبِ، وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ، وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ .

تخريج: خ/تفسير سورة المائدة ١٠ (٤٦١٩)، الأشربة ٢ (٥٥٨١)، ٥ (٥٥٨٨،٥٥٨٩)، م/التفسير ٦ (٣٠٣٢)، د/الأشربة ١ (٣٦٦٩)، ت/الأشربة ٨ (١٨٧٤)، (تحفة الأشراف : ١٠٥٣٨) (صحيح)

۵۵۸۱۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو مدینے کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، انہوں نے کہا: لوگو! دیکھو، جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی، اس وقت وہ پانچ چیزوں سے بنتی تھی: انگور، کھجور، شہد، گیہوں اور جو سے، اور خمر (شراب) وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ لے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی اسے خراب کردے، ہوش وحواس جاتے رہیں، اب یہ بات خواہ کسی بھی چیز سے بنے مشروب سے حاصل ہو۔

5582۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ زَكَرِيَّا، وَأَبِي حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا، وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ: مِنَ الْعِنَبِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۸۲۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر کہتے سنا: اما بعد! جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ اس وقت پانچ چیزوں سے بنتی تھی: انگور، گیہوں، جو، کھجور اور شہد سے۔

5583۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: اَلْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ: مِنَ التَّمْرِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ، وَالْعَسَلِ، وَالْعِنَبِ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٥٨١ (صحيح)

۵۵۸۳۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: شراب پانچ چیزوں سے بنتی ہے: کھجور، گیہوں، جو، شہد، اور انگور سے۔ ❶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :......اس کا یہ مطلب نہیں کہ شراب صرف انہیں پانچ چیزوں سے بنے مشروب کا نام ہے، بلکہ اس کا اطلاق ہر اس چیز پر ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔

21- تَحْرِيمُ الْأَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الْأَثْمَارِ وَالْحُبُوبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافِ أَجْنَاسِهَا لِشَارِبِيهَا

۲۱- مختلف قسم کے غلوں اور پھلوں سے بنی ہوئی نشہ لانے والی شراب کی حرمت کا بیان

5584- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ؛ فَقَالَ: إِنَّ أَهْلَنَا يَنْبِذُونَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا، فَإِذَا أَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ: أَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ، وَكَثِيرِهِ، وَأُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ أَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ، وَكَثِيرِهِ، وَأُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ إِنَّ أَهْلَ خَيْبَرَ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا، وَيُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا، وَهِيَ الْخَمْرُ، وَإِنَّ أَهْلَ فَدَكٍ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتَّى عَدَّ أَشْرِبَةً أَرْبَعَةً أَحَدُهَا الْعَسَلُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٤٣٦) (صحيح الإسناد)

۵۵۸۴- عبداللہ بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر کہا: ہمارے گھر والے ہمارے لیے شام کو شراب بناتے ہیں، جب صبح ہوتی ہے تو ہم پیتے ہیں، وہ بولے: میں تمہیں ہر نشہ لانے والی چیز سے روکتا ہوں، کم ہو یا زیادہ، اور میں تم پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں تمہیں کم ہو یا زیادہ ہر نشہ لانے والی چیز سے روکتا ہوں، اور میں تم پر اللہ کو گواہ بناتا ہوں کہ خیبر والے فلاں فلاں چیز سے شراب بناتے ہیں اور اسے فلاں فلاں نام دیتے ہیں حالاں کہ وہ خمر (شراب) ہے، اور اہل فدک فلاں فلاں چیز سے شراب بناتے ہیں اور اسے فلاں فلاں نام دیتے ہیں، حالاں کہ وہ خمر (شراب) ہے، یہاں تک کہ انہوں نے چار طرح کی شرابیں گنائیں ان میں سے ایک شہد تھا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی نشہ لانے والی چیزوں کے نام کی تبدیلی سے اس کی حرمت پر کچھ بھی اثر نہیں پڑتا، اسی طرح اس کی حرمت پر قلت وکثرت کا کوئی بھی اثر نہیں۔

22- إِثْبَاتُ اسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِنَ الْأَشْرِبَةِ

۲۲- باب: ہر نشہ لانے والے مشروب پر خمر (شراب) نام کے اطلاق کا بیان

5585- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ)).

تخريج: م/الأشربة ٧ (٢٠٠٣)، د/الأشربة ٥ (٣٦٧٩)، ت/الأشربة ١ (١٨٦١)، ٢ (١٨٦٤)، ق/الأشربة ٩ (٣٣٨٧)، حم (٢/٣٥، ٩٨، ١٢٣)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥٦٧٦، ٥٦٧٧ (صحيح)

۵۵۸۵- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لانے والی چیز خمر (شراب) ہے۔"

5586۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ)) قَالَ الْحُسَيْنُ: قَالَ أَحْمَدُ: وَهٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۸۶۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز خمر (شراب) ہے۔"
حسین کہتے ہیں: امام احمد نے کہا: یہ صحیح حدیث ہے۔

5587۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥٨٥ (صحيح)

۵۵۸۷۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ لانے والی چیز خمر (شراب) ہے۔"

5588۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥٨٥ (صحيح)

۵۵۸۸۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ لانے والی چیز خمر (شراب) ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔"

5589۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٤٣٧) (صحيح)

۵۵۸۹۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز خمر (شراب) ہے۔"

23۔ تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ

۲۳۔باب: نشہ لانے والے ہر مشروب کی حرمت کا بیان

5590۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: ت/الأشربة ٢ (١٨٦٤)، ق/الأشربة ٩ (٣٣٩٠)، (تحفة الأشراف: ٨٥٨٤)، حم (٢/١٦، ٢٩، ٢١، ١٠٤)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٧٠٤ (صحيح)

۵۵۹۰۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

5591- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥١١١)، حم (٢/٤٢٩، ٥٠١) (حسن، صحيح الإسناد)

۵۵۹۱۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

5592- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٠٠٨)، حم (٢/٥٠١) (حسن، صحيح الإسناد)

۵۵۹۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو نبی، روغنی برتن، لکڑی کے برتن اور ہرے رنگ کے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا، اور فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

5593- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ زَبْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا الْمُزَفَّتِ، وَلَا النَّقِيرِ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٧٤٧٠) (صحيح)

۵۵۹۳۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کدو کی تو نبی، روغنی برتن اور لکڑی کے برتن میں نبیذ نہ بناؤ، اور (فرمایا:) ''ہر نشہ لانے والی شے حرام ہے۔''

5594- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَقُتَيْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ)) قَالَ قُتَيْبَةُ: عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

تخريج: خ/الوضوء ٧١ (الطهارة ٧) (٢٤٢)، الأشربة ٤ (٥٥٨٥)، م/الوضوء ٧ (٢٠١)، د/الأشربة ٥ (٣٦٨٢)، ت/الأشربة ٢ (١٨٦٣)، ق/الأشربة ٩ (٣٣٨٦)، ط/الأشربة ٤ (٩)، حم (٦/٣٦، ٩٠، ١٩٠، ٢٢٥)، د/الأشربة ٨ (٢١٤٢)، ويأتي بأرقام: ٥٥٩٦، ٥٥٩٧ (صحيح)

۵۵۹۴۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر مشروب جو نشہ لائے، حرام ہے۔''

5595- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ؟ فَقَالَ: ((كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ حَرَامٌ)) اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۵۹۵۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی شراب کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''ہر شراب جو نشہ لائے حرام ہے۔''

5596۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ؟ فَقَالَ: ((كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ، وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ)) .

تخريج: انظرحديث رقم : ۵۵۹۴ (صحيح)

۵۵۹۶۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے بتع، یعنی شہد کی شراب کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''ہر شراب جو نشہ لائے وہ حرام ہے، اور بتع شہد سے ہے۔''

5597۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ؟ فَقَالَ: ((كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ، وَالْبِتْعُ: هُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ)) .

تخريج: انظرحديث رقم : ۵۵۹۴ (صحيح)

۵۵۹۷۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے بتع (یعنی شہد کی شراب) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ''ہر وہ شراب جو نشہ لائے حرام ہے، اور بتع شہد کی نبیذ ہوتا ہے۔''

5598۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ، وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)) .

تخريج: خ/المغازي ۶۰ (۴۳۴۳)، الأدب ۸۰ (۶۱۲۴)، الأحكام ۲۲ (۷۱۷۲)، م/الأشربة ۷ (۱۷۳۳)، ق/الأشربة ۹ (۳۳۹۱)، (تحفة الأشراف : ۹۰۸۶)، حم (۴/۴۱۰، ۴۱۶، ۴۱۷) (صحيح)

۵۵۹۸۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

5599۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، **عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَا وَمُعَاذٌ إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: إِنَّكَ تَبْعَثُنَا إِلَى أَرْضٍ كَثِيرٌ شَرَابُ أَهْلِهَا فَمَا أَشْرَبُ؟ قَالَ: ((اِشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا)) .**

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩١١٨) (صحيح)

۵۵۹۹۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے اور معاذ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے یمن بھیجا تو معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ہمیں ایسی سرزمین میں بھیج رہے رہیں جہاں کے لوگ کثرت سے مشروبات پیتے ہیں، تو میں کیا پیوں؟ آپ نے فرمایا: "(جو چاہو) پیو لیکن کوئی نشہ لانے والی چیز مت پینا۔"

5600۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الأَيَامِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٥٩٩) (صحيح)

۵۶۰۰۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔"

5601۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّا نَرْكَبُ أَسْفَارًا فَتَبْرُزُ لَنَا الأَشْرِبَةُ فِي الأَسْوَاقِ لانَدْرِي أَوْعِيَتَهَا؟ فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ، فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، فَذَهَبَ يُعِيدُ، فَقَالَ: هُوَ مَا أَقُولُ لَكَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩١٥٢)، ويأتي عند المؤلف : ٥٧٣٠) (صحيح الإسناد)

۵۶۰۱۔ اسود بن شیبان سدوسی بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطا سے سنا ایک شخص نے ان سے پوچھا: ہم لوگ سفر پر نکلتے ہیں تو ہمیں بازاروں میں مشروب نظر آتے ہیں، ہمیں یہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ کن برتنوں میں تیار ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے، انہوں نے (اپنا سوال) دہرایا تو انہوں نے کہا: جو چیزیں نشہ لانے والی ہوں وہ سب حرام ہیں، انہوں نے پھر دہرایا تو انہوں نے کہا: جو میں تم سے کہہ رہا ہوں اصل وہی ہے۔

5602۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٣٠٧) (صحيح الإسناد)

۵۶۰۲۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

5603۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْجَزَرِيِّ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ لا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ، وَيَبْقَى ثُلُثُهُ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩١٥٢)، ويأتي عند المؤلف : ٥٧٣٠) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی "عبدالملک" لین الحدیث ہیں)

۵۶۰۳۔ عبدالملک بن طفیل جزری کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں لکھا: طلاء ⁰ مت پیو، جب تک کہ اس کے دو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حصے (جل کر) ختم نہ ہو جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

فائدہ 1: ......طلا: وہ شراب ہے، جسے آگ پر رکھ کر جوش دیا جائے یہاں تک کہ وہ گاڑھی ہو جائے۔

5604- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج: انظر ما قبله (حسن الإسناد)

۵۶۰۴- عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ کو لکھا: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

5605- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٦٠٠ (صحيح)

۵۶۰۵- ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔"

24- تَفْسِيرُ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ

۲۴- باب: بتع اور مزر کی شرح و تفسیر

5606- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ الأَجْلَحِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ؟ قَالَ: ((وَمَا هِيَ؟)) قُلْتُ: الْبِتْعُ، وَالْمِزْرُ، قَالَ: ((وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ؟)) قُلْتُ: أَمَّا الْبِتْعُ: فَنَبِيذُ الْعَسَلِ، وَأَمَّا الْمِزْرُ: فَنَبِيذُ الذُّرَةِ؛ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا؛ فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي، (تحفة الأشراف: ٩١٤٢) (حسن الإسناد)

۵۶۰۶- ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن بھیجا تو میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! وہاں مشروب بہت ہوتے ہیں، تو میں کیا پیوں اور کیا نہ پیوں؟ آپ نے فرمایا: "وہ کیا کیا ہیں؟" میں نے عرض کی: بتع اور مزر، آپ نے فرمایا: "بتع اور مزر کیا ہوتا ہے؟" میں نے عرض کی: بتع تو شہد کا نبیذ ہے اور مزر مکئی کا نبیذ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی نشہ لانے والی چیز مت پیو، اس لیے کہ میں نے ہر نشہ لانے والی چیز حرام کر دی ہے۔"

5607- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً يُقَالُ لَهَا: الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، قَالَ: ((وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ؟)) قُلْتُ: شَرَابٌ يَكُونُ مِنَ الْعَسَلِ، وَالْمِزْرُ يَكُونُ مِنَ الشَّعِيرِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: خ/المغازي ٦٠ (٤٣٤٣)، (تحفة الأشراف: ٩٠٩٥) (صحيح)

۵۶۰۷۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن روانہ کیا تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہاں مشروبات بہت ہوتے ہیں جنہیں بتع اور مزر کہا جاتا ہے، آپ نے فرمایا: ''بتع کیا ہے؟'' میں نے عرض کی: وہ شہد کا مشروب ہوتا ہے اور مزر جو کا مشروب ہوتا ہے، آپ نے فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

5608- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ آيَةَ الْخَمْرِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ! أَرَأَيْتَ الْمِزْرَ؟ قَالَ: ((وَمَا الْمِزْرُ؟)) قَالَ: حَبَّةٌ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ، فَقَالَ: ((تُسْكِرُ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: تفردبه النسائي (تحفة الأشراف: ٧١٠٧) (صحيح الإسناد)

۵۶۰۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو خمر (شراب) والی آیت کا ذکر کیا، ایک شخص نے عرض کی: اللہ کے رسول! مزر نامی مشروب کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: ''مزر کیا ہوتا ہے؟'' وہ بولا: جو کی شراب جو یمن میں بنائی جاتی ہے''، آپ نے فرمایا: ''کیا اس سے نشہ ہوتا ہے؟'' کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

5609- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَسُئِلَ فَقِيلَ لَهُ أَفْتِنَا فِي الْبَاذَقِ؟ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ، وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

تخريج: خ/الأشربة ١٠ (٥٥٩٨)، (تحفة الأشراف: ٥٤١٠)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٦٩٠ (صحيح)

۵۶۰۹۔ ابوجویریہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا ان سے مسئلہ پوچھا گیا اور کہا گیا: ہمیں بادہ ❶ کے بارے میں فتویٰ دیجیے۔ تو انہوں نے کہا: محمد (ﷺ) کے زمانے میں بادہ نہیں تھا، (یا آپ نے اس کا حکم پہلے ہی فرما دیا ہے کہ) جو بھی چیز نشہ لانے والی ہو وہ حرام ہے۔

فائدہ ❶ :...... ''باذق'' فارسی کے لفظ ''بادہ'' کی تعریب ہے۔ اس کے معنی خمر اور شراب کے ہیں، شاعر کہتا ہے:

ہیں رنگ جدا ، دور نئے ، کیف نرالے
شیشہ وہی ، بادہ وہی ، پیمانہ وہی ہے

25- تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

۲۵۔ باب: جس مشروب کو زیادہ پینے سے نشہ آ جائے اس کی حرمت کا بیان

5610- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي: ابْنَ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ)).

تخريج: ق/الأشربة ١٠ (٣٣٩٤)، (تحفة الأشراف: ٨٧٦٠)، حم (٢/١٦٧، ١٧٩) (حسن، صحيح)

۵۶۱۰۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس چیز کے زیادہ پینے سے نشہ آ جائے تو اسے تھوڑا سا پینا بھی حرام ہے۔''

5611- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٣٨٧١) (صحيح)

۵۶۱۱۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تم لوگوں کو اس چیز کو تھوڑا سا پینے سے روکتا ہوں، جس کے زیادہ پی لینے سے نشہ آ جائے۔''

5612- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ قَلِيلِ مَاأَسْكَرَ كَثِيرُهُ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۶۱۲۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس چیز کو تھوڑا سا پینے سے روکا جسے زیادہ پینے سے نشہ آ جائے۔

5613- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ، صَنَعْتُهُ لَهُ فِي دُبَّاءٍ فَجِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ: ((أَدْنِهِ)) فَأَدْنَيْتُهُ مِنْهُ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ؛ فَقَالَ: ((اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ؛ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ.))

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ السَّكَرِ قَلِيلِهِ، وَكَثِيرِهِ، وَلَيْسَ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لأَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيمِهِمْ آخِرَ الشَّرْبَةِ، وَتَحْلِيلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِي يُشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا، وَلا خِلافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهِ لا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الآخِرَةِ دُونَ الأُولَى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

تخريج: د/الأشربة ١٢ (٣٧١٦)، ق/الأشربة ١٥ (٣٤٠٩)، (تحفة الأشراف: ١٢٢٩٧)، وياتي عند المولف: ٥٧٠٧) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۱۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوم رکھ رہے ہیں، تو ایک دن میں نے نبیذ لے کر آپ کے افطار کرنے کے وقت کا انتظار کیا جسے میں نے آپ کے لیے کدو کی تونبی میں تیار کیا تھا، میں اسے لے کر آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: ''میرے پاس لاؤ''، میں نے اسے آپ کے پاس بڑھا دیا، وہ جوش مار رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسے اس دیوار سے مار دو، اس لیے کہ یہ ان لوگوں کا مشروب ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔''

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: اس میں دلیل ہے کہ نشہ لانے والی چیز حرام ہے، خواہ وہ زیادہ ہو یا کم، اور معاملہ ایسا نہیں ہے جیسا کہ حیلہ کرنے والے اپنے لیے کہتے ہیں کہ ایسے مشروب کا آخری گھونٹ حرام ہوتا ہے اور وہ گھونٹ حلال ہوتے ہیں جو پہلے پیے جا چکے ہیں اور اس سے پہلے رگوں میں سرایت کر چکے ہیں، اس بات میں علما کے درمیان اختلاف نہیں پایا جاتا کہ پورا نشہ ابتدائی گھونٹوں کے علاوہ صرف آخری گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی یہ کہنا کہ نشہ کا اثر صرف اخیر گھونٹ سے ہوتا ہے یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ اس اثر میں تو اس سے پہلے کے گھونٹ کا بھی دخل ہے۔

26۔اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيرِ

۲۶۔ باب: ''جعہ'' جو سے بنے مشروب کو کہتے ہیں، اور جعہ کی نبیذ کی ممانعت کا بیان

5614۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ، قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَالْمِيثَرَةِ، وَالْجِعَةِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٧١ (صحيح)

۵۶۱۴۔ علی۔ کرم اللہ وجہہ۔ کہتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے چھلے، ریشمی کپڑے، لال زین پوش اور جو کے مشروب سے منع فرمایا۔

5615۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَاحِدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ـ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ ـ قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ـ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ ـ :انْهَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥١٧١ (صحيح)

۵۶۱۵۔ مالک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ صعصعہ نے علی بن ابی طالب۔ کرم اللہ وجہہ۔ سے کہا: امیر المومنین! آپ ہمیں ان باتوں سے منع کیجیے، جن سے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کدو کی تونبی اور سبز رنگ کے برتن کے استعمال سے روکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

27-ذِكْرُ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فِيهِ

۲۷-باب: نبی اکرم ﷺ کے لیے جس برتن میں نبیذ تیار کی جاتی تھی اس کا بیان

5616- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٨)، د/الأشربة ٧ (٣٧٠٢)، ق/الأشربة ١٢ (٣٤٠٠)، (تحفة الأشراف: ٢٩٩٥)، حم (٣/٣٠٤، ٣٠٧، ٣٣٦، ٣٧٩، ٣٨٤)، د/الأشربة ١٢ (٢١٥٣) (صحيح)

۵۶۱۶- جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے پتھر کے کونڈے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

ذِكْرُ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الِانْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ أَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهِ فِيهَا

ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا ممنوع ہے برخلاف دوسرے برتنوں کے، جن کے مشروبات میں اس طرح تیزی نہیں آتی جس طرح ان ممنوع برتنوں کے مشروبات میں آجاتی ہے

28-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا

۲۸-باب: مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے سے ممانعت کا بیان

5617- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ؛ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: أَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ طَاوُسٌ: وَاللهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، ت/الأشربة ٤ (١٨٦٧)، (تحفة الأشراف: ٧٠٩٨)، حم (٢/٢٩، ٣٥، ٤٧، ٥٦، ١٠١، ١٠٦، ١١٥، ١٥٥) (صحيح)

۵۶۱۷- طاؤس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن کی نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ کہا: ہاں، طاؤس کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اسے میں نے ان سے (ابن عمر سے) سنا ہے۔ [1]

فائدہ [1]: ...... کیونکہ مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے سے خطرہ رہتا ہے کہ فوراً نشہ پیدا ہو جائے اور آدمی کو پتہ نہ چلے اور نشہ لانے والی نبیذ پی بیٹھے۔

5618- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، زَادَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّاءِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۶۱۸- طاؤس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر کہا: رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن کی نبیذ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منع فرمایا؟ انہوں نے کہا: ہاں، ابراہیم بن میسرہ نے اپنی حدیث میں "والدباء" مزید کہا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی کدو کی تونبی سے بھی منع فرمایا ہے۔

5619۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٨١٤)، حم (٢٢٨/١، ٢٢٩) (صحيح الإسناد)

۵۶۱۹۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے برتن کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

5620۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ، قُلْتُ: مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، (تحفة الأشراف: ٦٦٧٠)، حم (٢٧/٢، ٤٢) (صحيح)

۵۶۲۰۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سبز رنگ کے برتن سے منع فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: حنتم کیا ہوتا ہے؟ کہا: مٹی کا برتن۔

5621۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ، يَعْنِي: ابْنَ أَسِيدٍ الطَّاحِيَّ، بَصْرِيٌّ، يَقُولُ: سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، قَالَ: نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٢٧٣)، حم (٣/٤، ٦) (صحيح)

۵۶۲۱۔عبدالعزیز بن اسید طاحی بصری کہتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مٹی کے برتن کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

5622۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِاللهِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ، قَالَ: مَاهُوَ؟ قُلْتُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، فَقَالَ: صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ، قُلْتُ: مَاالْجَرُّ؟ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، د/الأشربة ٧ (٣٦٩٠)، (تحفة الأشراف: ٥٦٤٩)، حم (١٠٤/٢، ١١٢، ١٥٣) (صحيح)

۵۶۲۲۔سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹی کے برتن کی نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام کیا ہے، میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا۔ میں نے کہا: میں نے آج ایک ایسی بات سنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، جس پر مجھے حیرت ہے۔ وہ بولے: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹی کے برتن کی نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام کیا ہے۔ ابن عباس نے کہا: ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سچ کہا۔ میں نے کہا: "جر" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: مٹی سے بنی تمام چیزیں۔

5623- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ، فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقُلْتُ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ، قَالَ: مَا هُوَ؟ قُلْتُ: سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَقَالَ: صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ، قُلْتُ: وَمَا الْجَرُّ؟ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٦٥٧) (صحيح لغيره)

۵۶۲۳۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ان سے جر کی نبیذ کے بابت پوچھا گیا تو بولے: اسے رسول اللہ ﷺ نے حرام کیا ہے، جو کچھ میں نے سنا وہ مجھ پر گراں گزرا۔ چنانچہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک چیز کے بارے میں پوچھا گیا، وہ (ان کا جواب) مجھے بہت برا لگا۔ وہ بولے: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ان سے "جر" کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا تھا، تو ابن عباس نے کہا: انہوں نے سچ کہا، اسے رسول اللہ ﷺ نے حرام کیا، میں نے کہا: جر کیا ہوتا ہے؟ وہ بولے: ہر وہ چیز جو مٹی سے بنائی جائے۔

29- الْجَرُّ الأَخْضَرُ

۲۹۔ باب: سبز روغنی گھڑے کا بیان

5624- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ؛ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الأَخْضَرِ، قُلْتُ: فَالأَبْيَضُ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي.

تخريج: خ/الأشربة ٨ (٥٥٩٦)، (تحفة الأشراف: ٥١٦٦)، حم (٣٨٠،٣٥٦،٤/٣٥٣) (صحيح)

۵۶۲۴۔ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سبز لاکھی برتن کی نبیذ سے منع فرمایا۔ (شیبانی کہتے ہیں) میں نے کہا: اور سفید؟ (برتن سے) انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم۔ ❶

فائدہ ❶ :...... اس باب اور اگلے ابواب میں مذکور تمام برتنوں میں شروع میں (جب شراب حرام کی گئی تھی) حلال نبیذ بنانا بھی ممنوع قرار دیا تھا گیا، کیونکہ ان برتنوں میں نشہ لانے والی شراب کے اثرات باقی تھے تو نبیذ بناتے وقت اس میں فوراً نشہ پیدا ہو جانے کا خطرہ تھا، اور جب بہت دن گزر گئے اور وہ سارے برتن خوب خوب سوکھ گئے تب ان میں نبیذ بنانے کی اجازت دے دی گئی، لیکن بعض علما ہمیشہ کے لیے ممانعت کے قائل ہیں، دیکھیے باب نمبر ۳۶ اور اس کے بعد کے ابواب کی احادیث وآثار۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5625۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ، وَالْأَبْيَضِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۶۲۵۔ ابواسحاق شیبانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ہرے اور سفید لاکھی برتن کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

5626۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ أَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: حَرَامٌ، قَدْ حَدَّثَنَا مَنْ لَمْ يَكْذِبْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالنَّقِيرِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٥٤٩) (صحيح لغيره)

۵۶۲۶۔ ابورجاء کہتے ہیں کہ میں نے حسن بصری سے لاکھی برتن کی نبیذ کے بارے میں پوچھا: کیا وہ حرام ہے؟ انہوں نے کہا: حرام ہے، ہم سے اس شخص نے بیان کیا جو جھوٹ نہیں بولتا (یعنی بعض صحابہ) کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز روغنی گھڑا، کدو کی تونبی، روغنی برتن اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

30۔ اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ

۳۰۔ باب: کدو کی تونبی کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان

5627۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧١٠٦) (صحيح)

۵۶۲۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی سے منع فرمایا ہے۔

5628۔ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۶۲۸۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی سے منع فرمایا۔

31۔ اَلنَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

۳۱۔ باب: کدو کی تونبی اور روغنی برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان

5629۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْصُورٍ، وَحَمَّادٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ .

تخريج: خ/الأشربة ٨ (٥٥٩٥)، م/الأشربة ٦ (١٩٩٥)، (تحفة الأشراف : ١٥٩٨٩، ١٥٩٥٥، ١٥٩٣٦)، حم٦/١١٥، ٢٧٨) (صحيح)

۵۶۲۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبی اور روغنی برتن سے منع فرمایا ہے۔

5630۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ ـ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ ـ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ .

تخريج: خ/الأشربة ٨ (٥٥٩٤)، م/الأشربة ٦ (١٩٩٤)، (تحفة الأشراف : ١٠٠٣٢)، حم (١/٨٣، ١٣٩) (صحيح)

۵۶۳۰۔ علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو بنی اور روغنی برتن سے منع فرمایا ہے۔

5631۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ .

تخريج: ق/الأشربة ١٣ (٣٤٠٤)، (تحفة الأشراف : ٩٧٣٦) (صحيح الإسناد)

۵۶۳۱۔ عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تونبی اور روغنی برتن سے منع فرمایا ہے۔

5632۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا .

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٢)، (تحفة الأشراف : ١٥٢٤)، حم (٣/١١٠، ١٦٥) (صحيح)

۵۶۳۲۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبی اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے سے روکا ہے۔

5633۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا .

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٣)، (تحفة الأشراف : ١٥١٥٠)، حم (٢/٢٤، ٢٧٩، ٥٠١، ٥١٤) (صحيح)

۵۶۳۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبی اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے سے روکا ہے۔

5634۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ، وَالْقَرْعِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٢٢١)، وقد أخرجه : ق/الأشربة ١٣ (٣٤٠٢)، حم (٢/٣، ٥٤) (صحيح)

۵۶۳۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتن اور کدو کی تونبی سے روکا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

32-ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ

۳۲-باب: کدو کی تُونبی، سبز روغنی گھڑا اور لکڑی کے برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان

5635- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرْوَةَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ كُرْدِيٍّ؛ بَصْرِيٌّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ .

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، (تحفة الأشراف : ٧٠٨٢) (صحيح)

۵۶۳۵- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی، لاکھ کے برتن اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

5636- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ .

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٦)، ق/الأشربة ١٣ (٣٤٠٣)، (تحفة الأشراف : ٤٢٥٣)، حم (٣/٩٠) (صحيح)

۵۶۳۶- ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے لاکھ کے برتن، کدو کی تونبی اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا ہے۔

33-النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

۳۳-باب: کدو کی تُونبی، لاکھ کے برتن اور روغنی برتن کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان

5637- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَارِبٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ .

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، (تحفة الأشراف : ٧٤١٠) (صحيح)

۵۶۳۷- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے لاکھی برتن اور روغنی برتن سے منع فرمایا ہے۔

5638- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْجِرَارِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ .

تخريج: ق/الأشربة ١٥ (٣٤٠٨)، (تحفة الأشراف : ١٥٣٩٢)، حم (٢/٥٤٠) (صحيح)

۵۶۳۸- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لاکھی کے برتنوں، کدو کی تونبی اور روغنی برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

5639- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ، وَجُمَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِي

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُبَّاءٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مُزَفَّتٍ لا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلاً.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٨٣٢)، وقد أخرجه : ق/الأشربة ١٥ (٣٤٠٧) (حسن)

۵۶۳۹۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے مشروب سے منع فرماتے ہوئے سنا جو کدو کی تو نبی، یا لاکھی برتن، یا روغنی برتن میں تیار کیا گیا ہو، سوائے زیتون کے تیل اور سرکے کے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... کیونکہ یہ نشہ لانے والی چیزیں نہیں ہوتیں۔

34۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

۳۴۔ کدو کی تو نبی، لکڑی کے برتن، روغنی برتن اور لاکھی کی نبیذ کے ممنوع ہونے کا بیان

5640۔ أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٣٦١) (صحيح)

۵۶۴۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو نبی، لاکھی برتن، لکڑی کے برتن اور روغنی برتن سے منع فرمایا ہے۔

5641۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ، قَالَ: لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَتْ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِالْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْبِذُونَ فَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُقَيَّرِ، وَالْحَنْتَمِ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٥)، (تحفة الأشراف : ١٦٠٤٦)، حم (٦/١٣١) (صحيح)

۵۶۴۱۔ ثمامہ بن حزن قشیری بیان کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کی اور ان سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے کہا: عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سے ان چیزوں کے بارے میں سوال کیا جن میں وہ نبیذ بناتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے کدو کی تو نبی، لکڑی کے برتن، روغنی برتن اور لاکھی برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

5642۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ بِذَاتِهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٩٦٨) (صحيح الإسناد)

۵۶۴۲۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اصل کدو کی تو نبی سے روکا گیا ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... خواہ اس میں نشہ ہو یا نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5643- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْحَاقَ -وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ- يَقُولُ: حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ، وَالْمُقَيَّرِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ.

فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ إِسْحَاقُ: وَذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذَةَ، وَسَمَّتِ الْجِرَارَ قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ: أَنْتِ سَمِعْتِيهَا سَمَّتِ الْجِرَارَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۶۴۳۔ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لکڑی کے برتن، روغنی برتن، کدو کی تو نبی اور لاکھی برتن سے منع فرمایا۔

ابراہیم بن علیہ کی روایت میں ہے کہ اسحاق کہتے ہیں: ہنیدہ نے عائشہ سے روایت کرتے ہوئے معاذہ کی حدیث کی طرح بیان کیا اور گھڑوں کا ذکر کیا، میں نے ہنیدہ سے کہا: تم نے عائشہ کو گھڑوں کا نام لیتے سنا، وہ بولیں: ہاں۔ (یہ روایت آگے آرہی ہے۔)

5644- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ طَوْدِ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ، بَصْرِيٌّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هُنَيْدَةَ بِنْتِ شَرِيكِ بْنِ أَبَانَ، قَالَتْ: لَقِيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِالْخُرَيْبَةِ، فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْعَكَرِ، فَنَهَتْنِي عَنْهُ، وَقَالَتِ انْبِذِي عَشِيَّةً، وَاشْرَبِيهِ غُدْوَةً، وَأَوْكِي عَلَيْهِ، وَنَهَتْنِي عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالْحَنْتَمِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۱۷۹۷۳) (ضعيف)

(اس حدیث میں "طود" اور ان کے باپ "عبدالملک" دونوں لین الحدیث ہیں)۔

۵۶۴۴۔ہنیدہ بنت شریک بن ابان کہتی ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے (مقام) خریبہ میں ملاقات کی اور ان سے شراب کی تلچھٹ کے بارے میں سوال کیا۔ تو انہوں نے مجھے اس سے منع فرمایا، یعنی انہوں نے کہا: شام کو بھگو کر صبح پی لو اور برتن کے منہ کو بند کر کے رکھو۔ اور انہوں نے مجھے کدو کی تو نبی، لکڑی کے برتن، روغنی برتن اور لاکھی برتن سے منع فرمایا۔

35-الْمُزَفَّتَةُ

۳۵۔باب: روغنی برتنوں کا بیان

5645- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۱۵۸۴)، وقد أخرجه : م/الأشربة ٦ (۱۹۹۲)، حم (۳/۱۱۰، ۱۱۲، ۱۱۹) (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۴۵۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتنوں سے منع فرمایا ہے۔

36۔ ذِكْرُ الدَّلالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوفِ مِنَ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لازِمًا لا عَلَى تَأْدِيبٍ

۳۶۔ باب: سابقہ مذکور برتنوں کے استعمال کے ممنوع ہونے کے دلائل کا بیان کہ ممانعت تادیبی نہیں، بلکہ حتمی تھی

5646۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالنَّقِيرِ، ثُمَّ تَلا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذِهِ الآيَةَ: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، د/الأشربة ٧ (٣٦٩٠)، (تحفة الأشراف : ٥٦٢٣) (صحيح)

۵۶۴۶۔ عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کہتے ہیں: وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، آپ نے کدو کی تونبی، لاکھی برتن، روغنی برتن اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ رسول جو کچھ تمہیں دیں اسے لے لو، اور جس سے تمہیں روکیں، اس سے رک جاؤ۔ (الحشر: ۷)

5647۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهُ: أَنَسٌ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ؟: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ، وَالْمُقَيَّرِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٣٦٣) (ضعيف)

(اس کے رواۃ انس قیسی اور اسماء قیسیہ لین الحدیث ہیں)

۵۶۴۷۔ انس (قیسی بصری) کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾؟ ❶ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا: کیا یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ﴾؟ ❷ میں نے کہا: کیوں نہیں، انہوں نے کہا: تو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے برتن، روغنی برتن، کدو کی تونبی اور لاکھی برتن سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ ❶ :...... جو کچھ تمہیں رسول دے، اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے، اس سے رک جاؤ۔ (الحشر: ۷)

فائدہ ❷ :...... کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو جب اللہ اور اس کے رسول کسی معاملے میں فیصلہ کر دیں اپنے معاملات میں کوئی حق نہیں رہتا۔ (الأحزاب: ۳۶)

37۔ بَابُ تَفْسِيرِ الْأَوْعِيَةِ

۳۷۔ باب: ممنوع برتنوں کی شرح وتفسیر

5648۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَاذَانَ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قُلْتُ: حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْأَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ؟ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْجَرَّةَ، وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ، وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ، وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا، وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ، وَهُوَ الْمُقَيَّرُ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٧)، ت/الأشربة ٥ (١٨٦٨)، (تحفة الأشراف: ٦٧١٦)، حم (٢/٥٦) (صحيح)

۵۶۴۸۔ زاذان کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے درخواست کی کہ مجھ سے کوئی ایسی بات بیان کیجیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے برتنوں کے سلسلے میں سنی ہو اور اس کی شرح وتفسیر بھی بیان کیجیے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے لاکھی برتن سے روکا اور یہ وہی ہے جسے تم جرہ (گھڑا) کہتے ہو۔ دباء سے روکا، جسے تم قرع (کدو کی تونبی) کہتے ہو، نقیر سے روکا اور یہ کھجور کے درخت کی جڑ ہے جسے تم کھودتے ہو (اور برتن بنا لیتے ہو) اور مزفت جو مقیر ❶ ہے اس سے بھی روکا۔

فائدہ ❶ :...... پینٹ کیا ہوا روغن چڑھایا ہوا برتن۔

اَلْإِذْنُ فِي الْانْتِبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا

بعض روایات میں مذکور نبیذ بنانے کے مخصوص برتنوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

38۔ اَلْإِذْنُ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا

۳۸۔ باب: مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت کا بیان

5649۔ أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيدِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَعَنِ النَّقِيرِ، وَعَنِ الْمُزَفَّتِ، وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ، وَقَالَ: ((انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ؛ أَوْكِهِ، وَاشْرَبْهُ حُلْوًا)) قَالَ: بَعْضُهُمْ: ائْذَنْ لِي يَارَسُولَ اللّٰهِ! فِي مِثْلِ هَذَا، قَالَ: ((إِذًا تَجْعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ)) وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٤٥٤١)، وقد أخرجه : م/الأشربة ٦ (١٩٩٣)، د/الأشربة ٧ (٣٦٩٣)، حم (٢/٤٩١) (صحيح)

٥٦٤٩۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالقیس کے وفد کو جب وہ آپ کے پاس آئے کدو کی تو نبی اور لکڑی کے برتن، روغنی برتن اور منہ کھلے گھرے برتن سے روکا، اور فرمایا: ''مشک میں نبیذ تیار کرو اور اس کا منہ بند کر دو اور اسے میٹھا میٹھا پیو، ان میں سے کسی شخص نے کہا: اللہ کے رسول! مجھے اس جیسے برتن کی اجازت دیجیے۔ آپ نے فرمایا: ''تو تمہیں اس جیسا چاہئے۔'' اور آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس کی شدت اور تیزی بیان کرنے لگے۔

5650۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ - قِرَاءَةً - قَالَ: وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَرِّ، وَالْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ، نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٩)، (تحفة الأشراف : ٢٨٢٦) (صحيح)

٥٦٥٠۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی گھڑے، کدو کی تو نبی اور لکڑی کے برتن سے منع فرمایا، اور جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشکیزہ نہ ہوتا جس میں آپ کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تو آپ کے لیے پتھر کے برتن میں نبیذ بنائی جاتی۔

5651۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ، يَعْنِي: الأَزْرَقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ، فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ نُنْبِذُ لَهُ فِي تَوْرِ بِرَامٍ، قَالَ: وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ.

تخريج: م/الأشربة ٦ (١٩٩٨)، تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٧٩١)، حم (٣/٣٢٦) (صحيح)

٥٦٥١۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشکیزے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی، جب مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کے برتن میں تیار کی جاتی، اور آپ نے کدو کی تو نبی، لکڑی کے برتن اور روغنی برتن سے روکا۔

5652۔ أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْجَرِّ، وَالْمُزَفَّتِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

٥٦٥٢۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو نبی، لکڑی کے برتن، گھڑے اور روغنی برتن سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

39۔الْإِذْنُ فِي الْجَرِّ خَاصَّةً

۳۹۔باب: خاص طور سے مٹی کے برتن کی اجازت کا بیان

5653۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ مُزَفَّتٍ.

تخريج: خ/الأشربة ٨ (٥٥٩٣)، م/الأشربة ٦ (٢٠٠٠)، د/الأشربة ٧ (٣٧٠١، ٣٧٠٢)، (تحفة الأشراف: ٨٨٩٥)، حم (٢/١٦٠) (صحيح)

۵۶۵۳۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسے مٹی کے برتن (گھڑے) کی اجازت دی جس پر روغن نہ لگایا گیا ہو۔

40۔الْإِذْنُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا

۴۰۔باب: ہر برتن کے استعمال کی اجازت کا بیان

5654۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيمِ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا، وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ؛ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَاشْرَبُوا، وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٤٣٥ (صحيح)

۵۶۵۴۔بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہیں قربانی کے گوشت (ذخیرہ کرنے) سے روکا تھا، لیکن اب تم اسے رکھ چھوڑو اور ذخیرہ کرو، اور جو قبروں کی زیارت کرنا چاہے کرے، اس لیے کہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے اور پیو (ہر چیز) البتہ نشہ لانے والی چیز سے بچو۔

5655۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ؛ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ، فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٢٠٤٣ (صحيح)

۵۶۵۵۔بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، اب تم زیارت کرو، میں نے تین دن سے زیادہ تک قربانی کے گوشت (جمع کرنے) سے منع کیا تھا، لیکن اب جب تک تمہارا جی چاہے رکھ چھوڑو، میں نے تمہیں مشکیزے کے علاوہ (برتنوں) کی نبیذ سے منع کیا تھا، لیکن اب تم تمام قسم کے برتنوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پیو، البتہ نشہ لانے والی چیز مت پیو۔“

5656۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا)).

تخريج: انظرحديث رقم : ٢٠٣٤ (صحيح)

٥٦٥٦۔ بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہیں تین چیزوں سے روکا تھا: قبروں کی زیارت سے تو اب تم (قبروں کی زیارت) کرو، اس کی زیارت سے تمہاری بہتری ہوگی، میں نے تمہیں تین دن سے زائد قربانی کے گوشت (ذخیرہ کرنے) سے روکا تھا، لیکن اب تم جب تک چاہو اس میں سے کھاؤ، میں نے تمہیں کچھ برتنوں کے مشروب سے روکا تھا، لیکن اب تم جس برتن میں چاہو پیو اور کوئی نشہ لانے والی چیز نہ پیو۔“

5657۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ؛ فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٧٣) (صحيح)

٥٦٥٧۔ بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہیں (مخصوص) برتنوں کے استعمال سے منع کیا تھا، لیکن اب تمہیں جو بہتر لگے اس میں نبیذ تیار کرو، البتہ ہر نشہ لانے والی چیز سے بچو۔“

5658۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ مَرْوَزِيٌّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ خُرَاسَانِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ، فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا، فَقَالَ: ((مَا هَذَا الصَّوْتُ؟)) قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ! لَهُمْ شَرَابٌ يَشْرَبُونَهُ، فَبَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ، فَدَعَاهُمْ، فَقَالَ: ((فِي أَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُونَ)) قَالُوا: نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيرِ، وَالدُّبَّاءِ، وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوفٌ، فَقَالَ: ((لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ)) قَالَ: فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَلْبَثَ، ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ، فَإِذَا هُمْ قَدْ أَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَاصْفَرُّوا، قَالَ: ((مَا لِي أَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ؟!)) قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ! أَرْضُنَا وَبِيئَةٌ، وَحَرَّمْتَ عَلَيْنَا إِلَّا مَا أَوْكَيْنَا عَلَيْهِ، قَالَ: ((اشْرَبُوا، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٩١) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۵۸۔ بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک بار رسول اللہ ﷺ سفر میں جا رہے تھے، اسی دوران میں اچانک کچھ لوگوں کے پاس ٹھہرے، تو ان میں کچھ گڑبڑ آواز سنی، فرمایا: ”یہ کیسی آواز ہے؟“ لوگوں نے کہا: اللہ کے نبی! ان کا ایک قسم کا مشروب ہے جسے وہ پی رہے ہیں، آپ نے لوگوں کو بلا بھیجا اور فرمایا: ”تم لوگ کس چیز میں نبیذ تیار کرتے ہو؟“ وہ بولے: ہم لوگ لکڑی کے برتن اور کدو کی تُونبی میں تیار کرتے ہیں۔ ہمارے پاس (ان کے علاوہ) دوسرے برتن نہیں ہوتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم صرف ڈاٹ لگے ہوئے برتنوں میں پیو“، پھر آپ وہاں کچھ دنوں تک ٹھہرے رہے جب تک اللہ تعالیٰ کو منظور تھا، پھر جب ان کے پاس لوٹ کر گئے تو دیکھا کہ وہ استقا کے مرض میں مبتلا ہو کر پیلے پڑ گئے ہیں، آپ نے فرمایا: ”کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں تباہ و برباد دیکھ رہا ہوں“، وہ بولے: اللہ کے نبی! ہمارا علاقہ وبائی ہے آپ نے ہم پر (تمام برتن) حرام کر دیے سوائے ان برتنوں کے جن پر ہم نے ڈاٹ لگائی ہو، آپ نے فرمایا: ”پیو (جیسے چاہو) البتہ ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔“

5659۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا نَهَى عَنِ الظُّرُوفِ شَكَتِ الأَنْصَارُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ! لَيْسَ لَنَا وِعَاءٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((فَلَا إِذًا.))

تخريج: خ/الأشربة ٨ (٥٥٩٢)، د/الأشربة ٧ (٣٦٩٩)، ت/الأشربة ٦ (١٨٧١)، (تحفة الأشراف: ٢٢٤٠) (صحيح)

۵۶۵۹۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب کچھ برتنوں سے روکا تو انصار کو شکایت ہوئی، چنانچہ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول! ہمارے پاس کوئی اور برتن نہیں ہے تو آپ نے فرمایا: ”تب تو نہیں۔“ ❶

فائدہ ❶:......یعنی پھر تو ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

41۔مَنْزِلَةُ الْخَمْرِ

۴۱۔باب: شراب کی حیثیت کا بیان

5660۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا، فَأَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ.

تخريج: خ/تفسير سورة الإسراء ٣ (٤٧٠٩)، الأشربة ١ (٥٥٧٦)، ١٢ (٥٦٠٣)، م/الإيمان ٧٤ (١٦٨)، (تحفة الأشراف: ١٣٣٢٣)، حم (٢/٥١٢) (صحيح)

۵۶۶۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اسراء (معراج) کی رات رسول اللہ ﷺ کے پاس شراب اور دودھ کے دو پیالے لائے گئے، آپ نے انہیں دیکھا تو دودھ لے لیا، جبرئیل علیہ السلام نے کہا: اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو فطری چیز کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت دی، اگر آپ شراب لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

5661۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ - وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ - عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٥٦١٧)، حم (٤/٢٣٧) (صحيح)

۵۶۶۱۔ ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور وہ اس کا نام کچھ اور رکھ دیں گے۔“

42۔ ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلَّظَاتِ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ

۴۲۔ باب: شراب پینے کے سلسلے میں سخت قسم کی احادیث کا ذکر

5662۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِينَ يَشْرَبُهَا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ)). ❶

تخريج: خ/المظالم ٣٠ (٢٤٧٥)، الحدود ٢ (٦٧٧٢)، م/الإيمان ٢٤ (٥٧)، ق/الفتن ٣ (٣٩٣٦)، (تحفة الأشراف: ١٣١٩١، ١٤٨٦٣) (صحيح)

۵۶۶۲۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن باقی نہیں رہتا، شرابی جب شراب پیتا ہے تو وہ مومن باقی نہیں رہتا، چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن باقی نہیں رہتا، اور جب وہ کوئی ایسی چیز لوٹتا ہے، جس کی طرف لوگ نظریں اٹھا کر دیکھتے ہوں تو وہ مومن باقی نہیں رہتا۔“

فائدہ ❶: ......لیکن توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے، جب بھی توبہ کرتا ہے اس کا ایمان لوٹ آتا ہے، (دیکھیے حدیث نمبر ۴۸۷۴ اور اس کا حاشیہ)۔

5663۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُونِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٨٧٤ (صحيح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۶۳۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن باقی نہیں رہتا، چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن باقی نہیں رہتا، شرابی جب شراب پیتا ہے تو وہ مومن باقی نہیں رہتا۔ اور جب کوئی قیمتی چیز چراتا ہے جس کی طرف مسلمان (حسرت سے) نگاہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں، تو وہ مومن باقی نہیں رہتا۔“

5664۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ؛ فَاجْلِدُوهُ، ثُمَّ إِنْ شَرِبَ؛ فَاجْلِدُوهُ، ثُمَّ إِنْ شَرِبَ؛ فَاجْلِدُوهُ، ثُمَّ إِنْ شَرِبَ؛ فَاقْتُلُوهُ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۷۳۰۱)، وقد أخرجه: د/الحدود ۳٦ (٤٤٨٣)، حم (۲/۱۳٦) (صحيح)

۵۶۶۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور صحابہ کرام کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شراب پیئے اسے کوڑے لگاؤ، پھر پیئے تو پھر کوڑے لگاؤ۔ پھر پیئے تو پھر کوڑے لگاؤ پھر پیئے تو اسے قتل کر دو۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... اس سلسلے میں صحیح قول ابن القیم اور ان کے شیخ امام ابن تیمیہ کا قول ہے کہ شرابی کے متعلق حسب مصلحت عمل ہوگا، چنانچہ امام اگر سمجھتا ہے کہ اس جرم میں لوگ بکثرت ماخوذ ہو رہے ہیں اور اسے روکنے کا واحد علاج قتل ہی ہے تو ایسی صورت میں شرابی کو قتل کیا جائے گا، لیکن یہ حسب مصلحت بطور تعزیر ہوگا نہ کہ بطور حد۔

5665۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا سَكِرَ؛ فَاجْلِدُوهُ، ثُمَّ إِنْ سَكِرَ؛ فَاجْلِدُوهُ، ثُمَّ إِنْ سَكِرَ؛ فَاجْلِدُوهُ، ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ)).

تخريج: د/الحدود ۳۷ (٤٤٨٤)، ق/الحدود ۱۷ (۲۵۷۲)، (تحفة الأشراف: ۱٤۹٤۸)، حم (۲/۲۸۰، ۲۹۱، ۵۰٤، ۵۱۹) (صحيح)

۵۶۶۵۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی نشہ میں مست ہو جائے تو اسے کوڑے لگاؤ، پھر اگر مست ہو تو کوڑے لگاؤ، اگر پھر بھی مست ہو تو پھر اسے کوڑے لگاؤ“، پھر چوتھی مرتبہ کے بارے میں فرمایا: ”اس کی گردن اڑا دو۔“

5666۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَا أُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عَبَدْتُ هَذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُونِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ۹۱۳۲) (صحيح الإسناد)

۵۶۶۶۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے تھے: میں پروا نہیں کرتا (یعنی اس میں کوئی فرق نہیں سمجھتا) کہ شراب پیوں یا اللہ جل جلالہ کے علاوہ اس ستون کو پوجوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

43- ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ

۴۳- باب: شرابیوں کی صلاۃ کے متعلق صریح روایات کا بیان

5667- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُرْوَةُ ابْنُ رُوَيْمٍ أَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو! رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَكَرَ شَأْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: ((لا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي؛ فَيَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَلاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا)).

تخريج: ق/الأشربة ٤ (٣٣٧٧)، (تحفة الأشراف: ٨٨٤٣)، حم (١٨٩،٢/١٧٦)، ويأتي عند المؤلف برقم: ٥٦٧٣) (صحيح)

۵۶۶۷- عروہ بن رویم بیان کرتے ہیں کہ ابن دیلمی عبداللہ بن عمرو بن عاص کی تلاش میں سوار ہوئے، ابن دیلمی نے کہا: چنانچہ میں ان کے پاس پہنچا تو میں نے عرض کی: عبداللہ بن عمرو! آپ نے شراب کے سلسلے میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی بات سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: ”میری امت کا کوئی شخص شراب نہ پیئے، ورنہ اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی صلاۃ قبول نہیں کرے گا“

5668- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالا حَدَّثَنَا خَلَفٌ، يَعْنِي: ابْنَ خَلِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ الْقَاضِي: إِذَا أَكَلَ الْهَدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ السُّحْتَ، وَإِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ، وَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ؛ فَقَدْ كَفَرَ، وَكُفْرُهُ أَنْ لَيْسَ لَهُ صَلاةٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٤٣٣) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی ”خلف“ حافظے کے کمزور ہیں)۔

۵۶۶۸- مسروق کہتے ہیں: قاضی نے جب ہدیہ لیا ❶ تو اس نے حرام کھایا، اور جب اس نے رشوت قبول کر لی تو وہ کفر تک پہنچ گیا، مسروق نے کہا: جس نے شراب پی، اس نے کفر کیا اور اس کا کفر یہ ہے کہ اس کی صلاۃ (قبول) نہیں ہوتی۔

فائدہ ❶ :...... یعنی کسی ایسے شخص سے جس سے قاضی بننے سے پہلے نہیں لیتا تھا۔

44- ذِكْرُ الآثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَوَاتِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ وَمِنْ وُقُوعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ

۴۴- باب: شراب پینے کی وجہ سے ہونے والے گناہ، جیسے: ترک صلاۃ، اللہ کی طرف سے حرام کردہ قتل ناحق اور محرم سے زنا کاری وغیرہ کا ذکر

5669- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا [illegible] اللهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ، إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ: إِنَّا نَدْعُوكَ لِلشَّهَادَةِ، فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِيَتِهَا، فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتّٰى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ عِنْدَهَا غُلامٌ، وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ، وَلٰكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَشْرَبَ مِنْ هٰذِهِ الْخَمْرَةِ كَأْسًا أَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلامَ، قَالَ: فَاسْقِينِي مِنْ هٰذَا الْخَمْرِ كَأْسًا، فَسَقَتْهُ كَأْسًا قَالَ زِيدُونِي، فَلَمْ يَرِمْ حَتّٰى وَقَعَ عَلَيْهَا، وَقَتَلَ النَّفْسَ، فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ، فَإِنَّهَا وَاللّٰهِ لا يَجْتَمِعُ الإِيمَانُ، وَإِدْمَانُ الْخَمْرِ إِلَّا لَيُوشِكُ أَنْ يُخْرِجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٨٢٢) (صحيح)

۵۶۶۹۔ عبدالرحمٰن بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: شراب سے بچو، کیونکہ یہ برائیوں کی جڑ ہے، تم سے پہلے زمانے کے لوگوں میں ایک شخص تھا جو بہت عبادت گزار تھا، اسے ایک بدکار عورت نے پھانس لیا، اس نے اس کے پاس ایک لونڈی بھیجی اور اس سے کہلا بھیجا کہ ہم تمہیں گواہی دینے کے لیے بلا رہے ہیں، چنانچہ وہ اس کی لونڈی کے ساتھ گیا، وہ جب ایک دروازے میں داخل ہو جاتا (لونڈی) اسے بند کرنا شروع کر دیتی یہاں تک کہ وہ ایک حسین وجمیل عورت کے پاس پہنچا، اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور شراب کا ایک برتن، وہ بولی: اللہ کی قسم! میں نے تمہیں گواہی کے لیے نہیں بلایا ہے، بلکہ اس لیے بلایا ہے کہ تم مجھ سے صحبت کرو، یا پھر ایک گلاس یہ شراب پیو، یا اس لڑکے کو قتل کر دو، وہ بولا: مجھے ایک گلاس شراب پلا دو، چنانچہ اس نے ایک گلاس پلائی، وہ بولا: اور دو، اور وہ وہاں سے نہیں ہٹا یہاں تک کہ اس عورت سے صحبت کر لی اور اس بچے کا خون بھی کر دیا، ❶ لہٰذا تم لوگ شراب سے بچو، اللہ کی قسم! ایمان اور شراب کا ہمیشہ پینا، دونوں ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے، البتہ ان میں سے ایک دوسرے کو نکال دے گا۔ ❷

فائدہ ❶ :...... ایک روزنامہ اخبار میں ایک مسلمان شرابی نوجوان کے بارے میں یہاں تک خبر آئی تھی کہ اس نے اپنی سگی ماں سے زبردستی زنا کیا، نعوذ باللّٰه من ذلك .

فائدہ ❷ :...... یعنی اگر شراب سے توبہ نہیں کی تو ایمان اس کے اندر سے نکل جائے گا۔

5670۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، يَعْنِي: ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ: اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ؛ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ، وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ! لا يَجْتَمِعُ وَالإِيمَانُ أَبَدًا إِلَّا يُوشِكُ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

۵۶۷۰۔ عبدالرحمٰن بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: شراب سے بچو، کیونکہ یہ برائیوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جڑ ہے، تم سے پہلے زمانے کے لوگوں میں ایک شخص تھا جو بہت عبادت گزار تھا اور لوگوں سے الگ رہتا تھا، پھر اسی طرح ذکر کیا۔ وہ کہتے ہیں: لہٰذا تم شراب سے بچو، اس لیے کہ اللہ کی قسم وہ (یعنی شراب نوشی) اور ایمان کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتے۔ البتہ ان میں سے ایک دوسرے کو نکال دے گا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی اگر بغیر توبہ کے مرگیا، اور اگر توبہ کرلے گا تو ایمان شراب کے اثر کو نکال دے گا، ان شاء اللہ۔

5671۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ - وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ - عَنْ فُضَيْلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِي جَوْفِهِ أَوْ عُرُوقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ، وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا، وَإِنِ انْتَشَى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٤٠١) (صحيح)

۵۶۷۱۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جس نے شراب پی اور اسے نشہ (گرچہ) نہیں ہوا، جب تک اس کا ایک قطرہ بھی اس کے پیٹ یا اس کی رگوں میں باقی رہے گا ❶ اس کی کوئی صلاۃ قبول نہیں ہوگی، اور اگر وہ مرگیا تو کافر کی موت مرے گا، ❷ اور اگر اسے نشہ ہوگیا تو اس کی صلاۃ چالیس دن تک قبول نہیں ہوگی، اور اگر وہ اسی حالت میں مرگیا تو وہ کافر کی موت مرے گا۔

فائدہ ❶ :......کیونکہ شراب کا ایک قطرہ بھی (جو نشہ پیدا نہیں کرتا) حرام ہے، ارشادِ نبوی ہے "جس مشروب کا زیادہ حصہ نشہ پیدا کرے اس کا تھوڑا سا حصہ بھی حرام ہے۔"

فائدہ ❷ :......جیسے کفر کے ساتھ نماز مقبول نہیں اسی طرح شراب کے پیٹ میں موجود ہونے سے صلاۃ قبول نہیں ہوگی، تو اس حالت میں موت کافر کی موت ہوئی، کیونکہ صلاۃ نہ پڑھنے والا کافر ہے، جیسا کہ محققین علما کا فتویٰ ہے۔

خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ

سابقہ روایت میں یزید بن ابی زیاد نے فضیل سے اختلاف کیا۔ ❶

فائدہ ❶ :......یعنی یزید بن زیاد کی روایت فضیل کی حدیث سے متن اور سند دونوں اعتبار سے مختلف ہے، چنانچہ فضیل کی حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے، جب کہ یزید کی عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی روایت سے مرفوع ہے، لیکن یزید ضعیف راوی ہیں اس لیے اس حدیث کا موقوف ہونا ہی صواب ہے۔

5672۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِالرَّحِيمِ، عَنْ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ: عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ؛ فَجَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا إِنْ مَاتَ فِيهَا)) وَقَالَ ابْنُ آدَمَ: ((فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَإِنْ أَذْهَبَتْ عَقْلَهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْفَرَائِضِ)) وَقَالَ ابْنُ آدَمَ: ((الْقُرْآنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِنْ مَاتَ فِيهَا)) وَقَالَ ابْنُ آدَمَ: ((فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا .))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ۸۹۲۱) (ضعيف)

(اس کے راوی ''یزید'' ضعیف ہیں)۔

۵۶۷۲۔عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے شراب پی اور پیٹ میں اسے اتارلیا، اللہ اس کی سات دن کی صلاۃ قبول نہیں کرے گا، اگر وہ اس دوران میں مرگیا، تو وہ کفر کی حالت میں مرے گا، اور اگر اس کی عقل چلی گئی اور کوئی فرض چھوٹ گیا، ابن آدم نے کہا: قرآن چھوٹ گیا، تو اس کی چالیس دن کی صلاۃ قبول نہیں ہوگی اور اگر وہ اس دوران میں مرگیا، تو کفر کی حالت میں مرے گا۔

45۔تَوْبَةُ شَارِبِ الْخَمْرِ

۴۵۔باب: شرابی کی توبہ کا بیان

5673۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُوإِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ ح و أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَقِيَّةَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو - وَهُوَ الأَوْزَاعِيُّ - عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ - وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ بِالطَّائِفِ - يُقَالُ لَهُ: الْوَهْطُ، وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذَلِكَ الْفَتَى بِشُرْبِ الْخَمْرِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ تَوْبَةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) اللَّفْظُ لِعَمْرٍو.

تخريج: انظرحديث رقم : ۵۶۶۷ (صحيح)

۵۶۷۳۔عبداللہ بن دیلمی کہتے ہیں: میں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ طائف کے اپنے باغ میں تھے جسے لوگ وہط کہتے تھے۔ وہ قریش کے ایک نوجوان کا ہاتھ پکڑے ٹہل رہے تھے، اس نوجوان پر شراب پینے کا شک کیا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے ایک گھونٹ شراب پی، اس کی توبہ چالیس دن تک قبول نہ ہوگی۔ (اس کے بعد) پھر اگر اس نے توبہ کی تو اللہ اسے قبول کرلے گا، اور اگر اس نے پھر شراب پی تو پھر چالیس دن تک توبہ قبول نہ ہوگی۔ اس کے بعد اگر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا، اور اگر اس نے پھر پی تو اللہ تعالیٰ کو حق ہے کہ وہ قیامت کے دن اسے جہنمیوں کا مواد پلائے۔'' [1]

فائدہ [1] :...... بشرطیکہ توبہ کی توفیق اسے نہ ملی ہو اور اس کی مغفرت نہ ہوئی ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5674- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ- عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ)).

تخريج: خ/الأشربة ١ (٥٥٧٥)، ق/الأشربة ١ (٣٣٧٣)، (تحفة الأشراف: ٨٣٥٩)، حم (١٩/٢، ٢٢، ٢٨) (صحيح)

۵۶۷۴۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دنیا میں شراب پی، پھر توبہ نہیں کی تو وہ آخرت میں اس سے محروم رہے گا۔“ ❶

فائدہ ❶ :...... اگر چہ وہ جنت میں داخل ہو جائے، کیونکہ اس نے جنت کا اپنا حق لینے میں دنیا میں عجلت سے کام لیا، یہ ایسے ہی جیسے ریشم کے بارے میں مسند طیالسی میں ایک حدیث ہے (نمبر ۲۲۱۷) کہ ”جو دنیا میں ریشم پہنے گا وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا گرچہ اس میں داخل ہو جائے، دیگر اہل جنت تو پہنیں گے مگر وہ نہیں پہن سکے گا۔“ (ابن حبان نے اس حدیث کی تصحیح کی ہے۔ ۷/۲۹۷)

46-اَلرِّوَايَةُ فِي الْمُدْمِنِينَ فِي الْخَمْرِ

۴۶۔ باب: عادی شرابیوں کے سلسلے کی روایات کا ذکر

5675- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ نُبَيْطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ، وَلَا عَاقٌّ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٦١٢)، حم (٢٠١/٢، ٢٠٣) (صحيح)

۵۶۷۵۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”احسان جتانے والا، ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا (عادی شرابی): یہ سب جنت میں نہیں داخل ہو سکتے۔“

5676- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ، وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ)).

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٥٨٥ (صحيح)

۵۶۷۶۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اسے ہمیشہ پیتا رہا، اور اس سے توبہ نہیں کی تو اسے آخرت کی (پاکیزہ) شراب نہ ملے گی۔“

5677- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَنْهُمَا؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ، وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الآخِرَةِ)).

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٥٨٥ (صحيح)

۵۶۷۷۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اسے ہمیشہ پیتا رہا، اسے آخرت کی (پاکیزہ) شراب نہ ملے گی۔“

5678۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٨٢٣) (حسن الإسناد مقطوع)

۵۶۷۸۔ ضحاک کہتے ہیں: جو ہمیشہ شراب پیے ہوئے مر گیا، تو دنیا سے اس کے جدا ہونے کے وقت اس کے منہ پر گرم پانی کا چھینٹا دیا جائے گا۔ ❶

فائدہ ❶ :...... یعنی جہنم کے پانی کا۔

47۔ تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ

۴۷۔ باب: شرابی کی جلاوطنی کا بیان

5679۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُالرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ قَالَ: غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ إِلَى خَيْبَرَ، فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لا أُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٤٥٣) (ضعيف الإسناد)

(”سعید بن المسیب“ کا سماع عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں ہے، لیکن جب ابن المسیب کے مرفوع مراسیل مقبول ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ کے واقعے کے بارے میں کیوں مقبول نہیں ہوں گے؟)

۵۶۷۹۔ سعید بن مسیّب کہتے ہیں: شراب کی وجہ سے عمر رضی اللہ عنہ نے ربیعہ بن امیہ کو خیبر کی طرف نکال دیا ❶، پھر وہ ہرقل سے جا ملے اور عیسائی ہو گئے، تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے بعد میں کسی مسلمان کو جلاوطن نہیں کروں گا۔

فائدہ ❶ :...... یہ جلاوطنی حد میں نہیں، بلکہ بطورِ تعزیر تھی، اسی طرح کی جلاوطنی کے بارے میں عمر رضی اللہ عنہ کا مذکورہ قول ہے، یہ اس جلاوطنی کے خلاف ہے جو حد زنا کے وقت وجود میں آتی ہے، اس طرح کی جلاوطنی کے بارے میں عمر رضی اللہ عنہ مذکورہ بات نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ یہ تو حد زنا میں داخل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

48۔ذِكْرُ الْأَخْبَارِ الَّتِي اعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ السُّكْرِ

۴۸۔باب: نشہ لانے والی شراب کو مباح اور جائز قرار دینے کی احادیث کا ذکر

5680۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ، وَلَا تَسْكَرُوا)). قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ، غَلِطَ فِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ، وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِينَ، قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ، وَفِي لَفْظِهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١١٧٢٣) (حسن،صحيح الإسناد)

۵۶۸۰۔ ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر برتن میں پیو، لیکن اتنا نہیں کہ مست ہو جاؤ۔" ❶ ابو عبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے، اس میں ابو الاحوص سلام بن سلیم نے غلطی کی ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ سماک کے تلامذہ میں سے کسی نے بھی ان کی متابعت کی ہو، اور سماک خود بھی قوی نہیں وہ تلقین کو قبول کرتے تھے۔ ❷ امام احمد بن حنبل نے کہا: ابو الاحوص اس حدیث میں غلطی کرتے تھے، شریک نے ابو الاحوص کی اسناد اور الفاظ میں مخالفت کی ہے۔ ❸

فائدہ ❶:...... احتمال ہے اس بات کا کہ "ولا تسکروا" سے مراد "ولا تشربوا المسکر" ہو، یعنی نشہ لانے والی چیز مت پیو، اس تاویل سے اس روایت اور حرام بتانے والی دیگر روایات کے اندر تطبیق ہو جاتی ہے۔

فائدہ ❷:...... تلقین کا معنی ہوتا ہے: کسی سے اعادہ کرانے کے لیے کوئی بات کہنا، بالمشافہ سمجھنا، بار بار سمجھا کر، سنا کر ذہن میں بٹھانا اور ذہن نشین کرانا۔

فائدہ ❸:...... ابو الاحوص بخاری و مسلم کے رواۃ میں سے ہیں، اور ان کی اس حدیث کے شواہد بھی موجود ہیں، جب کہ ان کے برخلاف شریک حافظے کے ضعیف ہیں۔

5681۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ. خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ.

تخريج: م/الجنائز ٣٦ (٩٧٧)، ت/الجنائز ٦٠ (١٠٥٤)، الاضاحي ١٤ (١٥١٠)، الأشربة ٦ (١٨٦٩)، ق/الأشربة ٣٤٠٥)، (تحفة الأشراف: ١٩٣٢)، حم (٥/٣٥٦، ٣٥٩، ٣٦١) (صحيح)

(اس کے راوی شریک حافظے کے کمزور تھے، اس لیے غلطی کر جاتے تھے)۔

۵۶۸۱۔ بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی، لاکھی برتن، لکڑی کے برتن اور روغنی برتن سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منع فرمایا ہے۔

ابوعوانہ نے شریک کی مخالفت کی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :.......یعنی: ابوعوانہ نے شریک کی مخالفت کی ہے، جو آگے کی روایت میں ہے۔

5682- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُوعَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ: وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ، وَقِرْصَافَةُ هَذِهِ لَا نَدْرِي مَنْ هِيَ، وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قِرْصَافَةُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٦٨٠ (ضعيف الإسناد)

(قرصافہ مجہول ہیں، لیکن عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوع صحیح ہے جیسا کہ گزرا)

۵۶۸۲- ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: شراب پیو، لیکن (اس حد تک کہ) مست نہ ہو جاؤ۔

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ بھی ثابت نہیں ہے اور قرصافہ یہ کون ہے؟ ہمیں نہیں معلوم اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول جو مشہور بات ہے وہ اس کے برعکس ہے جو قرصافہ نے ان سے روایت کی ہے۔

(قرصافہ کی مخالف روایت آگے آ رہی ہے)

5683- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دَجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَهَا أُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنِ النَّبِيذِ يَقُولُ: نَنْبِذُ التَّمْرَ غُدْوَةً، وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا، وَنَنْبِذُهُ عَشِيًّا، وَنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ: لَا أُحِلُّ مُسْكِرًا، وَإِنْ كَانَ خُبْزًا، وَإِنْ كَانَتْ مَاءً، قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٧٨٣١) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی "قدامہ" اور "جسرہ" دونوں لین الحدیث ہیں)۔

۵۶۸۳- جسرہ بنت دجاجہ عامریہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو سنا: ان سے کچھ لوگوں نے سوال کیا اور وہ سب ان سے نبیذ کے بارے میں پوچھ رہے تھے کہہ رہے تھے کہ ہم لوگ صبح کو کھجور بھگوتے اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو بھگوتے ہیں تو صبح میں پیتے ہیں، تو وہ بولیں: میں کسی نشہ لانے والی چیز کو حلال قرار نہیں دیتی خواہ وہ روٹی ہو خواہ پانی، انہوں نے ایسا تین بار کہا۔

5684- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: نُهِيتُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ، نُهِيتُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ، نُهِيتُمْ عَنِ الْمُزَفَّتِ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَتْ: إِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْأَخْضَرَ، وَإِنْ أَسْكَرَكُنَّ مَاءُ حُبِّكُنَّ فَلَا تَشْرَبْنَهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٩٦٠) (حسن الإسناد)

٥٦٨٤۔ کریمہ بنت ہمام بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا: تم لوگوں کو کدو کی تونبی سے منع کیا گیا ہے، لاکھی برتن سے منع کیا گیا ہے اور روغنی برتن سے منع کیا گیا ہے، پھر وہ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئیں اور بولیں: سبز روغنی گھڑے سے بچو اور اگر تمہیں تمہارے مٹکوں کے پانی سے نشہ آ جائے تو اسے نہ پیو۔

5685۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي وَالِدَتِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٩٧٤) (صحيح)

٥٦٨٥۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے مشروبات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ ہر نشہ لانے والی چیز سے روکتے تھے۔

وَاعْتَلُّوا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

لوگوں نے عبداللہ بن شداد کی (آگے آنے والی) اس حدیث سے دلیل پکڑی ہے جو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

5686۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا، وَكَثِيرُهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ.

ابْنُ شُبْرُمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٧٨٩)، ويأتي عند المؤلف بأرقام: ٥٦٨٧-٥٦٨٩) (صحيح)

٥٦٨٦۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: شراب کم ہو یا زیادہ، حرام ہے، اور دوسرے مشروبات اس وقت حرام ہیں جب نشہ آ جائے۔

ابن شبرمہ نے اسے عبداللہ بن شداد سے نہیں سنا۔ (اس کی دلیل آگے آ رہی ہے۔)

5687۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا، وَكَثِيرُهَا، وَالسَّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ.

خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح)

٥٦٨٧۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: شراب تو بذات خود حرام ہے خواہ کم ہو یا زیادہ اور دوسرے مشروبات (اس وقت حرام ہیں) جب نشہ آ جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوعون محمد بن عبید اللہ ثقفی نے ابن شبرمہ کی مخالفت کی ہے۔ ❶

فائدہ ❶ :......مخالفت یہ ہے کہ ابوعون نے "السکر" (سین کے ضمے اور کاف کے سکون کے ساتھ) کے بجائے "المسکر" (میم کے ضمے، سین کے کسرے اور کاف کے کسرے کے ساتھ) ("ما أسکر" جیسا کہ اگلی روایت میں ہے) روایت کی ہے، جو معنی میں بھی ابن شبرمہ کی روایت کے خلاف ہے، لفظ "السکر" کا مطلب یہ ہے کہ "جس مقدار پر نشہ آ جائے وہ حرام ہے اس سے پہلے نہیں، اور لفظ "المسکر" (یا اگلی روایت میں "ما أسکر") کا مطلب یہ ہے کہ جس مشروب سے بھی نشہ آتا ہو (خواہ اس کی کم مقدار پر نہ آئے) وہ حرام ہے، اور سنداً ابن شبرمہ کی روایت کے مقابلے میں ابوعون کی روایت زیادہ قرینِ صواب ہے، اس لیے امام طحاوی وغیرہ کا استدلال ابن شبرمہ کی روایت سے درست نہیں۔ (دیکھیے: الحواشي الجديدة للفنجابي، نیز الفتح ۱۰/ ۶۵)

5688- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا، وَكَثِيرُهَا، وَالْمُسْكِرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ.

لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٦٨٦ (صحيح)

۵۶۸۸- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: شراب بذاتِ خود حرام ہے خواہ کم ہو یا زیادہ، اور ہر مشروب جو نشہ لائے حرام ہے۔ (مقدار کم ہو یا زیادہ)

ابن حکم نے "قليلها و كثير ها" (خواہ کم ہو یا زیادہ) کا ذکر نہیں کیا۔

5689- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا، وَكَثِيرُهَا، وَمَا أَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: وَهٰذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ كَانَ يُدَلِّسُ، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، وَرِوَايَةُ أَبِي عَوْنٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٦٨٦ (صحيح)

۵۶۸۹- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: شراب کم ہو یا زیادہ حرام ہے اور ہر وہ مشروب جو نشہ لائے (کم ہو یا زیادہ) حرام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: ابن شبرمہ کی حدیث کے مقابلے میں یہ زیادہ قرین صواب ہے، ❶ ہشیم بن بشیر تدلیس کرتے تھے، ان کی حدیث میں ابن شبرمہ سے سماع ہونے کا ذکر نہیں ہے اور ابوعون کی روایت ان ثقات کی روایت سے بہت زیادہ مشابہ ہے جنھوں نے ابن عباس سے روایت کی ہے۔ ❷

فائدہ ❶ :...... یعنی: اس حدیث کا بلفظ "المسکر" ہونا بمقابلہ "السکر" ہونے کے زیادہ صحیح ہے، (ابن شبرمہ کی روایت میں "السکر" ہے جب کہ ابوعون کی روایت میں "المسکر" ہے) امام نسائی کی طرح امام احمد وغیرہ نے بھی لفظ "المسکر" ہی کو ترجیح دیا ہے (دیکھیے فتح الباری ج ۱۰/ص ۴۳)۔

فائدہ ❷ :...... مؤلف کا مقصد یہ ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ابن شبرمہ کی روایت کے مقابلے میں ابوعون کی روایت سنداً زیادہ قرین صواب اس لیے بھی ہے کہ ابوعون کی روایت ابن عباس سے روایت کرنے والے دیگر ثقہ رواۃ کی روایتوں کے مطابق ہے کہ ابن عباس نشہ لانے والے مشروب کی ہر مقدار کی حرمت کے قائل تھے، خواہ اس کی کم مقدار نشہ نہ لائے۔

5690- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ؟ فَقَالَ: سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ، وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ، قَالَ: أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٦٠٩ (صحيح)

۵۶۹۰- ابوالجویریہ جرمی کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے باذق (بادہ) کے بارے میں پوچھا، وہ کعبے سے پیٹھ لگائے بیٹھے تھے، چنانچہ وہ بولے: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) باذق کے وجود سے پہلے ہی دنیا سے چلے گئے (یا پہلے ہی اس کا حکم فرما گئے کہ) جو مشروب نشہ لائے، وہ حرام ہے۔

وہ (جرمی) کہتے ہیں: میں عرب کا سب سے پہلا شخص تھا جس نے باذق ❶ کے بارے میں پوچھا۔

فائدہ ❶ :...... باذق: بادہ کا معرب ہے جو فارسی لفظ ہے، انگور کے شیرے کو تھوڑا سا جوش دے کر ایک خاص قسم کا مشروب تیار کرتے ہیں۔ یہ مشروب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہیں تھا، لیکن ہر نشہ لانے والے کے بارے میں آپ کا فرمان اس پر بھی صادق آتا ہے، اور آپ کا یہ بھی فرمان ہے کہ جس مشروب کا زیادہ حصہ نشہ لائے اس کا تھوڑا حصہ بھی حرام ہے، تو کیسے یہ بات صحیح ہو سکتی ہے کہ "معروف شراب" کے سوا دیگر مشروب کی وہی مقدار حرام ہے جو نشہ لائے؟

5691- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ، وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ إِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَ[illegible]لُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأش[illegible] ٦٦[illegible]) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۹۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جسے بھلا معلوم ہو کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی حرام کی ہوئی چیز کو حرام کہنا چاہے تو اسے چاہیے کہ نبیذ کو حرام کہے۔ ❶

فائدہ ❶ :...... مراد اس سے وہ نبیذ ہے، جس میں نشہ پیدا ہو چکا ہو، خواہ اس کی کم مقدار نشہ نہ لائے۔

5692- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ، وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ، وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيبِ، وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ، وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوبًا مِنَ الْأَشْرِبَةِ، فَأَكْثَرَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ، اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٨١٥) (صحيح الإسناد)

۵۶۹۲۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں اہل خراسان میں سے ایک فرد ہوں، ہمارا علاقہ ایک ٹھنڈا علاقہ ہے، ہم منقّٰی اور انگور وغیرہ کا ایک مشروب بنا کر پیتے ہیں، مجھے اس کی بات سمجھنے میں کچھ دشواری ہوئی، پھر اس نے ان سے مشروبات کی کئی قسمیں بیان کیں اور پھر بہت ساری مزید قسمیں۔ یہاں تک میں نے سمجھا کہ وہ (ابن عباس) اس کو نہیں سمجھ سکے۔ ابن عباس نے اس سے کہا: تم نے بہت ساری شکلیں بیان کیں۔ کھجور اور انگور وغیرہ کی جو چیز بھی نشہ لانے والی ہو جائے اس سے بچو۔ (خواہ اس کی کم مقدار نشہ نہ لائے)

5693- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: نَبِيذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ لَا يَحِلُّ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٤٤٢) (صحيح الإسناد موقوف)

۵۶۹۳۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: گدر (ادھ پکی) کھجور کی نبیذ اگر چہ وہ خالص ہو پھر بھی حرام ہے۔

5694- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَنَهَى عَنْهُ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ! إِنِّي أَنْتَبِذُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيذًا حُلْوًا فَأَشْرَبُ مِنْهُ؟ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِي قَالَ: لَا تَشْرَبْ مِنْهُ، وَإِنْ كَانَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٥٣٤) (صحيح الإسناد موقوف)

۵۶۹۴۔ ابو جمرہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور عربی سے ناواقف لوگوں کے درمیان ترجمہ کر رہا تھا، اتنے میں ان کے پاس ایک عورت لاکھی برتن کی نبیذ کے بارے میں مسئلہ پوچھنے آئی تو انہوں نے اس سے منع کیا، میں نے عرض کی: ابو عباس! ❶ میں ایک سبز لاکھی میں میٹھی نبیذ تیار کرتا اور اسے پیتا ہوں، اس سے میرے پیٹ میں ریاح بنتی ہے، انہوں نے کہا: اسے مت پیو اگر چہ شہد سے زیادہ میٹھی ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فائدہ ❶ :.......آپ کے سب سے بڑے لڑکے کا نام ''عباس'' تھا، انھی کے نام سے آپ کی کنیت ''ابوعباس'' تھی۔

5695۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ - وَهُوَ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ - قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ جَدَّةً لِي تَنْبِذُ نَبِيذًا فِي جَرٍّ أَشْرَبُهُ حُلْوًا، إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ، خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ، فَقَالَ: قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا، وَلَا النَّادِمِينَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ، وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا بِأَمْرٍ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا، قَالَ: ((آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ: وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ: آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللهِ، وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللهِ؟)) قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ((شَهَادَةُ أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ: عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُزَفَّتِ.

تخریج: انظر حدیث رقم: ٥٠٣٤ (صحیح)

٥٦٩٥۔ ابوجمرہ نصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میری دادی میرے لیے ایک گھڑے میں میٹھی نبیذ تیار کرتی ہیں جسے میں پیتا ہوں۔ اگر میں اسے زیادہ پی لوں اور لوگوں میں بیٹھوں تو اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کہیں رسوائی نہ ہو جائے، وہ بولے: عبدالقیس کا ایک وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: ''خوش آمدید ان لوگوں کو جو نہ رسوا ہوئے، نہ شرمندہ''، وہ بولے: اللہ کے رسول! ہمارے اور آپ کے درمیان کفار ومشرکین حائل ہیں، اس لیے ہم آپ کے پاس صرف حرمت والے مہینوں ہی میں پہنچ سکتے ہیں، لہٰذا آپ ایسی بات بتا دیجیے کہ اگر ہم اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہوں اور ہمارے پیچھے جو لوگ (گھروں پر) رہ گئے ہیں، انہیں اس کی دعوت دیں۔ آپ نے فرمایا: ''میں تمہیں تین باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں: میں تمہیں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو؟ اللہ پر ایمان لانا کیا ہے؟'' وہ لوگ بولے: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: ''اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اور صلاۃ قائم کرنا، زکاۃ دینی، اور غنیمت کے مال میں سے خمس (پانچواں حصہ) ادا کرنا، اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں: کدو کی تونبی، لکڑی کے برتن، لاکھی اور روغنی برتن میں تیار کی گئی نبیذ سے۔''

5696۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قُلْتُ: إِنَّ لِي جُرَيْرَةً أَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى إِذَا غَلَى، وَسَكَنَ شَرِبْتُهُ، قَالَ: مُذْ كَمْ هَذَا شَرَابُكَ؟ قُلْتُ: مُذْ عِشْرُونَ سَنَةً أَوْ قَالَ: مُذْ أَرْبَعُونَ سَنَةً، قَالَ: طَالَمَا تَرَوَّتْ عُرُوقُكَ مِنَ الْخَبَثِ.

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٣٣٤) (ضعیف)

(اس کے راوی ''قیس'' لین الحدیث ہیں، لیکن . . . کا معنی صحیح احادیث سے ثابت ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۹۶۔قیس بن وہبان کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: میرے پاس ایک گھڑا ہے، میں اس میں نبیذ تیار کرتا ہوں، جب وہ جوش مارنے لگتی ہے اور ٹھہر جاتی ہے تو اسے پیتا ہوں۔ انہوں نے کہا: تم کتنے برس سے یہ پی رہے ہو؟ میں نے کہا: بیس سال سے، یا کہا: چالیس سال سے، بولے: عرصہ دراز تک تیری رگیں گندگی سے تر ہوتی رہیں۔

وَمِمَّا اعْتَلُّوا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

تھوڑی سی شراب کے جواز کی دلیل عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہوئی عبدالملک بن نافع کی حدیث بھی ہے۔

5697- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَجُلاً جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ، وَدَفَعَ إِلَيْهِ الْقَدَحَ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَحَرَامٌ هُوَ؟ فَقَالَ: ((عَلَيَّ بِالرَّجُلِ)) فَأُتِيَ بِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ، فَقَطَّبَ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْأَوْعِيَةُ؛ فَاكْسِرُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ.))

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٣٠٣) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی عبدالملک مجہول ہیں)

۵۶۹۷۔عبدالملک بن نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے ایک شخص کو دیکھا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا اس میں نبیذ تھی۔ آپ رکن (حجر اسود) کے پاس کھڑے تھے اور آپ کو وہ پیالہ دے دیا۔ آپ نے اسے اپنے منہ تک اٹھایا تو دیکھا کہ وہ تیز ہے، آپ نے اسے لوٹا دیا، آپ سے لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! کیا وہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: بلاؤ اس شخص کو، اس کو بلایا گیا، آپ نے اس سے پیالا لے لیا پھر پانی منگایا اور اس میں ڈال دیا، پھر منہ سے لگایا تو پھر منہ بنایا اور پھر پانی منگا کر اس میں ملایا۔ پھر فرمایا: ”جب ان برتنوں میں کوئی مشروب تمہارے لیے تیز ہو جائے تو اس کی تیزی کو پانی سے مٹاؤ۔“

5698- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ، وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ، وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهِ.

تخريج: انظر ما قبله (ضعيف الإسناد)

۵۶۹۸۔اس سند سے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: عبدالملک بن نافع مشہور نہیں ہیں، ان کی روایات لائق دلیل نہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کی اس حکایت کے خلاف مشہور ہے۔ (جس کا بیان اگلی روایت میں ہے)

5699۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟ فَقَالَ: اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٦٧٤٢) (صحيح الإسناد)

٥٦٩٩۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان سے مشروبات کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ہر اس چیز سے بچو جو نشہ لائے۔

5700۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟ فَقَالَ: اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ .

تخريج: انظر ما قبله (صحيح الإسناد)

٥٧٠٠۔ زید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مشروبات کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ہر اس چیز سے بچو جو نشہ لائے۔

5701۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: اَلْمُسْكِرُ قَلِيلُهُ، وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٤٣٧) (صحيح الإسناد)

٥٧٠١۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: نشہ لانے والی چیز خواہ کم ہو (جو نشہ نہ لائے) یا زیادہ حرام ہے۔

5702۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ ۔قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ۔ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٨٣٩٧) (صحيح الإسناد)

٥٧٠٢۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز خمر (شراب) ہے۔

5703۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ شَبِيبًا ۔ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالْمَلِكِ ۔ يَقُولُ: حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)).

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٠١٩) (صحيح)

٥٧٠٣۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے شراب حرام کی ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5704- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، يَعْنِي: ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيَّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ)).

قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ: وَهٰؤُلَاءِ أَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُورُونَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ، وَعَبْدُالْمَلِكِ لَا يَقُومُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ، وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ أَشْكَالِهِ جَمَاعَةٌ، وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ.

تخريج: انظرحديث رقم: ٥٥٩٠ (حسن،صحيح)

۵۷۰۴۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے، اور ہر نشہ آور چیز خمر (شراب) ہے۔“

ابوعبدالرحمٰن (نسائی) کہتے ہیں: یہ لوگ ثقہ اور عادل ہیں اور روایت کی صحت میں مشہور ہیں۔ اور عبدالملک ان میں سے کسی ایک کے بھی برابر نہیں، اگر چہ عبدالملک کی تائید اسی جیسے کچھ اور لوگ بھی کریں۔

5705- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي رُقَيَّةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ؛ قَالَتْ: كُنْتُ فِي حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ، فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ، فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ، ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيبُ، وَيُلْقَى عَلَيْهِ زَبِيبٌ آخَرُ، وَيُجْعَلُ فِيهِ مَاءٌ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى إِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٨٦٠٢) (ضعيف الإسناد)

۵۷۰۵۔رقیہ بنت عمرو بن سعید کہتی ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی پرورش میں تھی، ان کے لیے کشمش بھگوئی جاتی تھی، پھر وہ اسے صبح کو پیتے تھے، پھر کشمش لی جاتی اور اس میں کچھ اور کشمش ڈال دی جاتی اور اس میں پانی ملا دیا جاتا، پھر وہ اسے دوسرے دن پیتے اور تیسرے دن وہ اسے پھینک دیتے۔

وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو

ان لوگوں نے ابومسعود عقبہ بن عمرو کی حدیث سے بھی دلیل پکڑی ہے

5706- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ؛ قَالَ: عَطِشَ النَّبِيُّ ﷺ حَوْلَ الْكَعْبَةِ، فَاسْتَسْقَى، فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنَ السِّقَايَةِ، فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ، فَصَبَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ: أَحَرَامٌ هُوَ؟ يَارَسُولَ اللهِ! قَالَ: ((لَا.))

وَهٰذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُونَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ، وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ، وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٩٨٠) (ضعيف الإسناد)

(مولف نے وجہ بیان کردی ہے۔)

۵۷۰۶۔ ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے پاس پیاسے ہو گئے، تو آپ نے پانی طلب کیا۔ آپ کے پاس مشکیزے میں بنی ہوئی نبیذ لائی گئی۔ آپ نے اسے سونگھا اور منہ ٹیڑھا کیا (ناپسندیدگی کا اظہار کیا) فرمایا: ''میرے پاس زمزم کا ایک ڈول لاؤ۔'' آپ نے اس میں تھوڑا پانی ملایا پھر پیا، ایک شخص بولا: اللہ کے رسول! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔''

وہ (ابوعبدالرحمٰن نسائی) کہتے ہیں: یہ ضعیف ہے، اس لیے کہ یحییٰ بن یمان اس کی روایت میں اکیلے ہیں، سفیان کے دوسرے تلامذہ نے اسے روایت نہیں کیا۔ اور یحییٰ بن یمان کی حدیث سے دلیل نہیں لی جا سکتی اس لیے کہ ان کا حافظہ ٹھیک نہیں اور وہ غلطیاں بہت کرتے ہیں۔

5707۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا، فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ أَحْمِلُهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هَذَا الْيَوْمِ، فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهَذَا النَّبِيذِ، فَقَالَ: ((أَدْنِهِ مِنِّي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ!)) فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ، فَقَالَ: ((خُذْ هَذِهِ فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ؛ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لا يُؤْمِنُ بِاللهِ وَلا بِالْيَوْمِ الآخِرِ.))

تخریج: انظر حديث رقم: ٥٦١٣ (صحيح)

۵۷۰۷۔ خالد بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: مجھے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوم رکھے ہوئے ہیں ان دنوں میں جن میں رکھا کرتے تھے۔ تو میں نے ایک بار آپ کے صوم افطار کرنے کے لیے کدو کی تونبی میں نبیذ بنائی، جب شام ہوئی تو میں اسے لے کر آپ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اس دن صوم رکھتے ہیں تو میں آپ کے افطار کے لیے نبیذ لایا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''میرے قریب لاؤ''، چنانچہ اسے میں نے آپ کی طرف بڑھائی تو وہ جوش مار رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: ''اسے لے جاؤ اور دیوار سے مار دو، اس لیے کہ یہ ان لوگوں کا مشروب ہے جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ یوم آخرت پر۔''

وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ان کی ایک اور دلیل عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا عمل بھی ہے

5708۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا، وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَبِيذٍ شِدَّتَهُ؛ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ۔ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ: مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٦٦٠) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی ابوحفص مجہول ہیں)۔

۵۷۰۸۔ ابورافع سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تمہیں نبیذ میں تیزی آ جانے کا اندیشہ ہو تو اسے پانی ملا کر ختم کر دو۔ عبداللہ (راوی) کہتے ہیں: اس سے پہلے کہ اس میں تیزی آ جائے۔

5709۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْأَعْلَى ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: تَلَقَّتْ ثَقِيفٌ عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ؛ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ؛ فَقَالَ: هٰكَذَا فَافْعَلُوا .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٤٥٢) (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی سعید بن المسیب نے عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا ہے)۔

۵۷۰۹۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں: ثقیف کے لوگوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مشروب رکھا، انہوں نے منگایا اور جب اسے اپنے منہ سے قریب کیا تو اسے ناپسند کیا اور اسے منگا کر پانی سے اس کی تیزی ختم کی، اور کہا اسی طرح تم بھی کیا کرو۔

5710۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ؛ قَالَ: كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ .

وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هٰذَا حَدِيثُ السَّائِبِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٦٠٣) (صحيح الإسناد)

۵۷۱۰۔ عتبہ بن فرقد کہتے ہیں: نبیذ جسے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پیا کرتے تھے، وہ سرکہ ہوتا تھا۔ ❶ اس کی صحت پر سائب کی یہ حدیث دلیل ہے۔

فائدہ ❶ :...... یعنی پچھلی روایات میں عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو یہ آیا ہے کہ آپ نے اس مشروب کے پینے پر منہ بنایا تھا، پھر پانی کے ذریعے اس کے نشے کو ختم کر کے پی گئے، کیونکہ آپ نے تو نشہ نہ آنے پر بھی اپنے بیٹے عبیداللہ پر شراب پینے کی حد لگائی تو خود کیسے نشے آور مشروب کا نشہ پانی سے ختم کر کے اس کو پی لیا؟

5711۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ - قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ - قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ ، فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَاءِ ، وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ ، فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَلَدْتُهُ، فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٤٤٣) (صحيح الإسناد)

۵۷۱۱۔ سائب بن یزید سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ان کی طرف نکلے اور بولے: مجھے فلاں سے کسی شراب کی بو آ رہی ہے، اور وہ یہ کہتا ہے کہ یہ طلا کا شراب ہے اور میں پوچھ رہا ہوں کہ اس نے کیا پیا ہے۔ اگر وہ کوئی نشہ لانے والی چیز ہے تو اسے کوڑے لگاؤں گا، چنانچہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے پوری پوری حد لگائی۔ ❶

فائدہ ❶ :......عمر رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا کہ اگر چہ عبیداللہ کو نشہ نہیں آیا ہے، لیکن اگر اس نے کوئی نشہ لانے والی چیز پی ہوگی تو میں اس پر بھی اس کو حد کے کوڑے لگواؤں گا، اس لیے طحاوی وغیرہ کا یہ استدلال صحیح نہیں ہے کہ نشہ لانے والی مشروب کی وہ حد حرام ہے جو نشہ لائے۔

49 - ذِكْرُ مَا أَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَأَلِيمِ الْعَذَابِ

۴۹۔ باب: نشہ لانے والی چیزیں پینے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے تیار کردہ عذاب، ذلت و رسوائی کا ذکر

5712- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلاً مِنْ جَيْشَانَ - وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ - قَدِمَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَمُسْكِرٌ هُوَ؟)) قَالَ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ)) قَالُوا: يَارَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: ((عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ)).

تخريج: م/الأشربة ٧ (٢٠٠٢)، (تحفة الأشراف : ٢٨٩٤)، حم (٣/٣٦١) (صحيح)

۵۷۱۲۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جیشان کا ایک شخص (جیشان یمن کا ایک قبیلہ ہے) آیا اور رسول اللہ ﷺ سے مکئی کے بنے اس مشروب کے بارے میں پوچھا جسے وہ اپنے ملک میں پیتے تھے اور اسے مزر کہتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: ''کیا وہ نشہ لاتا ہے؟'' وہ بولا: ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ طے کر دیا ہے کہ جو نشہ لانے والی چیز پیئے گا تو اللہ تعالیٰ اسے طینۃ الخبال پلائے گا''، لوگوں نے عرض کی: یہ طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''جہنمیوں کا پسینہ، یا فرمایا: ''جہنمیوں کا مواد''

50- اَلْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

۵۰۔ باب: شبہے والی چیزیں چھوڑنے کی ترغیب کا بیان

5713- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ - وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ - عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ الْحَلالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ، وَرُبَّمَا قَالَ: وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، وَسَأَضْرِبُ فِي ذَلِكَ مَثَلاً، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى، وَرُبَّمَا قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ، وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ .))

تخريج: انظرحديث رقم: ٤٤٥٨ (صحيح)

۵۷۱۳۔ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”حلال واضح ہے، اور حرام (بھی) واضح ہے، ان کے درمیان شبہے والی کچھ چیزیں ہیں ❶، میں تم سے ایک مثال بیان کرتا ہوں: اللہ تعالیٰ نے ایک چراگاہ کی باڑھ لگائی ہے اور اللہ کی چراگاہ محرمات ہیں، جو بھی اس باڑھ کے اردگرد چرائے گا، عین ممکن ہے کہ وہ چراگاہ میں بھی چرا ڈالے، کبھی "يوشك أن يخالط الحمى" کے بجائے "يوشك أن يرتع" کہا، (معنی ایک ہے الفاظ کا فرق ہے)، اسی طرح جو شبہے کا کام کرے گا ممکن ہے وہ آگے (حرام کام کرنے کی) جرأت کر بیٹھے۔

فائدہ ❶ :...... کبھی "إن بيـن ذلك أمـور مشتبهـات" کے بجائے یوں کہا: "إن بيـن ذلك أمـورا مشتبهة" مفہوم ایک ہی ہے بس لفظ کے واحد وجمع ہونے کا فرق ہے، گویا دنیاوی چیزیں تین طرح کی ہیں: حلال، حرام اور مشتبہ، پس حلال چیزیں وہ ہیں جو کتاب وسنت میں بالکل واضح ہیں، جیسے: دودھ، شہد، میوہ، گائے اور بکری وغیرہ، اسی طرح حرام چیزیں بھی کتاب وسنت میں واضح ہیں، جیسے: شراب، زنا، قتل اور جھوٹ وغیرہ، اور مشتبہ وہ ہے جو کسی حد تک حلال سے اور کسی حد تک حرام سے، یعنی دونوں سے مشابہت رکھتی ہو، جیسے: رسول اللہ ﷺ نے راستے میں ایک کھجور پڑی ہوئی دیکھی تو فرمایا کہ اگر اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی ہو سکتی ہے تو میں اسے کھا لیتا۔ اس لیے مشتبہ امر سے اپنے آپ کو بچا لینا ضروری ہے۔ کیونکہ اسے اپنانے کی صورت میں حرام میں پڑنے کا خطرہ ہے، نیز شبہے والی چیز میں پڑتے پڑتے حرام میں پڑنے اور اسے اپنانے کی جسارت کر سکتا ہے۔

5714۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لا يَرِيبُكَ)) .

تخريج: ت/القيامة ٦٠ (٢٥١٨)، (تحفة الأشراف : ٣٤٠٥)، حم (١/٢٠٠) (صحيح)

۵۷۱۴۔ ابوالحوراء سعدی کہتے ہیں: میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ کی کون سی بات یاد ہے؟ تو انہوں نے کہا: مجھے آپ کی یہ بات یاد ہے: ”جو شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور وہ کرو جس میں شک نہ ہو۔“

51- بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

۵۱۔ باب: نبیذ بنانے والے کے ہاتھ انگور بیچنے کی کراہت کا بیان

5715۔ أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ ۔ هُوَ بَاوَرْدِيٌّ ۔ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الزَّبِيبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٨٣٩) (صحيح الإسناد)

۵۷۱۵۔ طاؤس سے روایت ہے کہ وہ ناپسند کرتے تھے کہ انگور کسی ایسے کے ہاتھ بیچا جائے جو اس کی نبیذ بناتا ہو۔ ❶

فائدہ ❶ :......مراد نشے والی نبیذ ہے۔

52- اَلْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ

۵۲۔ باب: انگور کا رس بیچنے کی ممانعت کا بیان

5716- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ لِسَعْدٍ كُرُومٌ، وَأَعْنَابٌ كَثِيرَةٌ، وَكَانَ لَهُ فِيهَا أَمِينٌ، فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيرًا، فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي أَخَافُ عَلَى الْأَعْنَابِ الضَّيْعَةَ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ أَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هٰذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِي، فَوَاللهِ لَا أَئْتَمِنُكَ عَلَى شَيْءٍ بَعْدَهُ أَبَدًا، فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٣٩٤٢) (صحيح الإسناد)

۵۷۱۶۔ مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: سعد کے انگور کے باغ تھے اور ان میں بہت انگور ہوتے تھے۔ اس (باغ) میں ان کی طرف سے ایک نگران رہتا تھا، ایک مرتبہ باغ میں بکثرت انگور لگے، نگران نے انہیں لکھا: مجھے انگوروں کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں ان کا رس نکال لوں؟ تو سعد رضی اللہ عنہ نے اسے لکھا: جب میرا یہ خط تم تک پہنچے تو تم میرے اس ذریعۂ معاش (باغ) کو چھوڑ دو، اللہ کی قسم! اس کے بعد تم پر کسی چیز کا اعتبار نہیں کروں گا، چنانچہ انہوں نے اسے اپنے باغ سے ہٹا دیا۔ ❶

فائدہ ❶ :......نگران کا مقصد تھا کہ رس نکال کر بیچ دوں، تو شاید اس وقت زیادہ تر خریدنے والے اس رس سے شراب بناتے ہوں گے، اس لیے سعد رضی اللہ عنہ نے جوس نکال کر بیچنے کو ناپسند کیا، ورنہ صرف رس میں نشہ نہ ہو تو پیا جا سکتا ہے، اور اس کو خریدا اور بیچا جا سکتا ہے۔

5717- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ قَالَ: بِعْهُ عَصِيرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ طِلَاءً، وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٣٠٥) (صحيح الإسناد)

۵۷۱۷۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں: رس اس کے ہاتھ بیچو جو اس کا طلا بنائے اور شراب نہ بنائے۔

53- ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوزُ

۵۳۔ باب: کون سا طلا پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز؟

5718- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورًا، عَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نُبَاتَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ؛ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ، أَنِ ارْزُقِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٤٦١) (حسن، صحيح الإسناد)

۵۷۱۸۔سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی عامل (گورنر) کو لکھا: مسلمانوں کو وہ طلا پینے دو جس کے دو حصے جل گئے ہوں اور ایک حصہ باقی ہو۔ ❶

فائدہ ❶:......انگور کا رس دو تہائی جل گیا ہو اور ایک تہائی رہ جائے تو اس کو طلا کہتے ہیں، یہ حلال ہے۔

5719- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيظًا أَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْإِبِلِ، وَإِنِّي سَأَلْتُهُمْ عَلَى كَمْ يَطْبُخُونَهُ؟ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبُخُونَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْأَخْبَثَانِ، ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ، وَثُلُثٌ بِرِيحِهِ، فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُونَهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٤٧٨) (صحيح)

۵۷۱۹۔عامر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوموسیٰ اشعری کے نام عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا خط پڑھا: اما بعد، میرے پاس شام کا ایک قافلہ آیا، ان کے پاس ایک مشروب تھا جو گاڑھا اور کالا تھا جیسے اونٹ کا طلا۔ میں نے ان سے پوچھا: وہ اسے کتنا پکاتے ہیں؟ انہوں نے مجھے بتایا: وہ اسے دو تہائی پکاتے ہیں۔ اس کے دو خراب حصے جل کر ختم ہو جاتے ہیں، ایک تہائی تو شرارت (نشہ) والا اور دوسرا تہائی اس کی بدبو والا۔ لہٰذا تم اپنے ملک کے لوگوں کو اس کے پینے کی اجازت دو۔ ❶

فائدہ ❶:......مفہوم یہ ہے کہ پکانے پر انگور کے رس کی تین حالتیں ہیں: پہلی حالت یہ ہے کہ وہ نشہ لانے والا اور تیز ہوتا ہے، دوسری حالت یہ ہے کہ وہ بدبودار ہوتا ہے اور تیسری حالت یہ ہے کہ وہ عمدہ اور ذائقہ دار ہوتا ہے۔

5720- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ! فَاطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ، فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٠٥٨٨) (صحيح)

۵۷۲۰۔عبداللہ بن یزید خطمی کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں لکھا: اما بعد، اپنے مشروبات کو اس قدر پکاؤ کہ اس میں سے شیطانی حصہ نکل جائے، ❶ کیونکہ اس کے اس میں دو حصے ہیں اور تمہارا ایک۔

فائدہ ❶:......شیطانی حصے سے روایت نمبر ۵۷۲۹ میں مذکور واقعے کی طرف اشارہ ہے۔

5721- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الذُّبَابُ، وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠١٥١) (صحيح الى سناد)

۵۷۲۱۔ عامر شعبی کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو اتنا گاڑھا طلا پلاتے کہ اگر اس میں مکھی گر جائے تو وہ اس میں سے نکل نہ سکے۔

5722۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؟ قَالَ: الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ، وَيَبْقَى ثُلُثُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٠١) (صحيح لغيره)

۵۷۲۲۔ داود کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن المسیب سے پوچھا: وہ کون سا مشروب ہے جسے عمر رضی اللہ عنہ نے حلال قرار دیا؟ وہ بولے: جو اس قدر پکایا جائے کہ اس کا دو تہائی حصہ ختم ہو جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔

5723۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٠٩٣٦) (صحيح الإسناد)

۵۷۲۳۔ سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ ایسا مشروب پیتے جو دو تہائی جل کر ختم ہو گیا ہو اور ایک تہائی باقی رہ گیا ہو۔

5724۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هُشَيْمٍ، قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ، وَبَقِيَ ثُلُثُهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٩٠٢٧) (صحيح)

۵۷۲۴۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایسا طلا پیتے تھے جس کا دو تہائی جل کر ختم ہو گیا ہو اور ایک تہائی باقی ہو۔

5725۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ؛ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ، فَقَالَ: لَا، حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ، وَيَبْقَى الثُّلُثُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٥٨) (صحيح الإسناد)

۵۷۲۵۔ سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے ان سے اس مشروب کے بارے میں پوچھا جو پکا کر آدھا رہ گیا ہو، انہوں نے کہا: نہیں، جب تک دو تہائی جل نہ جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔

5726۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: إِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٥٤) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب طلا جل کر ایک تہائی رہ جائے تو اسے پینے میں کوئی حرج نہیں۔

۵۷۲۶۔ سعید بن مسیّب کہتے ہیں: جب طلا جل کر ایک تہائی رہ جائے تو اسے پینے میں کوئی حرج نہیں۔

5727- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُورَجَاءٍ؛ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ؟ فَقَالَ: لَا تَشْرَبْهُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٥٥٢) (صحيح الإسناد،مقطوع)

۵۷۲۷۔ ابو رجاء کہتے ہیں کہ میں نے حسن (بصری) سے اس طلا کے بارے میں پوچھا جو جل کر نصف رہ گیا ہو؟ تو انہوں نے کہا: اسے مت پیو۔

5728- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ؛ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيرِ؟ قَالَ: مَا تَطْبُخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ، وَيَبْقَى الثُّلُثُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٥٠٣) (حسن الإسناد مقطوع)

۵۷۲۸۔ بشیر بن مہاجر کہتے ہیں کہ میں نے حسن (بصری) سے پوچھا: شیرہ (رس) کس قدر پکایا جائے۔ انہوں نے کہا: اس وقت تک پکاؤ کہ اس کا دو تہائی جل جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔

5729- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ؛ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنَّ نُوحًا ﷺ نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِي عُودِ الْكَرْمِ، فَقَالَ: هَذَا لِي، وَقَالَ: هَذَا لِي، فَاصْطَلَحَا عَلَى أَنَّ لِنُوحٍ ثُلُثَهَا، وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٢٣٧) (حسن الإسناد) (یہ اثر اسرائیلیات سے قریب ہے)

۵۷۲۹۔ انس بن سیرین کہتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: نوح علیہ السلام سے شیطان نے انگور کے پودے کے بارے میں جھگڑا کیا، اس نے کہا: یہ میرا ہے، انہوں نے کہا: یہ میرا ہے، پھر دونوں میں صلح ہوئی اس پر کہ نوح علیہ السلام کا ایک تہائی ہے اور شیطان کا دو تہائی۔ [1]

فائدہ [1] :...... اسی طرف عمر رضی اللہ عنہ کا اشارہ تھا۔ (دیکھیے نمبر ۵۷۲۰)

5730- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ، وَيَبْقَى ثُلُثُهُ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

تخريج: انظر حديث رقم : ٥٦٠٣ (ضعيف الإسناد)

(اس کے راوی عبدالملک مجہول ہیں، لیکن اس معنی کی پچھلی اگلی روایات صحیح ہیں)

۵۷۳۰۔ عبدالملک بن طفیل جزری کہتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں لکھا: طلا مت پیو، جب تک کہ اس کا دو تہائی جل نہ جائے اور ایک تہائی باقی نہ رہ جائے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

5731- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: كُلُّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩٤٦٠) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۱۔مکحول کہتے ہیں: ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

54۔مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لا يَجُوزُ

۵۴۔باب: کون سا رس (شیرہ) پینا جائز ہے اور کون سا ناجائز؟

5732۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ، فَقَالَ: اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا، قَالَ: إِنِّي طَبَخْتُ شَرَابًا، وَفِي نَفْسِي مِنْهُ، قَالَ: أَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ أَنْ تَطْبُخَهُ؟ قَالَ: لا، قَالَ: فَإِنَّ النَّارَ لا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٣٦٩) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۲۔ابو ثابت ثعلبی کہتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور ان سے رس (شیرے) کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: جب تک تازہ ہو پیو۔ اس نے کہا: میں نے ایک مشروب کو پکایا ہے، پھر بھی وہ میرے دل میں کھٹک رہا ہے؟ انہوں نے کہا: کیا تم اسے پکانے سے پہلے پیتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، انہوں نے کہا: آگ سے کوئی حرام چیز حلال نہیں ہو جاتی۔

5733۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ۔ قِرَاءَةً ۔ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: وَاللهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا، وَلا تُحَرِّمُهُ، قَالَ: ثُمَّ فَسَّرَ لِي قَوْلَهُ: لا تُحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلاءِ، وَلا تُحَرِّمُهُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ٥٩٣٢) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۳۔عطاء بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا: "اللہ کی قسم! آگ کسی (حرام) چیز کو حلال نہیں کرتی، اور نہ ہی کسی (حلال) چیز کو حرام کرتی ہے، پھر آپ نے اپنے اس قول، آگ کسی چیز کو حلال نہیں کرتی" کی شرح میں یہ کہا کہ یہ رد ہے طلا کے سلسلے میں بعض لوگوں کے قول کا ❶ کہ "آگ جس کو چھولے اس سے وضو واجب ہو جاتا ہے۔" ❷

فائدہ ❶ :...... وہ قول یہ ہے "آگ سے طلا حلال ہو جاتا ہے" یعنی: طلا کا دو تہائی جب جل جائے اور ایک ثلث باقی رہ جائے تو یہ آخری تہائی حلال ہے۔

فائدہ ❷ :...... یہ تردید اس طرح ہے کہ اگر یہ کہتے ہیں کہ آگ سے پکنے سے پہلے کوئی چیز حلال تھی اور پکنے کے بعد وہ حرام ہو گئی، تو یہ ماننا پڑے گا کہ آگ بھی کسی چیز کو حلال اور حرام کرتی ہے، حالانکہ ایسی بات نہیں ہے۔ اس تشریح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ "الوضوء مما مست النار" کا جملہ حدیث نمبر ۵۷۳۳ کا تتمہ ہے، نہ کہ کوئی مستقل باب کا عنوان، جیسا کہ بعض لوگوں نے سمجھ لیا ہے (سندھی اور حاشیہ نظامیہ میں اس پر انتباہ موجود ہے، نیز: اگر اس جملے کو ایک مستقل باب مانتے ہیں تو اس میں مذکور آثار (نمبر ۵۷۳۴ تا ۵۷۳۷) کا اس باب سے کوئی تعلق بھی نظر نہیں آتا۔)

5734۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ قَالَ: اشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٧٤٤) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۴۔ سعید بن مسیّب کہتے ہیں: شیرہ (رس) پیو، جب تک کہ اس میں جھاگ نہ آ جائے۔

5735۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الأَسَدِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ؟ قَالَ: اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٤٢٤) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۵۔ ہشام بن عائذ اسدی کہتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی سے شیرے (رس) کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اسے پیو، جب تک کہ ابل کر بدل نہ جائے۔

5736۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيرِ؟ قَالَ: اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٠٥٥) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۶۔ عطا سے شیرے (رس) کے بارے میں کہتے ہیں: پیو، جب تک اس میں جھاگ نہ آ جائے۔

5737۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلِيَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٨٥٨) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۷۔ شعبی کہتے ہیں کہ اسے (رس) تین دن تک پیو، سوائے اس کے کہ اس میں جھاگ آ جائے۔

55- ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الأَنْبِذَةِ وَمَا لَا يَجُوزُ

۵۵۔ باب: کون سی نبیذ پینی جائز ہے اور کون سی ناجائز ❶

5738۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ؛ قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! إِنَّا أَصْحَابُ كَرْمٍ، وَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ؛ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ: تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا، قُلْتُ: فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ مَاذَا؟ قَالَ: تُنْقِعُونَهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ، وَتَشْرَبُونَهُ عَلٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَشَائِكُمْ، وَتُنْقِعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ، وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ، قُلْتُ: أَفَلا نُؤَخِّرُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ؟ قَالَ: لا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلَلِ، وَاجْعَلُوهُ فِي الشِّنَانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا .

تخريج: د/الأشربة ١٠(٣٧١٠)، (تحفة الأشراف : ١١٠٦٢)، حم (٤/٢٣٢) (صحيح الإسناد)

۵۷۳۸۔ عبداللہ دیلمی کے والد فیروز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم انگور والے لوگ ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت نازل فرمادی ہے، اب ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: اسے سکھا کر منقیٰ بنالو۔ میں نے کہا: تب ہم منقیٰ کا کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: اسے صبح کے وقت بھگو دو اور شام کو پیو، اور شام کو بھگوؤ صبح کو پیو۔ میں نے کہا: دیر تک نہ رہنے دیں یہاں تک کہ اس میں تیزی آ جائے؟ آپ نے فرمایا: اسے گھڑوں میں مت رکھو، بلکہ چمڑے کی مشک میں رکھو، اس لیے کہ اگر اس میں زیادہ دیر تک رہا تو وہ (مشروب) سرکہ بن جائے گا۔

فائدہ ❶ :...... اس باب میں (بشمول باب ۵۷) جو احادیث و آثار مذکور ہیں ان کا حاصل مطلب یہ ہے کہ کچھ مشروبات کی نوعیت یہ ہوتی ہے کہ کسی مرحلے میں ان میں نشہ نہیں ہوتا اور کسی مرحلے میں ہو جاتا ہے، تو جس مرحلے میں نشہ نہیں ہوتا اس کا پینا حلال ہے، اور جب نشہ پیدا ہو جائے تو خواہ کم مقدار میں ہو یا زیادہ مقدار میں کم مقدار میں پینے سے خواہ نشہ آئے یا نہ آئے اس کا پینا حرام ہے۔ (الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات)

5739- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرِ بْنِ النَّحَّاسِ، عَنْ ضَمْرَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: ((زَبِّبُوهَا)) قُلْنَا: فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ؟ قَالَ: ((انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ، وَاشْرَبُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ، وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ، وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ، وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ، وَلا تَنْبِذُوهُ فِي الْقِلالِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا .

تخريج: انظر ما قبله (حسن، صحيح الإسناد)

۵۷۳۹۔ فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہمارے انگور کے باغات ہیں ہم ان کا کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: ''ان کا منقیٰ اور کشمش بنالو۔'' ہم نے عرض کی: پھر منقے اور کشمش کا کیا کریں آپ نے فرمایا: ''صبح کو بھگوؤ اور شام کو پی لو، اور شام کو بھگوؤ اور صبح کو پی لو، اور اسے مشکیزوں میں بھگوؤ، گھڑوں میں نہ بھگونا، اس لیے کہ اگر اس میں وہ (مشروب) دیر تک رہ گیا تو سرکہ بن جائے گا۔''

5740- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُطِيعٌ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ، وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ، فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ، فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوهُ أُهْرِيقَ .

تخريج: م/الأشربة ٩ (٢٠٠٤)، د/الأشربة ١٠ (٣٧١٣)، ق/الأشربة ١٢ (٣٣٩٩)، (تحفة الأشراف :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١١٠٦٢)، حم (١/٢٣٢، ٢٤٠، ٢٨٧) (صحيح)

۵۷۴۰۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تھی، آپ اسے دوسرے دن اور تیسرے دن پیتے، ❶ جب تیسرے دن کی شام ہوتی اور اگر اس میں سے کچھ برتن میں بچ گئی ہوتی تو اسے نہیں پیتے تھے، بلکہ بہا دیتے۔

فائدہ ❶ :...... صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہم نبیذ تیار کرتے جسے آپ ایک دن اور رات تک پیتے، تو یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس حدیث کے معارض نہیں ہے، کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں اس سے زیادہ مدت تک پینے کی نفی نہیں ہے۔

5741- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ؛ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ، وَالْغَدَ، وَبَعْدَ الْغَدِ.

تخريج: انظر ما قبله (صحيح لغيره)

۵۷۴۱۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کشمش بھگوئی جاتی تھی، آپ اسے اس دن، دوسرے دن اور تیسرے دن تک پیتے۔

5742- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالأَعْلَى، عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيذُ الزَّبِيبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ، وَالْغَدَ، وَبَعْدَ الْغَدِ، فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ أَوْ شَرِبَهُ، فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ.

تخريج: انظر حديث رقم: ٥٧٤٠ (صحيح)

۵۷۴۲۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رات کو کشمش کی نبیذ تیار کی جاتی، وہ مشکیزے میں رکھی جاتی، پھر آپ اسے اس دن، دوسرے دن اور اس کے بعد کے (تیسرے) دن پیتے، جب تیسرے دن کا آخری وقت ہوتا تو آپ اسے (کسی کو) پلاتے یا خود پی لیتے اور صبح تک کچھ باقی رہ جاتی تو اسے بہا دیتے۔

5743- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِاللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ الزَّبِيبُ غُدْوَةً؛ فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ، وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً؛ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً، وَكَانَ يَغْسِلُ الأَسْقِيَةَ، وَلا يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا، وَلا شَيْئًا- قَالَ نَافِعٌ: فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٧٩٣٨) (صحيح الإسناد)

۵۷۴۳۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے لیے مشکیزے میں کشمش صبح کو بھگوئی جاتی، پھر وہ اسے رات کو پیتے اور شام کو بھگوئی جاتی تو صبح کو پیتے، اور وہ مشکیزے کو دھو لیتے تھے، اور معمولی سا تل چھٹ وغیرہ نہیں رہنے دیتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نافع کہتے ہیں: ہم اسے شہد کی طرح پیتے تھے۔

5744- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ بَسَّامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيذِ؟ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ؛ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً، وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً؛ فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٩١٣٥) (صحيح الإسناد)

۵۷۴۴- بسام کہتے ہیں: میں نے ابوجعفر سے نبیذ کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے کہا: علی بن حسین کے لیے رات کو نبیذ تیار کی جاتی تو وہ صبح کو پیتے، اور صبح کو تیار کی جاتی تو رات کو پیتے۔

5745- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ؟ قَالَ: انْتَبِذْ عَشِيًّا، وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٧٣) (صحيح الإسناد)

۵۷۴۵- عبداللہ بن المبارک کہتے ہیں: میں نے سفیان سے سنا: ان سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا گیا؟ انہوں نے کہا: شام کو بھگو دو اور صبح کو پیو۔

5746- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ؟ فَحَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يُنْبَذُ غُدْوَةً، وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٧٢٢) (ضعيف الإسناد) (اس کے راوی ''ابوعثمان'' لین الحدیث ہیں)۔

۵۷۴۶- ابوعثمان - جو ابوعثمان نہدی نہیں ہیں - سے روایت ہے کہ ام الفضل نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے گھڑے کی نبیذ کے بارے میں مسئلہ پوچھوایا تو انہوں نے اپنے بیٹے نضر کے واسطے سے ان کو بتایا کہ وہ گھڑے میں نبیذ تیار کرتے تھے اور صبح کو نبیذ تیار کرتے اور شام کو پیتے۔

5747- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ نَطْلَ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَشْتَدَّ بِالنَّطْلِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٢٤) (صحيح الإسناد)

۵۷۴۷- سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ وہ مکروہ سمجھتے تھے کہ نبیذ کے تل چھٹ کو نبیذ میں ملایا جائے تا کہ تل چھٹ کی وجہ سے اس میں تیزی آ جائے۔

5748- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي: النَّبِيذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٠٢) (صحيح الإسناد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۴۸۔ سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ انہوں نے نبیذ کے بارے میں کہا: نبیذ کی شراب اس کی تل چھٹ ہے۔

5749۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ قَالَ: إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا، وَبَقِيَ كَدَرُهَا، وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٧٢٣) (صحيح الإسناد)

۵۷۴۹۔ سعید بن مسیّب کہتے ہیں کہ خمر کا نام خمر اس لیے پڑا کہ وہ کچھ دیر رکھ چھوڑا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ نتھر کر بالکل صاف ہو جاتا ہے، اور نیچے تل چھٹ بیٹھ جاتی ہے، اور وہ ہر اس نبیذ کو مکروہ سمجھتے تھے جس میں تل چھٹ ملادی گئی ہو۔

56۔ ذِكْرُ الاخْتِلافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ

۵۶۔ باب: نبیذ کے سلسلے میں ابراہیم نخعی کے شاگردوں کے اختلاف کا ذکر

5750۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا؛ فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٤٢٥) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۰۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں: لوگوں کا خیال تھا کہ جو شخص کوئی مشروب پیے اور اس سے نشہ آ جائے تو اس کے لیے درست نہیں کہ وہ دوبارہ اسے پیے۔

5751۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَبِيذِ الْبُخْتُجِ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٤٢٦) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۱۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں: پختہ (پکا ہوا) شیرہ پینے میں کوئی حرج نہیں۔

5752۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ؛ قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ، قُلْتُ: إِنَّا نَأْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ أَوِ الطِّلَاءِ، فَنُنَظِّفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيهِ الزَّبِيبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ نُصَفِّيهِ، ثُمَّ نَدَعُهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ؛ قَالَ: يُكْرَهُ .

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف : ١٨٤٢٧) (حسن الإسناد)

۵۷۵۲۔ ابومسکین کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی سے پوچھا: ہم لوگ خمر (شراب) یا طلا کا تل چھٹ لیتے ہیں، پھر اسے صاف کر کے اس میں تین روز تک کشمش بھگوتے ہیں، پھر ہم اسے صاف کرتے ہیں، پھر اسے چھوڑ دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو پہنچ جائے، پھر ہم اسے پیتے ہیں، انہوں نے کہا: وہ مکروہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5753۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيذِ، وَرَخَّصَ فِيهِ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٤٢٨) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۳۔ ابن شبرمہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ ابراہیم نخعی پر رحم کرے، لوگ نبیذ کے سلسلے میں سختی کرتے ہیں اور وہ اس کی اجازت دیتے ہیں۔

5754۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: مَا وَجَدْتُ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ أَحَدٍ صَحِيحًا إِلَّا عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٤٢٩) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۴۔ ابو اسامہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو کہتے ہوئے سنا: میں نے کسی سے نشہ لانے والی چیز کی رخصت صحیح روایت کے ساتھ نہیں سنی سوائے ابراہیم نخعی کے۔

5755۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُسَامَةَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ رَجُلاً أَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ، وَمِصْرَ، وَالْيَمَنَ، وَالْحِجَازَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٩٤١) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۵۔ عبیداللہ بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو اسامہ کو کہتے ہوئے سنا: میں نے کسی شخص کو عبداللہ بن مبارک سے زیادہ علم کا طالب شام، مصر، یمن اور حجاز میں نہیں دیکھا۔

57۔ ذِكْرُ الْأَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ

۵۷۔ باب: مباح اور جائز مشروب کا بیان

5756۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ؛ فَقَالَتْ: سَقَيْتُ فِيهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كُلَّ الشَّرَابِ؛ الْمَاءَ، وَالْعَسَلَ، وَاللَّبَنَ، وَالنَّبِيذَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٣٢٧) م/الأشربة٩ (٢٠٠٨)، ت/الشمائل٢٨ (صحيح)

۵۷۵۶۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس لکڑی کا ایک پیالا تھا، جس کے بارے میں وہ کہتی ہیں کہ میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کو ہر قسم کا مشروب پلایا ہے: پانی، شہد، دودھ اور نبیذ۔

5757۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ؛ قَالَ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: اشْرَبِ الْمَاءَ، وَاشْرَبِ الْعَسَلَ، وَاشْرَبِ السَّوِيقَ، وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِي نُجِعْتَ بِهِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعاوَدْتُهُ؛ فَقَالَ: اَلْخَمرَ تُرِيدُ، الْخَمرَ تُرِيدُ؟

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٥٨) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۷۔عبدالرحمٰن بن ابزیٰ کہتے ہیں: میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے بارے میں پوچھا؟ انہوں نے کہا: پانی پیو، شہد پیو، ستو اور دودھ پیو جس سے تم پلے بڑھے ہو۔ میں نے پھر پوچھا تو کہا: کیا تم شراب چاہتے ہو؟، کیا تم شراب چاہتے ہو؟

5758۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ قَالَ: أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَاهِيَ؟ فَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَالَ: أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ، وَالسَّوِيقُ غَيرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيذَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ٩٤٠٨) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۸۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: لوگوں نے کئی مشروبات ایجاد کر لی ہیں، مجھے نہیں معلوم وہ کیا کیا ہیں۔ لیکن میرا مشروب کوئی بیس سال۔ یا کہا: چالیس سال۔ سے سوائے پانی اور ستو کے کچھ نہیں اور نبیذ کا ذکر نہیں کیا۔

5759۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ، قَالَ: أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ؛ قَالَ: أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ؟ وَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ، وَاللَّبَنُ، وَالْعَسَلُ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٩٠٠٠) (صحيح الإسناد)

۵۷۵۹۔عَبیدہ سلمانی کہتے ہیں: لوگوں نے بہت سارے مشروبات ایجاد کر لیے، مجھے نہیں معلوم وہ کیا کیا ہیں، لیکن میرا تو بیس سال سے سوائے پانی، دودھ اور شہد کے کوئی مشروب نہیں ہے۔

5760۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، قَالَ: قَالَ طَلْحَةُ لأَهْلِ الْكُوفَةِ: فِي النَّبِيذِ فِتْنَةٌ يَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ، وَيَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ، قَالَ: وَكَانَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ، وَزُبَيْدٌ يَسْقِيَانِ اللَّبَنَ، وَالْعَسَلَ فَقِيلَ لِطَلْحَةَ: أَلَا تَسْقِيهِمُ النَّبِيذَ، قَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْكَرَ مُسْلِمٌ فِي سَبَبِي.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٨٤٩) (حسن الإسناد)

۵۷۶۰۔ابن شبرمہ کہتے ہیں کہ طلحہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ والوں سے کہا: نبیذ میں فتنہ ہے اس میں چھوٹا بڑا ہو جاتا ہے اور بڑا بوڑھا ہو جاتا ہے، وہ (ابن شبرمہ) کہتے ہیں: اور جب کسی شادی کا ولیمہ ہوتا تو طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہما دودھ اور شہد پلاتے۔ طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ نبیذ کیوں نہیں پلاتے؟ وہ بولے: مجھے ناپسند ہے کہ میری وجہ سے کسی مسلمان کو نشہ آئے۔

5761۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، قَالَ: كَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ إِلَّا الْمَاءَ، وَاللَّبَنَ.

تخريج: تفرد به النسائي (تحفة الأشراف: ١٨٩١) (صحيح الإسناد)

۵۷۶۱۔جریر بیان کرتے ہیں کہ ابن شبرمہ صرف پانی اور دودھ پیتے تھے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المكتبة الرحمانية
نمبر 22012

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مکتبہ بیت السلام

رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

ریاض
لاہور

Tel: +966114381155 - +966114381122 Fax: +966114385991
Mob: +966542666646,+966566661236,+966532666640
Email: bait.us.salam1@gmail.com Fb:Baitussalam book store
Mob: 0321-9350001, Tel:042-37361371,37320422